بعونِ صناعِ مکین و مکان و فضلِ خلاقِ زمین و آسمان
الحمد للہ والمنۃ کہ
مصنفہ
موسوم بہ
کنز الحسینؑ
مترجمہ
عالمِ بے بدل فاضلِ اکمل جناب حکیم مولوی
شیراز نوری
شیراز نوری بک ڈپو نئی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم لقد کان فی قصصہم عبرۃ لاولی الالباب
الحمدللہ والمنتہ کہ کتاب لاجواب
کنز الحسین
ترجمہ اُردو
شیراز نوری بکڈپو
نئی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لمن قال ومن یوت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا والصلوٰۃ لمن ارسل الی الخلق بشیرا ونذیرا وعلی آلہ وصحبہ کانوا للخلائق ہادیا ونصیرا

اما بعد عاصی پرمعاصی السید اعجاز احمد ابن حضرت مجدد مائۃ حاضرہ ومؤید ملت قاہرہ حامی دین رسول اللہ حضور پرنور اعلیٰ حضرت جناب مولانا حافظ حکیم شیر از نوری صاحب المخاطب بہ العلماء بخدمت ۔ ناظرین اوراق ہذا عرض پرداز ہے کہ سب جانتے ہیں کہ زمانۂ موجودہ میں لوگ علم عربی وفارسی کی طرف توجہ کم کرتے ہیں اور انگریزی تعلیم یافتہ گروہ تو بالکل عربی وفارسی زبان سے ناآشنا محض ہو جاتے ہیں ۔ رہے غربا، وہ البتہ اُردو زبان سے آشنا ہوتے ہیں اسی وجہ سے اعلیٰ حضرت حضور پرنور جناب قبلہ مدظلہ نے صدہا کتب کا عربی وفارسی سے زبان اُردو میں ترجمہ کر دیا۔ اسی بنیاد پہ مجھ سے بھی ارشاد فرمایا کہ تو کتاب کنز الحسین مصنفہ سیّد غلام حسین صاحب رتال کا اُردو میں ترجمہ کر دے چونکہ یہ کتاب گنجینۂ مالامال جواہر زواہر فنون ہے اور اس میں ہر طرح کے عمل وعملیات وتعویذات گوناگون ہیں بنا براں حضور پرنور کے ارشاد کے بموجب میں نے اس کتاب کا ترجمہ فارسی زبان سے اُردو میں لکھا اور جو جو غوامض مشکلہ اس میں تھے اُن کا ٹھیٹھ اُردو میں ترجمہ کر دیا اور اس کتاب کا ترجمہ لکھ کر بندگان حضور قدردان فیض رسان مرجع ارباب علم وفن رائے بہادر جناب بابو پراگ نرائن صاحب مالک مطبع منشی نوری صاحب واقع شہر لکھنؤ کے نذر گزرانا حضور ممدوح نے اس ترجمہ کو پسند فرما کر اس کے طبع کا حکم صادر فرمایا لہٰذا اس کتاب کے ترجمہ کا حق بھی حضور ممدوح الصدر کے نام ہمیشہ کو میں نے دے دیا۔ حضور ممدوح کو اختیار ہے کہ ہمیشہ اس ترجمہ کو چھاپ کر شائع فرمائیں ۔ لہٰذا التماس ہے جو صاحب اس ترجمہ سے نفع پائیں فقیر کو دعائے خیر وحسن خاتمہ سے یاد فرمائیں

المرقوم ۶ فروری سنہ ۱۹۱۳ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِیْنَ

بعد اس کے سید غلام حسین رمال بیٹا سید محمد مرحوم مغفور قوم سادات اولاد امام رضا رحمت اللہ کی اور پران کے رہنے والا قدیم شاہجہاں آباد کا عرصہ ۱۱ سال سے وطن سے جدا ہو کر دکن کی طرف آوارہ ہر شہر اور قصبہ سات برس تک تلاش میں علم و عمل کی بڑے بڑے عالموں کی شاگردی میں ان سے فیض پاتا رہا اور عرصہ سات سال تک اکثر علوم علوی اور سفلی اور باریکیاں رمل وغیرہ کی حاصل کرتا رہا پھر بطور سیر و سیاحت کے لکھنؤ آیا اور بذریعہ ملازمت کے خدمت میں بادشاہ غازی الدین حیدر داخل کرے خداوند تعالٰے ان کو جنت میں کامیاب ہوا اور اس ملک کے قابلوں اور عالموں سے علم اور کمال حاصل کیا اتفاق وقت سے اور آب و دانہ کی کشش سے حویلی بہرائچ میں مقرر ہو کر چند برس تک حویلی مذکور میں قیام کیا اور ایک بزرگ مفتی شمس الحق صاحب اس وقت میں مشہور تھے اور فن رمل میں یکتائے وقت تھے ان کی شاگردی کر کے تحصیل علم رمل جیسا کہ چاہیے کر کے اکثر عملیات علوی حاصل کیے اور تین برس کے قیام کے بعد پھر شہر لکھنؤ کو واپس آیا اور وہیں گوشہ نشین ہو کر سیر کتابوں علم رمل اور تجربہ عملیات اور اسمائے باری تعالٰے اور آیات کلام اللہ اور نقشیات اور تکسیر اور بعضے عملیات سفلی کا برسوں تک کر کے درست کیا اور آوازہ سچائی احکام رمل کا مطابق عمل کے کر کے مشہور ہوا اس وقت میں یہ کمترین ڈیوڑھی نواب قدسیہ محل سلطان بانو میں بلایا گیا اور بعد امتحان احکام رمل و عمل کے نوکر نواب ممدوحہ کا ہوا اور رمالان کے سلسلہ میں نہایت عزت کے ساتھ رہا اور عدیم الفرصتی میں عوام کے فائدے اور دوستوں کے تکلیف دینے سے چند کلمے ہر علم کے جو کہ پینسٹھ برس کی عمر میں تجربہ کیے تھے سوائے رمل کے کیونکہ اس علم کے چند نسخے بڑے اور چھوٹے علیحدہ تصنیف کیے ہیں اور کروں گا ان ورقوں کو جمع کر کے ایک کتاب کی صورت میں پیش کرتا ہوں جو کہ میرے تجربہ میں درست اور سچے آئے ہیں علوی اور تکسیرات اور متفرق عمل موسات وغیرہ سے ان کو اس کتاب میں لکھ کر جو کہ میرے اس زمانہ کی دولت تھی زمانہ میں جناب بادشاہ نصیر الدین حیدر خلد اللہ ملکہ مطابق سنہ ۱۲۵۰ھ اس کتاب کو پورا کیا اور امید ہے کہ بڑے بڑے کامل اس کو اچھی نظر سے دیکھیں گے اور نااہل اور جاہل لوگوں کی نگاہ سے محفوظ رہے گی اور نام اس کتاب کا معدن جواہر کنز الحسین رکھا کیونکہ

یہی میرا نام ہے مصرعہ ستم از جان و دل غلام حسین۔ اور اس کتاب کے سات باب مقرر کیے تاکہ تلاش کرنے میں دقت نہ ہو۔ اور واقفان فن تکسیر اور عملیات سے آرزو ہے کہ میری سہو اور غلطی پر نظر نہ فرمائیں اور اپنی بخشش سے اس کو چھپائیں۔

باب اوّل۔ در ترکیب اعداد اسمائے الٰہی بقاعدہ ابجد اور صحت اسماء الحسنیٰ اور ترکیب عمل اسمائے حسنیٰ میں۔

باب دوسرا صحت آیات کلام اللہ میں اور ان عملوں کے چلہ کرنے میں۔

باب تیسرا۔ تکسیر نقشیات عدد آیات کلام اللہ اور نقوش تسخیر محبت اور جدائی اور فتوح وغیرہ میں

باب چوتھا۔ حصارات اور فتیلہ دفع کرنے آسیب اور حاضرات اور نقوش دافع طیات اور تسخیرات کے چوکیوں وغیرہ میں۔

باب پانچواں۔ جاننے میں وقت اور زمانہ عمل پڑھنے اور لکھنے تعویذ اور زکات دینے عمل اور پہچاننے میں سعد و نحس گھڑی اور تسخیر کواکب کے۔

باب چھٹا۔ بیان عملیات متفرق اور ترکیب تکسیرات اور استخارہ وغیرہ کے۔

باب ساتواں۔ کیمیا کے نسخوں اور عمل جھوسوں میں جو کہ میرے عمل میں آئے ہیں اور تجربہ کیے ہیں یہ سب باب شرحاً و مفصلاً لکھے گئے ہیں اور یقین کرتا ہوں کہ یہ اعمال نادرات وقت سے ہیں جو کسی شخص کے دیکھنے اور سننے میں نہ آئے ہوں گے جب تجربہ کر کے دیکھیں تیر بہدف پاویں تو اللہ کے واسطے اس فقیر کو بھی وقت چلہ کشی اور دعوت دینے کے یاد کریں اور دعائے خیر کریں کہ گنہگار کو اللہ پاک بخش دے۔

باب اول۔ بیان میں اسمائے الٰہی کے بقاعدہ نام اور بقاعدہ اور پڑھ کے جان کہ اللہ تعالے تجھ کو جزائے نیک دے کہ نام اللہ پاک کے جملہ ۹۹ ہیں جیسا کہ اللہ پاک اپنے کلام پاک میں وَ لِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی سے یاد فرماتا ہے پس وہی نام تین قسم پر ہیں اوّل جمالی دوسرے جلالی تیسرے مشترک پس مناسب ہے کہ ہر کام کے شروع کرنے میں ان ناموں کو دیکھے کہ کون سے نام کس کام سے تعلق رکھتے ہیں پھر موافق عدد اس کے اسم کے ان ناموں سے نام لیوے اور دونوں کے مجموعہ عدد کے موافق نام اللہ پاک کا نکال کر پڑھے انشاءاللہ جلد کامیاب ہوگا لیکن پہلے قاعدہ عدد نکالنے حروف تہجی کا بیان کرتا ہوں تاکہ مبتدی اور سب قاعدوں کے واقف ہو اور نیز مؤکلان اسمائے باری تعالے کو بھی بتلا دوں تاکہ کوئی دقیقہ باقی نہ رہے

اور حروف تہجی ۲۸ ہیں اس طریقہ سے دریافت کرنا چاہیے۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

حروف تہجی یہ ہیں

ا۔ آتشی۔ ب۔ خاکی۔ ج۔ بادی۔ د۔ آبی۔ ہ۔ آتشی۔ و۔ خاکی۔ ز۔ بادی
ح۔ آبی۔ ط۔ آتشی۔ ی۔ خاکی۔ ک۔ بادی۔ ل۔ آبی۔ م۔ آتشی۔ ن۔ خاکی
س۔ بادی۔ ع۔ آبی۔ ف۔ آتشی۔ ص۔ خاکی۔ ق۔ بادی۔ ر۔ آبی۔ ش۔ آتشی
ت۔ خاکی۔ ث۔ بادی۔ خ۔ آبی۔ ذ۔ آتشی۔ ض۔ خاکی۔ ظ۔ بادی۔ غ۔ آبی

دوسرے ہر حرف تہجی ایک مؤکل رکھتا ہے جو کہ اس کے ساتھ ہے چنانچہ اس کی ترتیب یہ ہے

دائرہ حروف مع مؤکل

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
اسرافیل	جبرائیل	عزرائیل	میکائیل	کلکائیل	تعنکفیل	ھمکائیل
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
دردائیل	اہرائیل	اہوائیل	سرفائیل	ہموائیل	ہمزائیل	اہجمائیل
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
عطکائیل	اسمائیل	نورائیل	لومائیل	لوخائیل	سرحمائیل	عطرائیل
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
حروزائیل	طاطائیل	روحائیل	حولائیل	رفتمائیل	دوریائیل	سرکتائیل

اور بعد جاننے حروف اور مؤکل کے اس کی طبیعت اور سمت چاہیے جاننا اور وہ یہ ہیں۔

مجموعہ حروف آتشی جو مشرقی ہیں۔	مجموعہ حروف خاکی جو جنوبی ہیں۔
ا ہ ط م ف ش ذ	ب و ی ن ص ت ض

مجموعہ حروف بادی جو غربی ہیں ۔	مجموعہ حروف آبی جو شمالی ہیں ۔
ج ز ك س ق ث ظ	د ح ل غ ر خ غ

اب جبکہ قاعدہ حروف تہجی کا معلوم ہوا اور اسمائے موکلوں کے ذکر ہوئے اب اسمائے کلام اللہ میں ذکر ہوئے ہیں اور معنی اس کے وہ ۹۹ نام اللہ تعالےٰ کے نیکی سے بھرے ہوئے ہیں پس جس نام کو کہ چاہیں واسطے خدا اسکے دعوت کریں تاکہ سب مرادیں اور مطالب دین اور دنیا کے پورے ہوں اور اگر جو عامل ایک اسم کا اس ۹۹ نام میں سے ہو جاوے بلاشبہہ حاکم دنیا اور دین کا ہوگا اور کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اسناد اسمائے الٰہی زبان بشر کو طاقت نہیں کہ بیان کر سکے بلکہ فرشتے عاجز ہیں میری کیا طاقت ہے کہ بیان کروں لیکن محض تسلی قلب اور ضروری مطالب دنیا کے جس قدر کہ اُستادوں سے مجھ تک پہونچا ہے اور اس عاجز نے بھی کمال کوشش سے اسکو استادوں اور عاملوں سے صحیح کر کے یہ اسماء الٰہی اور اسمائے موکلان اور معنی اسماء اللہ تعالےٰ اور عدد ان کے اور شرح جمالی اور جلالی کمال صحت کر کے بزرگوں سے لکھا ہے اس کو جان سے بھی بہتر سمجھنا چاہیے۔ اور بعد لکھنے ۹۹ نام کے شرح عمل اسماء حسنیٰ کی جس قدر کہ میری سمجھ میں آئی اور مجھ کو ملی ہے لکھتا ہوں انصاف سے دیکھنا چاہیے کہ اسرار غیبی کا پردہ اُٹھایا ہے اور مطالب دین اور دنیا واسطے شاگردوں اور بھائی مسلمانوں کے چھوڑے اور نقد و جنس کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے اگر تلاش کریں گے تو بہت کم پاویں گے جیساکہ میں نے لکھا ہے اور اگر مدت تک مریدی درویش کامل کی کریں تو شاید ایسی بڑی دولت میسر ہووے پس مجھ کو بھی دعائے خیر سے یاد کریں ۔ اور وہ اسمائے الٰہی یہ ہیں ۔

اسمائے الحسنیٰ	معنی اسماء کے	اعداد	جلالی یا جمالی یا مشترک	موکل	عناصر
الملك	بادشاہ مطلق	۹۰	مشترک	یاحروزائیل رومائیل	خاکی
القدوس	بادشاہ پاک	۱۷۰	جمالی	یاحمزائیل عطرائیل	آبی
السلام	ہمیشہ قائم	۱۳۱	ایضاً	یاروحائیل ہموائیل	بادی
المؤمن	بیخوف کرنے والا	۱۳۶	جمالی	یاروائیل حولائیل	آتشی
المھیمن	سچا گواہ	۱۴۵	ایضاً	یاکلکائیل سرکتائیل	ایضاً
العزیز	عزّت دینے والا	۹۴	ایضاً	یالومائیل عزرائیل	ایضاً

اسمای الحسنیٰ	معنی اسمار کے	اعداد	جلالی یا جمالی یا مشترک	موکل	عناصر
الجبار	زور کرنے والا	۲۰۶	جلالی	یاکلکائیل عطرائیل	آتشی
المتکبر	مالک غرور	۶۶۲	ایضاً	یارومائیل اہرائیل	خاکی
الخالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	ایضاً	یامیکائیل خورائیل	ایضاً
الباری	زمانہ کا پیدا کرنے والا	۲۱۳	مشترک	یاجبرائیل اہراطیل	آتشی
المصوّر	نقش کھینچنے والا صورتوں کا	۳۳۶	جمالی	یااجمائیل سرحمائیل	ایضاً
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	ایضاً	یانوخائیل رحمائیل	ایضاً
القہار	غصّہ کرنے والا	۳۰۶	جلالی	یاوردائیل عطرائیل	خاکی
الوہاب	بخشوانے والا	۱۴	جمالی	یارقتائیل جبرائیل	ایضاً
الرزاق	روزی دینے والا	۳۰۸	ایضاً	یااسرافیل حرقائیل	آتشی
الفتاح	کھولنے والا	۴۸۹	ایضاً	یاسرخائیل تنکفیل	ایضاً
العلیم	جاننے والا سب کا	۱۵۰	ایضاً	یانومائیل رومائیل	خاکی
القابض	تنگ کرنیوالا روزی کا	۹۰۳	جلالی	یاعطرائیل عطکائیل	بادی
الباسط	فراخ کرنیوالا روزی کا	۷۲	جمالی	یاجبرائیل اسمائیل	ایضاً
الرافع	بلند کرنے والا	۳۵۱	ایضاً	یاسرحمائیل نومائیل	ایضاً
الخافض	نیچے لے جانے والا	۱۴۸۱	جلالی	یاجبکائیل عطکائیل	آتشی
المعز	عزیز کرنے والا	۱۱۷	جمالی	یارومائیل نومائیل	خاکی
السمیع	سننے والا	۱۸۰	ایضاً	یاہمرائیل سراکیطائیل	آتشی
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	ایضاً	یاجبرائیل سرحمائیل	خاکی
الحکیم	مالک حکمت	۷۸	جلالی	یاتنکفیل یارومائیل	آتشی
العدل	انصاف کرنے والا	۱۰۴	مشترک	یاطاطائیل نومائیل	آتشی
اللطیف	مہربان	۱۳۹	جمالی	یااسمائیل روہائیل	ایضاً
الخبیر	خبر رکھنے والا سب کا	۸۱۲	ایضاً	یاہمکائیل دردمائیل	ایضاً
الرقیب	پورا نگہبان	۳۱۲	ایضاً	یاعطرائیل سراکیطائیل	ایضاً

اسمائے الحسنیٰ	معنی اسماء کے	اعداد	جلالی یا جمالی یا مشترک	موکل	عناصر
المجیب	دعا قبول کرنے والا	۵۵	جمالی	یا کلکائیل جبرئیل	بادی
الواسع	بہت دینے والا	۱۳۷	ایضاً	یا رفتمائیل لومائیل	آتشی
الحکم	کام کا بنانے والا	۶۸	ایضاً	یا تنکفیل خمردرائیل	خاکی
الودود	نیکوں کا دوست	۲۰	ایضاً	یا رفتمائیل وردائیل	آتشی
المعظم	بڑا بزرگ	۱۰۵۰	ایضاً	یا لومائیل اسمائیل	ایضاً
الغفور	بخشش کرنے والا	۱۲۸۶	ایضاً	یا لومائیل رحمائیل	خاکی
الشکور	شکر کرنے والا	۵۲۶	ایضاً	یا لومائیل سرکیطائیل	ایضاً
العلی	سب سے بڑا	۱۱۰	ایضاً	یا لومائیل سرکیطائیل	ایضاً
الکبیر	نظر رکھنے والا	۹۹۸	ایضاً	یا خمردرائیل جبرئیل	آتشی
الحفیظ	نگاہ رکھنے والا	۹۹۸	جمالی	یا سرحمائیل اذرائیل	خاکی
المقیت	زبردست	۵۵۰	ایضاً	یا رومائیل عطرائیل	آتشی
الحسیب	حساب کرنے والا	۸۰	مشترک	یا حمائیل سرکیطائیل	ایضاً
الجلیل	بزرگوں کا بزرگ	۷۳	جلالی	یا کلکائیل یا جبرئیل	ایضاً
الکریم	مہربانی کرنے والا	۲۷۰	جمالی	یا خوررائیل اہراطیل	خاکی
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	ایضاً	یا رومائیل کلکائیل	آتشی
الباعث	بھیجنے والا رسولوں کا	۵۷۳	مشترک	یا جبرئیل میکائیل	ایضاً
الشہید	مردوں کا زندہ کرنیوالا	۳۱۹	ایضاً	یا عطرائیل تنکفیل	بادی
الحق	سچا گواہ	۱۰۸	مشترک	یا عطرائیل تنکفیل	ایضاً
القوی	سب سے توانا	۱۱۶	جلالی	یا عطرائیل تنکفیل	ایضاً
الوکیل	کام کرنے والا نگہبان	۶۶	جمالی	یا خمردرائیل طاطائیل	خاکی
المتین	زبردست توانا	۵۰۰	جلالی	یا عزرائیل حولائیل	آتشی
الولی	نیکوں کا مددگار	۴۶	جمالی	یا رفتمائیل سرکیطائیل	خاکی
الحمید	تعریف کیا گیا	۶۲	ایضاً	یا حمائیل سرکیائیل تنکفیل میکائیل	ایضاً

اسمائے الحسنیٰ	معنی اسماء کے	عدد	جلالی یا جمالی یا مشترک	مؤکل	عناصر
المحصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	جمالی	یا احمائیل سرکیطائیل	آتشی
المبدیٔ	دوبارہ پیدا کرنے والا	۵۶	جلالی	یا جبرائیل دردائیل	ایضاً
المعید	لوٹانے والا	۱۲۴	ایضاً	یا رومائیل سرکیطائیل	ایضاً
المحیی	زندہ کرنے والا	۶۸	جمالی	یا عطرائیل تنکفیل	آتشی
الممیت	مردہ کرنے والا	۴۹۰	جلالی	یا روماکیل عزرائیل	ایضاً
الحی	ہمیشہ زندہ	۱۸	ایضاً	یا عطرائیل رفتمائیل	ایضاً
القیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	جلالی	یا عطرائیل رفتمائیل	ایضاً
الواجد	اکیلا کاموں کا کرنیوالا	۱۴	جمالی	یا کلکائیل دردائیل	خاکی
الماجد	بزرگ کرنے والا	۴۸	ایضاً	یا رومائیل دردائیل	ایضاً
الواحد	اکیلا	۱۹	مشترک	یا رفتمائیل دردائیل	بادی
الاحد	خدائی میں تنہا	۱۳	جمالی	یا تنکفیل دردائیل	آتشی
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	ایضاً	یا اجمائیل یا رومائیل	خاکی
القادر	قدرت والا	۳۰۵	جلالی	یا عطرائیل اہراطیل	آتشی
المقتدر	تقدیر کرنے والا	۷۴۴	ایضاً	یا روائیل عطرائیل	ایضاً
المقدم	ہمیشہ سے ہے	۱۸۴	مشترک	یا عزرائیل دردائیل	ایضاً
الموخر	ہمیشہ رہے گا	۸۴۶	ایضاً	یا رفتمائیل میکائیل	خاکی
الاول	جوکہ ہمیشہ تھا	۳۷	ایضاً	یا طاطائیل رفتمائیل	آتشی
الآخر	جوکہ ہمیشہ رہے گا	۸۰۱	ایضاً	یا میکائیل اہراطیل	ایضاً
الباطن	پوشیدہ	۶۲	ایضاً	یا دردائیل اورائیل	خاکی
الظاہر	ظاہر	۱۲۶	ایضاً	یا جبرائیل اسمائیل	ایضاً
الوالی	وارث	۴۷	ایضاً	یا رفتائیل سرکیطائیل	بادی
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۵۱	مشترک	یا طاطائیل عزرائیل	ایضاً
البر	نیک کام کرنے والا	۲۰۲	جمالی	یا جبرائیل یا ہمرائیل	خاکی
التواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	ایضاً	یا عزرائیل جبرائیل	آتشی

اسمائے الحسنیٰ	معنی اسماء کے	عدد	جلالی یا جمالی یا مشترک	مؤکل	عناصر
الغنی	بے پروا	۱۰۶۰	مشترک	یاردحائیل حولائیسل	آتشی
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	ایضاً	یااسمائیل یارومائیل	خاکی
المغیو	نعمت عطا کرنے والا	۱۷۰	جمالی	یاحولائیل رومائیل	ایضاً
العفو	معاف کرنے والا	۱۵۶	ایضاً	یارومائیل سرحمائیل	آتشی
الرؤف	درگذر کرنے والا	۲۸۰	ایضاً	یاابرائیل سرحمائیل	خاکی
مالک الملک	سب دنیا کا مالک	۲۱۲	جلالی	یارومائیل خردرائیل	آتشی
ذوالجلال	صاحب عظمت	۸۰۱	ایضاً	یاتردرائیل طاطائیل	ایضاً
والاکرام	"	۲۹۹	ایضاً	ایضاً	ایضاً
الربُّ	پالنے والا	۲۰۲	جمالی	یااہراطیل جبرئیل	خاکی
المقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	جلالی	یاعطرائیل اسمائیل	آتشی
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	مشترک	یاکلکائیل نومائیل	خاکی
المغنی	بے پروا	۱۱۰۰	جمالی	یادردائیل یالومائیل	آتشی
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	ایضاً	یالومائیل اسمائیل	آبی
المانع	باز رکھنے والا	۱۶۱	جلالی	یارومائیل نومائیل	ایضاً
الضار	نقصان کرنے والا	۱۰۰۱	جمالی	یااجمائیل اہراطیل	ایضاً
النافع	نفع کرنے والا	۲۰۱	جمالی	یاحولائیل سرحمائیل	آبی
النور	روشن کرنے والا	۲۵۶	مشترک	یارفتمائیل اہراطیل	ایضاً
الہادی	راہ دکھلانے والا	۲۰	جمالی	یادردائیل سرکیطائیل	ایضاً
البدیع	عجیب پیدا کرنے والا	۸۶	مشترک	یاجبرائیل نومائیل	خاکی
الباقی	ہمیشہ باقی رہنے والا	۱۱۳	جمالی	یاعطرائیل نومائیل	آبی
الوارث	میراث لینے والا	۷۰۷	جلالی	یارفتمائیل میکائیل	ایضاً
الرشید	سچی تقدیر کرنے والا	۵۱۴	مشترک	یاہمرائیل دردائیل	خاکی
الصبور	صبر کرنے والا عذاب پر	۲۹۶	جمالی	یااجمائیل اہراطیل	بادی

شرح اسماء حسنیٰ کی تمام ہوئی لیکن طالب کو دریافت کرنا جلالی اور جمالی اور مشترک کا مشکل ہوتا اس واسطے اسماء مذکورہ کو ایک جگہ مع اسناد کام کرنے کے لکھتا ہوں تاکہ ہر شخص کو سہل ہو چنانچہ اول اسماء جمالی کہ ان کو اسمائے رحمت کہتے ہیں واسطے علو درجات اور فتوح رزق اور فتح لڑائی اور سرخروئی آگے بادشاہوں اور امیروں اور وزیروں کے اور محبت اور دوستی کے ساتھ ان ناموں کے عمل کریں انشاء اللہ مطلب حاصل ہوگا اور یہ اسماء جمالی جملہ ۴۵ اسم ہیں چنانچہ ہر ایک نام مع عدد و تکسیر کے لکھے ہیں۔

نقشہ اسماء جمالی

یا رحمٰن	یا رحیم	یا سلام	یا مومن	یا مہیمن	یا وہاب	یا رزاق
۲۹۹	۲۵۸	۱۳۱	۱۳۶	۱۴۵	۱۴	۳۰۸
یا فتاح	یا باری	یا غفار	یا باسط	یا معز	یا لطیف	یا غفور
۴۸۹	۲۱۳	۱۲۸۱	۷۲	۱۱۷	۱۲۹	۱۲۸۶
یا شکور	یا حفیظ	یا کریم	یا واسع	یا حکیم	یا حلیم	یا ودود
۵۲۶	۹۹۸	۲۷۰	۱۳۷	۷۸	۸۸	۲۰
یا کفیل	یا ولی	یا مغنی	یا معطی	یا نافع	یا رشید	یا محیی
۱۴۰	۴۶	۱۱۰۰	۱۲۹	۲۰۱	۵۱۴	۵۸۰
یا حی	یا قیوم	یا ماجد	یا صمد	یا بر	یا تواب	یا عفو
۱۸	۱۵۶	۴۸	۱۳۴	۲۰۲	۴۰۵	۱۵۶
یا رؤف	یا نور	یا ہادی	یا باقی	یا صبور	یا واحد	یا وکیل
۲۸۶	۲۵۶	۲۰	۱۱۳	۲۹۸	۱۴	۶۶
		یا احد	یا نعیم	یا ضار		
		۱۳	۱۴۰	۱۰۰۱		

بس جب واسطے علو درجات اور کشائش رزق کے عمل کرنا منظور ہو تو اس کے واسطے یہ سات نام ہیں ان میں سے ایک نام اختیار کریں اور وہ سات نام یہ ہیں

یا باسط	یا سلام	یا فتاح	یا معز	یا لطیف	یا کریم	یا واسع

ان کے عدد مجموعہ جمالی میں لکھے ہیں پس ان ناموں سے ایک اسم لے کر عدد صاحب مطلب اور عدد
مؤکل وغیرہ کے ایک جگہ کرے ساعت شمس میں ۱۱ خانہ سے نقش مربع پُر کرے اور اس نقش کو سیدھے
ہاتھ میں باندھے یا اوپر سر کے رکھے انشاءاللہ تعالےٰ حاکم یا بادشاہ کے سامنے سرخروئی ملے اور حاکم
مہربان ہووے۔ اور واسطے محبت اور دوستی وحب کے اگر عمل کرے ان ۴۔ اسموں سے ایک لیوے
یا ودُود یا بدُوح یا لطیفُ پس ان ناموں سے ایک لے کر عدد نکالے اور نام طالب کا مع مادر اور
اسم مطلوب مع نام مادر لے کر عدد سب کے ایک جگہ جمع کر کے ساعت مشتری میں نقش مربع دوسرے
خانہ سے بھرے اور فتیلہ بنا کر مٹی کے چراغ میں جس میں پانی نہ پڑا ہو پہلی طرف سے یعنی جدھر سے
کہ سیاہی سے شروع کیا ہے جلاوے اور منہ چراغ کا مطلوب کے گھر کی طرف کو رکھے اور آپ بھی
منہ چراغ کی طرف رکھے اور روبرو چراغ کے بیٹھ کر موافق عدد اسماء الٰہی نقش کہ بنا چکا ہے اس کو
اس طرح پڑھے انشاءاللہ مقصد حاصل ہووے

عزیمت یہ ہے جو بطور نمونہ کے لکھی گئی

اللھم سخر قلب فلاں بنت فلاں اور محبت فلاں بیٹے فلاں کے بحق یا بدوح اجب یا جبرائیل
یا دردائیل یا رفتائیل یا تنکفیل سامعًا مطیعًا بحق یا بدوح العجل العجل۔ اور جو واسطے صحت
بیماری کے عمل کرے ان سات اسم سے ایک لیوے۔

یاحفیظ	یاسلام	یانافع	یاباقی	یاکریم	یاغفور	یاهادی

عدد ان کے پہلے لکھے گئے پس اس اسم کو کہ لیا ہے اس کے عدد نکالے اور نقش مربع پہلے خانہ
سے لکھے اور دھو کر مریض کو پلاوے انشاءاللہ جلد شفاء پاوے اور تندرست ہو جاوے

شرح اسماء جلالی جو کہ اسماء بہت سے مشہور ہیں

اور یہ نام واسطے بغض اور عداوت اور جدائی کے ہیں دو شخصوں کے آپس میں اور دشمن کو خراب
کرنے کے لیے اور گھر دشمن کا برباد کرنے کو اور روزگار اس کا جب ان پر عمل کریں تیر بہدف
پاویں گے اور مجموعہ اسماء جلالی معظم کا آئندہ صفحہ

۱۳ میں درج ہے

اسماءِ جلالی مع عدد

یاعزیز	یاجبار	یامتکبر	یاقابض	یامذل	یاعلی	یاقہار
۹۴	۲۰۶	۶۶۳	۹۰۳	۷۷۰	۱۱۰	۳۰۶
یاجلیل	یاقوی	یامتین	یامبدئ	یامعید	یاممیت	یاقادر
۷۳	۱۱۶	۵۰۰	۹۶	۱۲۴	۴۹۰	۳۰۵
یامقتدر	یامنتقم	یاذوالجلال	یامقسط	یامانع	یاوارث	یامالک الملک
۷۴۴	۶۳۰	۸۷۱	۲۰۹	۱۶۱	۷۰۷	۲۱۲

یہ ۲۱ اسم ہیں اور ترتیب ان کی یوں ہے کہ اگر بغض اور عداوت کے واسطے عمل کرے تو ان ہمار
میں سے ایک یوں ہے۔ یاجبار یاقابض یاقوی۔ پس عدد اسم اور عدد مؤکل کے لے کر
نقش مربع ساعت زحل میں یا مریخ میں نویں خانہ سے بھرے اور اسی تدبیر سے عمل کرے
کہ سات جگہ سے مٹی لاوے اوّل چوراہہ کی دوسرے مسجد کی تیسرے پرانی قبر کی چوتھے
مٹی جنگل کی پانچویں مٹی منارہ ویران کی کہ ہندی میں اس کو اوظہر یہ کہتے ہیں چھٹے جس جگہ کہ
گدھا خود لوٹے ساتویں جہاں کہ چیل بیٹھتی ہووے سب خاکوں کو لے کر مٹی کے برتن میں رکھے
اور نقش کو بھی اس میں رکھے اب ان کے اوپر بسم اللہ مع مؤکل موافق تعداد عدد کے پڑھے
اور دل میں دشمن کے خراب ہونے کا خیال کرے پھر اس برتن کو کسی خراب جگہ دفن کرے
انشاءاللہ بدخواہ ذلیل ہوگا

بیان اسماء مشترک کہ جمالی اور جلالی دونوں ہیں اور واسطے نیک اور بد دونوں کے کام آتے ہیں

اول چاہیے کہ ترکیب ان کے پڑھنے کی یاد کرے اور جب زکوٰۃ ان اسموں کی دینا شروع
کرے دانہ تسبیح کو اپنی طرف رکھے اور جب واسطے خرابی دشمن کے پڑھے تو اُلٹی طرف
رکھے اور اگر بلندی مرتبہ کو پڑھے تو تسبیح سیدھی جانب رکھے اور اگر واسطے مریض کی
صحت کے پڑھے تو جس تسبیح پر کہ وظیفہ پڑھے اُس کو سات بار پاک پانی سے
دھو کر مریض کو پلا دے پس جو آسیب کہ اس کو ہے انشاءاللہ دور ہوگا اور حکم خدا سے

شفا مطلق پاوے گا وہ یہ ہیں					
یامالک ۹۰	یا واحد ۱۹	یا خالق ۷۳۱	یا قدوس ۱۷۰	یا مصور ۳۳۶	یا علیم ۱۵۰
یا سمیع ۱۸۰	یا بصیر ۳۰۲	یا حلیم ۸۸	یا عدل ۱۰۴	یا خبیر ۸۱۲	یا عظیم ۱۰۴۰
یامقیت ۵۵۰	یاحسیب ۸۰	یا منعم ۲۰۰	یا مجیب ۵۵	یا باعث ۵۷۳	یا شہید ۳۱۹
یا حق ۱۰۸	یامقدم ۱۸۴	یاموخر ۸۴۶	یا اول ۳۷	یا آخر ۸۰۱	یا ظاہر ۱۱۰۶
یاباطن ۶۲	یامتعالی ۵۵۱	یااکرام ۲۲۲	یاجامع ۱۱۴	یا غنی ۱۰۶۰	یا بدیع ۸۶
		یا رشید ۵۱۴	یا والی ۴۷		

یہ اسم جملہ چونتیس ہیں پس ہر کام میں جیسا کہ تبلایا گیا عمل کریں اور ساعت کو بھی ہر کام شروع کرنے سے پہلے دیکھیں اور ساعت دن رات کی باب پنجم میں لکھی ہیں۔ اس جگہ صرف اتنا ہی کافی ہے تاکہ مبتدی کو یاد رہے۔ سنیچر کے دن زحل کی ساعت اول میں خرابی دشمن کو اور دو شخصوں میں لڑائی کو۔ اور ساعت دوم مشتری سعد اکبر واسطے بڑھنے مرتبہ بادشاہوں کے آگے اور واسطے محبت اور دوستی ساعت سوم مریخ نحس اصغر واسطے مقہوری دشمن ساعت چہارم شمس سعد اکبر واسطے محبت اور علو درجات کے اور ساعت پنجم عطارد نحس واسطے زبان بندی اور جملہ عملیات کے اور چھٹے قمر سعد ذوجسدین واسطے کشائش رزق اور فتوحات اور سرخروئی ہیں ایک روز کی گھڑی مثال کے واسطے لکھی گئی اور ساعت ہر روز دوسرے باب میں آوے گی لہٰذا اس ساعت کو دیکھ کر۔ جو اسم کہ مربع واسطے جس کام کے اور جس مقصد کے پڑکرے مثلاً واسطے بغض کے یا واسطے فتحیابی اور سرخروئی کے تو اس اسم کو دیکھے کہ کس قدر حروف ہیں پھر ہر حرف کے مؤکل کو بیوے اس طریقے سے کہ اسم بدوح کو کہ یہ حرف ہیں۔ ب د و ح اور اس کے مؤکل یعنی ب کا جبرئیل د کا دردائیل اور و کا رفتائیل اور ح کا تنکفیل پس اس طرح سے

ہر حرف کا موکل لیوے اور ساتھ اسم اسمائے الٰہی کے داخل کرے اور پڑھے اُسی ساعت
میں کہ مقرر ہیں اور ترتیب موکلات کے ساتھ اسم الٰہی کی یہ صورت ہے مثلاً ابد وح اجب
یا جبرئیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل سامعًا و مطیعًا بحق یا بد وح پس اس طور سے ہر اسم کو
لینا چاہیے عاقل کو اشارہ کافی ہے اور جب ساعت ستارہ میں نقش اسمار کا لکھے یا موکلات کو
بہ ترتیب مذکورہ پڑھنا شروع کرے اس وقت رجال الغیب کو پس پشت رکھے اور دعائے
رجال الغیب پڑھے تو تھوڑی خیر یعنی منہ میں رکھے واسطے محبت کے اور واسطے عداوت کے
تلخ چیز اور طریقہ رجال الغیب باب پنجم میں آوے گا لیکن دعائے رجال الغیب یہ ہے۔

دعائے رجال الغیب

السلام علیك یا رجال الغیب السلام علیك یا ارواح المقدس اغیثونی بعونہ
وانظرنی بنظرہ و یا نقبا و یا نجبا و یا ابدال یا اوتاد یا غوث یا قطب بحرمۃ
النبی صلوٰۃ اللہ علیہ وعلیھم والسلام پس اسماء الٰہی تینوں طریقہ یعنی جلالی وجمالی
ومشترک اس طور سے پڑھے ٹھیک ہوگا۔ اب میں ذکر اسمار باری تعالےٰ کا کرتا ہوں کہ جو مجھ کو
بزرگوں سے ملے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

عمل اسم الٰہی عطیہ مولانا سید زین العابدین صاحب۔ جاننا چاہیے کہ یہ ۳ اسم تمام کلام اللہ
کی حصر ہیں اور بسم اللہ اور الحمد میں آئے ہیں ایک اسم ذات ہے دوسرا اسم عادل تیسرا
اسم رحمت اور ان اسموں کی تعریف سے تمام کلام اللہ بھرا ہوا ہے اور اسناد سے ان تینوں
اسموں کی زبان قاصر ہے لہذا ان اسموں کو تین ہزار ایک سو پچیس ۳۱۲۵ مرتبہ درمیان عصر اور مغرب کے
ہر روز بلا ناغہ آسمان کے سایہ میں ننگے سر ہو کر ہمیشہ پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ امیر کبیر ہوگا اور جس
مطلب کے واسطے چالیس ۴۰ روز تک پڑھے وہ اندر چالیس دن کے انشاء اللہ حاصل ہوگا۔ وہ
اسم معظم یہ ہیں یا اللہُ یا رحمٰنُ یا رحیمُ دوسرا عمل جو کہ ایک بزرگ سے مجھے ملا ہے
وہ یہ دو اسم اللہ تبارک کے ہیں یعنی یا عزیز یا لطیف یہ دونوں نام ایک صفت رکھتے
ہیں ایک تو جلالی ہے اور دوسرا اجمالی پس دونوں بارہ ۱۲ ہزار مرتبہ بعد نماز صبح یا بعد نماز مغرب
ہر روز ننگے سر ہو کر اور چادر کندھوں پر ڈال کر رو کر پڑھے اور گریہ کرے انشاء اللہ عرصہ
بارہ ۱۲ یوم میں مطلب دین و دنیا کا حاصل ہوگا اور اگر ایک جلسہ میں ان دونوں سے ایک کو

شام سے صبح تک اور یا دوسری شام تک سر برہنہ ہو کر اکیلے مقام میں آسمان کے سایہ میں بیٹھ کر
پڑھے انشاء اللہ تعالے اسی روز مطلب حاصل ہوئے لیکن ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ
میں پڑھے مقصود حاصل ہو انشاء اللہ قاعدہ عجیب و غریب دیا ہوا جناب حافظ اصغر علی
صاحب کا چاہیے کہ اسم یا مستطیع کو اول آخر درود شریف تینتیس مرتبہ پڑھ کر تیرہ سو
وقت نماز صبح کے ہمیشہ پڑھے بلا شک مرجع خلائق ہو تجربہ کیا ہے دو شخصوں نے۔ عمل
دوسرا واسطے زاہد ورع کے۔ جو شخص چاہے کہ میرے گناہ کبیرہ و صغیرہ خدائے تعالیٰ معاف
کرے ان ناموں کو اس ترکیب سے کہ مع درود یا محمد صلی اللہ علی خیر خلقہ
محمد و آلہ اجمعین بعد نماز جمعہ سو بار پڑھے برکت سے ان ناموں کی بہت جلد گناہ
اس کے بخشے جاویں وہ اسم یہ ہے یا غفار اغفر ذنوبی یا قہار اور جو شخص ان کو
ہمیشہ پڑھے محبت دنیا کی اس کے دل سے جاوے دوسرے جو شخص بعد نماز چاشت سر سجدہ
میں رکھ کر ہفت کرت اس نام کو پڑھے انشاء اللہ بے پرواہ ہووے۔ (یا وہاب) دوسرا
عداوت ڈالنے میں دو شخصوں میں یہ عمل نادر ہے چاہیے کہ ان ناموں کو تاریخ نحس میں تلخ چیز مثلاً
سیاہ مرچ یا نمک شور ڈال کر تین روز متواتر وقت دوپہر کے منہ اپنا طرف جنوب کے کر کے ہر روز دو ہزار
مرتبہ پڑھے اور جس وقت تسبیح تمام ہو ۱۲ مرتبہ اوپر ٹکڑے کاغذ کے ان ناموں کو لکھے اور اوپر آگ کے جلاوے
لیکن صاحب ایمان کو چاہیے کہ نام خدائے پاک کے نہ جلاوے بلکہ برتن میں رکھ کر آگ میں ڈالے کہ
آگ کی گرمی اس کاغذ تک پہونچے۔ پس بعد تین یوم کے عامل اس کا ہوگا پھر جب کہ دو شخصوں میں لڑائی
کرانا منظور ہو ان اسموں قہاری کو مع اس عبارت کے جو آئندہ لکھی ہے کپڑے پر مع نام دونوں اور
دونوں کی ماؤں کے لکھ کر دے کہ رہگذر میں دفن کرے اور تھوڑی شیر برنج پر باحتیاط نیاز جناب
فاطمہ رضی اللہ تعالے عنہا کی دیوے مگر پکا دے خود اور احتیاط سے تین رکابی کرے۔ دوسری پر نیاز
جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تیسری پر نیاز موکلات کی کرکے جس پر کہ نیاز پیغمبر صاحب کی دی ہے
خود کھاوے اور نیاز موکلات کو مسجد میں بھیج دے کہ نمازی کھاویں اور نیاز جناب فاطمہ زہرا کی لڑکیوں
کو کھلاوے پھر جب کہ تعویذ رہگذر میں دفن کرے گا ایسی دشمنی ہوگی کہ ایک دوسرے کو مارنا چاہے گا۔
اسماء معظم مع عبارت یہ ہیں فافہم۔

یا بدیع العجائب بقہرك والتراق

دوسرا واسطے ہلاکی دشمن کے چاہیے کہ اسم قاہرہ کو واسطے ہر شخص کے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ

ایک ہفتہ کے عرصہ میں آسمان کی طرف منھ کرکے پڑھے اور رخ اس کی طرف کرے اغلب ہے کہ دشمن ایک ہفتہ میں تباہ ہوئے اور یا دوسرے ہفتہ میں بحکم خدا برباد ہوگا یہ عمل عنایت کیا ہوا پیر خاں صاحب ساکن ہانسی حصار کا ہے جو کہ اس کمترین کو دیا تھا۔ المذل دوسرا نام خدائے تعالے کا کہ عمل اس کا عنایت کیا ہوا جناب سبحان شاہ صاحب فقیر کامل کا ہے اور معاملہ حب میں بے نظیر ہے اگر کوئی کسی پر عاشق ہو اور اس سے ملاقات نہ ہوتی ہو تو اس اسم اعظم کو وقت صبح کے اور شام جمعرات کے دن سے بعد نماز ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر پڑھے اور دل میں یہ خیال کرے کہ معشوق سامنے کھڑا ہے اور آنکھ بند کرے جب ختم ہو یہ خیال کرے کہ معشوق پر دم کرتا ہوں اور دم کرے عرصہ ایک ہفتہ میں بلاشبہ معشوق اس کے پاس آوے تو چاہیے کہ حرام نہ کرے اور ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے تو عامل ہوئے یہ طریقہ زکوٰۃ کا ہے پھر بعد زکوٰۃ کے جس کے واسطے تین روز اسی طریقہ سے پڑھے مطیع اور فرمانبردار ہوئے مجرّب ہے۔ اسم مبارک یہ ہے۔ الحلیمُ دوسرا کہ جو دیا ہوا انھیں بزرگ کا ہے یہ عمل اسم باری تعالے کا واسطے تسخیر انسان اور عورت اور مرد کے جو کبھی رجوع نہ کرتا ہوئے پس چاہیے کہ ایک پیالہ بہ طہارت تمام شربت کا تیار کرے اور اس میں گلاب کیوڑا ڈالے اور دن جمعرات کا ہو پھر وقت عصر کے قبلہ رو ہو کر اور آنکھ بند کرکے خیال طرف مطلوب کے کرکے ایک ہزار چار سو مرتبہ یہ اسم پڑھے یَاوَدُودُ جب تمام ہو اسی پیالہ شربت پر جو تیار کیا ہے روبرو رکھ کر نیاز موکلات اسم کی دے کر دم کرے اور آپ پیے انشاء اللہ پڑھنے کے عرصہ میں اسی روز مطلوب حاضر ہو اور اگر مطلوب آوے تو ہرگز اس کی طرف مخاطب نہ ہو اور بات نہ کرے جب تک یہ عمل تمام نہ کرے اسی طرح تین روز تک یا سات روز تک تو مطلوب تابعدار ہوگا عمل دوسرا کہ جو دیا ہوا معاملہ حب میں عابد و زاہد جناب محمد حسن صاحب کا ہے اور یہ عمل بہت مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔ چاہیے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے روز اوپر پارچہ کاغذ کے اوّل عدد اسم بسم اللہ کے لکھے اور اس کے بعد عدد نام طالب اور مطلوب مع عدد اسم مادر لکھے اور عدد اسم یاودود کے بھی لکھے یا اوّل اوپر تختی چوبی یا کاغذ پر اسم طالب اور مطلوب کا لکھے اور بعد اس کے اسم ودود اور پھر نام مطلوب اس طریقہ سے۔

میر احمد علی	ودود	فاطمہ خانم
۱۰۳۰۷۰۴۴-۸۱۲۰۰۱۰۴۰	۴۶۴۶	۴۰ ۵۰۱۶۰۰۵۴۰۹۱۸۰

بعد لکھنے ان اعداد کے مدغم کرے یعنی ایک عدد سر کی طرف سے اور ایک عدد پیر کی طرف سے

اسم مطلوب سے لکھے یہاں تک کہ تمام عدد مل جاویں مثلاً طریقہ ادغام یہ ہے۔

۴ ۶ ۶ ۴۱۰۸۰۳۰۱۷۰۹۴۴۰۴۰۵۸۶۰۰۱۱۲۰۰۵۱۰۴۰۴۰

پس ان عددوں کو لکھ کر فتیلہ بنا دے اور سیاہی اوپر منھ اُس کے ملے اور کورے مٹی کے چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر اور فتیلہ کو عطر اور شہد خالص ملا کر پاک روئی سے لپیٹے اور چراغ میں ڈالکر منھ چراغ کا طرف خانہ مطلوب کے کر کے جلاوے اور خود روبرو چراغ کے کھڑا رہے اور کپڑا پاک پہنے اور ایک سو ایک مرتبہ درود اول آخر شریک کر کے اسم یا ودود پڑھے جب تمام ہو تو مطلب اپنی محبت کا مطلوب سے جو رکھتا ہے عرض کرے اور اگر کسی کو قید سے چھڑانا منظور ہو پس اول اسم قیدی کا اور درمیان میں ودود اور آخر بجائے مطلوب کے نام حاکم کا لکھے اور اسی قاعدے سے ادغام کر کے فتیلہ جلاوے اور بعد پڑھنے اسم کے عرض حال واسطے رہائی قیدی کے کرے انشاء اللہ جو مطلب کہ ہو گا سات دن میں یا چودہ[۱۴] یا بیس یا اکیس روز میں ضرور ہو گا لیکن لازم ہے کہ اس عمل کرنے میں چلہ اختیار کرے بے شک حکم خدا سے مطلب حاصل ہو اور قیدی بھی رہائی پاوے مگر لازم ہے کہ چلہ تک پرہیز گوشت مچھلی اور گاؤ سے کرے اور چلہ میں حرام نہ کرے اور دروغ نہ کہے مجرب ہے۔

عمل اسم اللہ تعالےٰ کا معاملہ حب میں تجربہ کیا ہوا ہے اور ایک پیرزادہ سے مجھے ملا ہے جب چاہے کہ کسی شخص کو مسخر کرے اور دوست اپنا بناوے یا کسی امیر سے نفع چاہے کہ مجھے پہونچے تو چاہیے کہ شروع مہینہ میں جمعرات کو یا جمعہ کو یہ عمل اس ترتیب سے شروع کرے کہ رات کے وقت دو زانو ہو کر قبلہ کی طرف بیٹھے اور آنکھ اپنی بند کر کے اوّل گیارہ بار آیۃ الکرسی العلی العظیم تک پڑھے بعد اس کے ایک ہزار اور دس مرتبہ یہ اسم معظم مع اس عبارت کے پڑھتے ہوئے اپنے مطلوب کو خیال میں یہ سمجھے کہ میرے آگے دست بستہ کھڑا ہے جب اسم ختم کرے اس کے سینے پر دم کرے اور اپنے دل میں اشارہ کرے کہ تابعدار میرا ہو اسی طرح سے پندرہ دن پڑھتا رہے اور اگر ممکن ہو تو کسی چیز پر دم کر کے اس کو کھلاوے انشاء اللہ تابعدار ہو گا اور اگر زکوٰۃ اس اسم کی چالیس[۴۰] روز ہزار ہزار مرتبہ روز پڑھ کر دے تو عامل اس اسم کا ہو گا۔ پھر حب کے واسطے اپنے یا دوسرے شخص کے کام میں آوے گا یعنی جب کسی چیز پر دم کر کے کھلانے یا پینے کے واسطے دیوے فوراً اثر دے گا لیکن زکوٰۃ میں بھی آیۃ الکرسی جس طور سے کہ بتلایا گیا ہر روز پڑھے اور ختم ہونے کے دن یعنی آخر چلہ کو شربت پر دم کرے اور فاتحہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پاک پر دے کر

آپ پیوے اور ہمیشہ اپنا تھوڑا وظیفہ جاری رکھے تاکہ ہمیشہ اختیار میں معشوق رہے یا مقلب القلوب
قلب قلبہ الیٰ **دوسرا عمل** اسماء الٰہی کا بخار جاڑا کے واسطے چاہیئے کہ جس شخص کو بخار اور جاڑا
آتا ہو پس اس شخص سے آٹھ ٹھیکریاں مٹی کی نئی منگا وے اور ایک ٹھیکری پر یا محیط لکھ کر اسکے
بازو پر باندھے اور ایک پر لکھ کر دیوے کہ پاک پانی میں دھو کر پیے دوسرے دن ٹھیکری
کو بازو سے کھول کر کنوئیں میں ڈالے اور پھر دو ٹھیکریوں پر وہی اسم لکھے یعنے
یا محیط ایک پینے کو دے اور دوسری بازو پر باندھے اور دوسرے روز چاہ میں ڈالے اور
دو ٹھیکریاں لے کر یہ لکھے یا محیط ایک کو بازو پر باندھے اور دوسری پینے کو دے اور چوتھے دن
ٹھیکری کو کنوئیں میں ڈالے اور ٹھیکری لے کر یہ لکھے یا محیط ایک پینے کو دے اور ایک بازو
پر باندھے انشاء اللہ ہرگز جاڑا نہ آوے اس ترکیب سے کوئی شخص ان اسموں کو عمل میں نہ لاویگا
تو کچھ اثر نہ دیں گے یہ ترکیب نہایت معتبر پیر امام بخش صاحب اولاد حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سے
اس نحیف کو پہونچی ہے خطا نہیں کرتی **دوسرا عمل** اسماء الٰہی سے کہ فی الواقع اسم اعظم ہے جیسا کہ
اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں اکثر اس اسم کو فرماتا ہے اور اس کی بزرگی کے بارہ میں خود اللہ پاک
قسم کھاتا ہے اور بسم اللہ میں پہلے یہی نام ہے کیونکہ بسم اللہ شروع کلام الٰہی میں ہے اور وہ
اسم مبارک یہ ہے الرحمٰن پس جو شخص کہ ایک سو پانچ مرتبہ وقت شام ہمیشہ ورد کرے تو قسم ہے
خدا کی کہ ہر معاملہ میں یعنی حب اور تسخیر وغیرہ اور جس پر کہ دم کرے پورا نفع دیوے اور ہمیشہ وہ شخص
امیر رہے اور ہرگز محتاج نہ ہو چنانچہ اس فقیر کا تجربہ ہے اور یہ اسم ایک کامل فقیر سے مجھے ملا ہے
اس کو عزیز رکھنا چاہیے اور اگر زکوٰۃ اس کی ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ کر دے عامل ہوئے
میں اسم کی تعریف نہیں لکھ سکتا ہوں ۔

دوسرا عمل اسم الٰہی دیا ہوا سبحان شاہ فقیر کا ہے اول زکوٰۃ اس کی دیوے یعنی ایک لاکھ پچیس ہزار
مرتبہ عرصہ چالیس روز میں ترک حیوانات کر کے پڑھے یہ واسطے فقیر صاحب کمال کے بہت مفید
ہے وہ اگر چاہے کہ خلق خدا کو مسخر کرے تو پرہیز جلالی اور جمالی کا کر کے پڑھے اور شرح پرہیز کی
آئندہ آوے گی پس بعد چلہ کے عامل ہوئے پھر روزانہ صبح اور شام کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھتا
رہے یہاں تک کہ تمام خلائق مسخر ہو گی اسم مبارک یہ ہے یا مؤخر یہ ترکیب مجرّب ہے
دوسرا عمل اسماء الٰہی سے دیا ہوا پیرزادہ صاحب موصوف کا اسم بزرگ یہ ہے الامان
پس اس کی زکوٰۃ ایک لاکھ اور پچیس ہزار مرتبہ ترک حیوانات اور پرہیز جیسا کہ بتلایا گیا دے

اور پھر اپنے عمل میں رکھے اور بعد کو ہمیشہ ایک سو ایک مرتبہ ہر روز صبح اور شام ورد کرے اگر عرصہ بارہ سال سے کسی کے درد ہو پیٹ میں یا اور کسی جگہ اور عامل اس اسم کو پڑھ کر دم کرے فوراً درد جاتا رہے اور اگر حاملہ کو درد ہو تو انشاء اللہ درد جا کر بچہ تندرست پیدا ہو اور اگر آپ مریض تک نہ جا سکے تو دوسرے شخص کے ہاتھ پر دم کرے اور وہ مریض کے جسم پر اپنا ہاتھ ملے فوراً درد جاتا رہے عامل کو چاہیے کہ صرف دم ہی نہ کرے بلکہ اپنے ہاتھ پر دم کر کے درد کی جگہ ملے تجربہ کیا ہوا ہے۔

دوسرا عمل اسم الٰہی دیا ہوا شاہ کریم درویش کا اور حقیر کا تجربہ کیا ہوا ہے جو عورت کہ ہمیشہ سقاط حمل کرتی ہو بس چاہیے کہ اس اسم کو خاوند کو سکھاویں تاکہ خاوند اس کا عورت کو زمین پر لٹا کر اپنی انگلی سے گیارہ مرتبہ اس اسم کو سینہ سے بالوں تک تحریر کر دے اور ایام حمل میں ہر مہینہ دو مہینہ میں یہ عمل کرے انشاء اللہ ہر گز اسقاط نہ ہو اسم یہ ہے یا مبدئ۔

دوسرا عمل دیا ہوا جناب نوازش علی خاں صاحب شاگرد شاہ عبدالرؤف شاہ مجرب اور آزمایا ہوا ہے اگر کسی کو بادشاہ یا امیر شہر بدر کر دے یا امیر اس کی طرف رغبت نہ کرتا ہوئے یا اور جو مطلب کہ دنیا کا رکھتا ہوئے بیشک پورا ہوگا اس طرح پر چاہیے کہ جمعرات کو روزہ رکھے اور غسل کر کے کپڑا پاک پہنے اور عطر لگا دے پھر روزہ افطار کرے اور اکیلی جگہ بیٹھ کر بخورات جلا دے اور تھوڑی شیر برنج پہلے سے تیار کرے اور اُس پر اس طریقہ سے نیاز کرے کہ تین رکابی میں کرے اوّل رکابی پر نیاز مؤکل اسم کی دیوے اور وہ مؤکل ادم نبور ہے۔ اور دوسری رکابی پر نیاز جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی دیوے اور تیسری پر جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کی کرے اور بارہ سو مرتبہ یہ اسماء الٰہی ایک جلسہ میں پڑھے اور سوائے گوشت وغیرہ اور کچھ کھا کر سو رہے اور شیر برنج کو مسجد میں بھیجدے اور نیاز جناب فاطمہ زہرا رضی کی لڑکیوں کو کھلا دے وہ اسم یہ ہیں۔

یا حی	یا قیوم	یا علی	یا ولی	یا وفی	یا غنی

انشاء اللہ تعالےٰ علی الصباح مطلب حاصل ہوئے اور اگر اس روز نہ ہو تو دوسرے دن بلا پکائے شیر برنج کے روزہ رکھ کر اسموں کو پڑھے اور اگر پھر بھی مطلب نہ حاصل ہو تو بلا پکائے شیر برنج اور بلا روزہ کے طہارت سے بارہ روز تک پڑھے بادشاہ اور امیر سب مسخر ہو ویں انشاء اللہ تعالےٰ اور مقصد حاصل ہو۔

عمل اسماء الٰہی دیا ہوا مرزا ابر علی صاحب ساکن بہرائچ یہ عمل مرزا صاحب کا آزمایا ہوا ہے ہرگز قصور نہ کرے گا اور اس فقیر نے جس شخص کو دیا اس کے کام میں آیا اور یہ عمل واسطے بلا روزگار کے یا نوکری سے برخاست ہو گیا ہو۔ ان تین اسموں کو اول زکوٰۃ ترک حیوانات کر کے چالیس روز تک چھ سَو اٹھاون ۶۵۸ مرتبہ موافق عدد حروف تہجی ہر اسم کے کہ استادوں نے مقرر کیے ہیں پڑھے یعنی اسم اول کو ایک سو اکیانوے مرتبہ اور دوسرے نام کو ایک سَو چالیس ۱۴۰ مرتبہ اور تیسرے کو تین سَو انیس ۳۱۹ مرتبہ علیحدہ علیحدہ ایک وقت اور ایک جلسہ میں ساتھ پاکیزگی کے پڑھے جب چالیس روز ختم ہوں تھوڑی نیاز موکلات کی دے کر لڑکوں کو تقسیم کرے پس عامل ہو گا پھر واسطے جس مطلب اور جس مصیبت کے اپنے واسطے یا دوسرے شخص کے لیے تین روز یا سات دن بدستور پڑھے بلاشک مطلب حاصل ہو اسماء معظم یہ ہیں۔

یا سمیع	یا واسع	یا رزاق
۱۹۱	۱۴۰	۳۱۹

عمل اسم وہابؔ کا عجب چیز ہے کہ مقر اس نام کا تمام جہاں ہے مگر جس ترکیب سے کہ اس فقیر کو ملا ہے یقین ہے کہ کسی کو تمام ہندوستان میں قسمت سے ملا ہو بلکہ یقین ہے کہ کوئی اسرار سے اس خزانہ کے واقف نہ ہو گا یہ ترکیب اس نیاز مند کے لڑکے کو ایک درویش صاحب کمال اور باعمل اور جاننے والے علم کیمیا کے اور عابد سورت بمبئی کے مقام پر آئے تھے اور اسم ان کا حضرت شاہ اجنبی تھا جس وقت کہ شاہ صاحب مکہ معظمہ کو جانے لگے تو اپنے فیض باطنی سے اپنے شاگرد کو دیا تھا اور دوسری چیزیں بھی عنایت فرمائی تھیں کہ وہ بھی اس کتاب میں آئندہ آویں گی یہ فقیر اس بارہ میں تنہا عنایت شاہ صاحب سے بہرہ مند ہو اگر نوبت زکوٰۃ کی نہیں آئی خدا سے امید ہے کہ ہو۔ زبانی ان بزرگ کے حکم ہوا کہ اوّل مرتبہ یہ اسم بادشاہت ہے اور دوسری مرتبہ میں وزیر اور تیسری مرتبہ میں امیر اور چوتھی مرتبہ میں تسخیر تمام جہاں اور پانچویں مرتبہ دستِ غیب اگر اوّل ترکیب سے زکوٰۃ دیوے تو بادشاہ ہو گا۔ اور اگر دوسری ترکیب سے زکوٰۃ دی تو وزیر ہو اور اگر تیسری ترکیب سے تو امیر کبیر ہو۔ اور جو چوتھی ترکیب سے زکوٰۃ دینے کے بعد تمام عالم مسخر ہو اور جو پانچویں ترکیب سے زکوٰۃ دے تو دست غیب روز کی مقرر ہو ترکیب پہلی کہ اس کا تعلق بادشاہت سے ہے یہ ہے کہ ترک حیوانات اور جملہ لذات کا کر کے پرہیز جلالی کرے اور ہر وقت باوضو رہے اور ہر روز غسل کرے اور کپڑے نمازی رکھے اور عورت کے پاس نہ جاوے اور چودہ کرور ایک چلّہ میں اسی اسم کو پڑھے اور روز چودہ نقش لکھ کر آٹے کی گولی بنا کر رکھے

آٹھویں روز سب گولیوں کو دریا میں ڈال دے پھر جب چلّہ تمام ہو بیشک بادشاہ ہو۔ اور اگر اس قدر بار نہ اُٹھا سکے تو چاہیے کہ پرہیز میں تخفیف کرے یعنی صرف عورت کے پاس نہ جاوے اور گوشت نہ کھاوے اور حلال چیز کی طرف رغبت کرے اور حرام سے پرہیز کرے اور پڑھتے وقت محض وضو کرے مگر سات روز کے بعد جمعہ کو ضرور غسل کرے اور بدستور چودہ کرور اور چودہ نقش لکھے اور پڑھے جب ختم کرے ضرور روزیہ ہو اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ ایک کرور جتنے روزوں میں ہو اسی ترکیب سے پڑھے کہ وزارت کے درجہ میں بتلائے گئے پڑھ کر ختم کرے امیر کبیر ہو۔ چوتھی ترکیب یہ ہے کہ تین ہزار ایک سو بیس اور پانچ مرتبہ ہر روز اپنے وظیفہ میں رکھے اور ہمیشہ باوضو وقت مقرر پر پڑھے اور کبھی ناغہ نہ کرے اس وقت کہ شوق تسخیر عالم کا رکھے بلاشک تمام جہان مسخر ہو اور توکل سے زر کثیر ملے اور پانچویں ترکیب یہ ہے کہ ایک چلّہ تک ترک حیوانات کرے اور روزہ ہر دن رکھے اور جو کی روٹی اور لاہوری نمک سے افطار کرے اور ایک وقت اور ایک جلسہ میں پینتیس ہزار[۳۵۰۰۰] مرتبہ اول آخر درود شریف مقرر کرکے ہر روز پڑھے اور وہیں چودہ نقش لکھ کر آٹے کی گولی بنا کر اسی دن دریا میں ڈالے اور یہ نقش جو لکھنے کو بتلائے یہ عدد اسم یاوہاب کا ہے اور موکل اُس کا جبرئیل ہے اب میں نقش بطور مثال کے لکھ کر بتلاتا ہوں اس طور سے عامل کو لکھنا چاہیے اور جب اس قدر روز پڑھے گا تو چالیس روز میں چودہ لاکھ تمام ہوگا اور اسی روز موکل حاضر ہوگا اور جو کچھ کہ دست غیب عامل طلب کرے گا روزانہ قبول کرے گا اور ہمیشہ جانماز کے تلے رکھے گا اور اگر موکل حاضر آوے تو بیشک چودہ[۱۴] روپیہ روزانہ غیب سے اس شخص کو ملے گا خطا نہ ہوگی پس چاہیے کہ بعد ختم چلّہ چودہ[۱۴] مرتبہ ہر روز علی الصباح بعد نماز کے پڑھے اور ایک تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے بعد ایک مہینہ کے آٹے کی گولیاں سب تعویذوں کی بنا کر دریا میں ڈالے اور اسم کو جیسا کہ پڑھنے کو بتلایا گیا اُسی طور سے پانچ مرتبہ روز پڑھے اور طریقہ پڑھنے کا یہ ہے۔ اجب یاجبرئیل بحق یاوہاب

اور تعویذ کے لکھنے کی صورت مع موکل یہ ہے

۳	۱۰	۱۰
۹	۱ اجب یاجبرئیل	۵
۲	بحق یاوہاب	۸
۰	۴	۰

دوسرا عمل اسماء الٰہی سے واسطے قائم رہنے حمل کے چاہیے کہ ان اسماء کو کچے تاگے پر پڑھ کر گرہ دے اور تازے پانی پر دم کرے اور عورت کو پلا دے اور اس گنڈے کو کمر میں باندھے انشاء اللہ حمل قائم رہے گا اسماء بزرگ یہ ہیں یارقیب یاوکیل یا اللہ۔

دوسرا عمل۔ دیا ہوا ایک بزرگ کا واسطے کشایش رزق کے چاہیے کہ جمعرات یا شب جمعہ میں
پاک جگہ اکیلا بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے بفضلہ تعالیٰ اُسی صبح کو مقصد حاصل ہوگا۔ اور کشایش رزق
کی ہو شک نہیں ہے مگر اول آخر تھوڑا درود شریف پڑھے اور پڑھنے کی ترکیب یوں ہے یا المعطی ھو اللہ
دوسرا عمل۔ تکسیر اسماء الٰہی سے مجرب ہے حب اور تسخیر قلوب امیر اور فقیر میں ایک شاہ صاحب
مہربان ساکن قصبہ کاکوری سے مجھے ملا ہے اس عمل سے بہتر دوسرا نہ ہوگا۔ چاہیے کہ اول نام مطلوب
کا بجائے طالب کے اور اسم طالب مطلوب کی جگہ اس طور سے کہ فخر النساء مطلوب غلام حسین طالب
پس تکسیر اسماء یوں کرنا چاہیے۔ ف خ ر ا ل ن س ا و د و غ ل ا م ح س ی ن ان حرفوں
کو سیدھی الٹی جانب سے تکسیر کرے یہاں تک کہ سطر اول آخر میں آوے اور اس کو صدر مؤخر کہتے
ہیں پھر اسی حرف کے نیچے قاعدہ تکسیر سے عزیمت بنا کر لکھے اور ترکیب عزیمت یہ ہے کہ حرف طالب اور
مطلوب کو جدا لکھے پھر حروف مؤکل لکھے پھر موافق عدد موکل کے اسم الٰہی کو لکھے بعد اس کے اور عبارت
عزیمت کو لکھے اور جس قدر کہ سطریں تکسیر کی ہوویں اُسی قدر فتیلہ لکھ کر تیل خوشبودار چراغ میں ڈال کر
جلاوے اور منھ چراغ کا طرف گھر مطلوب کے کرے بلاشک مطلوب بیقرار ہو کر آوے گا لیکن موکلوں
کے لکھتے وقت پہلی سطر کہ ان کے نام کی ہے دوبارہ اُٹھاوے اور باقی بچے ہوے موکلوں اور
اسمائے الٰہی کو بیوسے اور طریقہ تکسیر مثال کے واسطے لکھتا ہوں تاکہ سہل ہو اور وہ یہ ہے۔ ف خ ر ا ل
ن س ا و د و غ ل ا م ح س ی ن ف ی خ س ر ح ا م ر ا ل ا غ و د
و د و ن و ف و ی و خ غ س ا ر ل ح س ا ا م ن ن د م ن ر و ا ن س و
ح ی ل د و خ ا غ س ش ن غ د ا م خ ن د و ا ا د ل د ی ف خ ش د د
س س ن ح غ ف و ی ا م ل ح د ن د ر ا ا د ر س د س ن ن د خ غ
ل ف م ا د ا ی ا ا ی د ا ر د س م و ف س ل ن غ ن خ د ح ح ا ا
د ا خ ی ن د ا غ ا ن ر ل د س ش ف م د و ج م ا ف و س ا س خ و ی
ل ن د و ن غ ا ا و غ ح ن م د ا ر ف ن و ل س ی ا و س خ ا س د د
غ ا ح ی ن س م ل و د ا ن ر ا ف ف خ ر ا ن س ا د و د و غ ل ا م ح س
ی ن۔ پس جب پہلی سطر آخر میں آوے گی جیسا کہ مثال دی گئی تو تکسیر ہو گی پھر اس کے مؤکل
اس طرح سے نکلیں گے۔ مثلاً ف کا مؤکل سرحائیل اور حرف خ۔ کا حولائیل اور حرف س
کا مؤکل ہواکیل اور جو الف مکرر ہے دور کیا گیا مؤکل اسم مطلوب کے معلوم ہوے لیکن اسم الٰہی

حروف و کا مؤکل رفتمائیل اور د کا وردائیل اور چونکہ واؤ اور دال دوسرے دوبارہیں
ساقط ہوں گے اور اسم طالب کے مؤکل حرف غ نوخائیل اور ل کا طاطائیل اور الف
کہ دوسرا ہے اس جگہ ساقط ہوگا حرف م کا رومائیل اور ح کا تنکفیل حرف س مکرر ہے
اسم مطلوب میں چنانچہ دور کیا گیا ی کا مؤکل سرکیکائیل پس سطر پہلی کہ طالب اور مطلوب کے نام
کی تھی اس کے مؤکل نکال کر پھر ان مؤکلوں کے اسماء الٰہی اس طریقہ سے لگائے گئے چنانچہ
حرف ف کا مؤکل سرحماکیل ہے اسم الٰہی کی طرح نہیں ہے تو یافتاح اسم الٰہی زبور یہ ہے یعنی
ف سے شروع ہوا اور ح اس کے آخر میں حرف مطلوب ہے مبینہ ہے جیسے کہ یا رؤف
اس کے آخر ف ہے تو مؤکل اس کا بھی سرحماکیل ہے پس اگر موقع زبور یہ کے لینے کا ہو اسم
زبور یہ کو لیوے اور اگر ضرورت مبینہ کی ہو تو مبینہ کو لیوے حاصل یہ کہ دوسرا حرف اسم مطلوب
ج ہے اور مؤکل اس کا میکائیل پس اسم اللہ تعالےٰ زبور یہ یا خافض ہے اور یا خالق ہے
اور یا خبیر ہے اور مبینہ نہیں ہے پس اگر ضرورت مبینہ کی ہے یا آخر کو مجبوری سے لیوے
پھر مطلب پر آیا کہ حرف تیسرا اسم مطلوب کا (د) ہے اور مؤکل امواکیل اور نام اللہ تعالےٰ
کا زبور یہ یا رب یا رؤف یا رحیم یا رحمٰن یا رزاق اور مبینہ یا برّ یا قادر
یا مقتدر یا ظاہر پس مؤکل حرف (ا) اور اسم مطلوب کا مؤکل اسرافیل نام الٰہی زبور یہ
یا اول یا اللہ یا احد اور مبینہ وہ نہیں ہے اور حرف اسم مطلوب کا ن مؤکل اس کا حوائیل
اسم خدائے تعالےٰ زبور یہ یا نصیر یا ناصر یا نافع یا نور اور مبینہ اس کا یا باطن
یا مومن یا مہیمن اور حرف اسم مطلوب س مؤکل اس کا مواکیل اور نام جناب باری زبور یہ
یا ستار یا سمیع یا سلام یا سید اور مبینہ یا قدوس اب اسم مطلوب کے بعد اسم
خدا یعنی ودود کی و اور د لے اور مؤکل دونوں کے رفتمائیل اور وردائیل ہیں لیکن
نام باری تعالےٰ اور اس کے مؤکل زبور یہ واسطے یا ودود یا واحد یا وہاب
یا وکیل اور مبینہ اس کے یا عفو اور واسطے دال کے کہ مؤکل وردائیل ہے اور اسم
حق تعالےٰ زبور یہ یا دائم یا دیان یا وکیل اور مبینہ اس کا یا شہید یا ودود
یا مجید یا حمید یا واحد یا احد یا صمد بعد اس کے طالب کے نام میں غ
ہے مؤکل اس کا نوخائیل مطابق اسم الٰہی زبور یہ یا غنی یا غفور یا غفار اور مبینہ
اس کا نہیں ہے بعد اس کے حرف ل مؤکل اس کا طاطائیل اسم الٰہی یا لطیف اور مبینہ اس کا

یا وکیل یا جلیل یا عدل اُس کے بعد حرف م مؤکل اس کا روماٰئیل اور اسم خدا زبوریہ
یا ممیت یا مقیت یا مجید یا مجیب یا متین یا مہیمن یا محی یا محصی یا مبدی یا
مقسط یا مالک یا مقتدر یا معطی اور بینہ اُس کے یا کریم یا رحیم یا سلام یا علیم
یا حکیم بعد اس کے اسم طالب میں حرف ح ہے اور مؤکل اُس کا تنکفیل پس نام خدائے تعالےٰ
زبوریہ یا حمید یا حسیب یا حکیم یا حلیم یا حق یا حی اور بینہ اُس کے یا فتاح بعد
اس کے اسم طالب میں حرف ی ہے اور مؤکل اُس کا سرکیطائیل پس نام خدائے تعالیٰ زبوریہ
محیی و ممیت اور بینہ یا قوی یا غنی یا حی وغیرہ پس نام خدا نکل آئے سب مؤکلوں
سے سطر اول تکسیر سے لیکن یہ خیال کرنا چاہیے کہ بینہ اور زبوریہ کو کس واسطے لکھا ہے
استادوں نے اس کے واسطے یہ قاعدہ لکھا ہے کہ اگر مؤکل حرف غیر باری تعالےٰ کے ہو تو
زبوریہ کو چھوڑ دے اور بینہ کو لیوے مثلاً حرف خ کہ مؤکل اس کا ہکائیل ہے پس اسم الٰہی
زبوریہ کو جدول میں ڈھونڈھا تو یا خافض پایا اور حرف ح مؤکل اس کا تنکفیل ہے تو نام
زبوریہ جدول میں ڈھونڈھنے سے یا حفیظ پایا پس مؤکل یا حفیظ کا سرحمائیل دردائیل پایا تو
ضرور ہوا کہ یا حفیظ موافق مؤکل کے نہیں ہے اس کو چھوڑ دیا اور دوسرا نام لیا جب پھر
تلاش کیا تو حکیم کو پایا کہ زبوریہ ہے اور مؤکل تنکفیل اور روماٰئیل رکھتا ہے لیکن اس کو حالانکہ
موافق نام مؤکل پایا میں نے لیکن چھوڑ دیا اور اسی طرح سے سب زبوریہ کو چھوڑ دیا اور بینہ کہ یا
فتاح ہے اور ح نام طالب ہیں پس فتاح میں ایک حرف ت زیادہ ہے باقی سب حرف نام طالب
اور مطلوب کے ہیں اس وجہ سے یہ اسم سب سے غالب دیکھا یوں زبوریہ کو نہ لیا اُس کو لیا لہٰذا ایسے
قاعدے پر عمل کرنا چاہیے کہ اگر مؤکل موافق اسم الٰہی کے نہ ہو تو اُس کو نہ لیوے اور اگر موافق
ہووے تو یہ دیکھے کہ زبوریہ میں حرف مطابق اسم طالب یا مطلوب کے ہیں یا بینہ میں پھر جس میں
زیادہ حرف موافق ہوں اُس کو لیوے حاصل یہ ہے کہ اسم مؤکل اور اسم الٰہی اور طالب و مطلوب
سب تکسیر سے موافق ہوتے ہیں تو اُس کی عزیمت اس طریقہ سے بنانا چاہیے کہ موافق ہر مؤکل کے
ایک ایک نام اللہ تعالےٰ کا لیوے اور جو زائد نام ہم نے لکھے ہیں وہ مثال کے واسطے زبوریہ
اور بینہ کے لیکن ان حروف اور اسموں سے اس طرح عزیمت لکھی گئی تاکہ حرف تکسیر اسماء طالب
اور مطلوب کو جو اول لکھیں ہیں اور جو حرف کہ ان میں دوبارہ آیا ہے اس کو علیحدہ کر دیا تو یہ حرف
حاصل ہوئے ن ف ی خ س ر ح ا م ل غ و اور یہ تیرہ حروف ہیں پس

جس کلمہ کو مدغم کیا بطریق ثلاثی اور ایک بطور رباعی کیونکہ حساب میں ثلاثی میں ایک حرف زیادہ ہے
کیونکہ اگر بارہ ہوتے تو ۳۰۲ ہو جاتے۔ اور یہ تیرہ ہیں تو اب اس طور سے ترتیب و یا نفی خسر
حاصل عدد جب یہ کلمہ مرکب ہوا تو عزیمت اس قاعدہ سے پائی جاوے گی عزیمت مثالیہ
میں حرف تکسیر ہوا۔ عزمت علیکم واقسمت بکم بکل اسم حاصل تکسیر ان حروف سے
نفی خسر حاصل عدد اور موکل ان حروف کے یاسرحائیل یاہکائیل یااھراطیل یااسرافیل
یاحولائیل یاھمواکیل یارفتمائیل یادردائیل یالوخائیل یاطاطائیل یا
روماائیل یاتنکفیل یاسرکیطائیل ان اسماء سے ربنا و ربکم والھنا و
الھکم اور یہ نام اللہ کے یافتاح۔ یارؤف یا خافض یارحیم یا احد یانافع
یاسلام یاودود یاشہید یاغنی یالطیف یا مجید یاحمید یاقوی اور اسماء
اسماکم والملئکۃ المقربین والارواح المقدس تنفتو وتھجو قلب فخرالنساء
علی حب والعطاء الرفعت والحشمت غلام دائما ابد اسرمداً احوال
میں اور زمانہ اور مکان العجل العجل العجل اور جو واسطے تسخیر کے نہ ہو تو ایسے لکھے علی حب
غلام حسین عاشقا ومجنونا دائما ابد اسرمداً آخر تک پس ختم ہوئی وہ عزیمت اس طرح
سے بنائی جاوے گی اور اگر تکسیر سے بناوے تو لازم ہے کہ بجاے اسماء الٰہی لکھنے کے فتیلہ جلاوے
ہر حرف کے عدد لکھ کر نام خدا نہ لکھے کیونکہ اللہ تعالےٰ کے نام کو مسلمان کو جلانا نہ چاہیے پس شمار کرے کہ کتنی
سطریں ہیں موافق سطروں کے فتیلہ لکھے یعنی اگر دس سطریں ہیں تو دس فتیلہ سب سطروں کے معہ عزیمت
تیار کرے تو مطلوب بیقرار ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ اس طرح سے اے مسلمان ہر ایک ان ۹۹ ناموں
سے اپنا اثر اور خاصہ عجیب رکھتا ہے اور ہر ایک نام ۹۹ اور ۹ خاصیت رکھتا ہے اُن کے
عمل لکھنے کو ایک کتاب علیحدہ چاہیے اور ہر اسم ان اسماء الٰہی سے جلالی مثل تلوار کے تیز ہیں
اور جو کہ جمالی ہیں وہ مثل مادر مہربان کے شفیق ہیں اگر ان ناموں کو پڑھے اور پرہیز میں فرق ہو تو
کچھ نقصان نہ ہوگا اور رجعت نہ کریں اور وہ جو جلالی ہیں اگر پڑھے اور پرہیز میں فرق ہوگا تو مجنون
ہوگا اور رجعت بھی کریں گے اور مفلسی لاویں گے پس ان ناموں کو استاد کامل سے دریافت
کرے حالانکہ اس فقیر نے بھی بہت لکھا ہے لیکن احتیاط لازم ہے اور بعضے اسماء کہ اُن کے عمل
اُستادوں نے مجھے تعلیم کیے ہیں وہ دوستوں کے نفع کی خاطر سے لکھتا ہوں میرے مسلمان بھائی
اس سے فائدہ اُٹھاویں اور اس بے علم کو دعاے خیر سے یاد کریں اور جس اسم کو تفصیل سے

لکھا ہے وہ اسم اس فقیر کے تجربہ کا ہے اور اُن سے لذّت پائی ہے میں نے اور اس کے اثر کو اپنی آنکھ سے دیکھا ہے لہذا اول باب کو یہاں ختم کرتا ہوں انصاف کرنا چاہیے کہ کس قدر تفصیل سے میں نے لکھا ہے۔

دوسرا باب خواص آیتوں کلام اللہ میں جسقدر کہ اس فقیر کو ملے ہیں

اب اس باب میں بہت سے آیات مجرّب وغیرہ لکھے گئے ہیں اور اس باب کو سورۂ یٰسین سے شروع کرتا ہوں کیونکہ یہ سورۃ کلام اللہ کی جان ہے اور بہت سی تعریف اس کی ہے کیونکہ اگر حاکم ایک مبین کا اس سورۃ کے ہو جاوے تو بادشاہ اُس کے نوکر سے کم ہے اور مسلمان نماز اور روزہ سے خدا کے ساتھ مشغول رہے تو البتہ ذائقہ عملیات کا پاوے۔ اب ترکیب عمل سورۃ یٰسین کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے جو معلوم ہوئی بیان کرتا ہوں

شروع عمل یٰسین اور اُس کے استاد جاننا چاہیے کہ یہ عمل عجیب وغریب ہے اور جو شخص کہ اس سورۃ کے رموز سے آگاہی رکھتا ہوگا اس کو کسی دوسرے عمل کی پروانہ ہوگی کیونکہ تمام دنیا کے معاملات اس سورۃ میں موجود ہیں اور قسم خدا کی کہ مؤکل اس سورۃ کے ایسے باوفا اور صاحب رحم وکرم ہیں کہ اُن کی تعریف سے زبان عاجز ہے جس کسی سے دوستی ہوگی تب معلوم ہوسکتا ہے اور اس سورۃ کی تعریفیں اتنی نہیں ہیں کہ زبان بشر اُس کو بیان کرے البتہ زبان انبیا اور رسولوں کی بیان کرسکے شاید۔ اس فقیر کو ایک بزرگ کہ ان کا نام حضرت عبدالقادر خاں تھا اور مرید حافظ ولی اللہ صاحب کے ہیں کہ جنھوں نے سات حج پاپیادہ کیے تھے اور اُن سے یہ فقیر بھی فیضیاب ہوا ہے اور جناب عبدالقادر خاں صاحب کو یہ نعمت عطا فرمائی تھی خدا ان کو غریق رحمت کرے اور ان کو نعتیں اس جہان کی عطا کرے اور بعد حاصل ہونے اس عمل کے بہت سی صفتیں خدا کے فضل سے میں نے خود پائی ہیں۔ بلا بتلائے استاد کے کہ اس کے بیان کرنے کو چند جز چاہیے لیکن تھوڑا سا واسطے فائدہ دوستوں کے اس کتاب میں لکھتا ہوں کیونکہ اسرار الٰہی کو اہل دنیا پر ظاہر کرنا خطا ہے واللہ کہ اگر آگاہ ہو تو پروا کسی عمل کی نہ ہو پس پہلے چاہیے کہ زکوۃ سورۂ موصوف کی اس طور سے دے کہ سورۂ مبارک کو بالکل صحیح مع اعراب کے کسی حافظ سے یاد کرے اور حافظ اس سورۂ معظم کا ہو بعد اس کے ماہ حرام یعنی رجب یا شعبان یا رمضان یا محرم الحرام میں ہر روز علی الصباح دریا کے کنارے جاکر غسل کرے اور کنارے پر تنہا بیٹھ کر عزیمت سورۂ یٰسین ایک ہزار اور ایک مرتبہ مع

درود شریف اول آخر پڑھے عزیمت سورۂ موصوف کی مع موکلوں کی یہ ہے عزمت علیکم
برب یٰسٓ والجبرئیل والمیکائیل فانہ عزمت علیکم بخاتم سلیمان بن داؤد
علیہما السلام الذی سخر لہ کل شئ من امر اللہ سرا وجہرا باذن سبحانہ تعالیٰ
عما یصفون جب تمام ہو تھوڑا اور وہ پڑھے دریا کے اندر یا بہتے ہوے پانی میں جو کہ ناف تک ہو برہنہ
ہو کر سورۂ یٰسٓ چالیس۴۰ مرتبہ پڑھے اور ہرگز کسی شے سے نہ ڈرے بلکہ جو حصار کہ یاد ہو اپنے اُس پاس
کرے اور پڑھتے وقت عزیمت اور سورۃ کے خاطر جمع رکھے جب چالیس۴۰ مرتبہ تمام ہو دریا سے باہر
آکر اسی طرح سے چالیس روز پڑھے اور اس عرصہ میں پرہیز جلالی کرنا شرط عظیم ہے یعنی مطلق ترک
حیوانات اور لذات کا کرنا چاہیے پھر بعد ختم چلّہ کے عالم کل اسرار کا ہوگا اور عامل کامل ہر شے کا ہوگا
اکتالیسویں دن نیاز جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور پر شیرینی کے کر کے تقسیم کرے جو کچھ چاہے کرے
ترکیب زکوٰۃ کی بیان کیگئی اب چند آیات اس سورۃ کے واسطے حب کے مٹھائی پر دم کرکے کھلاوے یا
واسطے دوسرے کے دم کرکے دیوے تو قسم ہے خدا کی کہ اگر جانی دشمن بھی ہو تو غلام اور فرمانبردار
ہوگا آیۃ یہ ہے وجعلنا من بین ایدیھم سدًا ومن خلفھم سدًا فاغشینٰھم فھم
لا یبصرون وسواء علیھم اعراب ہر آیۃ کے قرآن شریف سے درست کرلیوے۔
دوسرا واسطے نفاق کے اس آیۃ کو کاغذ پر لکھ کر دو تعویذ بنا کر جو دو شخص دوست ہوں مع نام اُنکے
اور اُن کی ماں کے یعنی اس طور سے بغض فلاں بن فلاں ولعداوۃ فلاں بنت فلاں لکھ کر وہ
دونوں تعویذ پاک پانی سے دھو کر دونوں کو پلا دے تو دشمنی مرتے دم تک رہے آیت کریم
یہ ہے وسواء علیھم ءانذرتھم الخ۔ دوسرا اگر کسی کا کوئی آدمی بھاگ گیا ہو یا رنجیدہ
ہو یہی آیت جو واسطے عداوت کے لکھی ہے گیارہ مرتبہ پڑھ کر چاروں طرف دم کرے وہ بھاگا
ہوا لوٹ آوے اور رنجیدہ محبت کرے۔ دوسرا۔ اگر عداوت کو لوٹانا چاہے تو اس آیت
شریف کو لکھ کر پلاوے دونوں دشمن۔ دوست ہوں۔ آیت یہ ہے انما تنذر من اتبع
الذکر الیٰ اٰخرہٖ۔ دوسرے۔ اگر کسی مریض کو یہ آیت لکھ کر دھو کر پلاوے یا پانی پر دم کرکے
پینے کو دے انشاء اللہ تعالیٰ صحت مطلق ہو آیت یہ ہے انا نحن نحیی الموتیٰ ونکتب
ما قدموا تا مبین دوسرا۔ اس مبین سے دوسرے مبین تک اور ایک آیت زیادہ تمام
پر عذاب الیم کے ہوتی ہے واسطے نفاق اور جدائی کے اور حسد اور زبان بندی کے اور
آزار دیتے دشمن کے کام میں آتی ہے عامل کو اختیار ہے کہ جس ترکیب سے سمجھ میں آوے کرے

اثر دے گی۔ چنانچہ مثل مشہور ہے کہ رائے حکیم مقدم ہے کتاب پر۔ دوسرے اگر کسی جماعت میں لڑائی ہوگئی ہو اور چاہے کہ صلح ہو جاوے اس آیت شریف کو لکھ کر ان کی طرف دم کرے اور اگر دم نہ کر سکے تو کاغذ پر لکھ کر پانی کے کوزے میں دھو کر سب دشمنوں کو پلا وے اور اگر پلا بھی نہ سکے تو چاہ میں جو گھر میں ہو دھو کر ڈالے تو ان میں انشاء اللہ صلح ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ وجاء من اقصی المدینۃ رجل یسعیٰ قال یاقوم اتبعوا المرسلین اتبعوا ما مھتدون۔ دوسرے۔ واسطے ہلاکی دشمن کے اگر اس آیت کو لکھ کر یا کسی چیز پر دم کرکے دشمن کو کھلاوے دشمن تباہ ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ نام اس دشمن کا مع نام اس کی ماں کے اس طرح سے لکھے فلان بن فلان اخرب واخبت بین الناس واھلاک بعد اب شدید مع اس عبارت کے لکھ کر چند مرتبہ کھلاوے بلاشک وہ دشمن تباہ اور برباد ہوگا آیت شریف یہ ہے۔ وما انزلنا علی قومہ من بعدہ من جند من السماء وما کنا منزلین ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذا ھو خامدون۔ دوسرے۔ یہ آیت واسطے کھیتی پیدا ہونے کے اور باغ کے پھل لانے کے یا واسطے محافظت کھیت اور باغ کے اسی کھیت یا باغ میں دفن کرے یا پانی میں دھو کر اور بہت سا پانی اس میں ملا کر ڈالے یا اوپر غلّہ کے دم کرکے زمین میں بوئے غلّہ بہت پیدا ہوگا آیات معظم یہ ہیں۔ لھم الارض المیتۃ سے یاکلون تک وجعلنا فیھا جنات سے من العیون تک لیاکلوا من ثمرہ سے تشکرون تک۔ دوسرا۔ اس آیت کو جو عورت کہ بانجھ ہو یا اس کا حمل گر پڑتا ہو یا حمل نہ رہتا ہو چالیس ٹکڑے کاغذ پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ پانی پر دھو کر اس عورت کو پلاوے انشاء اللہ تعالے حاملہ ہوگی اور اگر لکھ کر پیٹ پر باندھے تو ہرگز حمل نہ گرے گا۔ سبحان الذی خلق الازواج کلھا مما یعلمون تک لکھے دوسرے۔ اگر اس آیت کو واسطے نفاق اور جدائی دو شخصوں کے آپس میں دونوں کو پلاوے یا کھلاوے اور نام ان کے مع نام ان کی ماں کے جیسا کہ اوپر بتلایا گیا لکھے تو بلاشک درمیان دونوں کے جدائی اور لڑائی عظیم ہووے آیت معظم یہ ہے۔ وایۃ لھم اللیل نسلخ منہ النھار سے مظلمون تک والشمس تجری تا بہ عزیز العلیم۔ والقمر قدرناہ منازل تا بہ عرجون القدیم لا الشمس ینبغی لھا تا بہ فی فلک یسبحون دوسری طرح اگر اس آیت کو واسطے اس کے جس کا کہ حمل گر جاتا ہو اور درد میں اسقاط ہو جاتا ہو پس اس کو لکھ کر تین تعویذ بناوے اور تین دن تک پلاوے اور ایک

پرچہ لکھ کر تعویذ بنا کر کمر میں باندھے انشاء اللہ تعالےٰ حمل قائم رہے گا۔ اور اگر کشتی پر سوار ہو تو اس آیت کو پڑھے نہایت آرام سے دریا سے پار ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ آیت یہ ہے وآیة لھم انا حملنا ذریتھم فی الفلک المشحون وخلقنا لھم من مثلہ سے الیٰ حین تک دوسرے۔ اگر اس آیت کو واسطے مال چوری گئے ہوئے کے روغنی روٹی پر لکھ کر اور مالیدہ کر کے سب لوگوں مشتبہ کو کھلاوے کہ ایک ایک ہتیلی بھر ہر شخص کھاوے مگر اول اوپر سب مالیدہ کے سورۂ یٰسین دم کرے انشاء اللہ اُس چور کے حلق سے نیچے مالیدہ نہ جاوے گا اور باہر کو آوے گا پس چور معلوم ہو جاوے گا آیت مبارک یہ ہے فالیوم لا تظلم نفسٌ شیئًا ولا تجزون الا ما کنتم تعملون دوسرے یہ کہ اگر ان آیات کو شکر یا مصری یا گلاب پر دم کر کے اُس عورت کو دیوے کہ شوہر اس کا رنجیدہ ہو اور اس سے محبّت بالکل نہ کرتا ہو پس وہ عورت مرد کو پلاوے یا تعویذ کر کے اپنے پاس رکھے خاوند اس کا تابعدار ہو آیات معظم یہ ہیں۔ ان اصحاب الجنة سے فاکھون اور ازواجھم سے متکؤن لھم فیھا فاکھة سے یدعون تک دوسرے۔ اگر ان آیات شریفہ کو اپنے منھ پر سات مرتبہ دم کر کے آگے بادشاہ کے جاوے اگر ہزار خون کیے ہوں تو بھی بادشاہ اس کے اوپر رحم کرے اور فتح کے ساتھ واپس آوے آیت معظم یہ ہیں۔ سلام قولا من رب رحیم سے ایھا المجرمون تک دوسرے۔ اگر واسطے زبان بندی دشمنوں کے اس آیت کو سات سات مرتبہ پڑھ کر ان کے سر کے بالوں پر جو کہ بدگو ہوں اگر موے سر دستیاب نہ ہو تو یہ تدبیر کرے کہ لڑکی نابالغ سے ایک ڈورہ کچا کتواوے اور سیاہ یا نیلا رنگے پس اس ڈورے کو اتنا کہ جسقدر دشمن ہو لیوے اور ہر شخص کے نام پر آیت پڑھ کر سات گرہ دیوے یہاں تک کہ سات گرہ ایک نام پر اور سات گرہ دوسرے نام پر پھر اس گنڈے کو اندھے چاہ میں ڈالے انشاء اللہ تعالےٰ ہر ایک کی زبان بدی اور چغلی سے بند ہوگی آیت معظم یہ ہے ونختم علی افواھھم وتکلمنا ایدیھم وتشھد ارجلھم بما کانوا یکسبون دوسرے۔ اگر منظور ہو کہ دشمن کو اذیت دیوے ان دونوں آیتوں کو لکھ کر تین روز دشمن کو پلاوے اور جو پلا نہ سکے تو چوراہے کی کنکریوں پر دم کر کے دشمن کے گھر میں ڈالے انشاء اللہ تعالےٰ دنیا کے کام سے تھکت اور یقین ہے کہ اندھا اور لنگڑا ہو مجرب ہے۔ آیت یہ ہے لو نشاء لطمسنا علیٰ اعینھم سے یبصرون اور لو نشاء لمسخناھم سے لا یرجعون تک دوسرے یہ آیت واسطے اُس وقت کے کہ کفاروں کا ہجوم مسلمانوں پر کسی معاملہ میں زیادہ ہووے تو اس آیت کو کنکروں پر روز دم کر کے کافروں کی طرف ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ وہ کافر

دور اور لوٹ جاویں اور لڑائی کو مستعد ہوئیں تو ہار جاویں آیت یہ ہے واتخذ وا من دون
اللہ آلھۃ لعلھم ینصرون لا یستطیعون نصرھم وھو لھم جُندٌ
محضرون بعد ان آیات کے خصیم مبین تک یہ آیات شان قہاری کی ہیں کہ واسطے
نفاق اور ہلاکی دشمن کے کام میں آتی ہیں اور اس کے بعد یہ آیت واسطے بنانے نسخہ کیمیا کے
جس کسی کے پاس کیمیا کا نسخہ ہو اور تیار نہ ہوتا ہووے اور مجبور ہو تو ان آیتوں کو آخر سورہ تک
اپنا وظیفہ کرے اور وقت اکھیڑنے بوٹی کے اور تیار کرتے اور آگ دینے کے اور گلانے تانبے
کے اور جو کہ جز اس کا ہو اپنی زبان پر بلا تعداد جاری رکھے انشاء اللہ ان آیتوں کی برکت سے
نسخہ درست ہو اور اگر مریض کے واسطے پانی پر دم کر کے پلاوے تو مریض ہر مرض سے شفا
پاوے آیت یہ ہے وضرب لنا مثلا ونسی خلقہ سے آخر سورہ والیہ ترجعون تک جان
اے عامل کہ اس طور سے اس سورۃ میں آیات واسطے محبّت اور بغض اور واسطے دفع ہر مرض کے ہیں
کہاں تک میں بیان کروں سوائے اس کے کہ یہ سورۃ معظم عجیب اور غریب اسرار رکھتی ہے تھوڑا
سا میں نے لکھا ہے اور اب مجملاً قدرے اسناد اور اس کے لکھتا ہوں سُن تو اور نا قدر سے پوشیدہ رکھنا
اول یہ کہ اگر عامل اس سورۃ کا ہوگا تو جادو اور زہر اور بلا سے محفوظ رہے گا اور اگر اس سورہ کو
اپنے اوپر دم کر کے کسی امیر کے آگے جاوے گا تو عزت ہوگی اور اگر صبح کے وقت طلوع
آفتاب سے پہلے پڑھے گا تو بعد مرنے کے تیری قبر میں آفتاب سے بہتر لیس روشن ہوگی اور
قبر روشن ہوگی اور جو مشکل کہ اپنے واسطے یا دوسرے کے واسطے پیش آوے سورہ یٰسٓ
تین روز ساتھ عزیمت ایک ہزار اور چالیس مرتبہ پڑھ کر اُس طرف کہ مہم ہو دم کرے انشاء اللہ
وہ مطلب حاصل ہو اور اگر یہ چاہے کہ اپنے عشق میں کسی کو بقرار کرے تو سورۃ کو اوپر
سیاہ مرچ کے دم کر کے فتیلہ میں روغن خوشبودار ڈال کر جلاوے اور منھ چراغ کا طرف
اس مطلوب کے کرے انشاء اللہ تعالےٰ وہ بیقرار ہو کر آوے گا اور اگر زیادہ محبّت کسی سے
چاہے تو تھوڑی مٹّی پرانی قبر کی کہ مسلمان کی ہو لاوے اور ہاتھ میں لے کر سورہ یٰسٓ کو پورا
پڑھے اور ثواب صاحب قبر کو اُس کا بخشے اور مٹّی پر بھی دم کرے اور اس مردے کو
قسم دے کہ اے صاحب قبر تجھ کو قسم ہے خدا اور اُس کے رسول کی کہ یہ مٹّی قبر کی جس کسی کو
کھلاؤں وہ تابعدار میرا ہوئے پھر اس مٹّی کو ایک ماشہ کے برابر شکر یا مصری میں ملا کر مطلوب
کو کھلاوے بیقرار اور بے تاب ہوئے دوسرے اگر حاملہ عورت کو درد زہ ہوتا ہوئے

تو اس سورۃ کو قند پر دم کر کے کھلاوے فوراً کھلاتے ہی اُس کے درد جاتا رہے یا بچہ پیٹ سے باہر آوے۔ دوسرے یہ کہ اگر تیرے پاس آدمی آویں اور بہت ہی ضد کریں کہ واسطے خدا کے چور کا نام مجھے بتلا دے تو چاہیے کہ پاؤ بھر آٹا منگا کر اور تازہ پانی کنویں سے لا کر تین مرتبہ تمام سورۃ اوپر اس پانی کے دم کر کے آٹا تر کر کے ایک چھٹانک روغن زرد اس میں ملا کر روغنی روٹی پکاوے جب روٹی تیار ہو تو اُس روٹی پر نقش عدد ان آیتوں کا کہ سورۂ یٰس کا ہے اور آیت کو جان سورۃ کی ہے اور جملہ مؤکل قرآن شریف مطیع اس آیت کے ہیں لکھے۔ عدد اس آیت کے سلامٌ قولاً من رب رحیم جملہ آٹھ سو گیارہ ہیں ان عددوں سے اس جگہ نقش لکھتا ہوں یہ بھی نقش اوپر روٹی کے لکھے اور ترکیب نقش بھرنے کی آئندہ اسی فصل میں لکھی جاوے گی کہ اگر لاکھ نقش ہوں تو ایک گھڑی میں اسی قاعدہ سے لکھے اور نقش یہ ہے۔ اور نزدیک اس نقش کے آیت لکھے

میکائیل جبرائیل

۲۰۴۰	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

عزرائیل اسرافیل

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

جملہ ۸۱۸ جملہ ۸۱۸ جملہ ۸۱۸ جملہ ۸۱۸

اور اس روٹی کو مالیدہ بنا کر تین مرتبہ سورۂ یٰس دم کر دے اور ایک مٹھی بھر کر جس شخص پر کہ شبہ ہو دیوے کہ ایک مرتبہ میں کھاوے انشاء اللہ جو شخص کہ چور ہوگا اُس کے حلق سے نہ اُترے گی اور گولہ بن کر زمین پر گر پڑے گا۔ دوسرا طریقہ نام نکالنے کا جو کہ سب میں مشہور ہے یہ کہ چاول ساٹھی کے لے کر پاک پانی سے دھو کر دھوپ میں خشک کرے اور تین مرتبہ سورۂ یٰس دم کرے اور پھر پانی سے تر کرے اور رات بھر تر رکھے اور صبح کو روپیہ کہ جس کو چار یاری کہتے ہیں اور کلمہ اس پر لکھا ہے اس سے تول کر ہر شخص کو کھلاوے انشاء اللہ چور کے منہ سے نہ اُتریں گے اور یہ عمل اس وقت سچے ہوں گے جب کہ زکوٰۃ دریا کنارے دیوے گا اور اگر بلا زکوٰۃ ویسے یوں ہی کتاب دیکھ کر کوئی عمل سورۃ کا کرے اثر نہ دے گا۔ اور اگر کلام الٰہی کی برکت سے

چاول یا مالیدہ چور کے گلے سے نہ اُترے تو اس وقت نقصان عظیم واسطے عامل کے ہے۔
کیونکہ مؤکل سورہ کے مطیع نہیں ہیں اور یہ شخص حاکم اُن کا نہیں ہے پس وہ شخص کہ چاول اس کے
گلے سے نہ اُترے ہیں ممکن ہے کہ وہ چور نہ ہو اور وہ صاحب عزّت بدنام ہو اور مال بھی اُس کے پاس
نہ ہو تو وہ اپنی بدنامی کی وجہ سے نہ معلوم کہ کیا نقصان عامل کو پہونچاوے یقین ہے کہ مار ڈالے لہذا
ہرگز کوئی ایسا ارادہ نہ کرے اور بیوقوفی نہ کرے کہ بدون زکوٰۃ دیے ہوے کوئی کام نہ کرے آئندہ
اپنے فعل کا اختیار ہے میں نے سب شرطیں تعلیم کی بتادیں۔

تیسرا طریقہ نام نکالنے چور کا۔ اگر کوئی شخص چور سے پریشان ہو تو اس وقت لازم ہے کہ
ایک چاقو دو پیسہ والا لاوے اور عامل چالیس مرتبہ سورہ یٰس اُس چاقو پر دم کرے اور اُس چاقو کو زمین
میں کسی جگہ پوشیدہ گاڑ دے اور دستہ اُس کا کسی قدر زمین سے اُونچا کھلا رکھے اور اُس پر آگ جلاوے
اور سات روز تک اسی طرح آگ جلاتا رہے یہاں تک کہ ہر وقت اس پر آگ رہے انشاء اللہ تعالےٰ
عرصۂ سات روز میں خون چور کے پیٹ سے جاری ہوگا اور جب تک کہ چاقو آگ سے نہ نکالے گا
صحت نہ ہوگی جان اے بھائی کہ جو کچھ کہ اس فقیر کو جناب خان صاحب عبد القادر خاں اور ان کے
پیر جناب حافظ صاحب موصوف نے بتلایا ہے اس کو میں لکھ چکا۔ اب اور دوسرے بزرگوں سے
جو عملیات سورہ یٰس مجھے ملے ہیں لکھتا ہوں لیکن سب میں یہ شرط ہے کہ پہلے زکوٰۃ سورہ یٰس کی ادا کرے
اور عامل ہو پھر جس مرض اور درد اور جس پر کہ دم کرے گا عجیب اثر دیکھے گا اور بہت سی لذّت
حاصل ہوگی مجھ کو بھی دعائے خیر سے یاد کرے

وہ قاعدے کہ دوسرے استادوں سے سورہ یٰس کے مجھ پر ظاہر ہوئے

قاعدہ واسطے دریافت کرنے غالب اور مغلوب مثلاً دو لشکر آپس میں لڑتے ہوں یا دو شخص کی
آپس میں لڑائی ہو اور چاہے کہ دریافت کرے کہ کس کو فتح ہوگی تو دو عدد تیر کہ کمان میں رکھتے ہیں
طلب کرے اور ایک شخص کے ہاتھ میں دیوے کہ وہ شخص باوضو ہو کر دونوں ہاتھوں میں تیر کا پر
پکڑے اور نوک تیروں کی زمین پر رکھے اور دونوں میں ایک ہاتھ فاصلہ رکھے اور ایک تیر پر نام
ایک کا لکھے اور دوسرے پر دوسرے کا اور عامل سورہ یٰس پڑھنا شروع کرے لیکن پہلے چند
مرتبہ عزیمت کو کہ زکوٰۃ دینے میں لکھی گئی پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ جس کو کہ شکست نصیب میں ہے
اس کے تو وہ تیر کہ اس کا نام اُس پر لکھا ہے اُس کے آگے سے چلے گا ایسا ایک طرف کو بھاگے گا کہ

اگر زور سے بھی پکڑیں تو نہ رُکے اور اگر صلح ہونے والی ہوگی دونوں تیر آپس میں مل جاویں گے پس معلوم کرے کہ صلح ہوگی۔

دوسرا قاعدہ۔ جس شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو تو سورۂ موصوف کو حفظ کرے اور اگر یاد رکھتا ہو تو اس کی صحت کرے اور رات کے وقت نماز عشاء کے وقت غسل کرے اور جانماز پر قبلہ رو ہوکر کھڑا ہوئے اور کلام اللہ کو سر پر رکھے اور سات مرتبہ سورۂ یٰس پڑھے اور اپنی حاجت کو اللہ پاک سے چاہے اور روح پرفتوح جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ثواب اس یٰس کا کہ جو پڑھ چکا ہے بخشے انشاء اللہ تعالےٰ سات روز میں مراد حاصل ہوگی شک نہ کرے اور اگر شک کرے کافر ہوا اور دۂ اہل ایمان سے نہیں ہے۔ قاعدہ جس شخص کو کوئی بہت سخت مشکل پیش آوے کہ ہرگز اُس کا علاج نہ ہوسکے تو تین دن آدھی رات کے وقت قبرستان میں جاکر اور ایک قبر پر بیٹھ کر چالیس ۴۰ مرتبہ سورۂ یٰس بلند آواز سے اور قرأت سے پڑھے اور ثواب قبر والوں کی روح کو اس کا بخشے اور اپنی حاجت خدا سے چاہے انشاء اللہ عرصۂ تین روز میں ضرور مراد حاصل ہوگی دوسرا عمل کہ اس فقیر کو ایک بزرگ مولانا کمال الدین شاہ سے کہ عامل باعمل تھے ملا ہے اگر اس قاعدے سے عمل کرے گا تو بادشاہ سے فقیر تک مسخّر ہوگا تجربہ کیا ہوا ہے ہرگز خطا نہ کرے گا پس چاہیے کہ دل بکرے کا یعنی نر کا واسطے تسخیر کرنے مرد کے طلب کرے اور عورت کے واسطے بکری کا یعنی مادہ کا لیوے اور دل پورا ہو کسی جگہ سے کٹا نہ ہووے اس دل کو یکشنبہ یا سہ شنبہ کو لے کر نام مطلوب کا لکھے اور پھر اس کو اسی مقام پر دفن کرے کہ عورت اس جگہ نہ جاتی ہو اور سایہ بھی کسی عورت کا اس پر نہ پڑے پھر اس جگہ آگ جلاوے کہ چالیس روز تک برابر جلتی رہے کسی وقت ٹھنڈی نہ ہو اور عامل ہر روز نماز صبح کے وقت اس کے روبرو کعبہ رُخ ہوکر سورۂ یٰس ایک مرتبہ پڑھے اس صورت سے کہ ہر مبین پر اپنا مطلب کہے کہ فلاں شخص میرا فرمانبردار ہو اور مسخّر ہوکر حاضر ہوئے لیکن بجائے عدو مبین وخصیم مبین کے کچھ نہ کہے باقی ہر مبین پر اپنا مطلب کہتا جاوے اور تمام کرے اسی چلّہ میں اگر معشوق پانچ سو کوس کے فاصلہ پر بھی ہو حاضر ہو اور بادشاہ اگر قاہر ہے رحیم ہو۔ قاعدہ ہلاکی دشمن میں اور تباہی وغیرہ میں چاہیے کہ سات روز تک آدھی رات کو غسل کرکے یٰس شروع کرے اور مبین تک پڑھے اور پھر لوٹ کر شروع سے پڑھے اور پھر تیسرے مبین تک پڑھے اور پھر اسی طرح سے لوٹے یہاں تک کہ چھٹی مبین تک لوٹتا جاوے اور سورۃ تمام کرے اور اس کے سینہ پر دم کرکے ارادہ بربادی کا دل میں اپنے رکھے انشاء اللہ تعالےٰ ایک ہفتہ کے اندر برباد ہوگا۔ عمل دوسرا۔ جو کہ زین العابدین شاہ صاحب سے اس فقیر کو پہونچا ہے یہ عمل بہت

تجربہ کیا ہوا ہے اور ہر معاملہ میں تیر بہدف ہے اور زین العابدین صاحب کو یہ عمل ایک مجذوب سے ملا ہے اور سو مرتبہ تجربہ کیا ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرے گا جس وقت کہ عامل یا اور سائل دشمنوں میں گرفتار ہووے اور ہر طرح سے عاجز ہو جاوے یا یہ سمجھے کہ صبح کو میرا مقدمہ خراب ہو جاوے گا تو یہ عمل کرے اور اگر یکشنبہ کا دن ہو تو بہت اچھا ہے اُسی روز صبح کو اوپر کچی اینٹ کے کہ تر ہوئے سورۂ یٰس پڑھے اور اکتالیس۴۱ مرتبہ پڑھے اور جب الیہ ترجعون پر پہونچے اُسی اینٹ پر چاقو سے خط کرے اور اس خط کو پھر کاٹے اور کہے کہ فلاں کو قطع کیا میں نے یا قتل کیا میں نے یا تباہ کیا میں نے پس اسی طرح سے اکتالیس۴۱ مرتبہ کرے اور اسی وقت اس اینٹ کو دریا میں ڈالے جس وقت کہ وہ اینٹ گلے گی دشمن ہلاک ہوگا اور ان کا مقدمہ وغیرہ خراب ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ مجرّب ہے اور شک نہیں ہے اگر شک کرے کافر ہو اور یہ دوسرا طریقہ ہے کہ جو یہ بھی میر صاحب موصوف سے ملا ہے اور یہ طریقہ صوفیہ کا ہے پس چاہیے کہ جب کوئی مہم یا مشکل پیش آوے تو آخر شب میں یعنی بعد گذرنے آدھی رات کے سورۂ یٰس کو شروع کرے اور ہر مبین پر یہ نام اولیاء اللہ کے بھی پڑھے یا سلطان شاہ صفی اصفہانی یا سلطان بایزید بسطامی یا سلطان ابو الخیر مازندرانی یا سلطان ابو سعید سامانی اور یا سلطان محمود غزنوی یا سلطان ابراهیم ادھم خراسانی اور یا سلطان غازی بخاری اُس کے بعد اپنی حاجت خدائے تعالےٰ سے چاہے اور جو کچھ کہ حب اور تسخیر اور حاجت یا مطلب رکھتا ہو خدا سے چاہے اور اسی طرح سے سورۂ یٰس سات مرتبہ پڑھے اور اٹھ کھڑا ہو اور پھر دوسرے دن یوں ہی کرے ایک ہفتہ تک اس طور سے پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ حاجت روا ہو مگر لازم ہے کہ ترک حیوانات کرے اور عورت سے جماع نہ کرے اور بہتر یہ ہے کہ سورۂ یٰس کو مع اسم اولیاء اللہ کے علیحدہ سوائے ایک مبین کے ہر جگہ لکھے تاکہ پڑھنے میں سہل ہووے اور غلطی نہ ہو دوسرا طریقہ نقش مثلث کا اسی سورۃ میں یعنی آیت سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ میں ہے۔ کہ عدد اس آیت کے نکال کر نقش مثلث بھرے واسطے تسخیر قلب امیر اور فقیر کے بہت مفید ہے جب کسی کے پاس جاوے تو نقش مذکور کو اپنے سر میں یا منہ میں زبان کے نیچے رکھے تو ضرور وہ شخص کہ جس کے پاس گیا ہے مہربان ہوگا۔ چنانچہ عدد آیت مذکور کے نکالکر لکھتا ہوں کہ آسان ہو اور عدد اس آیت کے کل آٹھ سو نوے ہیں پس بارہ اس میں سے کم کرکے باقی کے تین حصہ کرتا ہوں اور تیسرے حصہ سے لکھنا شروع کیا تو مثلث کامل آوے گا اور طریقہ بھرنے کا یہ ہے۔ اور وہ مثلث یہ ہے . . .

نقش آیت مذکور یہ ہے

۲۷۴	۲۶۹	۲۷۶
۲۷۵	۲۷۳	۲۷۱
۲۷۰	۲۷۷	۲۷۲

دوسرا طریقہ کہ استاد صادق اور صاحب کمال حاجی سید درویش خوبصورت اور فاضل اجل تھے
یہ طریقہ خاکسار کو دیا تھا اور حاجی صاحب نے اپنی باطنی مہربانی سے عطا فرمایا اور قسم ہے خدا کی کہ قسم
کھاتا ہوں اسی سورۃ کی یہ عمل مثل معجزہ کے ایکبارگی اس فقیر کو ظاہر ہوا ہے اور یہ فقیر عاشق اس عمل
کا ہے اور ان صاحب نے ایسی اجازت اس گنہگار کو دی ہے کہ جو شخص مسلمان محتاج ہو اس کو یہ قاعدہ
اللہ کے واسطے بخشوں اور ایک چلہ کے اندر امیر ہووے اور اگر چاہے کہ مؤکل سورہ یٰس کے تیرے
فرمانبردار ہوں اور تیرے آگے ظاہر و باطن موجود رہیں تو پہلے اس سورۃ کو مبین تک حفظ کرے اور
بعد اس کے ترک حیوانات کرکے ایسی مسجد میں کہ جو بلا چھت اور سایہ کے ہو عمل پڑھنے کو جگہ مقرر کرے
اور پاک کپڑے موجود کرے کہ پڑھنے کے وقت ان کپڑوں کو پہنے اور وہ کپڑے کہ جو تیرے پہننے کے
ہیں اُتارے اور عطر مل کر کعبہ کو منھ کرکے جو بخور رات کہ میسر ہو جلاوے اور اس خوشبو کی دھونی سے
اس جگہ کو بساوے اور شام کو بعد مغرب کے سورۂ یٰس کو مبین تک اول پڑھے اور جمعرات سے
شروع کرے پھر ایک سو ایک مرتبہ اسی وقت میں پڑھے اور اس کے بعد نیاز موکلات دے کر جس قدر
کہ وظیفہ پڑھا ہے نام پر جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بخشے اور اُٹھے لیکن یہ شرط ہے کہ سب وقت
کلمہ طیب زبان سے پڑھتا رہے اور نماز پانچوں وقت کی ترک نہ کرے اور جھوٹ بولنا چھوڑدے
اور فحش باتوں سے پرہیز کرے اور اگر ممکن ہو تو روزہ رکھے اور خوشبو اور تھوڑی شیرینی جمع کرے
اور اپنے آگے رکھے اور ایک چادر سفید اپنے روبرو مثل قبر کے ڈالے اور اس کو روضۂ مقدس
جناب نبی علیہ الصلوۃ والتسلیم کا شمار کرے اور آپ کو مجاور اس قبر شریف کا خیال کرے اور وظیفہ
کو نہایت عجز اور زاری سے پڑھے اور قبر پاک سے عرض کرے کہ چاہتا ہوں کہ موکل اس سورہ
کے مبین تک میرے حوالہ فرمائیے اور مجھ پر یا رحمۃ للعالمین اپنے کرم سے رحم فرمائیے اور روتا
رہے اور اُٹھے اور اس چادر کو تہ کرکے مثل جانماز کے رکھے اور اگر کرسکے تو جمعرات کے روز تین رکابی
شیر برنج اپنے ہاتھ سے پکاوے نہایت پاکیزگی کے ساتھ۔ اور وظیفہ کے وقت نیاز بقاعدہ مقررہ دیکر
ایک رکابی کے برابر آپ کھاوے اور دو رکابی کے برابر کے کر اپنے ہاتھ سے دریا میں ہنڈلی تک پانی
میں جاکر چھوڑے انشاء اللہ تعالے بیشک ایک چلہ کے عرصہ میں موکل مرد عرب کی صورت دو شخص عمامہ
باندھے ایک تو لمبے قد کا اور سبز رنگ ہو اور دوسرا سرخ رنگ سبز عمامہ باندھے طالب کے آگے یا
پیچھے سے آکر کھڑا ہو یا کہ روبرو آکر سوال کرے کہ کیا چاہتا ہے تو بعد فراغ ہونے وظیفہ کے عرض
کرے کہ تم سے دوستی اور ملاقات چاہتا ہوں اور چاہیے کہ اگر سامنے آویں تو سلام علیک کرے

اور درود محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے اور ان سے سوال کرے کہ جب آپ کو بلاؤں تو آپ میرے حال پر مہربانی فرماویں اور جو عرض کروں اُس کو پورا کریں پس جب یہ سوال قبول کریں اور چلہ ختم ہو گیا ہو تو آخر دن شیر برنج تیار کر کے مثل سابق نیاز دے کر دریا میں ڈالے اور چلہ موقوف کرے مگر ہر روز وقت مقررہ پر اسی قدر سورہ ضرور پڑھے اور جمعرات کو جو کچھ کہ میسر ہو نیاز موکلوں اور جناب رسالت پناہ کی مع خوشبوئیات کے ضرور دلا دے تو عامل ہوگا پھر جب کوئی مطلب ہو تو روشنی اور خوشبوئیات رکھ کر پڑھے اور موکلوں کو بلا دے اور عرض حال کرے اس کام کو انجام دیں گے یہ سب قاعدے کہ زکوٰۃ کے لکھے گئے پورے ہیں اور اگر ایک حاجت کسی مسلمان کو ہو تو بلا دینے زکوٰۃ کے عمل کو شروع کرے اور ارادہ ایک چلہ کا کرے اور کمال پاکیزگی کے ساتھ اپنے کوٹھے پر جو بے سایہ ہو یا اگر مسجد ہو اور اگر مسجد نہ ہو تو کوٹھے کا مضائقہ نہیں ہے تھوڑا سا عطر ایک ماشہ کے قریب شیشی میں اپنے آگے رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ ہر روز پڑھے اور جمعرات کو روزہ رکھ کر شام کے وقت بعد نماز مغرب کے قبر مطہر چادر پاک سے بنا دے اور پڑھے اور حاجت اپنی چاہے ایک دن موکل خواب میں نظر آدیں گے اور اسی صبح کو مطلب حاصل ہوگا۔ اور جب مطلب حاصل ہو پس اُسی روز شیر برنج تیار کر کے نیاز پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور موکلات کی دیوے مگر شیر برنج ایک کونڈا بھرے ہو تو جس قدر کہ آپ کھا سکے کونڈے سے نکال کر کھا دے اس جگہ باقی کو دریا میں اُسی طرز سے کہ گذر ا ڈالے تمام ہوئے عملیات سورہ یٰس جان اے طالب کہ شرح عملیات سورہ یٰس کی نہیں لکھی ہے بلکہ دونوں جہان کی نعمت ہے اور میری زبان اُس کی لذت سے واقف ہے

دوسرے عملیات سورتوں اور آیتوں کلام اللہ کے اور اُن کی زکوٰۃ دینے کے طریقے اور عمل حب اور بغض وغیرہ کے

جان کہ یہ سب آیتیں واسطے محبت اور تسخیر دو جہاں اور محبت میاں بیوی کے اور واسطے تسخیر امیروں اور بادشاہوں کے اور تمام جہان کے ہیں اگر زکوٰۃ ان آیتوں کی دیوے تو بعد اُس کے جس معاملہ میں یعنے تسخیر اور محبت وغیرہ کے پڑھ کر دم کرے تو اثر بڑا دیویں ان آیتوں کے معنی کلام اللہ میں ہیں محبت کے معاملہ میں موجود ہیں اگر علم ہے تو دریافت کر سکتا ہے لہذا زکوٰۃ دینے کا طریقہ ان آیات شریفہ کا یہ ہے۔ کہ عرصہ ایک سو بیس ۱۲۰ روز میں موافق باون ہزار تین سو اڑتالیس ۵۲۳۴۸ مرتبہ پڑھے عامل ان آیتوں کا ہووے اور طریقہ پڑھنے کا یہ ہے کہ اگر روز چار سو اڑتالیس ۴۴۸ مرتبہ

پڑھے تو عرصۂ مذکور میں تعداد کے موافق پورا ہوئے اور چاہیے کہ جمعرات سے پڑھنا شروع کرے تاکہ ختم کے روز دن جمعہ کا پڑے اور ایک جگہ بیٹھ کر پڑھے۔ اور منھ قبلہ کی طرف کو رکھے اور پڑھنے کے وقت عنبر اور سنبل اور صندل جلاوے اور جب ختم کرے تو فاتحہ بروح پُرفتوح جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی شیر برنج پر اور مؤکلوں ان آیتوں کی دیوے اور اس شیر برنج کو معصوم بچوّں کو تقسیم کرے اور اُس کے بعد محبّت کے بارہ میں یاکہ دو شخصوں کی باہمی محبّت میں خواہ امیر ہو خواہ فقیر ہو یاکہ اپنے واسطے تین روز تک پڑھے اور نام ان دونوں کا اس طریقہ سے لیوے کہ علی حب فلان بن فلان عاشقاً و مجنوناً و مفتوناً ابداً اسرمداً باذن اللہ تعالےٰ بیشک درمیان ان کے محبّت دونوں طرف سے ہوگی مگر معاملہ حلال ہو حرام نہ ہو۔ اور اگر آپ چاہے کہ عالم مطیع اور مسخّر میرا ہو وے تو اکیس مرتبہ روزانہ ورد اپنا کرے تو خدا کے کرم سے جس فن میں کہ چاہے گا تمام خلق تابعدار اور فرمانبردار ہوگی دوسرے یہ کہ اگر زکوٰۃ نہ دی ہو تو جس شخص کے واسطے چار مرتبہ شکر یا میوہ پر دم کرکے اور نام اپنا اور اُس کا لے کر دم کرے اور مطلوب کو کھانے کو دیوے فرمانبردار ہو تجربہ کیا ہوا ہے اور جو ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا فائدہ عظیم حاصل ہو لیکن ان آیات کو عطر میں بسا کر رکھے اور پاک رکھے اور نہایت عزیز انکو رکھے تاکہ بہت سی خاصیتیں دیکھے اور اگر چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں بیقرار کرے لاوے سات بال اس کے سر کے اور سات بال طالب کے سر کے اور اگر آپ طالب ہے تو اپنے سات بال لیوے اور دونوں کو ملا کر سات گرہ دیوے اور اوپر ہر گرہ کے ایک مرتبہ یہ سب آیتیں پڑھے اور گرہ دے کر اپنے پاس رکھے عاشق اور معشوق آپس میں ہوں اور خاصیت ان آیات کی بہت ہیں لیکن یہاں مختصر لکھی ہیں جو شخص عامل ہوگا اُس پر ظاہر ہوں گی اور آیات معظم اور مکرم یہ ہیں جو بطور نشان کے لکھتا ہوں چاہیے کہ کلام اللہ سے آیتیں مع اعراب کے صحیح طور پر یاد کرے اور نشان اُنکے یہ ہیں نصف پارہ تلک الرسل میں یہ آیت ہے حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَآءِ سے حُسْنُ الْمَاٰب تک۔ اور تیسرے پارہ کے ثلث میں قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ سے غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تک۔ اور اول پارہ کے ربع میں اور چوتھے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ میں یہ آیت ہیں هَآ اَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ سے بِالْكِتَابِ كُلِّهٖ تک اور تمام نصف پارہ کے چوتھائی میں ہے۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ سے يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ تک۔ اور ربع اول پارہ اور دوسرے سَيَقُوْلُ میں یہ آیت ہیں۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ سے اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ تک۔ اور شروع ربع پارہ ششم لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ میں یہ آیت ہے

فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰہُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّھُمْ سے وَاسِعٌ عَلِیْمٌ تک اور ربع پارہ دہم میں یعنی وَاعْلَمُوْا میں یہ آیت ھُوَ الَّذِیْ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ سے بِالْمُؤْمِنِیْنَ اور اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ سے عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ تک اور آدھے کے شروع میں گیارھویں یَعْتَذِرُوْنَ اور سب سورۂ توبہ میں یہ آیتیں ہیں۔ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ تا بِہٖ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اور ثلث پارہ سولھویں میں سورۂ مریم میں پارہ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکَ میں یہ آیت وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ تا بہ عَلٰی عَیْنِیْ اور یہ آیت شریفہ واسطے بغض اور ضد کے بھی فائدہ رکھتی ہے اور اگر ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ طہارت کے ساتھ پڑھ کر زکوٰۃ دیوے تو بعد چلّہ کے عامل ہووے پھر ہر معاملہ میں یعنی بغض میں تیر بہدف ہوگا۔ اور اگر ایک سو گیارہ مرتبہ مع درود شریف اول اور آخر ایک چلّہ تک پڑھے تمام امیر اور فقیر مسخّر ہوں بیچ ثلث پارہ سولھویں کے بھی یہ آیت ہے وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اور ربع چوتھے سولھویں پارہ میں یہ آیت ہے فَاَکَلَا مِنْھَا فَبَدَتْ سے غَوٰی تک اور تیسویں پارہ کے سورۂ بروج میں یہ آیت ہے وَھُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ سے فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ تک اور تیسویں پارہ کے سورۂ عادیات میں یہ آیت ہے وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ اور دوسرے یہ آیت کہ جو سورۂ آل عمران میں ہے لَا تَذَرْنِیْ آخر تک اُس کے عدد نکال کر نقش مربع خانہ میں بھرے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اُن کی برکت سے اللہ تعالےٰ فرزند صالح عطا فرماوے اور ہم نے نقش آیت مذکور کا لکھا ہے تاکہ اس کا لکھنا سہل ہووے اور مجھ کو دعائے خیر سے یاد کرے چنانچہ عدد اس آیت شریفہ کے کل تین ہزار دو سو پچاس ہیں اور ان کو تقسیم کر دیا ہے نقش بزرگ یہ ہے.....

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۲۱
۸۱۷	۸۰۶	۸۱۲	۸۱۶
۸۲۲	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

دوسرے اس آیت کو جو پارۂ الٓمٓ میں ہے صُمٌّ بُکْمٌ آخر تک مع نام بدی کرنے والوں کے اپنے پاس رکھے یا کہ اُن کے گھر میں جو چغلخور ہوں دفن کرے برکت سے اس آیت شریف کی زبان ان کی بند ہوئے اور نقش اس آیت کے عدد نکال کر لکھتا ہوں تاکہ تجھ کو سہل ہووے اور اگر کسی عورت کا پیر کھلا ہووے تو یہ نقش اُس کو لکھ کر دیوے اور وہ اپنی کمر میں باندھے انشاء اللہ تعالےٰ وہ خون کہ جو جاری ہے

فوراً بند ہوگا۔ چنانچہ عدد آیت شریف کے کل آٹھ سو ثلاث ہیں ان کو تقسیم کردیا ہے نقش یہ ہے۔

۲۷۰	۲۶۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۲۷۳	۲۶۸

دوسرا۔ واسطے حب کے تجربہ کیا ہوا ہے۔
سورۂ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ اگر زکوٰۃ اس سورہ
کی چالیس روز تک ترک حیوانات کرکے دیوے
یعنے ہر روز ایک سو ایک مرتبہ پڑھے تو ایک چلّہ کے بعد عامل ہو پھر اگر چاہے کہ کسی کو
اپنی محبت میں مبتلا کرے تو چاہیے کہ اسم طالب مع ماں اُس کی کے حروف سورۂ مذکورے
ضم کرے اور لکھے اور بجائے بنقلب کے نام طالب اور مطلوب کا لکھے اور درخت پر لٹکادے
یا کسی اونچی لکڑی میں لٹکا دے کہ ہوا میں ہلتا رہے اور اسی صورت سے لکھے۔ ذال س
م ا ء ال ن ش ق ت وا ذ ن ت ل ر ب ہ ا و ح ق ت وا ذ ل ال ارض
م و ت و ال ق ت م ا ف ی ہ ا د ت خ ل ت وا ذ ن ت ل ر ب ہ ا و ح ق ت ی ا
ا ی ہ ال ا ن اس ا ن ا ن ک ک ا و ح ال ی د ب ک ک و ح ا ف م ل ا ق ی
ہ ف ا م ا م ن ا د ت ب ی ک ت ا ب ہ ب ی م ی ن لا ف س د ف ی ا ح ا س
ب ح س ا ب ا ی س ر ی ا و ی ن ق ل ب ق ل ب م ت ہ ن ص ا ح ب ہ
بنت فلاں ع ل ی ح ب غ ل ا م ح س ی ن ب ن س ی د م ح م و س د و ر ا
ا ب ح ق ی اور د ب ی ہ م ا ا ا لفتاً و محبًا دائمًا ابداً سرمداً یا اللہ
یا اللہ دوسرا عمل بکری کا اس دعا کو پڑھ کر بکری کو ذبح کرے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا مُنْزِلَ
الشِّفَآءِ وَیَا مُذْھِبَ الْبَلَآءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْ عَلٰی ھٰذَا الْمَرِیْضِ الشِّفَآءَ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ عمل گندم اس دعا کو گیہوں پر پڑھ کر محتاجوں کو بانٹ دے
اللھم انی اسئلک باسمک الذی اذا سئلک به المضطر کشفت ما به
من ضر ومکنت له فی الارض وجعله خلیفتک علی خلقک ان تصلی
علی محمد واهل بیته وان تعافینی من علتی۔ دوسرا۔ یہ آیت
کلام اللہ کی واسطے محبّت عورت اور مرد کے مجرّب ہے جو اُس کے عدد نکال کر نقش مثلث
کا بھرے اور اس کو دھو کر جو عورت کہ اپنے خاوند کو پلاوے بہت محبّت ہووے اور
اس آیت کے اعراب کلام اللہ سے درست کرے اس جگہ بطور نشان کے لکھتا ہوں۔
عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اور عدد آیت معظم کے تین ہزار آٹھ سو چونتیس ہیں۔ نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۰۲	۱۰۹۷	۱۰۰۴
۱۰۰۳	۱۷۱۱	۱۰۹۹
۱۰۹۸	۱۰۱۵	۱۱۰۰

اور دوسری آیت کہ دی ہوئی محمد حسن صاحب ایک
بزرگ کی ہے تین کاموں کے واسطے مجرّب ہے اور
اگر تین چلّہ تک ختم کرے اور زمین پر سووے یا کہ تخت پر
لیٹے اور ہاتھ کان کے تلے رکھ کر سووے اور بعد نماز عشاء
کے ہر روز اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالےٰ کوئی روزگار معقول ہو یا فتوح قوی ملے یا
نسخہ کیمیا کا کوئی شخص خواب میں بتلاوے شک نہ لاوے اگر شک کرے گا کافر ہو نشان سورہ کا یہ
ہے کہ سورہ رعد میں یہ آیت ہے اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌ بِقَدَرِہَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا آخر
تک دوسرے اگر ان آیات بزرگ کو اپنا ورد کرے تمام جہان کی نظروں میں بزرگ اور عزّت والا
ہوگا۔ آیات بزرگ یہ ہیں سورہ یٰس میں سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اور سورہ صافات میں وَ
سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ اور اسی سورہ میں سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ اور اسی میں سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ
فِی الْعٰلَمِیْنَ اور اسی سورہ میں سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ اور اسی میں سَلٰمٌ عَلٰٓی
اِبْرٰهِیْمَ اور سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ میں سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ اور سورہ اعراف میں سَلٰمٌ
عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ دوسرا طریقہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ معکوس حسد اور
بغض میں دو شخصوں کے آپس میں چھ آیتوں کو الٹی کر کے ہر آیت کی جگہ پر اس کے نام کے عدد مع
نام مادر اور اس کے نام کے جس سے جدا کرنا ہو مع نام مادر کے لکھے اور چولھے میں گاڑے
تاکہ گرمی آگ کی اُس پر پہونچے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ معکوس یہ ہے۔ س النا و نجل نم
فلاں بن فلاں علی بغض فلاں س النا رود ص یف سوسوی یذ لا فلاں بن فلاں سوا لنا
خل س اسو ل الوبش نم فلاں بن فلاں علی بغض فلاں بن فلاں س النا ھلا فلاں بن فلاں علی
بغض فلاں بن فلاں س النا ك ل م فلاں بن فلاں علی بغض فلاں بن فلاں س النا ب رو ب
دو عایق تمام ہوئی۔
دوسری آیت محبت کے بارے میں بہت بزرگوں کی تجربہ کی ہوئی ہے اگر مصری یا شکر کے
اوپر ایک سو ایک مرتبہ بلکہ اچھا تو یہ ہے کہ ایک سو ساٹھ مرتبہ دم کر کے دیوے کہ مطلوب کو
کھلاوے فرمانبردار ہوگا اور اگر موم کو غلولہ بنا کر اس پر سات مرتبہ دم کرے اور دیوے کہ
مطلوب کو کھلاوے یا اس کے وہی موم کا غلّہ مارے انشاء اللہ تعالےٰ ایسا مہربان ہوگا کہ

بیان سے باہر۔ اور اگر کسی امیر یا بادشاہ کا تسخیر کرنا منظور ہو تو اوپر پھولوں خوشبودار کے کہ وہ
سات پھول ہوں آٹھ مرتبہ دم کرے اور جس کو تابعدار کرنا ہو اس کو سونگھنے کو دیوے جس وقت کہ
سونگھے گا تابعدار ہوگا اکثر تجربہ کیا گیا ہے لیکن جو شخص کہ یہ عمل کرے وہ شخص نمازی اور پرہیزگار ہو
کہ اس کی زبان بھی اثر کرے گی۔ تو اس کے دم کرنے سے اثر ہوگا۔ ورنہ آہن موجود ہے اور
داؤد علیہ السلام کہاں ہیں۔ اور عصا ہے اور ہاتھ حضرت موسیٰ کا نہیں ہے پس چاہیے کہ عملیات
کے شوق میں تقویٰ اور طہارت اختیار کرے تاکہ ہر شئے عمل میں آوے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمَانَ
وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۵ دوسرے یہ آیات کلام اللہ مع اسماء ہو کلمات
کے حب کے بارہ میں تجربہ کی ہوئی ہیں چاہیے کہ ان اسماء کو چڑیا کے خون سے یکشنبہ کو کاغذ پر لکھے
اور سرخ ریشمی دھاگے سے باندھے ایسے پیڑ میں کہ جو اکیلا ہو جنگل میں یعنی آس پاس اس کے اور
درخت نہ ہوں لٹکا وے جب کہ نو دن تک اس کو ہوا ہلا وے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب اگر
سو کوس یا کہ پانچ سو کوس پر بھی ہو تو اس کے دل میں درد پیدا ہو اور شوق محبت طالب کا غالب
آوے یہاں تک کہ حاضر آوے اور جب تک کہ نہ آوے بیقرار رہے مجرب ہے قسمطلوس
سمعص ویرص سمعسطیط ھا اصل سطوس یابس سبور اسد وبارہ فلاں بن
فلاں علی حب فلاں بن فلاں سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَی الَّذِیْ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ دوسرے یہ دونوں آیتیں کہ لکھی گئیں کہ
جن کی عبارت یہ ہے کہ یُحِبُّوْنَهُمْ آخر تک اور سبحان الذی بھی اخیر تک یَا مُسَخِّرَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فُلَانًا اللھم لین ذلک وسخر لی اللھم الق محبتی فی قلبہ واجعلہ
رءوفا محبا رحیما بحق یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم۔ اور اگر پھولوں خوشبودار پر دوشنبہ
کے دن اکیس مرتبہ دم کرے بلکہ اولیٰ یہ ہے کہ پچاس مرتبہ دم کرکے مطلوب کو دیوے اگرچہ
وہ کبھی مخاطب نہ ہوتا ہو فوراً سونگھتے ہی فرمانبردار ہوئے اور جمعہ کو اکیس مرتبہ شیرینی پر دم
کرکے دیوے کہ کھاوے تو محبت سے بیقرار ہوگا اور اگر یکشنبہ کو سیاہ مرچ پر یعنی سات دانہ پر اور
ہر دانہ پر سات مرتبہ دم کرکے مطلوب کے نام پر آگ میں ڈالے اور نام اس کا زبان سے لیوے فوراً
تابعدار ہووے اگر پانی پر دم کرکے چار مرتبہ اس پانی کو پلا وے فوراً اثر کرے اور اگر سرمہ پر
ساٹھ مرتبہ دم کرکے آنکھ میں لگا وے اور جس شخص کے سامنے جاوے فریفتہ ہووے اور

اگر مچھلی کے پیٹ میں لکھ کر رکھے اور مع نام مطلوب کے لکھے اور دریا میں ڈالے تو مطلوب اور
اس کے درمیان بہت محبت پیدا ہو اور چاہیے کہ ان آیات سے جس آیت کو لکھے مع بسم اللہ
کے لکھے اور اگر پڑھے تو بسم اللہ کے ساتھ پڑھے دوسرا قل ھو اللہ احد کو مع مؤکلات
کے اس ترکیب سے زکوٰۃ دیوے اور میں قُلْ ھُوَ اللہ کی زکوٰۃ دینے کے یہ طریقہ لکھوں گا۔
مگر اس جگہ جو طریقہ کہ مجھے ایک بزرگ سے علیحدہ ملا ہے لکھتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اس کے عدد
سے نقش مربع پر کرے اور سولھویں خانہ میں سیاہی ملے اور لڑکے کے ہاتھ میں دیوے کہ اس پر
نگاہ کرے اور جو کہ عامل کہے گا انشاء اللہ تعالےٰ اس لڑکے کی نظر میں آوے گا اور تھوڑا عطر
بھی سولھویں خانہ پر نقش کے ملے چنانچہ طریقہ زکوٰۃ آئندہ بیان کروں گا کیونکہ بلا زکوٰۃ دینے کے کوئی عمل
ٹھیک نہ ہوگا۔ مگر قُلْ ھُوَ اللہ کو مع مؤکل جو کہ بیان کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ یا عطرائیل بحق قُلْ ھُوَ
اللہُ اَحَدٌ یا ھموا کیل بحق اَللہُ الصَّمَدُ یا طاطائیل بحق لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یا
اجمائیل بحق وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اور نقش بناوے اور عدد سوائے ناموں مؤکلات
کے جو لڑکے کے ہاتھ میں دیوے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۲	۲۴۵	۲۴۹	۲۳۵
۲۴۸	۲۳۶	۲۴۱	۲۴۷
۲۳۷	۲۵۱	۲۴۳	۲۴۰
۲۴۴	۲۳۹	۲۳۸	۲۵۰

دوسری طرح واسطے بھاگے ہوئے کے اس
آیت کو مع علامت نیچے لکھی ہوئی کے شاخ
میں اونچے پیڑ کی لٹکا دے انشاء اللہ بھاگا
ہوا آدمی لوٹ آوے گا آیت مع علامت
کے یہ ہے وَالضُّحٰی وَ الَّیْلِ اِذَا سَجٰی
مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی اور علامت یہ ہے۔

ع د م
ف
ط

اور اگر اسی آیت کو یعنی وَالضُّحٰی اس
علامت کے ساتھ لکھ کر چرخے میں باندھ کر
پھرا دے انشاء اللہ بھاگا ہوا لوٹ آوے

الم مجدك
یتیما فاوی ۱۱۱۱
د ص ۶

۶۶
۸ عـ۴ـعـ۳ ۶

الم ت ی س

اور اگر سورۂ یٰسٓ کو من المکرمین تک اوپر قفل کے سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور

آخر کو بھاگے ہوئے کا نام لے کر بند کرے اور اس قفل کو بہتے پانی میں ڈالے تو بھاگا ہوا پریشان ہو کر لوٹ آوے انشاء اللہ تعالےٰ دوسرا اگر جدائی کرانا ہو اور تباہ کرنا ہو کسی دشمن کو تو اس آیت کو مع ناموں موکلات کے لوہے کی کیل کے پھول پر پاکیزگی کے ساتھ آٹھ اور ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے جب تمام ہو تو صندل سرخ اور سیاہ مرچ کا اس کو دھواں دے اور اسماء موکلات بھی اُس پر دم کرے اور نقش مربع کہ لکھا ہے اس پر لکھے اور نام ان دونوں دوستوں کے جن میں لڑائی کرانا منظور ہو مع نام ان کی ماں کے لیوے اور بعد اس کے اُس کیل کو اور نقش کو اُس کے گھر میں دفن کرے انشاء اللہ تعالےٰ جدائی دونوں میں بہت جلد ہوگی اور موکلوں کے اسم مع آیت کے اور نقش کے یہ ہیں۔ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ اجب یا دردائیل یانوما ئیل یاتنکفیل یاسموطشا یا حمرائیل یاسعیوتا یا عطرائیل یالیموثا یا فلمائیل یادھوتا یانورائیل بغض فلان بن فلان و علی بغض فلان بن فلان سریعًا قویًا ابدًا ابدًا اور نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹	۸۳	۸۶	۷۲
۸۵	۷۳	۷۸	۸۴
۷۴	۷۸	۸۱	۷۷
۸۲	۷۶	۸۵	۸۷

دوسرا جو شخص کہ روز کسی ظالم کے سامنے جاتا ہو اور اس سے ڈرتا ہو اور واسطے فیصلہ مقدمہ کے اس کے پاس جاوے یا کہ روزگار کے واسطے جاوے تو اسے پہلے چاہیے کہ جمعرات کے دن سے بعد نماز صبح کے تھوڑا تیل خوشبودار اور تھوڑا مشک اور عطر ملا کر ان آیتوں کو چالیس مرتبہ روز جمعہ تک دم کرے جب ایک ہفتہ ختم ہو تو اس تیل کو اپنے پاس رکھے اور روز اپنے منہ پر مل کر اس کے آگے جاوے انشاء اللہ تھوڑے دنوں میں مطلب اس شخص سے پورا ہووے اور اگر حاکم ظالم ہو تو رحم کرے اور لڑائی میں فتح حاصل ہو اور اگر کسی دوست کو اس طریقہ سے دیوے یا عطر اس کو دیوے تو اس کے بھی کام آوے گا اور آیت یہ ہیں مع بسم اللہ کے پڑھے اور اعراب اس کے کلام اللہ سے درست کرے۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذَاهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا دوسرے اور اگر کوئی شخص پریشان خواب دیکھ کر ڈرے تو اس آیت شریف کو تعویذ کر کے گلے میں ڈالے بُرے خواب نہ ہوں اور آیت بزرگ یہ ہیں۔ اور اگر بخار کے واسطے

لکھ کر مریض کی گردن میں ڈالے صحت ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا
وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ فلاں خواب میں نہ ڈرے۔ دوسرے اگر آنکھ میں درد
ہووے تو پڑھ کر نہایت عاجزی سے دم کرے اور یا لکھ کر باندھے آنکھ اچھی ہوگی اور وہ یہ ہے
فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا وَادْفَعْ بَلَآءَنَا
یَا رَءُوْفُ لَبَّیْکَ وَارْحَمْ لَبَّیْکَ وَاشْفَعْ لَبَّیْکَ وَاِنْ یَّبْعَثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ دوسری طرح سورۂ وَالْعٰدِیٰتِ کو
بھاگنے والے غلام کے بازو پر باندھے تو ہرگز نہ بھاگے گا دوسرے اس آیت کو بھاگنے والے
کو یا وہ عورت کہ اپنے خاوند سے آرام چاہتی ہو زبان پر لکھ کر کھانے کو دے تو وہ عورت یا
وہ غلام آرام پاوے اور آیت جو کہ اوپر لکھی گئی لیکن اس جگہ بھی اس کی نشانی بتلاتا ہوں۔
یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا آخر دوسرے اگر چاہے کہ کسی سے دوستی اور محبت کرے تو چاہیے کہ
اس آیت کو بیلے کے پھول پر سات مرتبہ یا روٹی یا شکر یا مٹھائی پر پڑھ کر کھلاوے انشاء اللہ
پوری محبت ہوگی اور وہ آیت یہ ہے مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ
وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ طریقہ دینے زکوٰۃ آیت قطب کا اور یہ طریقہ
بہت مشہور ہے اور تعریف اس آیت بزرگ کی حد سے زیادہ ہے کہ بیان نہیں ہوسکتی مگر جس قدر
کہ فقیر کو ملی ہے اس کتاب میں لکھتا ہے چاہیے کہ اول زکوٰۃ اس طرح سے دیوے اور بعد کو بھی
ہمیشہ اپنے ورد میں رکھے زکوٰۃ یہ ہے کہ شروع مہینہ میں جمعرات کو اکیلی جگہ یا مسجد اکیلی میں
یا حجرہ میں بیٹھ کر ایک سو تینتیس ۱۳۳ مرتبہ پڑھے درمیان عصر اور مغرب کے اور غسل کر کے پاک
کپڑے پہنے اور روزہ بھی جمعرات کو رکھے پھر جب ختم کرے اور افطار کا وقت ہو تو بہ نیت
زکوٰۃ الصوم افطار کرے اور مٹی کے نئے برتن خود جا کر اپنے ہاتھ سے لاوے اور جگہ کو مٹی سے پاک
کرے اور پاؤ بھر چاول بلا نمک کے پکاوے اور آدھے کسی فقیر کو دیوے اور آدھے آپ کھاوے
اور روزہ رکھے اور پھر عصر کے وقت آیت شریف کو اسی قدر پڑھے اور روزہ بہ نیت زکوٰۃ افطار
کرے اور چاول اسی طرح سے پکاوے آدھے فقیر کو اور آدھے خود کھا کر سو رہے صبح کو تیسرا دن ہوگا
اسی طرح سے روزہ رکھے اور کپڑوں کو دھوئے پس زکوٰۃ تین یوم کی تمام ہوئی۔ چوتھے روز سے
طریقہ مذکور کو بند کرے اور اسی روز سے ہمیشہ پانچ مرتبہ پڑھتا رہے تو قسم ہے خدا کی کہ ہر آفت اور بلاء اور
مرض اور غم اور لڑائی وغیرہ سے محفوظ رہے اور ملائکہ آیت قطب کے ہمیشہ فرمانبردار اور حافظ

اس کے رہیں اور کبھی قرض دار نہ ہوگا اور روزی اس کی فراخ رہے اور ہر کام دشوار کہ جو پیش آوے
اسی طرح سے تین روز حل مشکل کی نیت کر کے آیت کو پڑھے تو تین روز کے عرصہ میں وہ مشکل حل
ہوگی اور ہر ایک معاملہ میں جس کسی پر دم کرے اور جس شے پر کہ دم کرے اپنا پورا نفع دیوے
اور آیت کا نشان یہ ہے اور کلام اللہ شریف سے اس کے اعراب اور الفاظ صحیح کرنا چاہیے
اور حفظ بھی کرنا چاہیے یہ بھی نصف پارہ لن تنالوا البر میں ہے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ
اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ آخر تک عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک عمل دوسرا کہ جو معاملہ حب میں ہے سورہٗ
یٰسٓ سے یہ آیت بزرگ ایک سو ایک مرتبہ شیرینی پر یکشنبہ کو دم کرے اور مطلوب کو کھانے کو دیوے
عاشق اور دیوانہ ہووے آیت یہ ہے فَسُبْحَانَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عمل دوسرا واسطے حب کے اور چاہیے
کہ معشوق کو اپنی محبت میں دیوانہ اور بیقرار کرے تو ان ناموں کو بروز آدینہ مشک و زعفران اور
گلاب سے نماز کے وقت لکھے اور اپنے پاس رکھے اور آپ اس کے سامنے جاوے فوراً دیکھتے ہی
بیقرار ہوگا اور ہمیشہ طالب رہے گا یہاں تک کہ دیوار لوہے کی بھی درمیان میں ہوگی تو بھی توڑ کر
حاضر ہوگا حکم خدا سے آیت موصوف مع اسماء بزرگ کے یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الٓمٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ یا معارج یامعارج یا حی یا حی
یا حی یا قیوم یا قیوم یا قیوم یا رب یا رب یا رب برحمتک یا ارحم
الراحمین ہ وصلے اللہ علے سیدنا محمد وآلہ اجمعین یارب احرقت قلب فلان
بن فلان علی حب فلان بن فلان يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ
عملاً عو یا عاطمی اسمعا یا ساسا یا لھو یا یا الحی یا طمعو یا من ابا سعی یا طلعوا
یا دوسو طعوا ریا عاکسو یا لوکعۃ سا محبوب یا سبح یا مطظر وحج باست یا اسبح
صعلو اللہ اللہ وطہ الاصبو ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم دوسرا
دعوت الدر اھم والدینار چاہیے کہ ایک ہفتہ ترک حیوانات کرے اور پہلے بدھ سے
شروع کرے اور مقام تنہائی میں اسم اسرافیلؑ کو پرچہ کاغذ پر لکھے اور اپنے سر میں رکھے اور نگاہ کو
بند رکھے اور سر کو نیچے کر کے نگاہ اونچی سے پڑھنا شروع کرے انشاءاللہ دوسرے بدھ تک
مطلب حاصل ہوگا اور امیر ہوگا اسماء معظم یہ ہیں۔ عقشد طفصوش مطن ھواطل عواطل

اَجیبُوا عنّدی من اللّٰہ راھو والدینار بحق یا اسرافیل علیہ السلام اوقونی وقوعلی اعطاء دوسرا واسطے پیدا ہونے بچّہ کے بانجھ عورت سے چاہیے کہ یہ حروف مقطعات مع اسماء الٰہی جمعرات کے دن روزہ رکھ کر رات کے وقت بعد نماز عشاء کے چالیس تعویذ لکھے اور اس کی صبح سے ایک تعویذ روزے کر رات کو تازہ پانی سے دھو کر عورت اور مرد دونوں پئیں اور ہمبستر ہوں خدا کے فضل سے حمل اس دن سے ایک چلّہ کے اندر رہے گا اور اگر شک کرے تو کافر ہو آیات اور حروف مقطعات اور اسماء معظم یہ ہیں۔ کھیعص علی علی علی طٰہٰ طٰہٰ طٰہٰ کھیعص کھیعص کھیعص حمعسق حمعسق حمعسق ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین دوسرے یہ دعا اسمائے مؤکلوں کی واسطے ہر کام کے مجرّب ہے اور جو واسطے حب کے چالیس۴۰ مرتبہ مٹھائی پر دم کرے اور مطلوب کو کھلاوے بلا شک فرمانبردار ہوگا اور وہ یہ ہے عزمت علیکم یا معشر الارواح وصاحب الشرو والوسواس الخناس جنود ابلیس خاتم سلیمان بن داؤد علیہما السلام وبحق ہاروت وماروت ھو الاذکر للعالمین فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان دائماً ابداً مگر لازم ہے کہ پہلے زکوٰۃ اس طریقہ سے دیوے کہ روز یکشنبہ سے شروع کرے اور گیارہ مرتبہ لکھ کر دریا میں ڈالے آٹے میں گولی بنا کر پس اسی طرح سے سات روز تک کرے اگر معشوق ہزار کوس پر ہوگا تو حاضر آوے گا۔ دوسرے واسطے رزق کی ترقی کے اور فتوح غیب کے روزانہ ہزار مرتبہ پڑھے اور اگر محبّت کے لیے ہو تو مجرب ہے شیرینی پر دم کر کے کھلاوے تابعدار ہوئے اسماء بزرگ یہ ہیں جل جلس جھلش شلیش کلیش بدنش قاعدہ عمل خطبہ حضرت آدم علیہ السلام تجربہ کیا ہوا ہے اگر اس خطبہ کو حفظ کرے تو چالیس۴۰ روز تک ترک حیوانات سے ایک سو ایک مرتبہ تنہا جگہ میں پڑھے اور اس طرح سے ایک چلّہ ختم کرے عامل ہووے پھر جس معاملہ پر دم کرے اثر دے گا اور اگر سرمہ پر دم کر کے آنکھ میں لگاوے سب کی نظر میں حتیٰ کہ دوست دشمن سب تابعدار ہوویں اگر معشوق کے کپڑے پر اکتالیس۴۱ مرتبہ دم کرے اور اس کپڑے کی بتی بنا کر چراغ میں جلاوے معشوق دیوانہ اور بیقرار ہو کر آوے گا اور اگر میوہ یا مٹھائی پر دم کرے اور جس شخص کو کھلاوے تابعدار ہووے اور اگر یہ چاہے کہ زبان بدگویوں کی بدی سے باز رہے تو اوپر ماز و پھل کے چالیس۴۰ مرتبہ دم کرے اور کھلاوے زبان بدی سے بند ہوگی اور جو یہ چاہے کہ دو شخصوں میں لڑائی ہو تو پانچ دانہ لہسن پر چالیس۴۰ مرتبہ دم کرے اور سرکہ میں تین روز تک ڈالے اور بعد کو نکال کر دونوں کو کھلاوے

سخت جدائی ہووے اور جو آسیب زدہ شخص پر دم کرے یا کہ پانی دم کیا ہو اُس کو پلاوے اور اُس کے
منھ پر مارے آسیب بھاگے اور اسی طرح یہ خطبہ بہت سی خاصیتیں رکھتا ہے اگر عامل ہو جاوے تو وہ
واقف ہووے اور وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد ثنائی والکبریاء ردائی و
العظمۃ ازاری والخلق کلھم عبدی وامائی ومحمد ن المصطفٰے عبدی وحبیبی ورسولی
وانی قد زوجت اشائی لیصد قوابھا علی وحد انتی لا معقب لحکمی ولا مبدل لقضائی
اشھد ان ملائکتی وحملۃ عرشی وساکنی سعادتی ودیع صنعتی وقد رتی وادم خلیفتی
بصداق تسبیحی وتھلیلی وتکبیری وھی ایۃ الکرسی شھادتی ان لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ یا ادم یا حواءُ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ دوسری طرح سے اگر
کسی کو رزق میں کمی ہو یا کہ دوکان نہ چلتی ہو تو چاہیے کہ ان آیتوں کو لکھ کر دوکان میں لگا دے یا کہ اپنے
اسباب میں رکھے انشاء اللہ تعالےٰ دُکان خوب چلے اور بہت برکت ہو اور کسی نے بند کر دی ہو تو
کھل جاوے گی۔ اور بہت سے خریدار آویں گے اور دن بدن بکری زیادہ ہو گی آیات بزرگ یہ ہیں
ان کے اعراب کلام اللہ سے اور الفاظ درست کرنا چاہیے۔ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ
فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی اللَّیْلَ
النَّهَارَ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَاتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ دوسری طرح سے جو شخص کہ کسی غم میں پھنسا ہو اور
کسی طرح سے نہ چھٹتا ہوئے تو چاہیے کہ ان آیتوں کو روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو قسم ہے
خدا کی کہ اُس غم سے چھوٹ جاوے یہ ہیں لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ
دوسری طرح سے اگر کوئی شخص دشمن کے ہاتھ میں گرفتار ہو تو ہر روز اس آیت کو جب تک کہ گرفتار
رہے ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیشک اُس کے ہاتھ سے نجات پاوے آیت بزرگ یہ ہے
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ہ
دوسری طرح سے جس شخص نے کہ کوئی الزام لگایا ہو اور وہ اس میں نہ ہو یا کہ عدالت میں مقدمہ
حاکم کے سامنے ہو یا کہ اس کی میراث کو زبردستی لے لیتا ہو تو چاہیے کہ ان آیات معظم کو تا فیصل
ہونے کے ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے بلاشک اللہ تعالےٰ اس سے محفوظ رکھے گا اور ہر آفت
و بلاوں سے بچا رہے گا آیت بزرگ یہ ہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ہ
دوسرے کسی کے پاس مال ہو اور دبا دی اس کو شادیں یا کسی شخص نے جھوٹا دعویٰ کیا ہو یا کہ جائداد
اور باغ اور مکان کسی ظالم نے زبردستی لے لیا ہو تو اس آیت شریف کو گیارہ مرتبہ بعد ہر نماز کے

اول اور آخر مع درود شریف کے پڑھتا رہے انشاءاللہ وہ مال محفوظ رہے اور اس ظالم سے نجات
پاوے گا آیت یہ ہے مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ دوسری طرح سے ترکیب سورۃ
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ کی ایک تو پہلے لکھی گئی اب اور دو تین طریقے جو اس فقیر کو مع موکلوں کے ملے ہیں اور معتبر اور
آزمائے ہوئے بزرگوں کے ہیں پھر لکھتا ہوں کہ شروع مہینہ سے ترک حیوانات کر کے ایک چلّہ اس
سورۃ کو پڑھے یعنی اتنے روز مقرر کرے کہ جو ایک لاکھ پچیس ہزار چالیس روز میں تمام کرے اور
جب پڑھنا شروع کرے تو چاہیے کہ جو کچھ کہ بخورات میسر آوے سلگاوے تاکہ موکل مثل کھیوں کے
جمع ہوویں اور جب چلہ تمام ہووے گا تو عامل اس کا ہوگا اور جس چیز پر کہ سورۂ موصوف دم کریگا
مثل تیر کے اثر دے گا اور جس ترکیب کو چاہے کرے مگر اس قدر خیال رکھے کہ وقت شروع کرنے کے
گھڑی اچھی اور بری دیکھ لے تب شروع کرے یعنی واسطے حب کے مشتری کی ساعت میں لکھے
اور دم کرے اور واسطے بغض اور حسد کے ساعت زحل اور مریخ میں جاری کرے اور ساعتیں دن
اور رات کی انشاءاللہ تعالےٰ آیندہ لکھی جاویں گی اور جو محبت کے واسطے دم کرے تو شیرنی پر دم
کرے اور واسطے عداوت کے نمک اور سرکہ اور خاک پر دم کرے ٹھیک ہوگا انشاءاللہ تعالےٰ
اور اگر حاضرات کرے تو سورۃ کے عدد نکالے جیسا کہ نقش اوپر اسی سورۃ کے زکوٰۃ دینے کے
طریقہ میں لکھا گیا لکھے اور بدستور سولھویں خانہ میں سیاہی اور عطر مل کر لڑکے کے ہاتھ میں دیوے تاکہ
مریض کا حال جو کچھ کہ ہوگا ظاہر ہو جاوے گا انشاءاللہ تعالےٰ اور قل ہو اللہ کی بہت سی خاصیتیں
ہیں اس جگہ مع موکل کے دوسری ترکیب اس سورۃ کی لکھتا ہوں اس واسطے کہ جو ترکیب کہ پہلے لکھی اگر اسی کا
عامل ہوگا تو لذت پاوے گا اور ترکیب مع موکلات یہ ہے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یا جبرائیل
اَللّٰہُ الصَّمَدُ یا میکائیل لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یا اسرافیل وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ
یا درداعیل دوسری ترکیب سورۃ اخلاص یہ ہے۔ اور یہ ترکیب ایک کشمیری بزرگ سے
اس فقیر کو ملی ہے نہایت مجرّب ہے۔ اور اس کو عمل میں لانا اور سرمہ تیار کرنا کچھ دشوار نہیں ہے
اور وہ یہ ہے کہ پہلے ایک بلّی نر سیاہ ولایتی کہ ولایت کی طرف سے کابلی اور کشمیری لوگ لاتے
ہیں اُس کو لیوے۔ اور اگر بچّہ لے کر پالے تو بھی کچھ مضایقہ نہیں مگر جوان ہو جانا چاہیے الغرض
بلّی نر اور جوان ہوئے پھر اس کو تھوڑا تھوڑا گھی روز کھلاوے اور روزانہ گھی زیادہ کرے
یہاں تک کہ ایک پاؤ پر نوبت پہونچے اور پاؤ بھر ایک مرتبہ میں کھلاوے پھر یکشنبہ کے دن ایک
دیگچہ کلاں بلا قلعی کے لاوے اور اکیلی جگہ کہ کوئی اور دوسرا شخص نہ ہو اول آپ غسل کرے اور ایک

لنگی کھاوے کی کہ نہی ہو باندھے اور اس بلی کو دیگ میں ڈالے اور منھ اس کا سرپوش سے بند
کرے اور اس سرپوش کو رومال سفید سے باندھے یہاں تک کہ بلی باہر نہ نکل سکے اور اس کے بعد
نیچے اس دیگ کے چھ عدد اینٹیں کہ تین تہ ہوں چولھے کی طرح سے تین جگہ رکھے اور منھ اس دیگ کا
اور چولھے کا مشرق کی طرف کرے اور اس دیگ کے تلے ایک چراغ گھی کا کہ بتی اس کی موٹی ہو جلاوے
کہ تو اس بتی کی دیگ کے اوپر تک پہونچے اور تہ دیگ کی گرم ہووے اور بلی کو گرمی معلوم ہو اور
گرم ہوتے ہی اس دیگ کے اندر اس قدر دھواں پھیلے کہ دماغ اس بلی کا پریشان ہووے اور تین مرتبہ
دفعۃً ایسی ڈراونی آواز سے کہ کسی کو آسیب نے پکڑا ہے چلاوے اور بعد چلانے کے بلی اس دیگ میں
قے کرے گی اور آواز اس کی بہت ڈراونی ہوگی چاہیے کہ عامل بالکل نہ ڈرے کیونکہ اگر ذرا بھی ڈرے گا
تو ہلاک ہوگا پر سامنے اس دیگ کے دو زانو بیٹھ کر سورۂ قل ہو اللہ بلا تعداد کے پڑھے جب تک کہ آواز
قے کی آوے جب قے کرے فوراً سرپوش علیحدہ کرکے بلی کو باہر نکالے اور وہ قے کا روغن پاک برتن
میں پورے طور سے اٹھاوے اور اس روغن میں جس قدر کہ سرمہ پاک سیاہ کہ ممکن ہو حل کرے اور
آپ نگاہ رکھے پھر وہ سرمہ عمر بھر کو کافی ہے گویا کہ اکسیر جب ہاتھ آگئی اور اس سرمہ کو اکسیر جب کہتے ہیں
جس شخص کے روبرو امیر ہو خواہ فقیر ہو دو سلائی اُس سرمہ کی آنکھ میں لگا کر اور آنکھ اپنی اس کے سامنے
کرے عاشق اور فرمانبردار ہو اور جس شخص کو یہ سرمہ دیوے اس کے کام میں بھی اسی طرح سے آویگا
آزمایا ہوا ہے۔ دوسرا عمل اسی سورہ کا دیا ہوا میر زین العابدین صاحب کا اگر کوئی سخت مشکل
اور حاجت پیش آوے تو چاہیے کہ پہلے دن آدھی رات سے صبح اُٹھ کر غسل کرے اور اگر ہو سکے
تو روز غسل کرے وگرنہ پہلے دن تو ضرور غسل کرے اور لکڑی کی چوکی پر آسمان کے سایہ میں بیٹھ کر
ایک سو ایک بار مع درود شریف اول آخر سورۂ قل ہو اللہ کو مع اس عبارت کے اور مع موکلات
کے جیسا کہ لکھا ہے پڑھے اور وہ یہ ہے یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَلِکُ عَبْدُ الصَّمَدِ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ ۵ دوسرے دن بدستور بیٹھ کر دو سو مرتبہ درود اول اور دو سو مرتبہ آخر دو سو مرتبہ
سورۂ قل ہو اللہ کو پڑھے اور تیسرے روز بدستور تین سو مرتبہ درود اول اور تین سو مرتبہ آخر اور تین سو
مرتبہ عبارت مع سورۃ کے پڑھے انشاء اللہ تین روز کے اندر مطلب حاصل ہو اسی طرح سے نو روز
کرے تو تین چلہ کے اندر انشاء اللہ ضرور مطلب حاصل ہوگا شک نہیں ہے مگر بدھ سے شروع کرے
تاکہ جمعہ کو ختم ہووے اور کوئی چیز شیریں کھاوے اور سب لذتوں سے پرہیز کرے وگرنہ خطا کھاویگا

اور امید ہے کہ مؤکل کہ نام اس کا عبد الصمد ہے نظر آوے چاہیئے کہ نہ ڈرے دوسرا عمل قل ہو اللّٰہ
معکوس کا تجربہ کیا ہوا نہایت ہی عجیب و غریب ہے اور قسم ہے خدا کی اور کلام اللّٰہ کی اگر اسی سورۃ
کا اکیلے عامل ہو جاوے تو سلطنت کی اس کے آگے کچھ حقیقت نہیں ہے کوئی چیز نہیں ہے کہ
اس کے آگے تسخیر نہ ہو مگر عمل سخت اور ہاتھ آنا اس کا مشکل ہے اور فقیر کو شاہ عبد الرؤف شاہ صاحب
سے زبانی نوازش علی خاں صاحب کے ملا ہے مگر کئی سال سے اس کی زکوٰۃ دینے کی فکر میں ہوں
مگر اب تک موقع نہیں ملا ہے مگر شاہ صاحب موصوف کے عمل میں اس کو ایسے دیکھا ہے کہ سب
عملیات کو بھول گیا ہوں اے بھائی قسم ہے خدا کی کہ شرعی قسم ہے کہ علم کیمیا اور ریمیا اور سیمیا سب اس سورۃ کے
عمل کے آگے کمتر ہیں اور عبد الرؤف شاہ صاحب اس عمل کی بدولت فیض آباد میں بادشاہی کرتے ہیں
حالانکہ شاہ صاحب موصوف کی خواہش سے یہ عمل مجھ کو ملا ہے بلکہ مؤکلوں کی خواہش سے کچھ حاکم
اس عمل کے ہیں میرے ہاتھ آیا ہے کہ اس کا ذکر آئندہ آوے گا چنانچہ اس عمل کے بارہ لفظ ہیں اور
اس کے موافق بارہ مؤکل ہیں جو شخص کہ عامل اس سورۃ کا ہوگا وہ بارہ مؤکل اس کے
فرماں بردار رہیں گے خدا چاہے تو ورنہ بہت سے لوگ محروم رہے اور اس کے شوق
میں ہی مر گئے البتہ اگر وقت ملا اور خدا کا فضل بھی شامل حال رہا تو تھوڑے دنوں میں یہ نعمت عظمیٰ
حاصل ہوگی پس چاہیے کہ ایک خدمتگار نمازی کو اپنا دوست بناوے اور جو مسجد کہ اکیلی دریا کے قریب
کسی موضع میں ہو یا کسی باغ میں مکان پاکیزہ اور تنہا میسر آوے تو اس کو چند روز کے واسطے لے کر
قیام کرے اور اس مقام کو اچھی طرح پاک کرے اور کسی کو نزدیک یا اس کے اندر نہ آنے دے صرف
اکیلا ہو اور اس خدمتگار کو بھی اپنے آپ سے دور رکھے اور اکیلا وظیفہ پڑھنا شروع کرے اور
بعد پڑھنے وظیفے کے خدمتگار کو اپنے پاس رکھنے میں ہرج نہیں ہے اور چاہیے کہ پہلے سوا سیر
میوہ ولایتی اور بخورات اور عطر اور پھول خوشبودار اور شیرینی لطیف جمع کرے اپنے حجرہ میں اور
دس سیر چنا خدمتگار کے پاس رکھے اور ڈھائی سیر قند سیاہ یعنی گڑ خدمتگار کے پاس رکھے اور
دو چادریں ایک پاٹ کی اپنے حجرہ میں رکھے اور دو جانماز تیار کرے اور چٹائی پاک بچھاوے
اور اس پر ایک جانماز بچھاوے اور سہ شنبہ یعنی منگل کے دن شروع مہینہ میں غسل کرے اور
بعد نماز مغرب کے قبلہ رو ہو کر بیٹھے اول تمام اسباب میوہ اور شیرینی اور پھول خوشبودار اور
عطر جانماز پر رکھے اور ایک طرف پیالہ رکھ کر بخورات جلاوے اور بدن پر اور تسبیح پر عطر ملے
اور وہ ایک چادر سے آدھی باندھے اور آدھی اوڑھے اور وہ خدمتگار ایک پاؤ چنے بھونے

مع ایک چھٹانک گڑ کے ڈھاک کے پتّے کے دونے میں رکھ کر لاوے اس کو بھی اپنے پاس رکھے اور قل ھو اللہ معکوس پڑھے یعنی پہلے چند مرتبہ قل ھو اللہ کلام اللہ کی عبارت میں پڑھے جب ختم ہو اپنے آس پاس حصار کرے اور اپنے پیر کو تصور میں رکھے اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے سیدھے ہاتھ کی طرف تصور کرے اور ایک ہزار اور ایک مرتبہ وہ قل ھو اللہ معکوس پڑھے اور بعد ختم ہونے درود شریف طاق یعنی گیارہ۱۱ یا اکیس بار وغیرہ پڑھے اور اس کے بعد اس بخور اور گڑ پر نیاز مؤکلوں کی دیوے اور وہ سب چیزیں علیحدہ رکھے اور آپ اسی جانماز پر سو رہے جب صبح ہوئے تب وہ چنے اور گڑ بچّوں کو تقسیم کرے اور آپ اپنے ہاتھ سے روٹی جو کی نمک لاہوری کے ساتھ تازہ پانی سے پکا کر کھاوے اور اگر وہ خدمتگار پکا کر دے تو بھی ہرج نہیں ہے اور واسطے بیت الخلا کے ایک مرتبہ حجرہ سے باہر آوے بعد اس کے کہیں نہ جاوے اور ہر وقت وضو رکھے اور ہر روز روزہ رکھے اور درود شریف زبان پر جاری رکھے جب شام ہوئے پھر غسل کرے اور بدستور پڑھنے کو بیٹھے انشاء اللہ تعالے اکیسویں روز اگر قسمت میں ہے تو وظیفہ پڑھنے کے وقت روشنی سب مکان میں پیدا ہو گی اور ایک شخص تخت پر سوار آوے گا ساتھ چند شخصوں دوسرے خوبصورت کے اسی حجرہ میں پس عامل اُن سے تضرع کے ساتھ سلام علیک کرے اور اگر وہ خود کہیں تو جواب دیوے اور بات چیت معقول کرے اور جو کچھ وہ کہیں قبول کرے اور اپنے آپ کو جو طریقہ منظور ہو اُن سے ظاہر کرے اور اقرار لیوے کہ جو کچھ کہ اپنے واسطے مقرر کیا ہے روز مجھ کو پہونچا دیں گے اور تمام عالم کو بادشاہ سے فقیر تک تسخیر کر دیں گے اور حال ہر شخص کا چھ ماہ پہلے اور پیچھے کا اور آیندہ کا اس عامل سے ظاہر کریں گے اور جس شخص کو کہ بلاوے حاضر کریں گے اور اس وقت صاحب تخت سے عرض کرے کہ ایک یا دو شخصوں کو اپنے اور میرے درمیان مقرر کریں کہ ہر وقت حاضر رہیں جو کچھ کہ ضرورت ہوئے تو ان سے کہے تو اُسی وقت عبدالرحمٰن ایک شخص یا کہ اور دوسرے کو مقرر کر دیں گے وہ شخص ہر وقت عامل کی نظر میں بصورت انسان رہے گا اور جو کچھ کہ کہنا ہو اُسے حکم کرے تاکہ وہ فوراً بجا لاوے گا۔ پھر ہر روز بعد حاضر ہونے ان مؤکلوں کے اور تمامی چلہ میں ایک۱۱۱ سو گیارہ مرتبہ روز اپنے وظیفہ میں رکھے اور وہ اسباب کہ جمع کیا ہے اُسی وقت مؤکلوں اور صاحب تخت کی نذر کرے اور وقت روزانہ کے اپنے حسب خواہش اجازت لیوے اور عمر بھر کے واسطے قطع حجت کرے تاکہ خطا نہ ہوئے۔ اور یہ عمل تسخیر کرنے والا سب عالم کا ہے اور یہ عمل اسی طرح سے ہے کہ اس مؤکل کے

سب اچھے اور بُرے احوال کے جاننے کے لیے اس سے دستخط کرا دے اور عامل ایک حجرہ مقرر رکھے کہ اس میں ہمیشہ اُن مؤکلوں سے ملاقات کیا کرے اور جو میوہ جات اور عطر اور شیرینی کہ کسی شخص سے ملے اسی حجرہ میں رکھ کر حوالہ ان مؤکلات کے کہ جن سے اپنی عرضی پر دستخط کرائے ہیں کرے اور مجھ کو میرے استاد نے اپنی محبّت سے عطا کی ہے اور وہ قل ہو اللہ معکوس یہ ہے

قُلْ ھُوَ اللهُ

۷۸۶

۱ قُلْ	۲ ھُو	۳ اللهُ	۴ اَحَدٌ
۵ اَللهُ	۶ الصَّمَدُ	۷ لَمْ یَلِدْ	۸ وَلَمْ یُوْلَدْ
۹ وَلَمْ یَکُنْ	۱۰ لَهٗ	۱۱ کُفُوًا	۱۲ اَحَدٌ
۱ ادحا	۲ وفك	۳ ھَلَ	۴ لکی ملو
۵ دوی ملو	۶ دِیِ مَلُ	۷ دمص	۸ وَاللهُ
۹ دحا	۱۰ ھَ اللهُ	۱۱ وَ ھٗ	۱۲ لق

اور اگر وہ مؤکل اکیس۲۱ روز کے عرصہ میں نہ آویں تو چلہ کو اسی طرح سے قائم رکھے توڑے نہیں چالیس۴۰ روز کے اندر ضرور آویں گے دوسری طرح سے واسطے حب کے تجربہ کیا ہوا ہے اور اس کمترین کو ایک بزرگ ساکن جونپور سے ملا ہے اور ایک مرتبہ میں نے واسطے ایک شخص کے آزمایا ہے عزیز رکھنا چاہیے اور چاہیے کہ یکشنبہ کو یا منگل کو جس وقت کہ ہو سکے ایک گھڑی دن چڑھے دونوں ہاتھوں اور پیروں کے ناخون جس طرح سے بہتر ہوں حجام سے یا اور طریقہ سے لاوے اور اسی وقت جلاوے اور نام مطلوب اور اُس کی والدہ کا اور اپنا نام مع ماں لے کر سورۂ القارعہ آخر تک سات مرتبہ اوپر اس کے دم کرے اور کپڑے پاک میں باندھ کر تعویذ بنا کر اپنے سیدھے ہاتھ میں باندھے انشاء اللہ تعالےٰ تابعدار ہوگا لیکن چاہیے کہ حرام نہ کرے کیونکہ اگر حرام کرے گا تو بعد اس کے مطلوب دشمن ہو جاوے گا۔ دوسرا قاعدہ محبّت کے معاملہ میں مشہور اور آزمایا ہوا ہے جس شخص کو تسخیر کرنا ہو پس چاہیے کہ ابجد کے قاعدہ سے عدد نام مطلوب کے نکالے اور اسی کے موافق عدد اسم اللہ تعالےٰ کے کہ ۹۹ نام ہیں ایک کے نکالے اور جمالی اور جلالی کی شرط نہیں ہے بعد اس کے طالب بہ حساب ابجد اپنے نام کے عدد نکالے اور نام اللہ تعالےٰ کا کہ اس کے موافق ہو یعنی اپنے نام کے نکال کر دونوں کو یکجا کرے اور سب کو ایک جگہ اکٹھا کر کے ترک حیوانات کر کے آفتاب نکلنے سے پہلے اکیس۲۱ روز وظیفہ کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب

فرمانبردار ہوگا۔ اور وظیفہ ناموں مخرجہ کی تعداد کے موافق کرے۔ دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ
عدد اپنے نام اور مطلوب کے نام کے دونوں جمع کرکے دونوں کے برابر دو نام اللہ تعالےٰ
کے نکالے اور سب کے موافق روز وظیفہ کرے انشاء اللہ تعالےٰ اکیس روز میں مطلوب
تابعدار ہوگا اور پہلے قاعدہ سے یہ اولیٰ ہے اور اول وظیفہ پڑھنے سے درود شریف پڑھے اور
دونوں طریقہ مثل سورۂ اخلاص کے پڑھے اور اسی وجہ سے باب شرح آیات میں یہ طریقہ
اسماء بھی لکھا گیا اور اسماء حسنیٰ میں بیان نہ کیا ہم نے

شرح سورۂ الم ترکیف مع مؤکلوں کے

حالانکہ تعریف اس سورۃ کی لکھی ہے ہم نے مگر اب پھر کہ جو ایک بزرگ سے مجھے ملی ہے
لکھتا ہوں واسطے ہر حاجت اور ہر مشکل کے سات روز تک رات کو اکتالیس مرتبہ پڑھے
جو مشکل ہوگی پوری ہوگی آزمودہ ہے اور یہ سورۃ شان قہاری میں ہے اور سورۃ مع موکلات
کے یہ ہے

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ یا جبرائیل بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ یاملکائیل اَلَمْ یَجْعَلْ
کَیْدَھُمْ یا نوماائیل فِیْ تَضْلِیْلٍ یامیکائیل وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ یا ترمائیل
تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ یاعزرائیل یابدوح مِّنْ سِجِّیْلٍ یاکشفائیل فَجَعَلَھُمْ یاعجمائیل
کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ یاتنکفیل ماعاً مطیعاً اقض حاجتی بحق اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ
دوسری طرح سے واسطے ہلاکی دشمن اور مقدمہ شکست دینے میں جس جگہ کہ غلبہ دشمنوں کا ہوئے
سات روز تک سات سو مرتبہ روز پڑھ کر اوپر کنکر جو راہ کے دم کرے اور دشمنوں کے گھر
میں ڈالے تو دشمن اور حاسد وغیرہ بند ہوں گے اور زبان بھی بند ہوگی اور سب متفرق اور
پشیمان ہوں گے اور جبکہ دشمن کے آگے جاوے انکی طرف دم کرے تو حاسدوں کے شر سے محفوظ
رہے اور اگر یہ چاہے کہ دو شخصوں میں لڑائی ہو تو سرسوں پر دم کرکے اُن کے گھر میں ڈالے لڑائی
ہوگی تجربہ کیا ہوا ہے اور وہ یہ ہے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ
کُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ
الْمُفْسِدِیْنَ۔ العجل العجل العجل اور اگر کپڑے پرانے پہن کے ان کے جو کہ آپس میں دوست
ہوں لکھ کر کوزہ میں رکھ کر اوپر کنارہ دریا کے دفن کرے بلا شک درمیان ان دونوں کے

لڑائی ہوگی اور اگر تعویذ اس آیت کے عددوں سے مربع بناوے اور اس تعویذ کو آگ میں جلاوے تو
جُدائی ہو اور اگر اسی نقش کو پُرانی قبر میں دفن کرے دشمن ہلاک ہووے اور عدد آیت کے نکال کر
نقش لکھتا ہوں کہ آسان ہوئے لیکن یہ چاہیے کہ اس نقش کے ہمراہ عبارت جدائی کی ضرور لکھے
اس طریقہ سے کہ البغض والعداوۃ بین فلان بن فلان علی بغض فلان ابن فلان
دائماً ابداً اور نقش آیت موصوف کے عددوں کا یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴۷۴	۱۴۷۷	۱۴۸۰	۱۴۶۷
۱۴۷۹	۱۴۶۸	۱۴۷۳	۱۴۷۸
۱۴۶۹	۱۴۸۲	۱۴۷۵	۱۴۷۲
۱۴۷۶	۱۴۷۱	۱۴۷۰	۱۴۸۱

دوسری طرح سورۂ مزمّل جان اے عزیز
کہ سورۂ یٰسٓ دل کلام اللہ کا ہے مگر سورۂ
مزمّل بھی مثل اُس کے اثر اور خاصیت
رکھتی ہے جو عامل کہ اس پر قادر ہووے
عجائبات دیکھے مگر بلا زکوٰۃ دیے ہوئے کسی
طریقہ سے ہاتھ نہیں آوے گا چاہیے کہ سورۂ مزمّل کو مع مؤکلوں کے بہم کرے تو زکوٰۃ اس
طرح سے دیوے کیونکہ سورۂ مزمّل کی ہر ایک آیت پر موکل ہے پس سب سورۃ کو مع موکل
دریا کے کنارے پر ایک چلّہ کھینچے اُسکی جگہ پاک حجرہ میں ترک حیوانات اور لذات کر کے اپنے
اُس پاس حصار پڑھنے کے وقت کرے اور چالیسؔ مرتبہ روز پڑھے اور عود اور عنبر جو کچھ کہ میسر ہوئے
جلاوے اور درمیان چلّہ کے پڑھتے وقت جو صورت کہ دکھلائی دیوے اس سے کسی طرح خوف
نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ ایک چلّہ میں عمل میں آوے اور جب عمل میں آجاوے گی تو اس قدر
اثر رکھے گی کہ اگر اس کا عامل کسی بزرگ کی قبر پر بیٹھ کر پڑھے تو ایک پہر کے اندر جس قدر کہ طاقت
اُس روح میں ہوگی جسم پاکر آدمی کی صورت میں ہو کر حاضر ہوگی جو کچھ کہ مطلب ہوئے اُس سے
کہے وہ پورا کرے گی حکم خدا سے اور باقی واسطے ہر کام کے تین روز چالیسؔ چالیسؔ مرتبہ پڑھے
بعد تینؔ روز کے وہ کام پورا ہوگا اور واسطے جس مراد کے جس چیز پر دم کرے اثر تمام دیوے
اس جگہ عقلمندی عامل کی ہے تعریف اس سورۃ کی زبان نہیں ہے کہ بیان کروں اور یہ قاعدہ
پڑھنے کا ہے جو لکھتا ہوں اور تھوڑی آیتیں اس سورۃ کی مع موکلات کے لکھتا ہوں تاکہ مبتدی
کو آسان ہوئے اور سب سورۃ بسبب طول ہونے کتاب کے نہیں لکھنی چاہیے کہ جس جس ترکیب
سے کہ میں موکل آیات کے نکال کر لکھتا ہوں اس طرح سے عامل اس سورۃ کے موکل نکالے
یٰٓاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا یا جبرئیل نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا یا میکائیل

اَوْزِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا یا اسرافیل اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا یا عزرائیل پس اسی طرح سے نکالے یہ نقش ایک آیت کا ہے کہ جس کے بتلانے کے واسطے حکم میرے اُستاد کا نہیں ہے مگر نقش عدد نکال کر لکھتا ہوں واسطے بغض اور حسد کے جس ترکیب سے مناسب سمجھے کام میں لاوے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۹۱
۱۰۳	۹۲	۹۷	۱۰۲
۹۳	۱۰۶	۹۹	۹۶
۱۰۰	۹۵	۹۴	۱۰۵

دوسری یہ ترکیب بھی سورہ مزمل کی ہے اور آزمائی ہوئی اور دی ہوئی میر صاحب قبلہ سید رحم علی صاحب رہنے والے بارہہ پرگنہ کی ہے جس کسی کو حمل نہ رہتا ہوئے تو چاہیے کہ شروع ماہ میں عامل سورۂ مزمل کو چالیس۴۰ مرتبہ روز پڑھے تاکہ سورۂ مزمل عمل میں آوے بعد کو نوچندی جمعرات کو عورت اور مرد دونوں روزہ رکھیں اور عامل تھوڑی شیر برنج اور شکر اُن سے منگاوے اور اس شیر برنج کو اس ترکیب سے پکاوے کہ دودھ کو تمام دن پکاوے جب شام ہو چاول ڈال کر تیار کرے اور روزہ کے افطار کے وقت دونوں کو کھلاوے اور کچھ اس رات کو نہ کھاویں اور رات کو ہمبستر ہوویں اور اس شیر برنج پر اکتالیس۴۱ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر دم کردے اگر اسی رات میں درمیان عورت اور مرد کے کسی کو قے ہووے تو حمل نہیں رہا اور اگر دونوں کو ہضم ہو جاوے تو اسی رات میں اُس قادر مطلق کے حکم سے حمل رہے ہرگز خطا نہ کریگا پس اسی رات کی صبح کو تعویذ جو ہمراہ اُس سورۃ کے ہے آٹھ عدد لکھے ایک کو عورت موم جامہ کرکے کمر میں باندھے اور ایک کو دھو کر دونوں میاں بیوی پیویں انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر ضرور حمل رہے گا اور باقی چھ تعویذ صرف عورت پیے مرد کو حاجت نہیں ہے نقش کہ ہمراہ سورہ کے ہوگا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یو ما	ع و ہ	ووو ۸
مال	امراع	ع ۱۱۵
[illegible] اللہ اللہ [illegible]	ی ط	۸ ۹ ۸
او ح	ح ط	ع او ۱۶
۱۱ [illegible]	او ع	اس وحے
۱۱ [illegible]	ط ا ع	من

دوسرا بیان عمل سورۂ جن

جان اے عزیز کہ اگر عامل ہونا سورۂ جن کا چاہتا ہے کیونکہ یہ سورۃ معاملہ عملیات میں اپنے آپ عامل اور حاکم تمام جنات کی ہے اور جس کے عامل کو اُس پر عمل نہیں ہے وہ عامل نہیں ہے کیونکہ جس عمل کو کہ چلہ کے واسطے شروع کرے تو ہر نماز میں بھی سورۂ جن

شروع کرنا چاہیے اور حصار بھی اسی سورۃ سے کرنا چاہیے کیونکہ بادشاہ جنّات کو اپنے پاس رکھا جو
مع لشکر کے تیری حفاظت کرے پس ضرور ہے کہ اس سورۃ کو حفظ یاد کرے اور ہر وقت ہر معاملہ میں
اور ہر جلسہ میں اُس کی مواظبت رکھے کیونکہ بہت سے فائدے عامل کو دیوے گی اور طریقہ زکوٰۃ دینے
کا اس سورۃ کے یہ ہے کہ اس سورۃ میں شریک مؤکلوں کو نہ کرے کیونکہ کعبہ میں حاجت سمت کی
نہیں ہے جس طرف چاہے نماز ادا کرے ایسی ہی یہ سورۃ بھی اپنے معنی میں دعوت سب جنون کی
ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ نے خود اپنے کلام پاک میں اس سورۃ میں خطاب سب جنّات کو کیا ہے گویا
کہ سب عبارت اس سورۃ کے نام ہر مؤکل کا ہے پھر کیا ضرورت ہے کہ نام کسی مؤکل کا شریک
کیا جاوے مگر چاہیے کہ شروع مہینہ میں زکوٰۃ اس سورۃ کی اس طرح سے دیوے کہ ہر روز غسل
کرے نماز عشاء کے وقت اور ایک چادر سے جسم اپنا ڈھانکے اور کعبہ کی طرف منہ کرکے چالیس۴۰ مرتبہ
پڑھے اور اول و آخر تھوڑی مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے آس پاس حصار کرے اسی طرح
سے چلہ ختم کرے پھر عامل ہوگا پس جب چاہے کہ کسی کو مسخر کرے یا کسی امیر کو یا بادشاہ کو اپنے
پاس بلاوے تو لاوے پانچ تولے باقلے کے بیج کہ سیاہ برابر چنے کابلی کے ہوتا ہے تو پہلے دانہ کو
مٹی سے پاک کرے اور اپنے پاس پاک کپڑے میں رکھے اور ایک پھل پر نام مطلوب کا لکھے
اور دوسری طرف دوسرے پھل میں نام قارون کا لکھے دس۱۰ دانہ تک اسی طرح اور دسویں دانہ کے
ایک پھل پر نام مطلوب کا لکھے اور پھل دوسرے پر نام فرعون لکھے اور اسی دسویں پر ایک
پھل میں اسم ہامان لکھے اور پھر دس عدد بدستور نام مطلوب ایک طرف اور دوسری طرف
نام شیطان لکھے جب ختم ہوں تو آگ میں ایک پاک برتن میں رکھ کر آدھی رات کے وقت جا نماز
پر بیٹھ کر دھواں خوشبوئیات کا کرکے سورۃ جن اول اوپر دانہ قارون جس پر لکھا ہے ایک بار
دم کرے اور آگ میں ڈالے اسی طور سے ہر دانہ پر سورۃ ایک ایک مرتبہ پڑھے اور بموافق
لکھے ہوئے کے درجہ بدرجہ آگ میں ڈالے اور دل میں یہ خیال کرے کہ مطلوب حاضر ہے
یا کہ وہ شخص مسخر میرا ہوئے اور دست بستہ سامنے کھڑا ہے اسی طرح سے تمام کرے تین روز
اسی طریقہ سے عمل میں لاوے انشاء اللہ تعالےٰ جو بادشاہ والی شہر بھی ہوگا تو عامل کے
روبرو حاضر آوے گا اور اگر تین روز میں نہ آوے تو سات دن میں ضرور آوے گا۔ جو کچھ
کہ مطلب ہو اُسے حکم دے فوراً بجا لاوے گا اور ہمیشہ خادم رہے گا اس طور سے بہت سی
خاصیتیں ہیں مگر چاہیے کہ عمل میں لاوے تو عامل کو اپنی آپ لذت معلوم ہوگی دوسرے یہ کہ

آسیب کسی طرح کا ہو تو حاضر ہو کر تابعداری کرے گا اور تیل پر دم کر کے جس آسیب زدہ کی پیشانی پر ملے گا اور عامل سورۃ پڑھنا شروع کرے حاضرات تمام ہووے گی اور آسیب حاضر ہو کر اطاعت کرے گا اگرچہ سو برس سے کسی پر آتا ہو وہی تیل وہ شخص اپنے بدن پر ملے اور پرہیز گوشت سے رکھے اور اکیس روز کے عرصہ کے بعد پانی پر دم کر کے اُس کے منھ پر مارے ضرور باتیں کرے گا اس قدر تعریف رکھتی ہے کہ سورۂ جن کا عامل طاقت سے سورۂ جن کی حاکم تمام عملیات اور عاملوں کا ہوگا اور سورۂ جن کو کلام اللہ سے یاد کرنا چاہیے باقی کیا لکھوں

عمل سورۂ الم نشرح

یہ عمل اُستاد محمد اعظم خاں ساکن ہانسی حصار سے اس کمترین کو ملا ہے حب کے بارہ میں آزمایا ہوا ہے ہرگز خطا نہیں کرتا اول چاہیے کہ زکوٰۃ سورۃ کی دیوے کہ شروع مہینہ میں اتوار یا جمعرات کو غسل کر کے عصر کے وقت ایک جلسہ میں بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ سورۃ اور سات مرتبہ اُس کے مؤکلوں کو پڑھے اور مؤکل سورۃ کے یہ ہیں

ابر صا صبر صا۔ صار صا۔ صور صاہ

جب تمام ہووے اُٹھے اور جمعرات کو اول اس طرح سے ایک چھٹانک میدہ اور ایک چھٹانک گھی اور ایک چھٹانک شکر پاکیزہ بازار سے لاوے اور پانی پاک کنوئیں سے اپنے ہاتھ سے بھر کر پاک برتن میں حلوا تیار کرے اور جانماز پر رکھ کر نیاز حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی دیکر اُس کو آپ کھاوے اور جو اس سے زیادہ کھانے کی طاقت رکھتا ہو تو برابر وزن کا زیادہ حلوا بناوے غرض چالیس روز تک روزانہ چالیس مرتبہ سورہ مع مؤکلات کے پڑھے اور عرصہ چالیس روز کے اندر ہر جمعرات کو حلوا اسی طریقہ سے بناوے اور کھاوے اسی طرح جب چلہ ختم ہوئے تو عامل ہوگا پھر ہمیشہ چالیس مرتبہ سورۂ الم نشرح کا وظیفہ روزانہ رکھے اور جب چاہے کہ کسی کو تسخیر کرے تو یکشنبہ کو علی الصباح باغ میں جاوے اور جو پھول خوشبودار کہ اُس فصل میں ہو دو ایک کلیوں پر اپنا نشان شناخت کے واسطے کرے اور چالیس مرتبہ سورۃ دم کرے اور اس کے بعد تمام مؤکلات کے بھی دم کرے اور نام طالب اور اُس کی ماں اور مطلوب اور اُس کی ماں کا لے کر دیوے اس طرح سے علی حب فلاں بن فلاں کہہ کر چلا آوے اور دوسرے روز پھر صبح کو جا کر چالیس مرتبہ بدستور پڑھ کر دم کرے اور پھر آوے اور پھر صبح کو جاوے اسی تین دن کے اندر وہ کلی کھل کر پھول ہو جاوے گی پھر تیسرے روز اول سورۃ مع مؤکلوں کے

اور اسماء محبت وغیرہ اسی تعداد سے پڑھ کر دم کرے اور اس پھول کو توڑ لاوے اور سبز پتوں میں کھ کر جس طرح سے ہو اُن کو ہار بنا کر خواہ دوسرے پھولوں کے ساتھ مطلوب کے گلے میں ڈالے یا منھ اور ناک تک مطلوب کے پہونچا دے فوراً سونگھتے ہی تمام عمر کو تابعدار ہوگا اور یہ سورۃ بھی بہت سی خاصیتیں رکھتی ہے میں نے ایک ترکیب لکھی کہاں تک لکھوں میں اور یہ عمل اپنے واسطے کرے یا کہ اور دوسرے کے واسطے کرے اختیار ہے

عمل انا اعطینا

اور یہ عمل ایسا زود اثر ہے کہ بلا دینے زکوٰۃ کے بھی اثر دیتا ہے اگر چاہے کہ دشمن ہلاک اور تباہ ہو تو لاوے تھوڑا نمک سانبھر برابر کی کنکریاں چن کر جمع کرے اور وہ قد میں برابر ہوں کم زیادہ نہ ہوں پھر رات کے وقت اول ایک سو ایک مرتبہ جانماز پر بیٹھ کر پڑھے اور اُس کے بعد آگ اپنے پاس رکھ کر چالیس مرتبہ ایک کنکر پر دم کرے اور چالیس روز اسی طرح سے کرے انشاء اللہ تعالےٰ دشمن تباہ یا ہلاک ہوگا مگر نام دشمن کا لفظ ابتر پر لیتا جاوے اور تین مرتبہ لفظ ابتر پڑھے تجربہ کیا ہوا ہے خطا نہ کرے گا۔ اور انا اعطینا اس ترکیب سے پڑھنا چاہیے وہ یہ ہے اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ فلان ابتر فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ فلان ابتر اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَالْاَبْتَرُ فلان ابتر ھو الابتر ھو الابتر ھو الابتر ھو الابتر ھو الابتر اور اگر عدد اس سورۃ کے نکال کر واسطے ہلاکی دشمن کے نقش مربع اول خانہ سے بھرے اور پشت پر اس نقش کی عدد اسم دشمن اور اس کی ماں کے لکھ کر پانی میں بہتے ہوئے دریا کے ڈالے اور ایک نقش لکھ کر دشمن کے گھر میں دفن کرے یقین ہے کہ خدا کے حکم سے چالیس روز میں دشمن تباہ اور برباد ہوگا اب عدد نکال کر نقش پر کرتے ہیں ہم تاکہ سب کے واسطے سہل ہووے چنانچہ جملہ عدد اس سورۃ کے سات سو چونسٹھ ہیں اس کو تقسیم کر کے لکھتے ہیں ہم۔

۷۸۶

۶۸۳	۶۹۷	۶۹۴	۶۹۰
۶۹۵	۶۸۹	۶۸۴	۶۹۶
۶۸۸	۶۹۲	۶۹۹	۶۸۵
۶۹۸	۶۸۶	۶۸۷	۶۹۳

دوسری طرح سے عمل اذا جاء کا

اور یہ دیا ہوا ہے جناب اعظم خاں صاحب کا جو کہ ضلع ہانسی حصار کے رہنے والے ہیں جو صبح اور عصر کے وقت ایک سو ایک بار دونوں وقت جس مشکل اور جس حاجت کو پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ ایک ہفتہ میں وہ حاجت اس کی روا ہوگی اور جو کسی دشمن سے کچھ ڈر یا فکر ہو تو اسی طرح سے

جب تک کہ حاجت پوری ہو پڑھے اور پر دشمن کے فتح پاوے خطا نہ ہوگی اور جو نقش اس سورۃ کا لکھے
مقدمات میں بہت کام دیوے اور لڑائی میں جو شخص کہ یہ نقش عربی اپنے سیدھے بازو میں باندھے
اور عدد اس سورۃ کے لے کر اُلٹے بازو میں باندھے بلاشک اوپر دشمن کے فتح پاوے اور مقدمات
میں حاکم کے آگے سے ساتھ فتح اور نصرت کے لوٹے اور کچھ نقصان نہ پہونچے اور اگر بارہ برس
والے مریض کو چالیس روز لکھ کر پلا دے جو مرض کہ ہو اس سے صحت پاوے اور واسطے مطلب اور
ہر مراد کے سات روز شروع جمعرات سے چالیس نقش روز درمیان عصر اور مغرب کے لکھ کر
آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے تو مطلب اپنا پاوے اور نقش عربی اور عددی دونوں اس جگہ
لکھتا ہوں تاکہ تجھ کو سہل اور آسان ہووے اور وہ یہ ہیں اور عدد سب سورۃ کے چھ ہزار دو سو نو
ہیں اُس کو تقسیم کر کے نقش مربع بھر دیا ہے

۷۸۶

۱۵۲۲	۱۵۲۶	۱۵۳۰	۱۵۱۵
۱۵۲۹	۱۵۱۶	۱۵۲۱	۱۵۲۷
۱۵۱۷	۱۵۳۲	۱۵۲۴	۱۵۲۰
۱۵۲۵	۱۵۱۹	۱۵۱۸	۱۵۳۱

اذا جاء نصر اللہ
ورأیت الناس

اور نقش عربی بعد نقش عددی کے یہ ہے کہ جو
لکھا جاوے گا لیکن چاہیے کہ اس نقش کو
بہت عزیز اور بزرگ سمجھ کر رکھے میں نے
چند سال کی خدمت میں اس کو پایا ہے
اعظم خاں صاحب سے اور ہانسی حصار میں اُس کے دروازہ پر پڑا رہ کر تب یہ اُن حضرت نے
مجھے دیا تھا اور نقش یہ ہے۔

اذا جاء	نصر اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصر اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا
والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

دوسری طرح سے ترکیب سورۂ الحمد کی

یہ سورۂ فاتحہ اور سبع مثانی بھی کہی جاتی ہے اور امہات کلام اللہ بھی کہتے ہیں اور شروع کلام خدا کی ہے اور دو مرتبہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور اس کی سات آیتیں ہیں جو زکوٰۃ اس سورۃ کی ترک لذات کر کے دیوے تو ایک چلہ میں ایک لاکھ اور پچیس ہزار مرتبہ پڑھے جس شے پر کہ دم کرے پورا اثر دیوے اور جو مریض کو پانی پر دم کر کے پلاوے انشاء اللہ شفا پاوے اور جس شخص کو رزق میں تنگی ہو تو نقش عربی اور نقش عددی پُر کرے چالیسؔ روز تک باوضو دونوں نقش لکھے اور بیںؔ نقش عددی اور بیں نقش عربی لکھتا رہے اور آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ چالیسؔ روز کے عرصہ میں اس کی روزی کشادہ ہوگی یا تو روزگار ہوگا یا اور کوئی دوسری شکل ہووے اور جس مرض کے واسطے کہ لکھ کر پلاوے تین روز میں پوری شفا پاوے اور جو واسطے دوستی کے لکھ کر شکر یا مصری میں دھو کر دشمن کو پلاوے تو بیشک دوست ہو جاوے اور اگر واسطے زبان بند ہونے کے پلاوے تو زبان دشمنوں کی بدی سے بند ہو جاوے اور جو اپنے بازو پر دونوں نقش لکھ کر باندھے اس طریقہ سے کہ سیدھے بازو میں نقش عربی اور اُلٹے میں عددی تو تمام بلیات آسمانی اور ناگہانی اور لڑائی سے محفوظ رہے اور یہ نقش اس کمترین کو ایک کامل فقیر سے ملا ہے جو کہ خطا نہیں کرتا ہے اور چیچک کے بارے میں جو چیچک کے زمانہ میں بخار آنے سے قبل چھوٹے لڑکوں کے گلے میں ڈالے اور دو ایک دھو کر پلاوے تو ہرگز چیچک نہ نکلے گی اور نہ کوئی ایذا اس لڑکے کو ہوگی تجربہ کیا ہوا ہے اور واسطے عامل ہونے اس نقش کے ایک مرتبہ چالیس روز تک ان دونوں نقشوں کو لکھ کر اور آٹے کی گولی بنا کر بہتے پانی میں ڈالے اور دونوں تعویذ واسطے سمجھنے کے لکھتا ہوں تاکہ ہر شخص کو سہل ہووے اور یہ سورۃ بہت سے فائدے رکھتی ہے کہ اس کے بیان کرنے سے فرشتوں کی زبان عاجز ہے۔ میں کیا طاقت رکھتا ہوں جو بیان کر سکوں جو عامل ہووے تو اس کو کسی قدر اس کے اوصاف معلوم ہوں اور جب جانے کہ کیا کیا اسرار پردۂ غیب سے معلوم ہوئے اس خزانہ کو محض اللہ کے واسطے لکھتا ہوں چنانچہ دونوں تعویذ صفحہ ٦٢ پر درج ہیں

جبرئیل			بسم اللہ الرحمٰن الرحیم				میکائیل
الحمد للہ	رب العلمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط
رب العلمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم
الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیهم
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیهم	غیر المغضوب
وایاک نستعین	اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیهم	غیر المغضوب	علیهم
اهدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیهم	غیر المغضوب	علیهم	ولا الضالین
اسرافیل							عزرائیل

دوسرا نقش۔ عددی یہ ہے اور عدد اس کے کل نو ہزار دو سو گیارہ ہیں اور یہ نقش خاصی ہے
اور وہ یہ ہے کہ جو ہر مقام نیک میں پورا اثر دیتا ہے اور بہت مرتبہ تجربہ میں آیا ہے۔

۲۴۵		۷۸۶	۱۱۱
۲۲ ۹۵	۲۳ ۵	۲۳ ۹	۲۳ ۲
۲۳ ۰۶	۲۳ ۰۱	۲۲ ۹۶	۲۳ ۰۸
۲۳ ۰۰	۲۳ ۰۳	۲۳ ۱۱	۳۳ ۹۷
۲۳ ۱۰	۲۳ ۹۸	۲۲ ۹۹	۲۳ ۴
۳۸۲	(چاروں کونوں پر چار موکل ہیں)		۳۱۸

دوسری طرح عمل آیات جو تجربہ کیا ہوا ہے عداوت اور بغض اور حسد میں درمیان اُن دو
شخصوں کے جو آپس میں دوست جانی ہوں دشمنی ہوگی چاہیے کہ شروع مہینہ میں یکشنبہ کے روز
اول نیاز موکلات اس آیت کی اس طریقہ سے دیوے کہ دو فقیروں کو موکلوں کے نام پر کھانا
کھلاوے صبح کے وقت اور بعد کو دوپہر کو غسل کرکے چادر سفید پہنے اور چوراہہ پر جا کر چار کنکر

باریک موٹھ کے دانہ کے برابر اُٹھا کر لاوے اور بلا بات کیے ہوئے خالی حجرہ میں قبلہ رو ہو کر بیٹھے اور اوپر ٹکڑے کاغذ کے اُن کنکروں کو رکھ کر ان دونوں آیتوں کو اس عبارت سے پڑھے اور ہر مرتبہ ان کنکروں پر دم کرے اور انھیں آیتوں سے ملا کر نام دونوں شخصوں کا مع اُن کی ماں کے لیوے اور ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کرے جب ختم ہووے تو اگر اپنے جانے کی جگہ ہووے تو بلا بات کرے اُن دونوں دوستوں کے گھر میں وہ کنکر ڈالے اور جو آپ نہ جا سکے تو ایسے آدمی کے ہاتھ کہ نمازی ہو یا بچہ نابالغ ہو دیوے اور بلا بات کرنے کے ڈال کر واپس آوے اور چار روز تک یوں ہی کرے اور پانچویں دن ان میں لڑائی جھگڑا ہووے تو بہتر ورنہ پانچویں دن علی الصباح اُٹھ کر دریا کنارے جو مرگھٹ ہو جا کر تھوڑی راکھ جلی ہوئی ہڈیوں کی آدمی مردہ کی ایک ٹا اُٹھالے اور کاغذ میں باندھ کر رومال میں کر کے دریا کے کنارے پر رکھ کر غسل کرے اور غسل کر کے گھر کو آوے اور وقت مقررہ پر ساتھ ان کنکروں کے تھوڑی سی راکھ پڑیہ میں رکھ کر بدستور پڑھے اور جب پڑھنا تمام کرے پڑیہ حوالہ اس شخص کے کرے اور کہدے کہ کنکریوں کو پیروں کے نیچے ڈالے اور خاک کو ان دونوں شخصوں کے برہنہ بدن پر ملے جس طرح کہ ہو سکے اور اگر مل نہ سکے تو دوپٹہ اور انگرکھے میں مل کر دیوے اسی طرح سے چاروں سنگریزوں کے ساتھ خاک کا بھی عمل کرے انشاء اللہ دونوں میں سخت دشمنی ہوگی مجرب ہے اور آیتوں کے پڑھنے کی یہ تدبیر ہے وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بنت فلان صَفًّا صَفًّا يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ انشاء اللہ تعالےٰ ضرور دشمنی اور لڑائی ہوگی اور مرنے تک اُن کے آپس میں میل اور صفائی نہ ہوگی اور چاہیے کہ ان آیات کا مجموعہ مع دونوں ناموں کے تعویذ لکھ کر یکشنبہ کو یا سہ شنبہ کو پرانی قبر میں ڈال کر مردہ کے سینہ کے قریب ایک ہاتھ گہرے کے قریب دفن کرے اور دوسری مرتبہ اُسی دن دونوں شخصوں کے کپڑے نیلے رنگ کے رنگے اور سیاہی میں تھوڑا اسا سرکہ ڈال کر یہ آیات اور اسم دونوں مع اس کی ماں کے لکھ کر کوزہ میں ڈالے اور تھوڑی رائی اس پر ڈال کر دریا کے کنارے پر ایک ہاتھ گہرا کھود کر دفن کرے اور پانی کے قریب رہے انشاء اللہ دونوں کے درمیان سخت لڑائی اور دشمنی ہوگی۔ یا تمخلشا یا تمخیسا الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا الْعَدَاوَةَ وَالْبُغْضَ بَيْنَ فلان بن فلان و فلان بن فلان دوسرا عمل بغض اور عداوت میں دیا ہوا میر امام بخش صاحب پیرزادہ سید اشرف صاحب

پھوپھی کا اس فقیر کو ملا تھا اس فقیر نے آزمایا نہیں ہے مگر مجرب ہے اور ان بزرگ کا آزمایا ہوا ہے چاہیے کہ دو عدد مچھلی روہو شروع مہینے میں یکشنبہ کو لاوے اور پیٹ اُن کا چاک کرے اور دو ٹکڑے کاغذ پر یہ آیت مع دونوں تام دوست اور اُن کی ماں کے لکھے اور دونوں مچھلیوں کے پیٹ میں دونوں ٹکڑے کاغذ کے رکھے سوئی سے پیٹ ان کے سیوے اور کنارے پر بہتے دریا کے یا بڑے تالاب کے لے جاوے اور اگر گہری زمین کھود کر دونوں مچھلیوں کو غوطہ لگانے کی شکل ٹیڑھا رکھے اور دونوں کے قریب دریا کا بہاؤ ہو اور منھ بھی آمنے سامنے نہ ہو رکھ کر خاک اوپر اس کے ڈال کر دفن کرے اور ملا دے تیسرے پہر کے وقت دس عدد پتی کنیر سبز کی اور اُن پر وہی آیتیں ہر ایک پر لکھے اور تھوڑی آگ لے کر مچھلیوں کے پیٹ پر جا کر جلاوے اور اُن پتوں کو علیحدہ علیحدہ دم کر کے آگ میں ڈالے اور آگ اس طرح جلاوے کہ گرمی اُس کی مچھلیوں تک پہونچے اور گہراؤ مچھلیوں کی چھ انگشت ہووے زیادہ نہ ہو پھر جب تک کہ لڑائی نہ ہو اس وقت تک ہر روز درمیان مچھلیوں کے جا کر دس پتے لکھ کر اور دم کر کے جلاوے انشاءاللہ دونوں میں دشمنی ہوگی آیات معظم مع اسمار کے یہ ہیں اور اس طریقہ سے۔ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ وَطَقَ اِنَّهُ الْفِرَاقُ اَلْحَاقَّةُ مَا الْحَاقَّةُ اَلْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ اَلْفِرَاقُ وَالْعَدَاوَةُ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ۔

دوسری طرح سے عمل عداوت اور ہلاکی کا آزمایا ہوا میرا اور دیا ہوا نوازش علی خاں صاحب کا چاہیے کہ پہلے زکوٰۃ اس دعا کی چالیس روز تک ترک حیوانات کر کے شروع مہینہ میں دیوے یعنی تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روز پڑھے جب تمام ہووے عامل ہوگا مگر اس چلہ میں ایک جلسہ کے اندر اس قدر پڑھے جو کہ لکھا ہے اور ختم کے روز تھوڑی شیرینی واسطے نیاز موکلوں کے لا کر دلاوے اور اس چلہ میں درود شریف اول و آخر ہرگز نہ پڑھے کیونکہ درود رحمت ہے اور یہ عمل واسطے غضب اور ہلاکی دشمن کے ہے اور اس کا تباہ اور برباد کرنا منظور ہے بارہ روز تک اسی طرح سے پڑھے کہ دوپہر کے وقت غسل کرے اور روبرو آفتاب کے کھڑا ہو کر چشم گردہ آفتاب کے مقابل کرے اور خیال میں جانے کہ اُن دو شخصوں کے آسمان میں پیدا ہے اور اپنے دل میں کہے کہ فلاں شخص ہلاک ہووے یا تباہ ہووے یا کہ فلاں شخص کے ہاتھ سے ذلیل اور خوار ہووے اور بعد اس کے اپنا منھ آسمان کی طرف کرے اور کبھی آفتاب کی طرف کر کے ان ناموں اور دعا کو ایک سو بارہ مرتبہ تسبیح پر کہ جو ہاتھ میں ہے پڑھے اور اس عمل میں بھی پرہیز ترک حیوانات اور لذات کا ضروری ہے

پھر جب پڑھنا ختم کرے آسمان کی طرف دم کرتا رہے اور بارہ روز تک اسی طریقہ سے کرے بیشک وہ
شخص ہلاک اور تباہ ہوگا اور وہ یہ ہے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ انت الذی لا یطاق
انتقامه یا قاهر یا قاهر یا قهر خدایا قهر بادشاه بر فلان ابن فلان نازل گردد اور وہ
مقهور اور خراب ہووے یا قاهر یا قاهر یا قاهر دوسرا عمل حب کا میرا مجرب اور دیا ہوا
میر منور علی صاحب پیرزادہ شاہجہاں آباد کا آیتوں کلام اللہ سے اگر درمیان عورت اور مرد یا دو
بھائیوں یا اور دو شخصوں یا دس شخصوں کے اتفاق نہ ہو تو ان آیات کو چینی کی رکابی میں لکھ کر اور
اس میں شہد ڈال کر ملے۔ اور اس شہد کو کھانے میں ملا کر سب کو کھلاوے خدا کے کرم سے
سب آپس میں دوست ہوں گے شک نہ کرے اور ان آیات میں عدد بسم اللہ کے بھی شریک ہیں
ان کو ضرور لکھے جیسا کہ ہم نے لکھا ہے اس طریقہ سے لکھے اور اثر دیکھے آیات بزرگ مع عدد بسم اللہ
کے یہ ہیں۔ ۷۸۶ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا یُؤْمِنُوْنَ ۵ الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ۷۸۶ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ الحمد
لله حیات شهد المودت سلوتی هم اذا اخوان احفظ لا اله الا الله بحق ایاك نعبد
وایاك نستعین دوسرا عمل حب کا تجربہ کیا ہوا اور میر صاحب سے جن کا ذکر اوپر ہوا ہے ملا ہے
چاہیے کہ چھال لکڑی درخت رینڈ اتوار کے دن لاوے اور لاتے وقت نیت کرے کہ واسطے محبت
کے لیے جاتا ہوں پھر اس لکڑی کو درخت سے توڑ کر سایہ میں خشک کرے اور شعاع سورج کی اس پر
نہ پڑے جب خشک ہو تو یکشنبہ یا پنجشنبہ کو مٹی کے برتن میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھے ایک سو ایک مرتبہ
یہ آیت اس پر دم کرے اور آگ جلا کر راکھ اس کی کرے اور پھر اس راکھ پر بھی ایک سو ایک مرتبہ
آیت پڑھے لیکن آیت کو باوضو پڑھے اور اس خاک کو اپنے پاس رکھے جس شخص کو اپنے عشق میں
بیقرار کرنا ہووے تو برابر ایک ایک رتی کے شیرینی میں ملا کر اپنے ہاتھ سے کھلاوے تابعدار ہوگا
اور جس شخص کو بھی یعنی مرد عورت کو یا کہ عورت مرد کو دیوے اپنا پورا اثر دے گا اور وہ یہ ہے۔
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِیْنَ۔
دوسرا عمل واسطے حب کے انھیں میر صاحب سے ملا ہے تجربہ کیا ہوا ہے واسطے ہر امیر کے یا
معشوق کے اور اس ظالم کے جو کہ اپنا دشمن ہو تو چاہیے کہ اتوار یا بدھ کو روزہ رکھے اور رات
کے وقت دو پہر رات گئے دو رکعت نماز استجابت قربۃً الی اللہ ادا کرے اور سات بیل کلاں کانٹے دار
اپنے پاس رکھے اور تھوڑا انجوار اور آگ اپنے آگے رکھے پہلے دن سات سات مرتبہ بیل کے اوپر

آیت دم کرے اور نام اُس شخص کا لیوے اور جلاوے اور دوسرے روز کہ جمعرات ہوگی روزہ رکھے
اور ہر پیپل پر اکیس اکیس مرتبہ دم کرے اور جلاوے اور مطلوب کی طرف بھی دم کرے اور تیسرے
روز جمعہ ہوگا بدستور روزہ رکھے اور گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور مطلوب کی طرف دم کرے
انشاءاللہ تعالےٰ اُس کی صبح کو مطلوب حاضر ہوگا اور تابعداری کرے گا اور اگر نہ آوے تو جبکہ
دوسرا چہارشنبہ آوے تین دن اسی طرح سے عمل کرے انشاءاللہ مطلوب حاضر ہوگا اور شاید
کہ مطلوب نہ آوے تو تیسری بار اسی طرح سے عمل کرے تو ضرور ہی فرمانبردار ہوگا آیات جو پیپل پر
پڑھے جاوینگے وہ یہ ہیں۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِي اِذْ تَمْشِيْ اُخْتُكَ
فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَقَتَلْتَ
نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ہ

دوسرا عمل تسخیر خلائق اور حاجت روائی میں بہت مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے خطا نہیں کرتا ہے اگر
کسی کو تسخیر کرنا چاہے تو بائیس مرتبہ زوال کے وقت پڑھے یقین ہے کہ تین روز کے اندر پڑھنے
سے وہ شخص تابعدار ہووے اور جو حاجت کہ پیش آوے حل ہووے گی اور وہ عزیمت یہ ہے۔
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْمَقْدُوْرُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَقْدُوْرَ اِلَّا الْقَادِرُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ

دوسرا عمل روکنے سفر میں کوئی شخص رنجیدہ ہو کر ارادہ سفر کا کرے تو چاہیے کہ پتھر اس راستہ کے
جہاں کہ وہ شخص سفر کرتا ہوئے اُٹھا کر لاوے اور پتھر پہ یہ آیت بزرگ لکھے مع نام اس شخص کے
اور اس کی ماں کے اور چاہ میں ڈالے جب تک کہ وہ پتھر اس کنوئیں میں رہے گا ہرگز وہ شخص ارادہ
سفر کا نہ کرے گا اور جب اُس پتھر کو نکالے گا تب البتہ سفر میں جاوے گا آیت بزرگ یہ ہے
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ

دوسرا یہ عزیمت پیٹ کے درد دفع کرنے میں آزمائی ہوئی اس فقیر کی ہے جو اکثر تجربہ کیا ہے۔ اگر
خدائے تعالیٰ کسی کو پیٹ کے درد کا عارضہ دیوے تو یہ آیت شریف لکھ کر کھلاوے فوراً درد بند ہو جاوے
عزیمت یہ ہے عزیز رکھنا چاہیے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاسِطُ وَاَنَا الْمَبْسُوْطُ فَمَنْ يَّدْعُ الْمَبْسُوْطَ
اِلَّا الْبَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔

عمل حصار جو میر منور علی صاحب سے ملا ہے جو کسی ظالم اور جابر کے سامنے جاتا ہو اور یہ
چاہے کہ وہ شخص مسخر ہووے تو یہ عمل حصار اپنے اوپر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کے
پاس جاوے مسخر ہوگا اور وہ عمل عجیب یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ ہر کہ بارا بگوید

زبان بند شود و ضربت علیهم عصاء موسیٰ بر جگر او و ارہ حضرت زکریا بر تن او و کرم حضرت ایوب در دہن او و مہر حضرت سلیمان بر زبان او و تیغ رجال الغیب بر جان او و قہر خدا بر آں مقہور بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح واللہ المستعان علیٰ ما تصفون یا اللہ یا اللہ۔

دوسرا عمل نفاق کے بارہ میں عنایت کیا ہوا میر احمد علی صاحب پیرزادہ کا تجربہ کیا ہوا چاہیے کہ سہ شنبہ کو دوپہر کے وقت سر ننگے ہو کر اور غسل کرکے ایک جگہ اکیلے بیٹھ کر اور منھ جنوب کی طرف کرکے اکتالیس دانہ سرسوں یا رائی کے آگے رکھ کر ہر دانہ پر اکتالیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کرے اور ہر دفع تھوک کر اور جب ھُوَ الْاَبْتَرُ پر پہونچے تو کہے کہ فلاں ابتر اسی طرح سے تمام کرکے وہ دانہ کسی کو دے کہ دشمن کے گھر میں ڈلے انشاء اللہ تعالےٰ سات دن کے عرصہ میں دشمن تباہ اور برباد ہووے گا بلکہ وہ جگہ جہاں دانہ رائی کے ڈلے ہیں چاپرے کندہ ہو اور جو سات روز میں اثر نہ کرے تو چودہ روز کرے اور جو چودہ روز میں بھی نہ ہو تو اکیس روز تک کرے خطا نہ کریگا تجربہ کیا ہوا ہے

دوسرا عمل سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنَا کا اوپر برادۂ ہڈی اونٹ کے یکشنبہ یا سہ شنبہ کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور گھر میں دشمن کے ڈلے دشمن تباہ اور برباد ہو اور اس طرح سے پڑھے کہ در فلاں و فلاں جدائی و نفاق ھُوَ الْاَبْتَرُ ھُوَ الْاَبْتَرُ انشاء اللہ تعالےٰ تین روز کے ڈالنے میں ضرور جدائی ہو اور دشمن تباہ ہوگا۔

عمل سورۂ اَلْقَارِعَۃُ کا جو دو شخصوں کے آپس میں لڑائی کرانا منظور ہو تو یہ نقش اوپر کچی اینٹ کے پاک سیاہی سے لکھے اور دریا میں روز ڈلے انشاء اللہ تعالےٰ عرصہ سات روز میں اگرچہ دوست جانی بھی ہو تو عداوت ہوگی اور دشمن جانی ہوگا کہ ایک دوسرے کو مارنے کے واسطے پھرے گا اور وہ نقش یہ ہے اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا الْقَارِعَۃُ یَوْمَ یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِھْنِ الْمَنْفُوْشِ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ فَھُوَ فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ وَمَآ اَدْرٰىکَ مَا ھِیَہْ نَارٌ حَامِیَۃٌ البغض و النفاق والعداوۃ بین فلان بن فلان و فلان بن فلان۔

دوسرا عمل نفاق میں آزمودہ اور دیا ہوا جناب شیخ نجف علی شاہ صاحب کا ہے چاہیے کہ سہ شنبہ کو پہلے خاک سات مسجدوں کی ایک پڑیہ میں لاوے اور پھر آدھی رات کو غسل کرے اور کسی شہید کی قبر کے پاس جا کر نیاز جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی دیوے اور بعد اس کے دو رکعت نماز بہ نیت جدائی دو شخصوں کے یا تباہ کرنے میں دشمن کے کھڑے ہو کر پڑھے

اس طور سے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ انا اعطینا گیارہ بار پڑھے اور دوسری رکعت
میں بعد الحمد کے سورۂ انا انزلناہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور ابتر کی جگہ سورۂ کوثر میں نام دشمن کا لیوے
اور نماز کو ختم کرے پھر قبر کے پاس جا کر کھڑا ہو کر سات سات مرتبہ کلمۂ طیّب اس طریقہ سے کہ جو
آگے لکھا ہے پڑھے اور خاک پر دم کرے اور بعد ختم ہوتے کلمہ کے دونوں ہاتھ قبر پر مارے
اور کہے کہ فلاں کو تباہ کر یا جد اگر تمھاری نیاز کروں گا پھر خاک کی سات پڑیاں بنا وے اور اپنے
گھر آوے صبح کو ایک پڑیہ کسی کو دیوے یا کہ خود دشمن کے گھر میں ڈالے اور دوپہر کے وقت
ایک سو ایک مرتبہ وہی کلمہ پڑھے اور دشمن کی طرف تف کرے پس انشاء اللہ تعالےٰ دشمن
تباہ ہو وے اور یا شہر سے باہر چلا جاوے اور آپس میں دو دوستوں کے لڑائی ہو وے
اور وہ کلمہ جو پڑھا جاتا ہے یہ ہے لَا اِلٰہَ لگاوے اِلَّا اللّٰہُ سُلگاوے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
فلانے سے فلانے جلاوے جلاوے جلاوے۔
دوسرا حب کے بارہ میں مجرب اور آزمایا ہوا اور عنایت کیا ہوا فقیر تارک الدنیا اور کامل کا
جو چاہے کہ کسی شخص کو اپنا دوست بنا وے اور اپنی محبت میں بیقرار کرے تو چاہیے کہ سورہ کو
شکر پہ جس طرح سے کہ عبارت لکھی ہے پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالےٰ فرمانبردار ہووے
اور اگر کھلا نہ سکے تو چیونٹیوں کو کھلاوے اور پورا اثر پاوے اور سورۂ بزرگ یہ ہے۔
اَلَمْ تَرَ کَیْفَ بستم خواب و خور فلاں افسوں فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن الفلاں
فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِیْلِ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَ ھُمْ بستم خواب و خور فلاں ابن فلاں
علی حب فلاں ابن الفلاں فِیْ تَضْلِیْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْھِمْ
بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۵ بستم خواب آرام فلاں ابن فلاں علی حب
فلاں ابن الفلاں۔
دوسرا عمل معشوق کے طلب کرنے میں چاہیے کہ ایک چلہ کرے اور شروع مہینہ میں پہلے دن رات
کے وقت غسل کرے اور اول و آخر درود شریف اکیس[۲۱] مرتبہ پڑھے اور اکتالیس[۴۱] سیاہ مرچ لے کر یہ
عبارت اور کلمۂ طیب ہر مرچ پر دم کرے اور اسی جگہ جلاوے انشاء اللہ تعالےٰ آٹھ یا دس روز میں
مطلوب مطیع اور مسخر ہوگا اور کلمہ جو مرچوں پر پڑھا جاوے گا یہ ہے۔ لَا اِلٰہَ آسیس اِلَّا اللّٰہُ
طاسس مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مجھ بن فلانے کو چین نہ دیس چین نہ دیس۔
دوسرا واسطے چھڑانے قیدی کے تجربہ کیا ہوا ہے کہ سورۂ یوسف علیہ السلام میں سے یہ آیت

واسطے قیدی کے پانچوں نماز میں سو مرتبہ سات روز تک پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ قیدی چھوٹ جاوے آیت یہ ہے۔ یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَآ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ یا خالص یا مخلص۔

دوسرا عمل آیات کا واسطے رہنے حمل کے چاہیے کہ اکتالیس۴۱ تار ڈورے کے عورت کے سر سے پیر تک ناپ کر اکتالیس گرہ دے اور اُس گنڈہ پر یہ آیت دم کرے اور موم جامہ کرکے کمر میں عورت کی باندھے انشاء اللہ حمل قائم ہووے یہ عمل دیا ہوا میر رحم علی ساکن بارہہ کا ہے اور تھوڑی شکر پر بھی یہ آیت دم کر کے سات روز تک کھلاوے اور وہ آیت یہ ہے۔ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا یا حفیظُ یا حافظُ یا نصیرُ یا ناصرُ یا رقیبُ یا وکیلُ یا اللّٰهُ یا اللّٰهُ یا اللّٰهُ۔

دوسری طرح سے تسخیر کرنے میں امیر و فقیر کے چاہیے کہ یہ آیت کہ دی ہوئی بھائی میر محمد بخش صاحب کی ہے دس مرتبہ تیل خوشبودار یا عطر پر دم کرکے اپنے منہ پر ملے یا اور شخص ملے اور روبرو کسی امیر کے جاوے تو اس کے نزدیک بزرگ ہو اور نہایت عزت سے واپس آوے وہ آیت یہ ہے عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ فُلَانْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ۝

دوسرا واسطے رہنے حمل کے لکھ کر کھلاوے حکم خدا سے حمل رہے آیت معظم یہ ہے۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بحق یا ہادی یا ہادی یا ہادی یا ہادی یا ہادی

دوسرا اگر کسی کو حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو اس عورت کو یہ آیت لکھ کر باندھنے کو دیوے اگر خدا چاہے گا تو حمل قائم رہے گا اور وہ آیت یہ ہے یا حفیظ یا مالکُ یا مالکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

دوسرا عمل واسطے حب کے سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ سات مرتبہ اوپر نمک کے پڑھ کر شام کے وقت آگ میں ڈالے انشاء اللہ تعالےٰ وہ شخص فریفتہ ہوگا۔

دوسرا واسطے بخار کے جس قسم کا ہو اس ترکیب سے لکھ کر کھلاوے یا گنڈہ کچے سوت کا بنا کر دے خدا کے فضل سے بخار کیسا ہی ہو جاتا رہے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الٰہی بحرمت حضرت شمس الدین تبریزی یہ بخار یا تیجاری بھلگے والا نہ در گور قاضی رشوتی گرفتار شوی

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

دوسری طرح عمل آیات کا دیا ہوا امیر محمد بخش صاحب کا تجربہ کیا ہوا آنکھوں کی روشنی کے بارہ میں جو شخص کہ کسی وجہ سے نگاہ کم رکھتا ہو یا دھندھی آتی ہو یا پھلی اور جالہ وغیرہ ہووے تو چاہیے کہ ان آیات کو حفظ یاد کرلے اور بعد ہر نماز کے اول و آخر درود شریف ایک مرتبہ پڑھے اور یہ آیت تین مرتبہ پڑھے اور پانچوں انگلیوں کو جمع کرکے دم کرے اور سیدھے ہاتھ کی انگلی الٹی آنکھ پر اور اُلٹے ہاتھ کی سیدھی آنکھ پر ملے تین مرتبہ اسی طرح سے کرے انشاء اللہ تعالےٰ تھوڑے دنوں کے اندر رفتہ رفتہ آنکھ میں روشنی آجاوے اور سب عارضے جاتے رہیں گے وہ آیات یہ ہیں۔

یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۝ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ وَمَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ یا اللہ۔

دوسرا عمل آیات کا۔ مال کے چوری ہوجانے میں چاہیے کہ ان آیات کو مع چار نام موکلوں کے ایک لاکھ اور پچیس ہزار مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کا ایک وقت مقرر کرلینا چاہیے اور شکر اور لوبان اور صندل سفید باریک کرکے دھواں اس کا کرتا رہے اور چالیس دن پر ختم کرے اور پرہیز گوشت اور مچھلی کا رکھے جب تمام ہوگا عامل ہوگا۔ پھر جب کہ چور کا نام دریافت کرنا ہو تو شنبہ کے دن ایک استرہ حجام سے لے کر سات مرتبہ یہ آیات مع نام موکلوں کے استرے پر دم کرے اور تھوڑی شنگرف اس پر مل کر اونچائی پر مثل چھتر کے رکھے اور صبح کے وقت اس کو لے کر سات مرتبہ یہ آیت دم کرے اور ہر شنبہ کے بال ران کے اپنے ہاتھ سے اُلٹے اور سیدھے تراشے انشاء اللہ چور کے سر کے بال خود بخود گر پڑیں گے آیت مع مؤکلوں کے یہ ہے علیقا بلیقا خلیقا ملیقا فالقی السحرۃ ساجدین قالوا اٰمنا برب العلمین رب موسیٰ وھارون۔

دوسرا عمل بھی واسطے مال گمشدہ کے ہے اور یہ آیت کہ جو سورۂ واقعہ میں ہے اُس کو ہزار مرتبہ طہارت کے ساتھ چالیس روز پڑھے اور ہر روز وظیفہ میں خوشبو جلاوے جب ختم کرے گا عامل ہوگا پھر جب اس کے سامنے مقدمہ چوری کا پیش آوے اس آیت مبارک کو اوپر روٹی روغنی کے جو نہایت پاکیزگی سے پکائی جاوے لکھے اور سات جگہ اس روٹی کے کونوں پر لکھے اور مالیدہ کرے اور ایک ایک ہتھیلی بھر کر ہر شخص کو کھلاوے انشاء اللہ چور کے منھ سے

نیچے نہیں اترے گی اور صاف معلوم ہو جاوے گا۔ اس فقیر کا آزمایا ہوا ہے اور اگر بلا زکوٰۃ دیے ہوئے کرے تو بھی اثر دے گی اور یہ آیت واسطے دشمن کی ہلاکی کے بھی کام میں آتی ہے اور وہ یہ ہے فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَأَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ اسی آیت میں دشمن پر بھی فتح ہو گی۔
دوسرے یہ آیت اُس عورت کو جس کو کہ حمل نہ رہتا ہووے چالیس روز چینی کے پیالہ میں لکھ کر پلاوے اور ایک کاغذ پر لکھ کر کمر میں باندھے انشاء اللہ تعالےٰ حمل قائم رہے گا اور یہ عمل ایک عابد اور زاہد کہ معلم بھی تھے اُن سے اس کمترین کو ملا ہے لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَنْ يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُوْرَ ٥ وَيُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيْمًا إِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ٥ يَا اللّٰهُ۔
دوسرا عمل واسطے مال چوری گئے کے یہ آیت کلام اللہ چوری کے بارہ میں نازل ہوئی ہے اس کو پرچوں پر لکھے جتنے کہ نام مشتبہ لوگوں کے ہوں سب کو علیحدہ علیحدہ لکھے اور ان پرچوں کو سنار کے کانٹے میں تول کر برابر وزن کرے اور مٹی کے برتن میں پانی بھرے اور ہر گولی کو الگ الگ اس پانی میں ڈالے پھر جو گولی ان گولیوں سے اوپر آوے اور غرق نہ ہو وہی چور ہے بلاشک آزمودہ ہے اور آیت یہ ہے
اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٥۔
دوسرے جو کوئی عورت کہ درد زہ میں مبتلا ہووے اور بچہ پیدا نہ ہوتا ہووے تو چاہیے کہ اس آیت کو لکھ کر الٹی ران میں باندھے اور ایک کو لکھ کر قند کے شربت میں گھول کر پلاوے خدا کے حکم سے بہت جلد بچہ پیدا ہو گا وہ آیت یہ ہے إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ لَا يَسْتَوِيْ أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُوْنَ لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ط
دوسرا عمل آیات کلام اللہ روزی کے بارہ میں جو شخص کہ بالکل محتاج ہو اس آیت کو پانچوں وقت کی نماز میں گیارہ بار مع اول و آخر درود شریف ہمیشہ پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ تھوڑے عرصہ میں محتاجگی جاتی رہے گی اور یہ طریقہ ایک بزرگ سے مجھے ملا ہے اور یہ دوسرا طریقہ کہ جوان بزرگ کے تجربہ میں آیا ہے وہ یہ ہے کہ شروع مہینہ میں یکشنبہ کو علی الصباح اُٹھے اور ایک لنگی پاک باندھ کر غسل کرے اور مع اس گیلی لنگی کے جو باندھے ہوئے ہے آفتاب کی طرف کھڑے ہو کر اس آیت کو اکیس مرتبہ ساتھ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ کے پڑھے اور

آفتاب کی طرف اپنا ہاتھ اُٹھا کر کہے کہ اے آفتاب عالمتاب جہانتاب جو کچھ کہ تیری روشنی ہے مجھ کو دے ساتھ مدد اور قوت خدا کے عرصہ چالیس روز میں بلاشک وہ شخص امیر کبیر ہووے اور چاہیے کہ امارت کی حالت میں پڑھتا رہے اور اگر موقوف کرے گا تو دولت کم ہو جاوے گی اور وہ آیت یہ ہے۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ٥ اور یہ عبارت اس آیت سے علیحدہ ہے مَاشَآءَ اللّٰہُ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ٥۔

دوسرے اگر کسی شخص سے ارادہ دوستی کا رکھتا ہو تو اس آیت شریف کو اُن کے ساتھ جو کہ آئندہ لکھے ہیں ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر یا پھولوں پر دم کر کے اس شخص کو کھلا دے یا سنگھا دے انشاءاللہ مطلوب فرمانبردار ہوگا اور یہ طریقہ ایک پیرزادہ سے ملا ہے اور وہ یہ ہے وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ یَا رَفِیْقُ یَا شَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ ٥

دوسرے جان کہ تعریف سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ پہلے باب میں لکھ چکے ہیں لیکن واسطے بخار اور جاڑے کے دوسری طرح سے ایک بزرگ سے اس کمترین کو ملا ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے چنانچہ جس مریض کو کہ جاڑہ بخار آتا ہووے تو چاہیے کہ جاڑ آنے سے پہلے ایک گھڑی دن چڑھے یا ایک گھڑی دن باقی رہے مریض کو زمین پر کھڑا کرے اور چاقو سے اس کے سایہ کو سر سے پیر تک کاٹے اور کاٹتے وقت سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ اپنی زبان پر جاری رکھے جب باری پیر کی آوے تمام کرے اور اسی طرح سے تین روز برابر کاٹے انشاءاللہ دو تین روز کے اندر مریض شفا پاوے گا تجربہ کیا ہوا ہے اور فائدے اس سورۃ کے بہت سے ہیں جو عمل میں آوے تب کام میں آوے وگرنہ نہیں اور بدون عمل کے بھی اس قدر اثر دے گی کہ اگر کسی بدی کرنے والے سے عاجز ہو تو واسطے زبان بند کرنے کے تین مرتبہ یہی سورۃ گیہوں کے دانہ پر دم کرے اور آخر میں نام اس دشمن کا مع نام اُس کی ماں کے لیوے اس طور سے کہ بستم زبان فلاں بن فلاں از بدگوئی اور پھر ان دانوں کو مرغوں کے آگے ڈالے کہ کھا دیں تو اُسی روز سے زبان اُس کی برائی سے بند رہے گی یہانتک کہ یہ اس سورۃ کی مجھکو پہونچی ہے وہ لکھی ہے

ترکیب سورۂ الحمد

اور اُس کے تعویذ جو کہ اس فقیر کو ملے تھے پہلے لکھے گئے مگر یہ عمل واسطے دوستوں کے

پھر لکھتا ہوں اور یہ عمل مرزا ابر بیگ صاحب ایک بزرگ ہیں اُن سے مجھے ملا ہے اور مرزا صاحب کے
عمل میں بھی آیا ہے اور اُس کے اوصاف میں نے اپنی آنکھ سے دیکھے ہیں اور یہ عمل واسطے تسخیر کے بھی
ہے چاہیے شروع مہینہ میں یکشنبہ کو بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ جمعہ کے روز یا جمعرات کو غسل کرے اور کپڑا
پاک پہنے اور جس قدر خوشبو اور بخورات میسر آوے جمع کرے اور دو روٹی روغنی اور دو لڈو شیریں
اُس پر رکھ کر اور عطر اور پھولوں کے ہار خوشبودار ہمراہ لے کر آدھی رات کو دریا کے کنارے پر
ایسی جگہ بیٹھے کہ آواز آدمیوں کی نہ آوے اور کوئی شخص معترض بھی نہ ہو پھر سب سامان اپنے آگے
رکھے اور بخورات کو جلاوے اور اپنے آس پاس سورۂ یٰس اور آیۃ الکرسی کا حصار کرے اس
طریقہ سے کہ کلمہ کی انگلی سے اپنے آس پاس حلقہ کرے اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اول ایک ہزار
اور ایک مرتبہ الحمد مع ناموں موکلوں کے جو درمیان میں عبارت الحمد کے ہیں پڑھے اور پڑھتے وقت
کوئی صورت یا کوئی چیز دکھلائی دے تو ہرگز خوف نہ کرے اور جو چیزیں کہ رکھی ہیں اگر کوئی مانگے
تو حصار کے اندر سے حوالہ کرے اور بعد ختم وظیفہ کے جو کچھ کہ شیرینی اور روٹی ہو اُسی جگہ کھاوے
انشاء اللہ تعالیٰ آٹھویں ساتویں روز چار عورتیں آگے عامل کے آویں گی کہ جو حُسن و جمال اور زیور وغیرہ
سے آراستہ ہوں گی اور عامل سے راز و نیاز کی باتیں کریں گی مگر جب تک کہ وظیفہ پورا نہ ہووے اُنکی طرف
راغب نہ ہو البتہ بعد پورا کرنے وظیفہ کے جو کچھ منظور ہو اُن عورتوں سے کہے اور اپنے واسطے جس قدر کہ
روز خرچ کرے اس قدر روزانہ مقرر کرے ہمیشہ تمام عمر پہونچاویں گی انشاء اللہ تعالیٰ اور شاید کہ
سات روز میں وہ عورتیں نہ آویں تو چودہ روز میں آویں گی اور شاید چودھویں روز نہ آویں تو اکیس
روز میں ضرور آویں گی چلہ کو نہ چھوڑے اور اس چلہ میں ترک حیوانات اور لذات بھی ضروری ہے
عامل کو چاہیے کہ پوری تدبیر سے کہ پہلے روز کر چکا ہے اُسی طریقہ سے پڑھے محنت ہرگز اُس کی ضائع
نہ ہوگی اور الحمد کے پڑھنے کا یہ طریقہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا رَؤُوْفُ یَا عَطُوْفُ مٰالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۱۵
دوسرے یہ کہ جتنا کہ دوسرے باب میں اسمار الٰہی اور آیات کلام اللہ اس فقیر کو ملا ہے لکھ دیا
اور خاتمہ پر اسناد بسم اللہ کو جو کہ باقی تھے لکھتا ہوں اور یہ عمل مولوی غلام مرتضیٰ صاحب سے مشہور ہے
لکھتا ہوں چاہیے کہ شروع مہینہ میں جس مطلب کے واسطے بسم اللہ کو پڑھنا شروع کرے بیشک
وہ مطلب حاصل ہو چنانچہ دو رکعت نماز اول ادا کرے اور بعد اُس کے بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ
اول و آخر درود شریف پڑھ کر ایک جلسہ میں پڑھے انشاء اللہ اس کی صبح کو وہ مطلب پورا ہووے

اور جو ایک روز میں مطلب حاصل نہ ہو تو سات روز تک پڑھے انشاء اللہ ضرور مطلب حاصل ہوگا
اور اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو ہر روز دو رکعت نماز پڑھے اور پندرہ مرتبہ قل ہو اللہ پہلی رکعت میں
اور اسی قدر دوسری رکعت میں پڑھے اور گیارہ بار درود شریف اور پندرہ سو مرتبہ بسم اللہ پڑھے
سات روز میں مطلب پورا ہوگا۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ باب آیات کلام اللہ جس قدر کہ مجھے ملا ہے اور
استادوں کے تجربہ میں آیا ہے نہایت اچھی طرح سے لکھا گیا اور شاید کسی عامل نے نہ دیکھا ہوگا۔
امید کہ اس فقیر کو دعائے خیر سے یاد کریں

تیسرا باب

نقشوں اور عملوں اور اسکے بھرنے اور کھینچنے کی ترکیبوں میں اور وہ یہ ہے

اول ترکیب بھرنے اور کھینچنے تعویذوں کی جاننا چاہیے کہ قاعدہ اعداد دو طرح پر ہے کامل اور ناقص
پس لازم ہے کہ اصطلاحات کو اس فن میں خیال کرے اور اُن کا جاننا شکلوں کا ہے جو اُن عددوں میں
رکھے گئے ہیں پوری اور ناقص اور فرد اور زوج اور جاننا اس بات کا کہ یہ شکل درست ہے یا نہیں
اور جاننا ضلع اور قطر اور سطر اور حواشی اور بطنی اور ذیلی اور عدد عدل اور عدد طبعی وغیرہ مگر شکل کامل یا
تمام اُس کو کہتے ہیں کہ اُس کے شکل میں ایک شکل مندرج ہو اور ناقص وہ ہے کہ اس میں دوسری
شکل پیدا نہ ہو چنانچہ مثلث و مربع حقیقی پس اس شکل میں ایک خاصیت ہوگی بخلاف مخمس کے
اُس میں شکل مثلث اور مربع حقیقی ہے پس اس شکل میں اور مسدس کی کہ جو اس شکل میں مندرج
ہے وہ چند خاصیت رکھتی ہے اسی طرح سے اور مسبع اور مثمن ہے لیکن جاننا صحیح ہونے شکل کا
اس طرح پر ہے کہ ضلع ساتھ ضلع کے اور سطر ساتھ سطر کے اور قطر ساتھ قطر کے برابر آوے تو جان کہ
شکل صحیح ہے اور دریافت کرنا عدد عدل کا یوں ہے کہ عدد بیوت ایک سطر کو ذات اسی سطر میں ضرب کرے
اور ایک عدد کو حاصل ضرب پر زیادہ کرے تو وہ عدد عدل ہوگا اور یہ واسطے خارج کرنے عدد طبعی کے
ضروری ہے اور ضرور ہے کہ عدد بیوت سطر کو قسم کر کے عدد عدل کو اس پر رکھے کیونکہ حاصل ضرب
دقت طبعی ہوئی پھر بھرنے میں ہر شکل کے دقت طبعی سے کم نہ آوے گا ہر گز اور اگر سات کے عدد
ایک سطر کو اسی کی ذات میں رکھے تو ایک عدد اس سے کم نہ آوے باقی کو آدھے عدد بیوت سطر میں
رکھے تو حاصل ضرب عدد مطروحہ ہوگا۔ کہ مجموعہ اعداد سے اول طرح دینا چاہیے در باقی کو موافق اعداد بیوت

ایک سطر کی تقسیم برابر کرنا چاہیے اور ایک سطر تعلیم کی ہوئی سے پُر کرنا چاہیے جیسا کہ بیچ مثلث حقیقی
کے بیوت ایک سطر ہے اور ایک سطر کہ تین ہے اُس کو قسم قسم کیا تو ایک اور آدھا آیا اور عدد عدل
کہ اُن دس میں اُس کو گرایا یعنی دو کو بسبب ڈیڑھ ہوتے کے پندرہ کیا تو پندرہ آیا تو جاننا کہ مثلث حقیقی
ضرور ہے کیونکہ پندرہ سے کم نہ ہوگا اور اگر زیادہ ہوگا تو جائز ہے اور اسی طرح سے مربع حقیقی میں
کہ عدد بیوت سطر چوتھی کا ہے اُس کو چار میں رکھا تو سولہ ہوے اور ایک عدد عدل ملایا تو سترہ ہوے
اور چار کہ جو اصل عدد ہیں ان کو تقسیم کیا تو دو آئے پھر سترہ کا دوگنا کیا تو چونتیس ہوے پس یہ
عدد دو قفت طبعی ہیں اور مربع حقیقی میں چونتیس سے کم نہ آویں گے زیادہ کا مضائقہ نہیں ہے اور
عدد مطروحے کے مثلث تین کو تین میں رکھا اور ایک عدد کم کیا تو آٹھ رہے اور آٹھ کو چار میں امتزاج کیا
بحساب ڈیڑھ کے تو بارہ آئے اور مربع میں چار پھر چار کو ملایا اور ایک عدد کم کیا تو پندرہ رہے
اُس کو دو میں کہ آدھا چار کا مارا ہم نے تو تیس آئے جاننا ہم نے کہ مثلث میں بارہ اور مربع میں تیس
عدد مجموعی سے طرح چاہیے کرنا جو کچھ باقی رہے اور پھر مثلث کے تین حصہ کرے اور پر کرے اور
مربع کو چار حصہ کرکے برابر تقسیم کرکے شروع کرے اور ایک عدد سات میں زیادہ کرے تا منتہی ہوئے
اور اگر کسر پڑے او مثلث میں ہرگز رفع نہ ہو اور کسی طرح سے چار طرف برابر نہ آوے اور مربع میں
بقایا آوے تو واسطے کسر کے خانہ جو خاص کسر کا ہے اُس میں ایک عدد دوسرا زائد کرے پس کسر تین سے
واقع ہو پانچویں خانہ سے اور جو دو ہوں تو نویں سے اور جو ایک ہو تو تیرھویں سے ایک عدد زائد کرے اور
مثلث میں واسطے دو کے چوتھی سے اور واسطے ایک کے ساتویں سے ایک عدد زیادہ کرے تا کہ
راست آوے اور تفصیل اشکال کی یہ ہے کہ شکلیں اوپر تین قسم کے ہیں۔ اول فرد دوسرے زوج الفرد
اور تیسرے زوج الزوج شکل فرد وہ ہے کہ عدد بیوت سطر نصف صحیح نہ رکھتا ہووے چنانچہ آدھے
کا گنا ڈیڑھ اور مخمس کہ آدھے اُس کے ڈھائی آتے ہیں اسی قیاس پر اُس شکل کو شکل فرد کہتے ہیں اور
جو نصف صحیح بلا کسر کے ہے تو آدھے کو چاہیے دیکھنا اگر فرد ہوگا مثل شکل مسدس کے آدھا اس کا تین
ہوگا جو فی نفسہ فرد ہے کس واسطے زوج بھی رکھتی ہے پس اُس شکل کو زوج الفرد کہتے ہیں اور جو
نصف صحیح بلا کسر کے رکھے تو اس کو دیکھنا چاہیے کہ وہ زوج بھی مثل مثمن کے ہے پس اُس کو زوج الزوج
کہتے ہیں جب اس قدر معلوم ہوگیا تو اسی طرح سے شکل ترتیب دے کر اوپر سر اور ضلع اور قطر اور حواشی
وبطنی کو بھی اشارہ دیتا ہوں حواشی نقاط یعنی خیالی کو چھوڑتا ہوں تا کہ معلوم کرے اور جس اسم کو چاہیے
تکسیر کرے تو اور شکل میں حساب کرکے پر کرے پس اول مثلث کو چاہیے جاننا اس صورت سے پھر

پنج شکلوں فرد مجمور کامل و ناقص کے - پہلی مثال مثلث حقیقی کی ہے یعنی عدد خانہ ایک سطر کہ تیسری ہو تین میں ضرب کیا ہم نے تو نو آئے اور ایک عدد واسطے ضابطہ کے زیادہ کیا ہم نے

ضلع	:	:	ضلع
قطر سوم		سطر آخر	قطر چہارم

وہ عدل عدد آئے جب اس عدل کو نصف عدل بیوت میں گہ سطر ایک اور آدھی ہے ملا دیا تو پندرہ عدد وقفت طبعی ہوے پس اُن پندرہ کو اس طور سے کہ ہر ضلع کو اسی طرح سے پُر کیا کہ بارہ عدد مطروحہ سے طرح دی ہم نے تو تیس رہے اس کو تین حصہ کیا تو ایک رہا اور وہ شکل یہ ہے

۷۸۶			۷۸۶			۷۸۶		
۸	۱	۶	۴	۹	۲	۸	۳	۴
۳	۵	۷	۳	۵	۷	۱	۵	۹
۴	۹	۲	۸	۱	۶	۶	۷	۲
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
آتشی			خاکی			بادی		

پس چار قطر چھوڑ کر جس ضلع سے چاہے شروع کرے اس قانون پر - بیت

دو اسپ و رخ دو فرزین باز رخ گیر
شدہ آخر مثلث راست تدبیر

۷۸۶

۴	۳	۸	
۹	۵	۱	آبی
۲	۷	۶	
۱۵	۱۵	۱۵	

اور جو چاہے کہ عدد خانۂ اول سے پُر کرے تو ایک بار کہے اطلطھیال - اور جو دوسرے خانہ سے بھرے تو دو بار کہے بطلطھیال - اور تیسرے خانہ میں تین بار عدد لکھتے وقت کہے حطلطھیال اور چوتھے خانہ میں چار بار کہے - دحطلطھیال اور پانچویں میں پانچ بار کہے ہطلطھیال اور چھٹے میں چھ مرتبہ کہے وطلطھیال - اور ساتویں میں سات مرتبہ کہے زطلطھیال اور آٹھویں خانہ میں آٹھ بار کہے حطلطھیال - اور نویں میں نو بار طلطھیال اور ہر روز پینتالیس مرتبہ اسی طرح سے نقش لکھتا رہے اور پینتالیس دن طریقہ زکوٰۃ کا ہے اور اسی کو طریقہ شاہ مغرب کہتے ہیں - لیکن بھرنا مربع کا چار کو چار میں ملایا تو سولہ ہوے اور ایک اس پر زیادہ کیا سترہ ہوے اس کو دو میں کہ آدھا پہلی سطر کا تھا مارا تو چونتیس ہوے پس عدد وقفت طبعی

حاصل ہو گئے پھر ان سولہ سے ایک کم کیا تو پندرہ ہوئے اُس کو دوگنا کیا تو تیس ہو گئے اس کو مطروحہ شمار کیا اور طرح دیا تو باقی رہے چار چار کو چار میں حصہ کیا تو ایک حاصل ہوئے تو ایک سے نقش کو پُر کیا لیکن ان سولہ میں خانۂ مربع کو خاصیت علیحدہ علیحدہ ہے جو زکوٰۃ کے بیان میں لکھی گئی انشاء اللہ تعالیٰ اس جگہ جو نقش کہ ہم لکھتے ہیں اُس کی خاصیت بھی لکھتے ہیں اور طریقہ لکھنے نقش وہم کا اس صورت سے ہے بیت۔ اسپ فرزیں اسپ و رخ باز اسپ فرزیں اسپ گیرد فیل دارد در مربع ہر طرف دوری پذیرد اور یہ چار خانہ ایک آتشی اور ایک خاکی اور ایک بادی اور ایک آبی ہے اور چاروں طرف سے شروع کرنے کا یہ سلسلہ ہے کہ واسطے ہر کام کے اُس کے خانہ سے شروع کرے تو مقصد کو پہونچے اور ان نقشوں کو نقش اجل کہتے ہیں اور مثلث کو نقش حوّا اور ترکیب کسر دینے کی پہلے ذکر ہوئی مگر واسطے مثال کے ایک نقش بھی لکھتا ہوں اور وہ یہ ہے پس اسی طرح سو اور لاکھ اور کرور پر کرے۔ اور پہلا خانہ واسطے صحت اور محافظت آتشی ہے۔

۷۸۶

اسپ	فیل	رخ	فیل
فیل	اسپ	فرزیں	فیل
فرزین	فیل	سولہ	اسپ
فیل	رخ	اسپ	فیل

۷۸۶

خانۂ ترکیب	۱	۱۷	۱۴	۱۰
تندرستی	۱۵	۱۹	۲	خانۂ کسر یک ۱ ۱۶
	۸	خانۂ کسر دو ۲ ۱۴	۱۹	۳
اور یہ خانہ آتشی ہے	۱۸	۴	خانۂ کسر تین ۳	۱۳

خانۂ اول واسطے صحت کے دوسرا خاکی محبت کے تیسرا بادی دولت کے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خانہ چوتھا آبی خوف و امان از دشمن

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خانۂ پنجم آتشی برائے امان غرق شدہ

۷۸۶

۱۱	۸	۱۲	۱۴
۲	۱۳	۱۳	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

خانۂ ششم واسطے بیماری سرخ بادہ

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خانۂ ہفتم بادی زیادہ ہونے بال

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

خانۂ ہشتم آبی جدائی کے لیے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

خانۂ نہم واسطے فتح پانے لڑائی کے

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

خانہ ۱۰ حصول علم و عزت

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

خانۂ ۱۱ وصل دوست

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

خانۂ ۱۲ صلح اور مغلوبی دشمن

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

خانہ ۱۳ آتشی دفع کرم کشت

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

خانۂ ۱۴ خاکی زیادتی کھیتی

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۶	۱۵
۱۴	۷	۹	۴

خانۂ ۱۵ بادی واسطے لانے معشوق

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

سولھواں خانہ واسطے آگے جانے بادشاہوں کے اور دوستی کام وغیرہ

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

بیان شکلوں مخمّس کا جو زہرہ سے منسوب ہیں

چونکہ اصل اُس کی خمس ہے لہذا پانچ کو پانچ میں مارا تو پچیس ہوے یک عدد عدل زیادہ کیا تو چھبیس ہوے پس اس کو سطر اول میں کہ پانچ کے آدھے ڈھائی ہوتے ہیں ان چھبیس کو اس ملایا پینسٹھ ہوے تو جانا کہ مخمّس میں پینسٹھ سے کم نہ آویں گے اور چاہا کہ اعداد مطروحہ کو نکالوں تو پچیس ایک کم تو چوبیس ہوے اُس کو دوگنا کیا تو ساٹھ ہوے پھر اس کو طرح کیا تو باقی رہے پانچ اس کو پانچ حصہ کیا اور ایک حصہ سے نقش پُر کیا اور ترکیب مخمّس کی یہ ہے کہ اس شکل میں تامل قرار واقعی چاہیے کرنا کیونکہ ایک اور سات اور ۱۰ اور ۲۰ اور ۴ اور ۵ اور ۶ اور ۱۲ برابر ہوویں گے ۱۳ اور ۱۹ اور ۲۵ برابر ۱۰ اور ۳۲ اور ۱۴ برابر ہیں اور سطر اور ضلع اور حواشی پڑے ہیں ہر شکل اور باقی اعداد بیوت حواشی انبساط بروش مزبور خوب یاد کرے اور مخمّس ناقص یا تامل صحیح پُر کرے اور ترکیب دوسری کو جو مثل مربع معلوم ہوتی ہے یعنی طول اور اسپ اور رُخ اور دو اسپ اور غیر ان کے چنانچہ میں ایک شکل لکھتا ہوں۔

۱	۱۲ طول	۲۲	۱۰ طول	۱۸
۲۵	۸	۱۶ رُخ	۴ طول	۱۲ طول
۱۹	۲۷ اسپ	۱۵ اسپ	۲۳	۶ رُخ
۱۳ دو اسپہ	۲۱ اسپ	۱۹ اسپ	۱۷	۵ اسپ
۷ دو اسپہ	۴۰	۳ ۱ اسپ	۱۱ طول	۲۴

اس شکل میں چار ضلع اور چار قطر واقع ہوے ہیں اس ترکیب سے کہ اوپر کا ضلع اور مقابل کا ضلع اس کو ضلع تحتی کہتے ہیں اور ضلع کہ سیدھے ہاتھ کو ہے اُس کو ضلع یمینی کہتے ہیں اور ضلع کہ الٹی طرف ہے اس کو ضلع یساری کہتے ہیں اور ہر ایک ضلع میں تین تین خانہ ہیں کہ کل اُس کے بارہ خانہ ہوتے ہیں

اور چار قطر اور قطر سے گوشہ مراد ہے سب سولہ ہوتے ہیں باقی رہے نو خانہ وسط ان نو خانہ کا مثلث چاروں
طرف سے برابر آوے پر اسی ترتیب سے جس خانہ سے چاہے نقش پر کرے اور واسطے مثال کے چند
نقش لکھتا ہوں اور وہ یہ ہیں

خانہ ۲ — خانہ ۱

۱	۲۵	۱۹	۱۳	۷	۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۴	۸	۲	۲۱	۲۰	۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۲۲	۱۶	۱۵	۹	۳	۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۰	۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۱	۱۷	۲۳	۱۴	۱۰
۱۸	۱۲	۶	۲۵	۲۴	۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸
۱۹	۱۸	۲۱	۴	۳	۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹
۲	۱۶	۹	۱۴	۲۴	۲۴	۱۲	۹	۱۶	۲
۱	۱۱	۱۳	۱۵	۲۵	۲۵	۱۵	۱۳	۱۱	۱
۲	۳	۱۷	۱۰	۶	۶	۱۰	۱۷	۱۲	۲۰
۲۳	۸	۵	۲۲	۷	۷	۲۲	۵	۸	۲۳
۷	۲۲	۲۱	۸	۲۳	۴	۱۹	۲۱	۱	۲۰
۶	۱۴	۱۵	۱۰	۲۰	۲۴	۱۴	۱۵	۱۰	۲
۲۴	۹	۱۳	۱۷	۲	۲۳	۹	۱۳	۱۷	۳
۲۵	۱۶	۱۱	۱۲	۱	۸	۱۶	۱۱	۱۲	۱۸
۳	۴	۵۱	۱۸	۱۹	۶	۷	۵	۲۵	۲۲

خانہ ۱۶ — خانہ ۲

اُن نقشوں کو جو مختلف خانوں سے لکھا ہے اسی طور سے جس خانہ سے کہ چاہے نقش پُر کرے اور اسی
ترکیب سے عدد وفق طبعی نکال کر شکل مسدس کی بنا دے اور عدد مطروحہ نکال کر طرح دے باقی کو
برابر حصہ کرے اور ایک حصہ سے نقش بھرے مثلاً مسدس کہ اصل اُس کی چھ ہیں چھ کو چھ میں
ملا دے تو چھتیس ۳۶ ہوئے اور ایک عدد عدل زیادہ کیا تو سینتیس ۳۷ ہوئے اُن کو تقسیم کیا تو ایک سے
گیارہ ہوئے تو جانا کہ اس عدد سے کم مسدس میں نہ آویں گے زیادہ کا ہرج نہیں ہے پھر مطروحی عدد

یعنی چھتیس سے ایک گرایا تو پینتیس ہوے ان کے تین حصّہ کیے تو ایک سو پانچ ہوے ان کو بھی طرح دی
تو باقی رہے ایک سو گیارہ چھ ان کو بھی تگنا کیا تو ایک سو پانچ ہوے اس طرح کے ایک حصّہ سے نقش پُر کیا اور
طریقہ اُس کے رفتار کا مثل مثلث دو اسپہ کے ہے پھر اسی طرح سے نقش مسبع اور مثمن بھی پر کرے لیکن
طریقہ دعوت سب نقشوں کا یوں ہے کہ نقش مثلث اوپر لکھے کہ دعوت عناصر پر بھی یعنی چاروں نقشوں کو
ساٹھ روز تک ترک حیوانات اور لذّات کرکے پندرہ مرتبہ ہر ایک کو لکھے اور آتشی کو آگ میں ڈالے
اور بادی کو ہوا میں اور آبی کو پانی میں اور خاکی کو خاک پر لکھے اور پندرہ روز تک خاک میں چھوڑے
اور بعد گذرنے چار دن کی مدت کے چار نقش لکھنا روز کا معمول کرے پھر معاملہ میں محبّت اور تسخیر اور فتوح
اور صحت بیاری آتشی کو جاری کرے اور معاملہ میں لڑائی اور فتح اور دفع بیماری اور آسیب دفینہ اور
حاضرات اور پُرانی بیماری میں بادی کو اور معاملہ محبّت عورت اور مرد کے اور کھودنے چاہ کے اور تیاری
باغ اور جانے میں امیر کے آگے یا فقیر کے اور تسخیر عالم میں نقش آبی کو اور مقدمۂ نفاق اور جدائی اور
زبان بندی اور دفع حسد اور تحصیل مال اور بنانے عمارت اور جانے سفر اور بنانے میں نسخۂ کیمیا وغیرہ کے
خانۂ خاکی سے جاری رکھے پورا اثر دے گا اور اکثر جگہ بجگہ عملیات میں استادوں نے ہر ایک نقش کی زکوٰۃ کے
طریقے نوع بنوع لکھے ہیں سب درست ہیں جو کچھ کہ خاصیت ہو کوئی تعجب کی بات نہیں ہے جس کو جیسا
طریقہ اپنے استاد سے ملا ہے وہ لکھا ہے اس واسطے کہ عجیب قسم کے خزانہ ان دونوں نقشوں یعنی اجل دس
جوا میں پوشیدہ ہیں۔ اور استادوں نے بہت سی ترکیبیں چھپی رکھی ہیں میں نے انھیں نقشوں سے
چاندی اور سونا تیار ہوتے دیکھا ہے اپنی آنکھ سے اب جاننا چاہیے کہ نقش آتشی کا مؤکل عزرائیل ہے
اور نقش بادی کا موکل جبرئیل اور نقش آبی کا مؤکل میکائیل اور نقش خاکی کا مؤکل اسرافیل اور اسی طور
سے مؤکل ہر خانہ کے انھیں مربع مؤکل سے ہیں اور طریقہ زکوٰۃ مربع کا یہ ہے کہ چونتیس نقش لکھ کر
آگ میں ڈالے اور بادی کو ہوا پر اسی طرح سے اور بھی۔ اور اچھی ترکیب یہ ہے کہ ساعت زہرہ میں پینسٹھ
نقش لکھ کر بخورات جلاوے اور آٹے کی گولی بنا کر دریا میں پینسٹھ روز تک ڈالے اور ہر ایک نقش
کی زکوٰۃ میں پرہیز ترک حیوانات اور لذّات کا ضرور کرے پس اس قدر بیان نقشوں کا کیا میں نے
تاکہ دوستوں کے کام آوے اب وہ نقوش کہ جو مجھے بزرگوں سے ملے ہیں لکھتا ہوں اور ناظرین کتاب
سے امید ہے کہ فقیر کو خلوت میں اللہ واسطے یاد کریں اور نقشوں کو بسم اللہ سے شروع کرتا ہوں کیونکہ
بسم اللہ شروع کلام اللہ کا ہے اور ہر کام کا اس سے شروع کرنا بہتر ہے اور بسم اللہ کا نقش
عجیب نقش ہے جو شخص اس نقش کو عربی قاعدہ سے لکھ کر رکھے اور اس قاعدہ سے چالیس روز

پڑھ کرے کہ اکتالیس نقش عبارت اور اکتالیس نقش عدد اور علی الصباح وضو کے ساتھ ایک جلسہ میں لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے تو عامل ان دونوں کا ہوگا اور حب معاملہ میں لکھے بہت فائدہ دیکھے خاص کر مریض کے بارہ میں روز دونوں نقش لکھ کر اور دھو کر پلاوے بہت جلد شفا پاوے اور جو کسی کے منھ سے یا پیٹ سے خون آتا ہو تو تین روز لکھ کر پلاوے شفاء کلی پاوے اور جو سفر یا لڑائی وغیرہ میں جاوے تو دونوں نقش اپنے بازو پر باندھے ساتھ فتح کے لوٹے اور یہ نقش بہت سی تعریف اور سند رکھتے ہیں جب عامل ہو تو ظاہر ہوں اور نقش عربی اور عددی دونوں یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب ب ب ب ب ب — بِسْمِ — ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر
س س س س س — ح ح ح ح ح ح ح
م م م م م م — م م م م م م م م
ااا ااا — اللّٰہ — ن ن ن ن
ل ل ل — اااا اااا
ہ ہ ہ ہ ہ — ل ل ل ل ل
اااااااااا — الرّ الرّ — ر ر ر ر ر ر ر ر ر ر
ل ل ل ل ل ل ل ل ل — حیم حیم حیم حیم حیم حیم حیم حیم

اور نقش عددی یہ ہے اور عدد بسم اللہ کے ۷۸۶ ہیں

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

دوسرا نقش سورۂ یٰسٓ حالانکہ باب دوم میں تعریف اس سورۃ کی بہت لکھی ہے ہم نے مگر وہ تعریف اُس کی آیتوں کی تھی جو کہ اُس باب میں بیان کی گئی اور یہ تیسرا باب نقشیات کا ہے اور اس کی ابتدا بسم اللہ سے کی ہم نے اور نقش الحمد اور اذا جاء اور انا اعطینا بہ سبب ضرورت اور مناسبت ذکر کی وجہ سے دوسرے باب میں لکھی ہم نے مگر یہ نقش سورۂ یٰسٓ کا بڑی محنت اور تلاش سے ملا ہے اور صحیح کرکے واسطے عاشقان اس علم کے لکھتا ہوں حالانکہ تمام یٰسٓ کا لکھنا ضروری تھا مگر اس جگہ موقع طول لکھنے کا نہیں ہے اس جگہ نقش سورۂ یٰسٓ کہ ایک پاؤ سے کچھ زیادہ ہے اور یہ نقش مثل دریا کے کوزہ میں ہے اس نقش کی تعریف بیان کرنے کے قابل میری زبان نہیں اگر چالیس روز تک

دریا کے کنارے پر غسل کرکے یہ نقش پڑھ کرے اور شکر اور آٹے میں گولی بناکر مچھلیوں کے واسطے
کھانے کے ڈالے اور جب چلہ تمام ہو اُس روز شیر برنج ایک کونڈہ تیار کرکے نیاز موکلوں اور نیاز
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی دے کر جس قدر کہ بھوک ہو خود کھاوے اور باقی کو دریا میں پنڈلی تک
پانی میں ڈال دے اسی روز عامل اس نقش کا ہوگا پھر جس معاملہ میں یہ نقش لکھے اثر عظیم دیوے
اور اگر کٹورہ میں لکھے تو چور کے نام پر کٹورہ جاری ہووے اور جو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس سے
خون ہوگیا ہو اور آگے بادشاہ کے مواخذہ کے واسطے جاوے تو بیشک خون معاف ہووے اور
لڑائی میں ساتھ فتح کے واپس آوے اور جو شخص کہ پچاس برس سے چلا گیا ہو اور اُس کے مرنے جینے
کی کچھ خبر نہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور پاک کپڑا پہن کر عشا کی نماز کے بعد سر کے نیچے رکھے اور نقش کی
پشت پر نام اس غائب کا مع اس کی ماں کے نام کے لکھے تو بیشک وہ غائب خواب میں آکر اپنا سب
حال بیان کرے اور اگر اسی نقش کو واسطے آنے غائب کے نیچے پتھر بھاری کے رکھے تو غائب جس جگہ
ہو بیقرار ہو کر حاضر ہووے۔ اور معشوق یا کہ مرد عورت سے اور عورت مرد سے یا کہ اور شخص جُدا
ہو تو اس نقش کو مشک اور زعفران سے لکھ کر اور عطر مل کر خوشبودار تیل میں جمعرات کے دن طہارت
کے ساتھ جلاوے اور منھ چراغ کا طرف مطلوب کے کرے تین فتیلوں میں انشاء اللہ مطلوب حاضر
ہوگا یا کہ جو شخص اپنا دشمن ہو یا کہ رنجیدہ ہو تو تین نقش لکھ کر اور قند میں ملا کر پلاوے تو فرمانبردار ہوگا
اور جو عورت کہ بانجھ ہو تو چالیس دن روزانہ ایک نقش کیوڑہ اور گلاب سے دھوکر پلاوے انشاءاللہ
حمل رہے گا۔ اور جو کسی شخص پر جادو کا اثر ہو اس نقش کو تین روز پلاوے صحت پاوے اور جو
مریض کہ مرنے کے نزدیک ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور تازہ پانی سے دھوکر روز پلاوے اگر خدا چاہے گا
اور اس کی زندگی باقی ہے چند گھڑیوں میں آرام ہوگا۔ اور دن بدن آرام پاوے گا۔ اور جو چاہے کہ
درمیان دو شخصوں کے لڑائی ہوئے تو اس تعویذ کو دو ترکیب سے لکھے ایک تو ساعت مریخ کی
معلوم کرکے اوپر پُرانے کپڑے سفید کے کہ اُن کے پہننے کا ہو شنبہ کو لکھے اور اُسی نقش کے
پیٹھ پر یہ عبارت لکھے والبغض والعداوۃ بین فلان بن فلان و فلان بن فلان بحق وقع
شو بحق سورۂ ھذا پھر اس کپڑے کو پُرانی قبر میں دفن کرے اور دوسرا نقش لکھ کر چھوٹے آبخورے
میں رکھے اور اس طریقہ سے دریا کے کنارے دفن کرے کہ سیاہی میں سرکہ پُرانا ملا کر اوپر کپڑے
اُن دونوں شخصوں عمرو اور زید کے سہ شنبہ کے روز لکھے اور اُسی آبخورہ میں رکھ کر اور منھ اُس کا
بند کرکے کنارۂ دریا پر دفن کرے انشاءاللہ تعالےٰ تھوڑے عرصہ میں اُن دونوں میں ایسی دشمنی ہوگی

کہ ایک دوسرے کو مار ڈالنا چاہے گا اور جو چاہے کہ کسی کو اپنے نکاح میں لاوے اس نقش کو تین مرتبہ
قند اور شکر میں مع اپنے نام اور اُس کے نام کے نقش کی پشت پر لکھ کر پلا دے عورت خود نکاح
کے واسطے راضی ہوگی اور جو کسی کی مردی بندھی ہو تو چینی کے برتن پر گلاب اور کیوڑہ سے
یہ نقش لکھ کر سات روز پلاوے انشاء اللہ تعالےٰ مرد ہوگا۔ اور جو زبان بند کرنا ایک جماعت کی منظور
ہو تو تین روز اس نقش کو لکھ کر کنوئیں میں ڈالے جب وہ سب شخص اس کا پانی پی لیں گے زبان
ان کی برائی سے بند ہوگی اور جو مسافر سفر کرے اور پیدل ہو تو اس نقش کو لکھ کر سیدھی ران میں باندھے
مگر طاہر ہو اور تمام راستہ بھر وضو سے رہے اگر پچاس فرسنگ ایک دن میں جاوے گا تو ہرگز نہ تھکے گا
نہ سُست ہوگا۔ اور جب منزل پر پہونچ جائے تو کھول ڈالے اور آسیب والے اور مجنون کو
تین روز لکھ کر پلا وے تو صحت پاوے اور اگر کسی مکان میں آسیب ہو تو دیوار میں لگا دے
آسیب اس مکان سے بھاگ جاوے گا اور جو حمل حاملہ کا نہ رہتا ہو تو یہ تعویذ لکھ کر کمر میں باندھے
انشاء اللہ تعالےٰ حمل قائم رہے گا جب تک کہ بچّہ پیدا نہ ہووے باندھے رہے اور جس مکان میں
کہ آسیب پتھّر پھینکتا ہو تو جس طرف کہ دیوار پر چاہے لگا دے پھر انشاء اللہ پتھّر نہ آوے اور
جس کا مال چوری گیا ہو تو اس نقش کو سوتے وقت سر کے تلے رکھے صورت چور کی خواب
میں صاف نظر آوے گی اور واسطے جس مرض کے یا کہ سانپ کے کاٹے ہوے کے لکھ کر پلا دے
تو پورا فائدہ ہوگا اور اگر اپنی کھیتی میں دفن کرے کھیتی بہت اچھی ہوگی اور اپنے مال میں ہمیشہ
رکھے تو مال ہرگز کم نہ ہوگا اور زیادہ برکت ہوگی اور یہ نقش اور اس کی ترکیبیں ایک بزرگ سے
مجھے پہونچی ہیں اور اس کی سندیں بہت ہیں اس جگہ کتاب کے طول ہونے کی وجہ سے مختصر لکھتا
ہوں اور چاہیے کہ ہر ایک معاملہ میں اسم مؤکلوں کے جو چاروں کونے پر لکھے ہیں ضرور لکھے
اور عدد ان چاروں مؤکلوں کے یعنی جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل کے نکالکر
نقش کے کونوں پر لکھے ہیں کیونکہ چار مؤکل حاکم اس نقش کے ہیں بلا ان چاروں گواہوں کے کام
کا ہونا محال ہے اور عدد تمام سورۃ کے دو لاکھ پندرہ ہزار چھ سو ترپن عدد کامل ہیں اور عدد
اسماے مؤکلات کے ان عددوں سے زیادہ ہیں اور اس نقش سے علیحدہ ہیں اور سورۃ شریف
جان سب کلام اللہ کی ہے اور یہ نقش جان سب سورۃ شریف کی ہے کیونکہ عبارت کلام اللہ کی
مثل تن کے ہے اور عدد اُس کے حرفوں کے مثل روح کے ہیں قالب میں پس بزرگی روح کی
تن سے زیادہ ہی عزیز رکھنا چاہیے اور نقش معظم صفحہ ۸۵ میں درج ہے وہاں ملاحظہ کریں

۲۴۵ ۷۸۶ ۱۰۶

۱۱۸ ۴۳	۱۴۳ ۴۳	۱۲۷ ۴۳	۱۳۱ ۴۳	۱۲۴ ۴۳
۱۳۲ ۱۴	۱۲۵ ۴۳	۱۱۹ ۴۳	۱۳۹ ۴۳	۱۳۸ ۴۳
۱۴۰ ۴۳	۱۳۴ ۴۳	۱۳۳ ۴۳	۱۳۶ ۴۳	۱۲۰ ۴۳
۱۲۷ ۴۳	۱۲۱ ۴۳	۱۴۱ ۴۳	۱۴۵ ۴۳	۱۲۹ ۴۳
۱۳۶ ۴۳	۱۳۰ ۴۳	۱۲۳ ۴۳	۱۲۱ ۴۳	۱۲۱ ۴۳

۳۸۲ ۲۱۹

دوسرا نقش آیۃ الکرسی تجربہ کیا ہوا اور آیت کا نقش جمع کیا میں نے کہ جس کی تعریف میں زبان عاجز ہے کیونکہ آیت شریف حصار سات آسمانوں اور زمین کا ہے اور خاصیتیں نقش عددی اور عربی کی بے انتہا ہیں تھوڑا سا لکھتا ہوں اول یہ کہ جس عورت کا حمل گر جاتا ہو یا بچہ ہو کر مر جاتا ہو تو اس نقش کو چاندی کی تختی پر ساعت مشتری میں بچّہ کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ ہر مرض سے محفوظ رہے اور چیچک اور ام الصبیان اور آسیب اور تشنج عروق اور آنکھ کے سیاہ ہونے اور جو مرض کہ لڑکوں کو ہوتے ہیں محفوظ رہے اور جو کاغذ کے اوپر لکھ کر مشک اور زعفران سے کمر میں حاملہ عورت کی باندھے تو حمل اُس کا برقرار رہے اور جب تک کہ کمر سے نہ کھولے بچہ پیدا نہ ہو اور اگر گنڈہ چالیس گرہ کا مع اس نقش کے کمر میں باندھے تو حمل اُس کا قائم رہے اور جو آدمی کے بازو پر ایک طرف عددی اور ایک طرف عربی دونوں لکھ کر باندھے تو جس لڑائی اور جھگڑے میں جاوے حفاظت میں حافظ حقیقی کی رہے اور جو حاملہ عورت باندھے تو اگر کوٹھے سے گر پڑے لیکن حمل اس کا نہ گرے اور جب آٹھ مہینہ کا حمل ہو جاوے تو گنڈہ کو کھول ڈالے اور جب کہ بچّہ پیدا ہو تو نیاز جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دلا کر بچّہ کے گلے میں ڈالے اور جس مرض میں کہ تین روز دھو کر پلاوے صحت پاوے اور کسی کے دل میں کسی کی طرف سے دشمنی یا نفاق ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور نقش کی پشت پر یہ عبارت لکھے

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

اور اس کو پلاوے تو اس کے دل سے عداوت اور دشمنی جاتی رہے۔

نقش یہ ہے ....

۷۸۶

۳۵۱۱	۳۵۲۳	۳۵۲۰	۳۵۱۷
۳۵۲۱	۳۵۱۶	۳۵۱۲	۳۵۲۲
۳۵۱۵	۳۵۱۸	۳۵۲۵	۳۵۱۳
۳۵۲۴	۳۵۱۴	۳۵۱۴	۳۵۱۹

اس کے بعد یعنی عددی کے نقش عربی لکھتا ہوں اور جو خاصیت کہ عددی رکھتا ہے یہ بھی رکھتا ہے بلکہ اُس سے زیادہ اور نقش عددی لکھنا آسان ہے کہ باطنی مطالب کے کام میں آتا ہے اور نقش عربی بڑا اور دشوار ہے اور ظاہری معاملات میں مثل بیماری اور جنگ وغیرہ کے کام میں آتا ہے اور جو صفتیں کہ عددی کی لکھی ہیں یہ بھی اُن میں کام آتا ہے۔ اور نقش یہ ہے۔

جبرئیل — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٧٨٦ — میکائیل

الله لا اله الا هو الحی	القیوم	لا تاخذه سنة	ولا نوم	له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم
القیوم	لا تاخذه سنة	ولا نوم	له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم ولا یحیطون
لا تاخذه سنة	ولا نوم	له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم ولا یحیطون	بشئ من علمه الا بما شاء
ولا نوم	له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم ولا یحیطون	بشئ من علمه الا بما شاء	وسع کرسیه السموات والارض
له ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم ولا یحیطون	بشئ من علمه الا بما شاء	وسع کرسیه السموات والارض	ولا یؤده حفظهما
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم ولا یحیطون	بشئ من علمه الا بما شاء	وسع کرسیه السموات والارض	ولا یؤده حفظهما	وهو العلی
من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه	یعلم ما بین ایدیهم	وما خلفهم ولا یحیطون	بشئ من علمه الا بما شاء	وسع کرسیه السموات والارض	ولا یؤده حفظهما	وهو العلی	العظیم

اسرافیل — عزرائیل

دوسرا نقش قُلۡ هُوَ اللّٰهُ عددی اور عربی یہ ہے جان کہ عمل قل ہو اللہ کا دوسرے باب میں مع نقش معکوس اور ترکیبیں تجربہ کی ہوئی اور نقش حاضرات جو کچھ کہ اس فقیر کو ملے وہ لکھ دیے لیکن چونکہ یہ باب نقشوں کا ہے اس وجہ سے اس جگہ نقش عربی اور عددی کہ دیا ہوا حضرت شاہ اجنبی ساکن سورت بمبئی کا ہے لکھتا ہوں میں اور تعریف ان دونوں کی ادا نہیں کر سکتا اور کہاں سے فرشتے کی زبان لاؤں کوئی ایسا اثر نہیں ہے کہ جو ان دونوں میں نہ ہو اور جو مریض کہ تپ دق یا خون منہ سے تھوکنے اور جذام وغیرہ اور جو مرض کہ لا دوا ہو رکھے تو اس نقش عربی سے چالیس نقش لکھ کر چالیس روز پلاوے

بلاشک آرام ہو اس شرط پر کہ با وضو ہو تب یہ نقش لکھے اور بھی اگر ہرن کی جھلی پر کہ جو اُس کے پیٹ میں ہوتی ہے جمعرات کو لکھ کر بازو پر قیدی کے باندھے بلاشک چھوٹ جاوے اور جس شخص کا مال چوری گیا ہو تو لکھ کر کلام مجید میں رکھے صورت چور کی خواب میں دیکھے اور کوئی شخص پچاس برس سے گم ہو گیا ہو اور کچھ خبر نہ ہو تو مشک اور زعفران سے لکھ کر باوضو سر کے تلے رکھ کر سو رہے تو کل حالت خواب میں دیکھے اور جو حاملہ کا حمل گر پڑتا ہو تو لکھ کر کمر میں باندھے تو فوراً درد اور خون بند ہو وے اور جو غائب کو بلانا منظور ہو تو درمیان دو پتھروں کے رکھے نزدیک چولھے کے یا آفتاب کے سایہ میں رکھے فوراً حاضر ہوگا اور جس معاملہ میں لکھے کام میں آوے اور محبّت کے بارہ میں مثل تیر بہدف کے ہے اور ترکیب سے کہ اپنی عقل سے کام میں لاوے پورا اثر دے گا اور خاصیتیں نقش عربی اور عددی کی ایک سی ہیں اور فقیر کے عمل میں روزمرّہ بڑی کثرت سے دونوں نقش چونکہ سریع الاثر ہیں آتے ہیں اور اگر دونوں نقشوں کی زکوٰۃ اس طرح سے ایک مرتبہ چالیس ۴۰ روز دے تو دونوں نقشوں کا عامل ہو وے اور کسی معاملہ میں خطا نہ کرے گا اور طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ شروع ماہ زائد النور میں روزانہ چالیس ۴۰ نقش عربی خواہ عددی باوضو لکھے اور روز آٹے کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے اور ختم کے دن شیر برنج اپنے ہاتھ سے پکا کر بہت احتیاط سے فاتحہ دے کر دریا پر جاوے اور ڈالے اور تھوڑا اُسے خود کھاوے پھر عامل اس نقش کا ہوگا۔ اور ناقدر کو نہ دینا چاہیے۔ اور نقش معظم یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جبرئیل — میکائیل

قل ۱۳۰	هو ۱۱	الله ۶۶	احد ۱۳	الله ۶۶	الصمد ۱۶۵	لم	یلد ۴۴
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوًا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوًا	احد

اسرافیل — کل عدد ۱۰۰۲ — عزرائیل

اور نقش عددی قل ہو اللہ کا جو نہایت صحت کے ساتھ لکھا ہے یہ ہے۔

دوسرا نقش قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

۷۸۶

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

جو کہ ایک بزرگ سے ملا ہے تجربہ کیا ہوا ہے جو شخص کہ سوتے میں ڈرتا ہو یا بُرے خواب دیکھتا ہو یا مکان میں ڈر معلوم ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے تو بُرے خواب اور ڈرنے سے محفوظ رہے اور جو اپنے بازو پر باندھے جمعرات کے روز قیدی جلد رہائی پاوے اور جس شخص کو کہ وسوسہ شیطانی مثل خفقان کے ہو تو تین روز لکھ کر اور دھو کر پلاوے آرام پاوے اور جس شخص کو کہ احتلام زیادہ ہوتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر دل پر رکھے احتلام سے محفوظ رہے اور جس شخص پر کہ جادو کیا گیا ہو تو گیارہ نقش لکھ کر گیارہ روز تک پلاوے اور ایک مریض کے بازو پر باندھے انشاء اللہ صحت پاوے اور اسی طرح سے مجنون کو چالیس روز تک پلاوے تو آرام پاوے اور نقش یہ ہے۔

دوسرا نقش۔ کلمۂ طیّب کا بھرا ہوا نور

۷۸۶

۲۴۶	۲۶۰	۲۵۷	۲۵۴
۲۵۸	۲۵۳	۲۴۷	۲۵۹
۲۵۲	ع۲۵۵	۲۶۲	۲۴۸
۲۶۱	۲۴۹	۳۵۱	۲۵۶

کل عدد ۸۲۱۷

وحدت الوجود کا اور ایمان سب مسلمانوں کا اور حکم اور عمل اس نقش کا اس فقیر کو خواب میں ایک بزرگ سے ہوا ہے اور یہ نقش ایمان اور جان اور دل کلام اللہ کا ہے اور قفل جنّت کا چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے من قال لا الٰہ الا اللہ۔ محمد رسول اللہ دخل الجنۃ پس جان اے عزیز کہ ایسی نعمت واسطے ہر مسلمان کے اس کتاب میں داخل کی ہے لیوے اور اس فقیر کو دعائے خیر اور فاتحہ سے یاد کرے اور تعریف اس نقش کی کس طرح کروں کہ تعریف ان نقشوں کی ہر امیر اور فقیر کے دل پر ظاہر ہے اور جس قدر کہ لذت اس کے معنی کی صوفیوں کے دل میں ہے اس سے خدا واقف ہے اور اللہ تعالےٰ ہر مسلمان کو نصیب کرے اور عدد تمام کلمۂ طیّب کے چھ سو بیس ایک روایت میں فقیر نے سنے ہیں جس شخص کے پاس یہ نقش ہو چھ سو بیس ملائکہ اس کے ہمراہ ہوں اور ہمیشہ وہ شخص کشادہ روزی اور

کامل الایمان ہو اور کسی طرح سے شیطان کا دخل اُس پر نہ ہو اور جس مرض میں کہ مریض کو لکھ کر پلاوے صحت
پاوے اور جس لڑائی میں جاوے تو اس نقش کا رکھنے والا ہرگز زخم نہ کھاوے اور فتح کے ساتھ واپس آوے
اور یہ بھی کہتے ہیں کہ مہر نبوت جو پشت پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تھی تو بیشک یہ نقش پشت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تھا جو کہ مہر نبوت مشہور ہے اور جو شخص اس نقش کو چالیس عدد روز
لکھ کر شکر اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے تو بیشک جناب رسالت مآب کو خواب میں دیکھے اور
اسی روز عامل اس نقش کا ہوگا اور واسطے جس مطلب کے یہ نقش چالیس روز تک لکھے اور آٹا اور شکر
ملا کر گولی بنا کر دریا میں ڈالے مطلب اس کا پورا ہووے اور جس کے دل میں کہ دشمنی ہو تو تین نقش
لکھ کر اس کو پلاوے بلاشک وہ دشمن دوست ہو جاوے اور جو درمیان عورت اور خاوند کے رغبت
نہ ہو تو ایک لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے اور ایک لکھ کر قند اور گلاب سے دھو کر مرد کو پلاوے اور
دونوں کے پیٹ پر نام دونوں کے مثل قاعدے گذرے ہوئے کے لکھے۔ ضرور خاوند اس کا تابعدار
ہوگا۔ اور جس معاملہ میں کہ کام میں لاوے پورا اثر دیوے جو شخص اس میں شک لاوے کافر ہووے
اور نقش عربی اور عددی دونوں لکھتا ہوں اور دونوں ایک ہی سی خاصیت رکھتے ہیں اور وہ یہ ہیں

جبرئیل ۷۸۶ میکائیل

۱۴۷	۱۶۱	۱۵۸	۱۵۵ع
۱۵۹	۱۵۳	۱۴۸	۱۶۰
۱۵۳	ع۶ ۱	۱۶۳	۱۴۹
۱۶۲	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۷

اسرافیل عزرائیل

نقش عربی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لا	الٰہ	الا	اللہ
الٰہ	الا	اللہ	محمد
الا	اللہ	محمد	رسول
اللہ	محمد	رسول	اللہ

دوسرا نقش عجیب اور غریب حامل سات زمین اور آسمان کا اور واسطے لکھنے تعریف اس نقش
کے اور اس کے اسناد بیان کرنے کو زبان فرشتوں کی اور قلم قدرت کا ہو تو البتہ بیان ہو سکے اس
کمترین حقیر کو کیا قوت ہے کہ جو اس کی تعریف کے واسطے زبان کھولے اور خواص اسماء الٰہی کہ جو
نقش کے درمیان میں داخل ہیں اور حروف مقطعات کلام الٰہی کہ جو بہت سی برکتوں اور عظمتوں
سے پر ہیں داخل ہیں اس نقش میں اور آیات کلام اللہ کی چار آیتیں ہیں اور وہ یہ ہیں اگر یہ آیت
ایک بھی کسی شخص کے پاس ہو اور اس کو انگشتری میں کندہ کرائے اور اپنے پاس رکھے ہرگز محتاج
نہ ہو زیادہ تعریف اس نقش کی کیا بیان کروں میں مگر ایک بزرگ کی زبانی معلوم ہوا کہ اس نقش کو

مشکلکشا کہتے ہیں اور اس کا امتحان یہ ہے کہ بکری کے گلے میں باندھ کر اور تلوار سے مارے تو اُسکو زخم نہ لگے اور جس شخص نے کہ خون کسی کا کیا ہو اور خون کرنے والا قید میں ہو جو اس کے بازو پر باندھے یقین ہے کہ مدعی اُس کے ساتھ کسی طرح کا دعویٰ نہ کرے اور جو مسافر کمر میں باندھے اور سَو کوس راستہ چلے ہرگز نہ تھکے اور قیدی اور روزگار کے بارہ میں جس طرح سے کہ عامل کی عقل قبول کرے اُس طریقہ سے کام میں لاوے یقین ہے کہ تیر بہدف ہوا ہے بھائی اس نقش مشکل کشا کو پوشیدہ اور عزیز رکھنا چاہیے اور کیمیا سے زیادہ قدر کرنا چاہیے اگرچہ اس کتاب میں لکھنے کے قابل نہیں تھا لیکن جبکہ اور نعمتیں اس میں لکھی ہیں تو اس نقش کو کیا چھپاتا ناچار اس کو بھی لکھ دیا جو صاحب علم و عمل ہیں وہ خود انصاف کریں گے اور مرتبہ اس نقش کا سمجھیں گے اور نااہل سے پوشیدہ رکھیں گے اور زکوٰۃ اسکی یہ ہے کہ چالیس روز تک روزہ رکھے اور افطار شربت سے کرے اور روز اتنا کھانا آپ پکاوے کہ کھا سکے اور ایک فقیر کو نیاز مؤکلات اس نقش کی دے کر کھلاوے اور بعد چالیس روز کے عامل اس کا ہووے۔

		یاجامع	ن ق	حم عسق	
الم المص الر المر کہیعص طہ	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم المص الر المر کہیعص طہ طسم طس یس ص
	الرحیم	لا الٰہ الا انت	وافوض امری	حسبنا الله ونعم	
	ما شاء الله	سبحانك انی	الی الله	الوکیل علی الله	
	لا قوة الا بالله العلی العظیم	کنت من الظٰلمین	ان الله بصیر بالعباد	توکلنا	
	غ۵لا۶ ۳	۱۶۳۱	۱۲۶۹	۳۹ ۲۳	
	ل۳ ۳۹	۲۱لالا ۳	ل ل ۱۲	ع۵ ۷۶ ۹ ۳۹	
	۲ل ۱۳	۲لا۶ ۲	۶ ۳ ۹ ۳	لالالا ۳	
	طس یٰس ۲ ص حم عسق ق ن الم				

دوسرا عمل واسطے تسخیر اور دست غیب اور فراخی رزق کے یہ نقش مع ناموں الٰہی کے آفتاب کے

نکلنے سے پہلے شروع مہینہ میں زکوٰۃ اس طرح سے دیوے کہ چالیس[۴۰] نقش روزانہ ایک چلہ تک لکھ کر اور آٹے کی گولی بناکر دریا میں ڈالے اور روز ایک سو اسّی[۱۸۰] مرتبہ ان اسماء الٰہی کو پہلے نقش لکھنے سے پڑھے اور پرہیز صرف ترک حیوانات کا رکھے جب اس طرح سے چالیس[۴۰] روز ختم کرے عامل ہووے پھر روز ایک نقش لکھ کر جیب یا روپیہ کی تھیلی یا غلہ میں جس طرح چاہے رکھے اور ایک سو اسّی[۱۸۰] مرتبہ یہ اسم اعظم روزانہ وظیفہ رکھے انشاءاللہ ہمیشہ جیب اُسکی روپیہ سے بھری رہے گی جتنا چاہے خرچ کرے مگر خالی نہ ہوگی اور غلہ بھی جتنا چاہے خرچ میں لاوے ختم نہ ہوگا اور روزانہ نیا اور ملے گا اور عدد اس اسم کے ایک ہزار آٹھ سو ستر ہیں اور یہ نقش مجھے میر امام بخش صاحب پیرزادہ اولاد سید اشرف جہانگیر قدس سرہ سے مقام اترولہ میں ملا تھا اور آزمایا ہوا ہے لیکن بلا زکوٰۃ دینے کے عمل میں نہیں آتا اور وہ اسم کہ جو نقش لکھنے سے پہلے پڑھے جاتے ہیں وہ یہ ہیں یا مغنی فتح بالخیر اور نقش یہ ہے

اس خانہ کو خالی رکھے اوسکے عدد لکھے ۴۷۶ — ۷۸۶

۴۶۷	۴۷۰	۴۷۴	اوسکے عدد لکھے ۴۷۶
۴۷۳	۴۶۱	۴۶۶	۴۷۱
۴۶۲	۴۷۶	۴۶۸	۴۶۵
۴۶۹	۴۶۴	۴۶۳	۴۷۵

دوسرا نقش بھاگے ہوئے شخص کے معاملہ میں حالانکہ دوسرے باب میں جسقدر کہ آیات کلام اللہ لکھے ہیں یہاں بھی لکھا ہے لیکن یہ باب چونکہ خاصکر نقشیات کا ہے تو نقش لکھنا چاہیے چنانچہ یہ نقش ہے جس شخص کا آدمی بھاگ گیا ہو یا کہ رنجیدہ ہو تو درخت میں سرخ ریشم کی رسی سے باندھے جبکہ نقش کو ہوا ہلا دے گی وہ شخص لوٹ آوے گا آزمایا ہوا ہے اور یہ نقش ایک سید صاحب سے جو بلرامپور میں رہتے ہیں اُنکی مہربانی سے مجھے ملا ہے اور چند جگہ آزمایا اور جب وہ شخص لوٹ آوے تو نیچے اُسی درخت کے جسمیں نقش بندھا ہے کسی چیز پر نیاز جناب پیغمبر خدا کی جو کہ میسر ہو دلاوے نقش یہ ہے

بحق جبرئیل والتوراۃ — بحق میکائیل والانجیل

۱۱۱ ۹۸ ۱۱ عواہ ۱۱۱ ط ۵۵ ۹ ء و

کھیعص لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ

ــ
ا ء ا ء
۵ ۱۱ ۵ ۱۱ ۵
اما اما اما اما
ما اما ۱۱۱ ۱۱ ما

ــ
۵ ۱ ۹ ۱ ۱۱۱
ے اما ۱۱۱

بحق اسرافیل والزبور — بحق عزرائیل والفرقان

۹	۶	۶
۵	۲	۱
۱	۲	۱
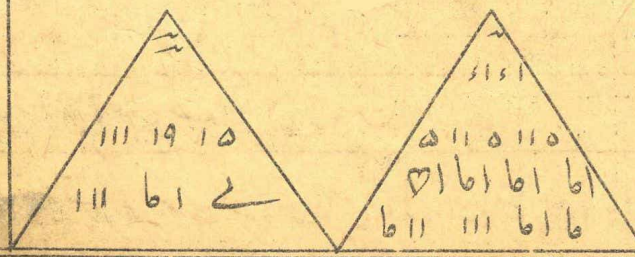
دوسرا نقش دیا ہوا مرزا ببر بیگ صاحب حاملہ عورت کے بارہ میں یعنی جس عورت کو کہ حمل نہ رہتا ہووے یا کہ کچا گر پڑتا ہووے تو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے خدا کے فضل سے وہ عورت حاملہ ہو گی اور حمل قائم رہے گا اور نقش نیچے کا جو عدد سے پُر ہے ضرور لکھنا چاہیے اور جس شخص کو کہ آسیب تکلیف دیتا ہو تو پانی دھو کر اس کے منہ پر مارے فوراً حکم خدا سے دفع ہووے اور نام چاروں سردار ملائکہ مع نقش عددی جو کہ چکر میں نقش کی پشت پر لکھے ہیں اور وہ نقش یہ ہے

یا اللہُ	یا اللہُ	یا اللہُ	یا اللہُ	یا اللہُ
یا حکیمُ	یا حکیمُ	یا حکیمُ	یا حکیمُ	یا حکیمُ
یا مُطیعُ	یا مُطیعُ	یا مُطیعُ	یا مُطیعُ	یا مُطیعُ
یا رحیمُ	یا رحیمُ	یا رحیمُ	یا رحیمُ	یا رحیمُ
یا رحمٰنُ	یا رحمٰنُ	یا رحمٰنُ	یا رحمٰنُ	یا رحمٰنُ
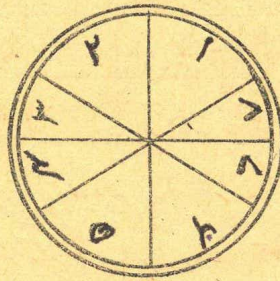
دوسرا نقش زبان بندی میں جو کوئی شخص حاسد اور بدگو ہو تو اس نقش کو جو کہ اسماء الٰہی سے میرے استاد نے عدد نکال کر لکھا ہے اور تعریف اس نقش کی پہلے باب میں اچھی طرح سے لکھ چکا ہوں پس اس نقش کو مچھلی کے منہ میں رکھ کر اور منہ اُس کا سوئی سے سی کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالےٰ زبان اسکی بند ہو۔ نقش معظم و مکرم یہ ہے ..... اور نہایت صحیح ہے۔

۷۸۶

۲۲	۳۶	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۳	۳۵
۲۷	۳۰	۳۸	۲۴
۳۷	۲۵	۲۶	۳۱

دوسرا نقش اسم شافی کا دیا ہوا امیر خدا بخش صاحب رمال رحمۃ اللہ علیہ کا۔ جس قسم کا مرض ہو ایک نقش لکھ کر گلے میں مریض کے باندھے اور چار نقش لکھ کر پلاوے چار دن کے عرصہ میں شفا پاوے اور وہ نقش یہ ہے۔

دوسرا نقش واسطے دفع کرنے چیچک کے عنایت فرمایا ہوا امیر بہادر علی شاہ کا جس بچہ کے چیچک کے ایام میں چیچک نکلنے کا ڈر ہو یا کہ بخار چیچک کا بدن میں اُس بچہ کے آگیا ہو تو دو تین نقش لکھ کر ایک تو چارپائی میں سرھانے کی طرف باندھے اور ایک اُس کے بازو پر باندھے خدا کے کرم سے ہرگز چیچک نہ نکلے گی اور جو نکل آوے گی تو اس بچہ کو کچھ تکلیف نہ ہوگی اور وہ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

ش	ا	ف	ی
۷۹	۱۱	۲۹	۲
۸	۷۸	۳	۳۸
۴	۳۱	۹	۷۷

۷۸۶

الحمد للہ رب العالمین	یا رحمٰن	یا رحیم	یا کریم
یا حنان	یا منان	یا دیان	یا برھان
یا سلطان	یا حی	یا قیوم	برحمتک
یا ارا	حمٓ	الٓرٓا	حمیمٓ

دوسرا نقش تسخیر اور فتوح میں عنایت کیا ہوا امیر بہادر علی شاہ صاحب ساکن ہانسی حصار کا آزمایا ہوا ہے۔ جو اس نقش کو ساعت مشتری میں مشک اور زعفران سے طہارت کے ساتھ لکھے اور روپیہ کی تھیلی میں رکھے انشاء اللہ تعالیٰ روزانہ اس تھیلی میں نوع بنوع داخل ہوویگا حالانکہ زیادہ خرچ کرتا رہے اور جو غلہ میں رکھے روزانہ اُس غلہ میں اللہ پاک برکت عطا کرے گا اور جو کھیت میں دفن کرے تو کھیتی میں بہت غلہ پیدا ہو اور جو اپنے ہاتھ کی کلائی میں باندھے تو ہاتھ اُس کا روپیہ سے بھرا رہے مجرب ہے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۱	اللہ	۶
۱۱	ع	ع	۶
۱۵ع	۱۲	عو	۱ع
ع ع	۸	۳	۱۶

نقش دوسرا البغض اور حسد میں جو چاہے کہ کسی کو تباہ یا ویران کرے تو تین روز برابر اکیس[۲۱] نقش لکھے اور پشت پر نقش کے نام اُس کا مع نام ماں کے لکھے اور روز دوپہر کے وقت اکیلی جگہ بیٹھ کر سب نقشوں کو تیز آگ میں جلاوے یعنی سالکھو کی آگ میں اور انا اعطینا پڑھتا جاوے اور لفظ ابتر کی جگہ تین مرتبہ کہے کہ فلاں ابتر ھو الابتر ھو الابتر تین روز کے اندر دشمن کے بدن پر آبلہ پڑ جاویں گے اور تباہ ہوگا اور اگر اسی طرح تین روز لکھ کر دوپہر کو دریا کے کنارے کھڑا ہو کر اسی طریقہ سے انا اعطینا پڑھے اور ایک ایک نقش دریا میں بہاتا جاوے بلا شک آٹھ دس روز کے اندر وہ شخص اپنے گھر سے تباہ اور آوارہ ہو کر جنگل کو چلا جاوے گا اور یہ بھی دیا ہوا امیر بہادر علی شاہ صاحب کا ہے جب اپنے مطلب کو پہونچے تو ایک مرتبہ نیاز حضرت عزرائیل دلا کر اسی آگ میں جلاوے خواہ دریا میں ڈالے وگرنہ وبال اپنے اوپر پڑے گا بہت سمجھ کر کام کرنا چاہیے۔ وہ نقش یہ ہے۔ . . . .

۷۸۶

۲۴	۵	۷	۷
۲ ع ۶	۶	۱۷	۱
۹ ۱۳	۳	۱۳	۸
۶۷	۱۶	۲	۱۱

نقش حرفی جو ایک بزرگ سے معروف ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے اور ہر معاملہ میں کام آتا ہے اور اس نقش کو ایک روایت میں حضرت امام جعفر صادق سے مشہور کرتے ہیں بزرگی سے بھرا ہے اور اچھی پونجی ہے عزیز رکھنا چاہیے اور مع عبارت عربی اور اسمار مؤکل کے لکھے اور کام میں لاوے اور معاملہ حب اور بغض اور تباہی دشمن اور تسخیر عالم میں مختلف عبارت سے لکھے اور جس ترکیب سے ہم نے لکھا ہے وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ت	ح	ی	ص	د	م	ح	م
د	م	ص	ح	ی	ح	م	ت
ح	ح	ص	م	ی	م	ت	د
م	م	ی	ص	ت	ح	د	ح
ت	ح	ی	ص	و	م	ح	م

عزمت علیکم واقسمت علیکم یا رومائیل یا شمحائیل ویا اجمعون اشفعوا فلان بن فلان بحق اسم اعظم المحیی والصبور القو احب فلان بن فلان فی قلب

فلان بن فلان اور حب میں یہ عبارت لکھے اور بغض میں یہ لکھے ابغضوا فلان بن فلان بحق اسم الاعظم المحیی والصبور ابغضوا علی بغض فلان بن فلان فی قلب فلان بن فلان اور واسطے تسخیر کے یہ کلمات کہ لکھے ہیں اور رلا وے اور واسطے تسخیر عالم یہ عبارت لکھے سخرونی قلب فلان بن فلان اور واسطے تسخیر کے یہ کلمات ہیں قد شغفہا حبا انا لنراہا فی ضلال مبین اور ان عددوں کو ایک سو بیس پر طرح دیوے اور باقی چوتھا حصہ لیوے اور خانہ اول سے پُر کرے چار خانہ میں زیادہ کرے اور ساتھ اس نقش کے اول کام کرے مثلاً ہم عدد اس کے نکالتے ہیں تو سب دو ہزار سات سو تہتر چوتھا حصہ اُس کا لیا تو چھ سو ترانوے ہوئے ایک باقی رہا پس ہر خانہ میں چار چار ہوئے اور اسی صورت سے نقش بھرا ہم نے اور وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۲۱	۷۳۳	۷۴۶	۶۹۳
اس خانہ سے ایک لیا ۷۴۲	۶۹۷	۷۱۷	۷۳۷
جوکہ باقی رہا تھا ۷۰۱	۷۵۴	۷۲۵	۷۱۳
۷۲۹	۷۰۹	۷۰۵	۷۹۰
۲۸۹۳	۲۸۹۳	۲۸۹۳	۲۸۹۳

پس اس نقش میں خیال کرنا چاہیے کہ سب عدد باوجود افزوں کے چار چار خانہ میں دو ہزار آٹھ سو ترانوے آئے اور یہ عدد آیت کے ہیں۔

دوسرا فتیلہ اور نقش محبت میں

جس شخص سے کہ محبت رکھتا ہو تو یکشنبہ کو خواہ شنبہ خواہ جمعرات کو یہ نقش لکھ کر خوشبودار تیل میں جلاوے اور منہ چراغ کا مطلوب کے گھر کی طرف کرے ساتھ مدد خدا کے معشوق حاضر ہو کر اطاعت کرے گا مع اُن عددوں کے جو نیچے لکھے ہیں اسی طور سے لکھے۔

سلے	ھو	ملے	مسجد
امو	ملے	ملاع	سمع
طلس	سلے	سلے	اسلے

۱۱۱۹۱۱۶۱۹۱۷۱۱۱۹

۱۹۱۹۱۲۱۱۴۱۱۶۱۱۹۱۸۵

۱۱۱۹۱۱۶۱۹۱۱۸۵

فلان بن فلان علی حب فلان ابن فلان یا بنت فلان

دوسرے یہ نشانی بھی واسطے محبت کے پُرانا کپڑا کہ معشوق کا ہو اُس پر لکھ کر نئے چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر جلاوے معشوق ضرور حاضر ہوگا اور وہ علامت صفحہ ۹۶ میں درج ہے۔

وللــهــهــهــ

الحب فلان بن فلان

ولــهــهــهــ

دوسرا نقش سنجار اور جاڑہ کے بارہ میں آزمایا ہوا ہے چاہیے کہ تین نقش طہارت سے لکھ کر پینے کو دیوے اور ایک بازو یا گلے میں مریض کے باندھے انشاء اللہ تھوڑے عرصہ میں آرام ہوگا اور اس نقش کو مع بسم اللہ کے لکھے اور وہ یہ ہے۔

قلنا یا نار کونی بردًا	وسلامًا علی ابراھیم	وارادوا بہ کیدًا	فجعلناھم الاخسرین
۷۳۶	ع ۰۷	۲ ۶۰	۱۲ ۳۱
۲۲ ۱۶	۱۲ ۳۰	۷۳۷	ع ۰۶
۱۲ ۲۹	۲ ع ۸	۷ ع ۰۹	۷ ۳۸
ع ۰۸	۷۳۹	۱۲ ۲۸	۲ ع ۹

اے بھائی یہ نقش کہ بلا زکوٰۃ دینے کے لکھے ہیں لیکن زکوٰۃ اُن کی وہ ہے کہ بہت جگہ لکھی گئی اور کثرت درود شریف کی بھی رکھنا چاہیے اور جو شخص کہ تقویٰ اور طہارت سے رہے گا وہ ہمیشہ نماز کا بھی پابند ہوگا اور عبادت کرنے والا اور ہر نقش میں زکوٰۃ کی شرط نہیں ہے مگر عابد اور زاہد ہونے کی شرط ہے۔

دوسرا یہ نقش واسطے بچہ کے جو روتا ہو دن اور رات تو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر گلے میں اُس بچہ کے باندھے خدا کے فضل سے اُس کا رونا بند ہووے گا اور اس نقش کو مع عدد بسم اللہ کے اُس ترکیب سے کہ آیت شریف کے نیچے لکھی ہے لکھے۔ اور یہ خیال اس نقش میں کہ درست نہیں ہے اور ہندسہ مکرر ہیں نہ کرنا چاہیے۔

نقش یہ ہے . . . .

۷۸۶

۸	۱۳	۳۴	۷
۳۴	۶۱	۳۴	۱۷
۱۲۳	۷۱	۱۳۲	۱۷
۱۲	۹	۹	۴

لا یرون فیها شمسًا ولا ز مهریرا

دوسرا یہ نقش اسماء الٰہی کا واسطے ہر مرض اور آسیب کے کام میں آتا ہے جس ترکیب سے کہ لکھے پورا اثر دے گا کئی مرتبہ مریضوں کے بارہ میں آزمایا ہوا ہے اس کمترین کا اور حب میں بھی کام آتا ہے اور نقش معظم یہ ہے اس ترکیب سے لکھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یاغفور یاغفور یاغفور ام ع ف ج ح ج م ا ع

یا سید اشرف جہانگیر بحق اسماء ہذا و الجبرئیل

۷۸۶

۱۶	۲۹	۲۶	۲۳
۲۷	۲۲	۱۷	۲۸
۲۱	۲۴	۳۱	۶۸
۳۰	۱۹	۲۰	ع ۲

دوسرا نقش عورت کے درد زہ میں جو عورت کہ درد میں مبتلا ہو اور کسی طرح سے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر اُلٹی ران میں باندھے تو فوراً حکم خدا سے بچہ پیدا ہوگا مگر بعد پیدا ہونے بچہ کے فوراً کھول ڈالے اور اگر کسی کا پیشاب بند ہوگیا ہو تو اس نقش کو اُلٹی ران میں باندھے خدا کے حکم سے پیشاب کھل جاوے گا اور اس تعویذ کو نہایت عزیز رکھنا چاہیے اور جو کوئی قیدی قید شدید میں گرفتار ہووے تو اُس کے بازو پر باندھے جلد چھوٹ جاوے اور نقش معظم یہ ہے۔

دوسری یہ علامت واسطے بخار جاڑے کے نہایت مجرب ہے چاہیے کہ اوپر پتے پیپل کے اس نشانی کو سات پتوں پر لکھے اور سب کو چٹاوے بخار اور جاڑہ دور ہو اور جو یہی نشانی مرگی والے کو مرغ سفید کے خون سے پیپل کے پتے پر لکھ کر مرگی والے کے سر میں باندھے خدا کی مدد اور کرم سے مرگی جاتی ہے

جبرئیل ۷۸۶ عزرائیل

۸ ح	۱۱	۶
ج	۵	ز
۳	۵	۷
د	ط	ب
۴	۹	۲

میکائیل اسرافیل

یہ ایک استاد سے مجھے ملا ہے اور وہ نشانی یہ ہے۔

دوسرا نقش حمل گر جانے میں جو عورت کہ اُس کا حمل کچا گر جاتا ہو یا کہ حمل قائم نہ ہوتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر ایک تو پینے کو دیوے اور دوسرا گلے یا کمر میں باندھے اور نقش معظم جس طریقہ سے ہم نے لکھا ہے وہ یہ ہے۔
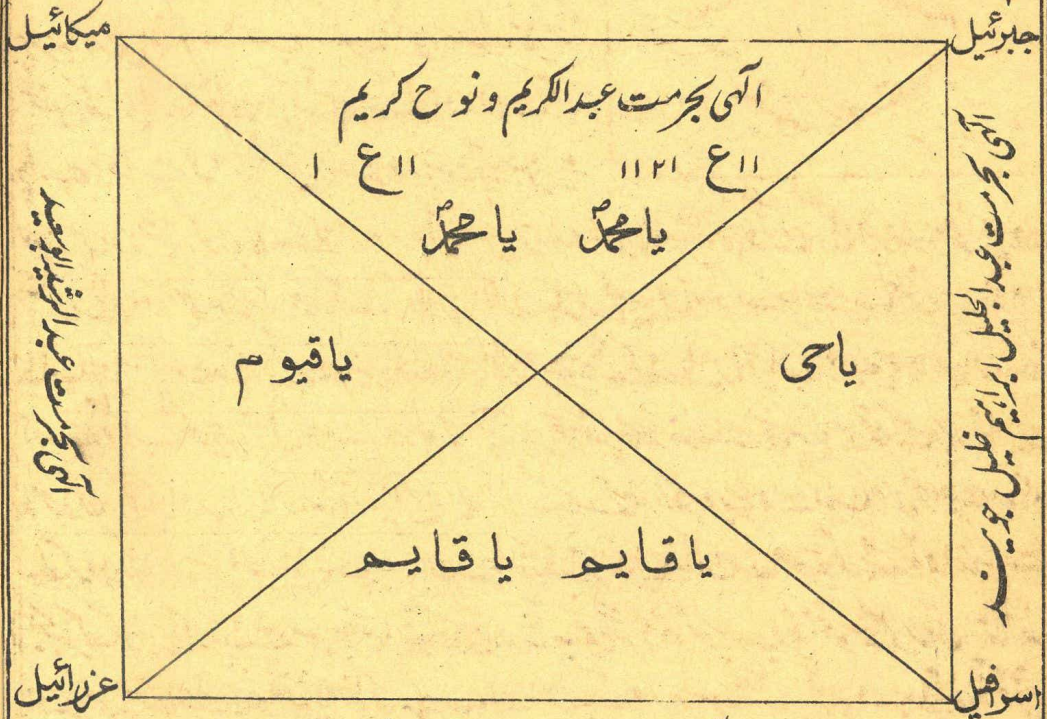
الٰہی بحرمت عبدالرحیم گویند

دوسرا نقش جب کسی کا لڑکا بہت روتا ہو اور کسی طرح سے چپ نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ اس نقش کو چار عدد لکھے ایک تو بچہ کے گلے میں باندھے اور تین کو دھو کر پلا وے خدا کے فضل سے بچہ چپ رہیگا اور آسیب اور جادو اور نظر بد سے محفوظ رہے گا اور اس نقش کو لوٹا دینے والا موت کا کہتے ہیں ہزاروں خواص رکھتا ہے جو شخص کہ اس کا عامل ہووے وہ اس کے مرتبہ کو پہچان سکتا ہے اور پیدائش کے وقت بعد پیدا ہونے بچہ کے اس کو موم جامہ کر کے بچہ کے گلے میں ڈالے تو ہرگز وہ بچہ مرض ام الصبیان اور جمبوگا میں علیل نہ ہوگا اور اُس کی ماں بھی اگر دیوار میں اپنے سر کی طرف چپکا دیوے تو خدا کے فضل سے ہر آفت اور مرض سے محفوظ رہے اور وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

۸	۱۹	۲۲	۱
۲۱	۲	۷	۲۰
۴۳	۲۴	۱۷	۶
۱۸	۵۷	۴	۲۳

دوسری یہ نقش جس طور سے کہ لکھے ہیں واسطے ورم گلے کے اور اس ورم کے جو کان کے تلے

ہوتا ہے پیپل کے پتوں پر لکھ کر اُن پتوں کو اس ورم پر باندھے انشاءاللہ تعالےٰ ورم اور درد جاتا رہے اور وہ الفاظ کہ جو تحریر کیے ہوئے ہیں یہ ہیں —
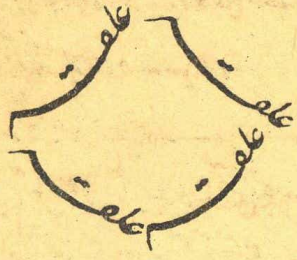
دوسرے معاملہ حب میں آزمایا ہوا اور دیا ہوا میر بہادر علی شاہ صاحب ساکن ہانسی حصار کا جو شخص کہ کسی پر عاشق ہو یا کہ تسخیر مرد کی اور عورت کی چاہے تو چاہیے کہ اس نقش ہشت در ہشت کو شروع مہینہ میں دوشنبہ کو دریا کے کنارہ پر جاکر غسل کرے اور دوزانو ہو کر کعبہ کی طرف بیٹھ کر چودہ نقش لکھے اور اسی جگہ شکر اور آٹے کی گولی بناکر دریا میں مچھلیوں کو ڈالے اور سب نقش مع نام طالب اور مطلوب کے لکھے اور تیرہ دن اسی طرح سے لکھ کر دریا میں ڈالے جب چودھواں روز آوے تو اپنے گھر میں غسل کرے اور تھوڑا شیر برنج تنہا پکاوے اور مٹی کے برتن میں جو نیا ہو اس میں رکھ کر اور برابر اس کے شکر اور برابر اس کے روغن زرد اور میوہ اور ایک مرغ سفید سب کو لے کر اور کسی سے بات نہ کرے اور اُسی دریا کے کنارے پر جاکر اول مرغ کو بلند آواز سے تکبیر کہہ کر ذبح کرے اور سب اسباب کو مع مرغ کے جلد اُٹھا کر سب پر فاتحہ مؤکلوں کی اس نقش اور جناب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی دیوے اور اس کے بعد بدستور نقش لکھے اور ہر ایک نقش کی گولی تیرہ تک بناوے اور ایک نقش کو اپنے پاس رکھے اور دوسروں کو دریا میں ڈالے اور اُن نقشوں پر ہر نام طالب اور مطلوب کا لکھے اور جب لکھنے اور گولی بنانے سے فارغ ہووے تو وہ اسباب فاتحہ والا اور مرغ اُسی جگہ دفن کرے اور اگر اُسے چھوڑ دے جو شخص اُس کو کھاوے دیوانہ ہووے اور کام سائل کا بھی نہ ہوگا اس واسطے دفن کرے اور گولیوں کو دریا میں ڈال کر اور باقی کو لے کر گھر آوے اور اسی نقش کو طالب بازو پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ ایک گھڑی میں مطلوب حاضر آوے گا اور تابعداری کرے گا اور جو نہ آوے تو دیوانہ ہووے اور چودہ روز تک پرہیز جلالی اور جمالی دونوں کرے تاکہ درست ہووے اور وہ نقش یہ ہے . . . .

عزرائیل ۷۸۶ جبرئیل

۱۲۰	۳۲	۴۰	۸۰
۴۸	۷۲	۱۲۸	۲۴
۹۶	۵۶	۱۶	۱۰۴
۸	۱۱۲	۸۸	۶۴

اسرافیل ۲۷۲ میکائیل

دوسرا نقش جوکہ محبت کے بارہ میں نہایت آزمودہ اور عنایت کیا ہوا میر ببر علی صاحب کا ہے اور اُن کو ایک فقیر صحرانشین سے حاصل ہوا تھا پس چاہیے کہ اول وقت عشا کے یہ فتیلہ لکھے اور ایک انگشتی زمہ کی لکڑیوں سے بناوے اور اُس پر نیا چراغ کہ جس میں تیل چمیلی خوشبودار ڈالا ہو جلاوے اور جو کچھ کہ خوشبو اور پھول میسر ہووے لیوے تو زیادہ اچھا ہے اور جو تانبے کا چراغ بناوے اور اُس میں تیل ڈال کر جلاوے تو بہت اچھا ہے اور آپ چراغ کے روبرو بیٹھے اور اُس کی روشنی میں وہ نقش کہ جس کے آخر میں اللہ لکھا ہے تحریر کرے اور اُس کا فلیتہ بناوے پر روشنی میں اُسی فلیتہ کے نقش اللہ والا مع نام طالب اور مطلوب کے لکھے اور گولی بناوے اور جس آگ میں کہ لوبان جلایا ہے اُس میں ڈالے اور اس طریقہ پر تین نقش جلاوے اور اُس نقش کی صورت یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ

۱۵	۱۰
۱۰	۱۵
اپنا نام	مطلوب کا نام
اپنے باپ کا نام	مطلوب کی ماں کا نام

پھر بعد جلاتے نقش کے ایک سو ایک عدد مرچ ہاتھ میں لیوے اور ہر مرچ پر قل ہو اللہ دم کرے اور آگ میں ڈالے اور مرچ کے ڈالتے وقت یہ کہے۔ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل بگردان زبان و دل فلان بن فلان واشفقت دل و زبان بہ حبّاً پس سب مرچوں کو اسی طرح سے جلاوے جب فلیتہ ختم ہووے اُٹھے اور چودہ روز تک یوں ہی کرے تو مطلوب فرمانبردار ہووے اور آزمایا ہوا ہے۔

دوسرا قاعدہ نقش بسم اللہ کی دعوت دینے میں جو کہ ایک اُستاد سے ملا ہے جس قاعدہ سے کہ نقش مربع ہم نے لکھا ہے اسی طرح لکھنا چاہیے تو عامل بسم اللہ کا ہوگا اور یہ قاعدہ سب سے اچھا ہے۔ پس چاہیے کہ پنجشنبہ یا دوشنبہ کو بڑھتے چاند میں شروع کرے اور رات کو بعد نماز عشا کے پانچ ہزار ستر مرتبہ اس طور سے پڑھے اجب یا جبرئیل بحق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور صبح کو فجر کی نماز کے بعد ۹۹ نقش سفید کاغذ پر لکھے اور سب کو جمع کرکے پانی بہتے دریا میں ڈالے اور تنہائی کرکے اکثر حجرہ میں بیٹھے جب ضرورت ہو باہر آوے اور ترک حیوانات و ترک لذات جلالی

ایک چلہ تک کرے اور جب کہ چلہ ختم ہو تو عامل ہو گا اور جس معاملہ میں کام میں لاوے تو پورا اثر دیگے گا اور جس چیز پر زبان سے سات مرتبہ دم کرے شفا پاوے اور کل عدد بسم اللہ کے سات سو چھیاسی ہیں اُن سے نقش مربع کہ جو اُستادوں نے مقرر کیا ہے لکھے اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

جان کہ نقش بست دربست جہان میں بہت سی ترکیبوں سے مشہور ہے مگر صحت اس کی نہیں ہوئی کہ کون سی ترکیب درست ہے اور نقش بست دربست عدد اسم بدوح کے ہیں اور اکثر شخص مثلث کے طریقوں سے لکھتے ہیں اور جو دو تین طرح سے کمترین کو یہ نقش ملا ہے اور اکثر اُستادوں نے معتبر سمجھا ہے لہذا اس جگہ لکھتا ہوں جس کام کے واسطے لکھیں اثر دے گا۔ کچھ تعجب نہیں ہے اور وہ یہ ہے

اول طریقہ یہ ہے

۷۸۶

۱۰	۹	۱
۰	۲ ۷	۰
۶	۸ ۳	۱۴
۴	۱۱	۵

دوسرا طریقہ

	۴	
ذ	۱۰	۲
	۶	

اور پھر یہ نقش بست دربست شاہ غلام حسین صاحب سے گوپامئو میں اس فقیر کو ملا ہے اور تجربہ کیا ہے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶
۲۰	۲۰	۲۰

دوسرے یہ ہے نقش چار گوشہ رکھتا ہے اور اس کو تانبے کے چراغ میں کھدواتے ہیں اور جو مطلب کہ رکھتا ہو اس کو بھی کندہ کرائے اور کسی چیز پر نیاز جناب امام رضا علیہ السلام کی کر کے چالیس روز تک جلاوے مطلب حاصل ہوگا اور وہ درج صفحہ ۱۰۲ ہے۔

۷۸۶

۷	۲۰	۶	۷	
۴	۲۰	یا بدوح	۸	۲۰
۹	۲۰	۶	۵	۲۰
۲۰		۲۰	۲۰	۲۰

طریقہ دعوت اسم بدوح مع نقش بست دربست مربع کا چاہیے کہ پانچ ہزار پانچ سو پینتالیس مرتبہ اس طور سے پڑھے اجب یا جبرئیل بحق یا بدوح اور بعد نماز فجر کے چالیس نقش یا بدوح لکھے اور ایک ایک کرکے دریا میں ڈالے اور چالیس روز اسی طریقہ سے چلہ کرے اور بعد نصاب کے پانچ یا دس مرتبہ وظیفہ ہمیشہ لکھتا رہے اور سب کو جمع کرکے دریا میں ڈالے اور چاہیے کہ شروع مہینہ کی جمعرات سے شروع کرے پھر جب عمل میں آوے تب جس معاملہ میں یعنی آسیب اور فتوح وغیرہ کے لکھے پورا اثر دے گا اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

ب ۲	د ۴	و ۶	ح ۸
ح ۸	و ۶	د ۴	ب ۲
د ۴	ب ۲	ح ۸	و ۶
و ۶	ح	ب ۲	د ۴

دوسری طرح نقش بست دربست کا نہایت آزمایا ہوا چاہیے کہ اس نقش کو اس ترکیب سے عمل میں لاوے کہ اکیس روز تک بہتے دریا کے کنارے پر بیٹھ کر لکھے ساتھ خوشبویات اور طہارت کے اکیس نقش لکھے اور آٹے کی گولی بناکر بیس نقش تو دریا میں ڈالے اور ایک کو اپنے بازو پر باندھے اور دوسرے روز اُس نقش کو جو بازو پر باندھا ہے کھول کر گولی بناکر دریا میں ڈالے اور پھر اکیس نقش لکھے اور بیس کو دریا میں ڈالے اور ایک کو بازو میں باندھے اسی طور سے اکیس روز کرے اور آخر دن اخیر والے نقش کو بازو پر اپنے باندھے انشاءاللہ زر بیشمار ہاتھ آوے اور جس کام کے واسطے لکھے فائدہ دیوے نہایت مجرب ہے اور نقش صفحہ ۱۰۳ میں لکھا ہے۔
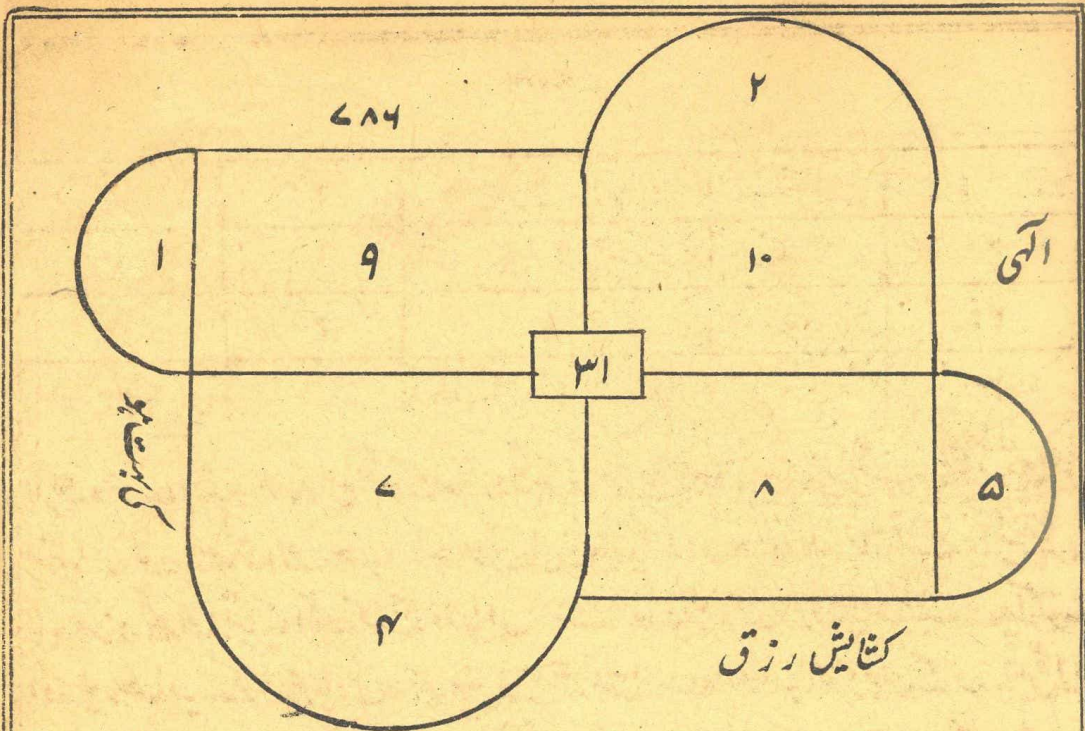
دوسرا نقش حب کا مع آیت کلام اللہ کے جو شخص کہ آگے کسی امیر یا ظالم کے جانا چاہے تو چاہیے کہ ان آیات کو مثل تعویذ کے سیاہی اوپر کر کے اور موم میں لپیٹا کر زبان کے تلے جو دھار کی جگہ ہے رکھ کر جاوے اور بات کرے بلاشک وہ امیر یا ظالم مسخر ہوگا اور مہربان ہوگا اسی طرح سے اس آیت کے عدد نکال کر نقش مربع پر کرے اور اُس نقش کو لکھ کر مع اسم مطلوب جس کسی کو پلا دے وہ فرمانبردار ہووے اور جو اس نقش کو اپنے بازو پر باندھے عزیز جہان ہووے۔ اور وہ یہ ہے۔ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ اور نقش پر کیا اس طرح سے وہ یہ ہے اس کے عدد نکالے تو دو ہزار آٹھ سو چھہتر ہوئے اُس کے حصے کرے۔

۷۸۶

۷۱۸	۷۲۲	۷۲۵	۷۱۱
۷۲۴	۷۱۲	۷۱۷	۷۲۳
۷۱۳	۷۲۷	۷۲۰	۷۱۶
۷۲۱	۷۱۵	۷۱۴	۷۲۶

دوسرے کسی کو حمل ہووے اور اُمید لڑکا ہونے کی ہو تو اس تعویذ کو کہ بخشا ہوا جناب محمد باقر شاہ معتقد حضرت دھومن شاہ فقیر مرحوم سے سیکھا ہے دو تعویذ لکھے ایک کو عورت کے پیٹ پر باندھے اور دوسرا پانی سے دھو کر پینے کو دے خدا کے فضل سے مطلب حاصل ہووے گا اور وہ نقش صفحہ ۱۰۴ میں درج ہے اس کو عزیز رکھنا چاہیے۔

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم
مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم	صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم و لا الضالین ۵ اور اس کے بانجوز عفران سے لکھا گیا ہے

یہ دوسرا نقش شیخ بہاؤ الدین آملی علیہ الرحمۃ سے منقول ہے مدار کا پتا جو زرد ہو اس پر لکھے اور آگ میں ڈالے مطلوب فرمانبردار ہووے۔ نقش یہ ہے......

ط ط ط ط ط

احرقت واخذت فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان بالمحبۃ والشفقۃ العجل ۲ الله حا ۱۳ الساعۃ

ع ع ع ع ع

دوسرے یہ نقش آیت شریفہ ربّ لا تذرنی فردًا وانت خیر الوارثین کا ہے جس شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو تو اس نقش کو ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر گیہوں کے آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالےٰ اولاد جیتی جاگتی اُس کے گھر میں پیدا ہو اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۰۵	۸۱۸	۸۱۵	۸۱۲
۸۱۶	۸۱۱	۸۰۶	۸۱۷
۸۱۰	۸۱۳	۸۲۰	۸۰۷
۸۱۹	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۲

دوسرے یہ نقش جناب مولانا اسد اللہ صاحب ساکن بہانی اور مولانا صاحب میرے لڑکے سید محمد حسین کے اُستاد ہیں اور مولانا صاحب کو خواب میں ایک بزرگ سے یہ نقش ملا اور بشارت ہوئی کہ نعمت کثیر اور دولت وافرہ ہے جو کوئی اپنے پاس رکھے مالک دولت کا ہووے اور تسخیر ہر شخص کو کرسکتا ہے وہ نقش صفحہ ۱۰۵ میں ہے۔

دوسرا نقش واسطے بھاگے ہوئے کے نیچے بھاری پتھر کے رکھے انشاء اللہ واپس آوے

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

۷۸۶

۱۱	۲۴	۲۱	۱۸
۱۲	۱۷	۱۲	۲۳
۱۶	۱۹	۲۶	۱۳
ہ ہ ہ ہ ہ	۱۴	۱۵	۲۰

دوسرے واسطے زبان بندی کے چاہیے کہ اس طلسم کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور وہ یہ ہے۔ حاد صلہ ــــے ع ع ع یا اللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

دوسرے درد سر کے واسطے یہ طلسم لکھ کر سر میں باندھے درد سر دور ہو اور وہ یہ ہے۔

۱۱ ۱۹ ۱۱۷ ۱۹ ۱۹ ۱۱ صلیحا

صـ۱۳ ۹۹ ۱۱ ط ۱ لم

دوسرے واسطے بردہ بھاگے ہوئے کے اس نقش کو لکھ کر جو کہ طلسم ہے چرخہ میں باندھے اور چرخہ کو پھراوے انشاء اللہ بھاگا ہوا تین روز کے اندر لوٹ آوے اور وہ یہ ہے

۱۱ ــــہ ☰

دوسرا نقش عجیب و غریب کہ جو دیا ہوا مرزا خانی صاحب معتقد حضرت دھومن شاہ صاحب کا ایسا نقش نہ دیکھا ہوگا اور نہ سنا ہوگا واسطے ہر حاجت اور ہر مرض کے کام میں آتا ہے عامل کو خود اس کی قدر معلوم ہو جاوے گی میرے لکھنے کی ضرورت نہیں ہے اور وہ نقش بزرگ یہ ہے۔

۷۸۶

ک	عہ	دد ،
ال	ح	ال
ک	عہ	ک

بسم اللہ الرحمن الرحیم حق حق حق موجود

کشتگان	خنجر	تسلیم را	ہر زمان
خنجر	تسلیم را	ہر زمان	از غیب
تسلیم را	ہر زمان	از غیب	جانی
ہر زمان	از غیب	جانی	دیگرست

بحق ھا ھا ھو ھو ھی ھی

جو کچھ کرے خدا کرے بندہ ضعیف البنیان کیا کرے۔
دوسرے یہ نقش واسطے بردہ بھاگے ہوئے کے جس کا کہ بردہ بھاگ گیا ہو تو اس نقش کو لکھ کر ایسی جگہ باندھے کہ ہوا سے حرکت کرے انشاء اللہ تعالےٰ بھاگا ہوا لوٹ آوے اکثر تجربہ میں آیا ہے اور مربع خرد میں نام بھاگے ہوئے کا لکھے۔
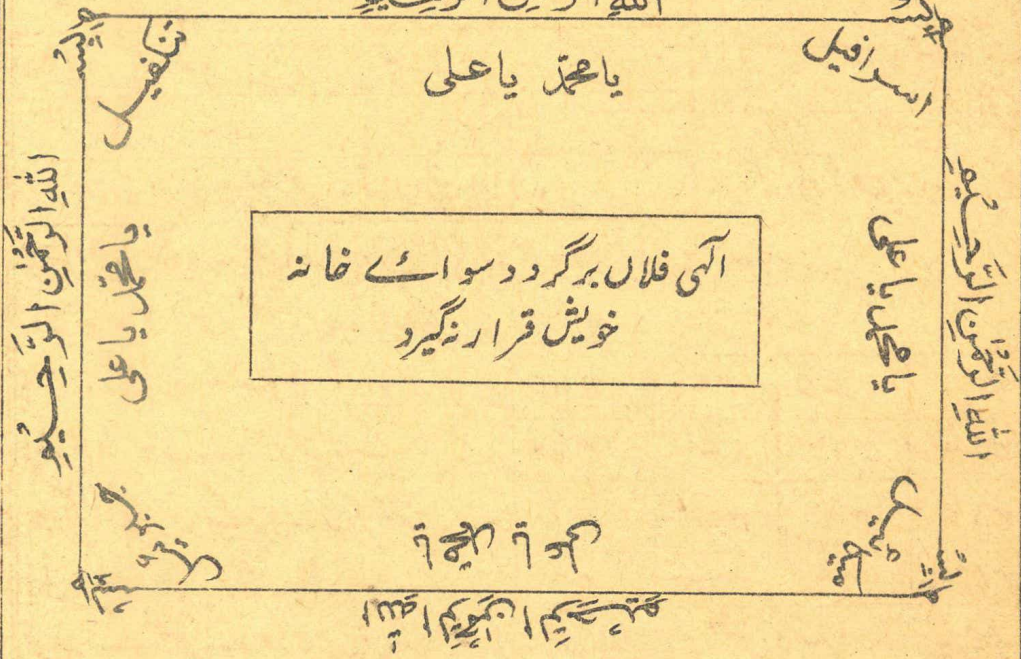
دوسری طرح سے واسطے حب کے کرامات ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا اور اکثر میرے دوستوں کے تجربہ میں آیا ہے چاہیے کہ اس نشانی کو جو کہ شکل نقش کے ہے لکھے اور اس کے لکھنے کے تین طریقہ ہیں جس طرح چاہے لکھے چاہے کاغذ پر لکھے اور عطر اور شہد اُس کاغذ پر مل کر بتی بناوے اور تیل خوشبودار اور پاک روئی میں ملا کر اور نئے چراغ میں رکھ کر اور منھ چراغ کا طرف مطلوب کے کرے اور جلا دے اور آپ بھی موجود رہے اور جو برابر دن اور رات کو ایک ہفتہ تک چراغ جلتا رہے تو مطلوب بیقرار ہو کر آوے گا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ اوپر شانہ بکری کے لکھے اور شہد مل کر آگ کے نیچے دفن کرے اور آگ ہر وقت جلتی رہے مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔ اور تیسری ترکیب یہ ہے کہ پیالی جس پر پانی نہ پڑا ہو اُس پر لکھے اور آگ کے نیچے دفن کرے مطلوب فوراً بیقرار ہوئے گا اور یہ عمل افلاطون سے ہے اور وہ صفحہ ۱۰۷ میں ہے

دوسرے اس نقش کو واسطے محبت اور بیقرار ہونے کے لکھے اور کوزہ میں رکھ کر اور تھوڑی شکر اُس پر ڈال کر اس کوزہ کو آگ میں دفن کرے اتنا کہ گرمی آگ کی اُس پر پہونچے

۱۱ ۱۸ ۱۸ ھ ۱۱ ۱۸ ۸

ک ۹۱۱ ۴ ۱۸ ۱۱

۱۱۱ ۱۱۹ ۴ع ۱۹۱ ء ۱۱۱ ھ ۱

لا ۲۱ ۱۱ لا اعر ۱۱۸ ک ۱۱

ھ ۹۱ لاء ھ ۹۱ ۲ و ۱

۱۸ لا ع ۱۱ ۴ ۱ ۸ ۸

۵۸ الساعۃ

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

انشاءاللہ مطلوب بیقرار اور دیوانہ ہوگا۔ وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔

دوسرا اس نقش کو جو شخص کہ اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اُس کو وبا اور بیماری طاعون سے محفوظ رکھے۔ اور اگر ان مرض کے بیماروں کو تازہ پانی سے دھو کر یہ نقش پلایا جاوے

۷۸۶

۳۷۲	۳۷۵	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۶	۳۷۱	۳۷۶
۳۶۷	۳۸۱	۳۷۳	۳۷۰
۳۷۴	۳۶۹	۳۶۸	۳۸۰

تو خدا کے فضل سے وہ مریض شفا پاوے اور مالک اس نقش کا نظر اور آسیب وغیرہ سے خدا کی حفاظت میں رہے گا اور وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔

دوسرا نقش واسطے بواسیر کے خونی ہو یا بادی دیا ہوا جناب مرزا باقر صاحب ساکن محلہ جابا خان کا ہے جو شخص کہ چاندی کی انگوٹھی میں کھدوا کر اور ہاتھ میں پہنے خدا کے فضل سے بواسیر سے اُس کو کچھ تکلیف نہ ہوگی اور جو چاندی کا تعویذ غیر ممکن ہو تو چاندی کے تار میں لپیٹ کر باندھے پورا نفع بخشے وہ نقش یہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

۷۸۶

۱۹۸	۱۹۱	۱۹۶
۱۹۳	۱۹۵	۱۹۷
۱۹۴	۱۹۹	۱۹۲

دوسرا نقش جو کہ تحریروں سے مشہور ہے اور ہزارہا آدمیوں نے اس سے صحت پائی ہے واسطے بواسیر کے بہت اچھا ہے

جو کوئی باندھے خدا کے فضل سے شفا پاوے وہ نقش یہ ہے......

دوسرا نقش واسطے بواسیر کے پرانا آزمایا ہوا ہے بدھ کے روز اول وقت لکھ کر ہاتھ میں مریض کے باندھے آرام ہوگا خونی ہو یا بادی لیکن چاندی میں لپیٹ کر باندھے اور نقش یہ ہے....

۷۸۶

۱۳۳۸	۱۳۴۲	۱۳۴۵	۱۳۳۱
۱۳۳۴	۱۳۳۳	۱۳۳۷	۱۳۴۳
۱۳۳۲	۱۳۴۷	۱۳۴۰	۱۳۳۶
۱۳۴۱	۱۳۳۵	۱۳۳۴	۱۳۴۶

دوسرا نقش واسطے درد سر کے لکھے اور سر پر باندھے انشاء اللہ تعالے درد کسی طرح کا ہو جاتا رہے گا۔

۷۸۶

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

دوسرے واسطے دردزہ کے اس نقش کو لکھ کر الٹے پیر میں عورت کے باندھے جب بچہ پیدا ہو تو فوراً اس نقش کو کھول کر چاہ میں ڈالے غفلت نہ کرے اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

یَا بُدُّوحُ یَا بُدُّوحُ یَا بُدُّوحُ
وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰکِنَّ
اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝
یَا کَبِیْکَجُ یَا کَبِیْکَجُ یَا کَبِیْکَجُ

دوسرا واسطے محبت اور بیتابی مطلوب کے اس طلسم کو لکھ کر اوپر کپڑے مطلوب کے اور فتیلہ بنا کر نئے چراغ میں تیل خوشبودار ڈال کر جلاوے اور منہ چراغ کا طرف گھر مطلوب کے کرے فوراً فتیلہ جلتے ہی مطلوب بیقرار ہو کر آوے۔

۷۸۶

لوع لو	لوع لو	لوع لو
لوع لو	لوع لو	لوع لو
لوع لو	لوع لو	لوع لو

لعادحم

۱۱ ۱۱ ۱مص ۱۱ ۱۱عام ۱۱ ۱۱۹۱ ک۱۱

۱	۱۶	۱
۱۹	۱۹	۹
۶	۹	۱

دوسرا عمل واسطے بغض اور حسد کے درمیان عاشق اور معشوق کے جو کہ سو برس کے ہوں عمل کرتے ہی ایک دوسرے کا دشمن ہوگا ایک کامل استاد سے مجھے ملا ہے چاہیے کہ پہلے زکوٰۃ اس کی اس طرح سے دیوے کہ شروع مہینے میں یکشنبہ کو غسل کرے اور ترک حیوانات اختیار کرے اور بہتر تعویذ کاغذ پر لکھے اور نقش کا درمیان خالی رکھے فقط نقطہ لگا دے اور جو اسم یابدوح لکھ دیوے تو ہرج نہیں ہے پھر اکیس ۲۱ روز تک بدستور روزانہ لکھے اور آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے جب اکیس ۲۱ دن پورے ہو جاویں عامل ہوگا پھر بعد اس کے جب سہ شنبہ آوے تو جنگل میں جا کر ایک شیشی پانی سے بھر کر نقش کہ جو دو شخصوں کے نام لکھا ہے نیچے گر گریہ کے جھونجھ کے شیشی رکھے اور لوٹ آوے پھر اس کی صبح کو جا کر شیشی کو لا دے اور راستہ میں ان دونوں شخصوں کے توڑے انشاء اللہ فوراً سخت دشمنی واقع ہوگی اور وہ یہ ہے

قاعدہ عمل نقش حواکا جو ایک استاد سے مجھے ملا ہے اور نہایت معتبر ہے یعنی نقش آتشی حواکو بروش اسپ اور ایک فرزین کی تمام کرے یعنی سب نقش اس طور سے بھرے کہ دو چال اسپ اور فرزین میں ختم کرے پھر دریا کے کنارے پر علی الصباح بلا کرنے بات کے جا کر غسل کرے اور بعد کو کعبہ کی طرف منہ کر کے چالیس ۴۰ نقش لکھے اور ان کو گھی اور شکر اور آٹے میں گولی بنا کر علیحدہ علیحدہ دریا میں ڈالے اور بعد اس کے اس نقش کی عزیمت گیارہ ۱۱ تسبیح پڑھے اور وہ عزیمت یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۱۴	۴
۱۵	بحق یابدوح فلاں بن فلاں جدا ہوں	۶
۳	۷	۱۰

إِنَّ اللّٰهَ عَرَضَ كُلَّ ظِلِّ عَطَآءِ الْمَطْلُوْب

اور جب چالیس ۴۰ روز پورے ہو جاویں گے تو ایک شخص جو اس کا موکل ہے حاضر آوے اور غرض بلانے کی دریافت کرے گا پھر جو کچھ کہ مطلب ہو عرض کرے اور اگر چالیس ۴۰ روز موکل نہ آوے تو دو تین ۲ دن جا کر پھر اس نقش کو دریا کے کنارے دفن کرے موکل جلد حاضر ہوگا اور جو دست غیب مانگے تو ملے اور جو حب کا سوال کرے حب ہاتھ آوے

لیکن نشہ پینا اور زنا کرنا تمام عمر منع ہے۔

دوسرا طریقہ اس نقش کا اور یہ بھی معتبر ہے کہ شروع مہینہ سے چالیس۴۰ روز تک چالیس۴۰ نقش اس ترکیب سے لکھے یعنی روزانہ چالیس۴۰ نقش عدد کے حفاظت اور نام سے لکھے یعنی جگہ عدد الف اسم مؤکل ات حیائیل کہے اور بجائے عدد ب کے کہ دو عدد رکھتی ہے بابت حیالا کہے اور ج کہ تین عدد رکھے اسم حبت حیالا کہے اور چوتھے عدد پر د ۶ دت حیالا کہے پانچویں پر ہ ہے ھت حیالا کہے اور چھٹے کہ د ہے وت حیالا کہے اور نیچے نقش اون کے اسم حیطفورش لکھے اس طور سے کہ پیٹ ہر حشیمہ کا کھلا رہے اور جمعرات کو آٹھ گولی بناکر دریا میں ڈالے پھر واسطے فتوح یا حب یا جس کام کو لکھے فائدہ بخشے چنانچہ نقش ان سے دونوں طریقہ سے جو کہ بیان کیے گئے یہ ہے

دوسرا نقش واسطے کھلانے چور کے روٹی پر یہ آیت شریف لکھے اور اس کو کھلاوے فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

چاہیے کہ آیت نہ لکھے کیونکہ بے ادبی ہے بلکہ یہ نقش آیت مذکور کا ہے اس کو چاہیے تعویذ پہ لکھے یا کپڑے پر یا روٹی پر تاکہ بے ادبی نہ ہو اور روٹی کو مالیدہ کرکے چور کو کھلاوے جو چور ہوگا اس کے گلے سے نیچے نہ اُترے گا اور نقش اُس آیت کا یہ ہے۔

دوسرا نقش تازہ پانی میں دھو کر ہر ایک مشتبہ کو پلاوے انشاءاللہ تعالےٰ جو شخص کہ چور ہوگا وہ اُس روز سے ایک ہفتہ تک ضرور بیمار ہو جاوے گا تجربہ کیا ہوا ہے اور وہ یہ ہے۔۔۔

۷۸۶

۱۳۳۲	۱۳۴۸	۱۳۴۵	۱۳۴۱
۱۳۴۶	۱۳۴۰	۱۳۳۵	۱۳۴۷
۱۳۳۹	۱۳۴۳	۱۳۵۰	۱۳۳۶
۱۳۴۹	۱۳۳۷	۱۳۳۸	۱۳۴۴

دوسرے نقش آجل مثلث بہتر ہر عنصر سے ہے اور اس کو دل کہتے ہیں جو شخص کہ ان چاروں نقشوں کی زکوٰۃ اس طریقہ سے دیوے کہ چونتیس۳۴ روز تک تنہائی اختیار کرے اور ہر نقش کو چونتیس مرتبہ

۷۸۶

۲۱۰	۲۰۲	۲۰۸
۲۰۴	۲۰۷	۲۰۹
۲۰۶	۲۱۱	۲۰۳

روز لکھے اور گولی بناکر دریا میں ڈالے اور اس چلہ میں پرہیز جلالی کرے پھر عامل ہوگا اور واسطے جس کام کے لکھے اثر دے گا اور وہ نقش چار یہ ہیں۔

۷۸۶

۱۵	۷	۱۲
۹	۱۱	۱۴
۱۰	۱۶	۸

۷۸۶

۱۲	۱۴	۸
۷	۱۱	۱۶
۱۵	۹	۱۰

۷۸۶

۸	۱۶	۱۰
۱۴	۱۱	۹
۱۲	۷	۵

۷۸۶

۸	۱۴	۱۲
۱۶	۱۱	۷
۱۰	۹	۱۵

دوسرا نقش کلام اللہ شریف کا نہایت صحیح العدد واسطے تبرک کے لکھا جاتا ہے جو شخص کہ اپنے پاس رکھے حق تعالےٰ اس کو جملہ آفتوں دین اور دنیا سے محفوظ رکھے اور عدد جملہ قرآن شریف کے اکتالیس[۴۱] کرور ننانوے لاکھ چوبیس ہزار آٹھ سو چھیاسی ہیں چنانچہ نقش لکھا یہ ہے

۷۸۶

اللہ ۱۰۳۹۸۱۲۱۴	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۲۷	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۱۲	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۲۱
اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۲۵	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۲۵	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۱۵	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۲۶
اللہ ۱۰۴۲۸۱۲۱۹	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۲۲	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۲۹	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۱۶
اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۲۸	اللہ ۱۰۲۰۹۸۱۲۱۷	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۱۸	اللہ ۱۰۴۹۸۱۲۲۳

دوسرے یہ دونوں نقش ساتھ ترکیب ذوالکتابت کے لکھے گئے ہیں تاکہ ہر شخص کو آسانی ہو اور جو مختلف عددوں سے چاہیں نقش پُر کریں صورت اُن دونوں نقشوں کی صفحہ ۱۱۲ میں درج ہے۔

۷۸۶

۹۸۹	۲۰۰	۳۰۸	۷۲
۳۷	۷۳	۴۸۸	۳۰۱
۷۴	۳۱۰	۱۹۸	۴۸۷
۱۹۹	۴۸۶	۷۵	۳۰۹

۷۸۶

۵۳	۹۲	۴۷	۲۵۹
۴۶	۲۶۰	۵۲	۹۳
۲۶۱	۲۹	۹	۵۱
۹۱	۵۰۰	۲۶۲	۴۷

دوسرے یہ تینوں نقش اُس کے واسطے کہ جس کا لڑکا بچپن میں مرجاتا ہو اس کو لکھ کر چھٹی کے روز بچہ کے گلے میں باندھے اللہ اس کو سب آفتوں سے نگاہ رکھے اور عمر زیادہ ہو انشاء اللہ اور وہ یہ ہیں۔

۷۸۶

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

۷۸۶

۲	۱
۸ ۹	
۷ ۴	
۳	۶

دوسرے جموگا یعنی ڈبہ جس لڑکے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے یا لکھ کر دے خدا کے فضل سے رفع ہو اور دوبارہ گلے میں ڈالنے سے خدا کے حکم سے ہرگز یہ مرض نہ ہوگا۔ اور وہ دعوت یہ ہے علیقاً ملیقاً خالقاً مخلوقاً کافعاً شافعاً ارتضیٰ مرتضیٰ بحق یا بدوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بحق اناسانا سلاسالوسا بحق کھیعص وبحق حمعسق یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

دوسرا واسطے رد جموگے کے تانبے یا لوہے کی تختی پر یا چاندی کی یا زمین پر نقش کرے یا کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالےٰ جموگا دور ہو اور وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۳۳۰	۳۳۳۵	۳۳۳۷	۳۳۴۴
۳۳۴۱	۳۳۴۰	۳۳۳۴	۳۳۳۱
۳۳۳۶	۳۳۲۹	۳۳۴۳	۳۳۳۸
۳۳۳۹	۳۳۳۲	۳۳۴۲	۳۳۲۳

دوسرے چند دست غیب کے مع نقش بَاسِطُ تجربہ کیے ہوے اور نہایت معتبر لکھتا ہوں جو ان سب نقشوں کو یا ایک نقش کو اکتالیس[۴۱] روز اکتالیس[۴۱] مرتبہ ترک حیوانات کر کے لکھے اور

بہتے پانی میں روز ڈالے اور خوراک گندم یا جو کے آٹے کی روٹی بلا نمک کے کھاوے تو بعد گذرنے تعداد مقررہ کے جس وقت چاہے نقش پڑ کرے خدا کے فضل سے عامل ہوگا اور بارہ۱۲ روپیہ غیب سے اُس کو ملیں گے اور وہ نقش یہ ہے

اجب یا رفتمائیل بحق یا باسط

۷۸۶

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	خانۂ مطلب واجب	۴۲

اجب یا جبرئیل بحق یا واجب

۷۸۶

۱	۸	۳
۶	۴	۲
۵	خانۂ مطلب واجب	۷

۷۸۶

۱۷	۹	۳۱	۱۵
۳۲	۱۴	۱۸	۸
۱۳	۲۹	۱۱	۱۹
۱۰	۲۰	۱۲	۳۰

۷۸۶

باسط	فتاح	رزاق	منعو
۳۰۹	۱۹۹	۷۳	۳۸۸
۱۹۸	۱۳۶	۳۹۱	۷۴
۳۹۰	۷۵	۱۹۷	۳۰۷

۷۸۶

پ	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

دوسرے واسطے رُکنے حمل گرنے ہونے کے اگر خون جاری ہووے تو سرخ ڈورا قد کے برابر اُلٹے پیر کی انگلی سے سر تک ناپ کر اُس کے اوپر سات مرتبہ یہ اسم کلمۂ طیبہ کے پڑھ کر گرہ دیوے اور ہر گرہ پر سات مرتبہ پڑھے اور عورت کی کمر میں باندھے خدا کے فضل سے حمل اُس کا برقرار رہے اور ہرگز نہ گرے گا اور وہ یہ ہے اَلصَّبُوْرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

دوسرے واسطے رہائی قیدی کے اول اور آخر تین مرتبہ درود شریف اور ایک سو چار مرتبہ دعوت پڑھے قیدی جلد رہا ہووے گا اور وہ یہ ہے یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کل کوبۃ ومجیبی عند کل دعوۃ ومعاذی عند کل شدۃ ورجائی حین تنقطع حیلتی۔

دوسرے ان ناموں کو طہارت کے ساتھ چالیس۴۰ روز اکتالیس۴۱ مرتبہ پڑھے چھ تنگہ غیب سے اُس کو پہونچے اور اسماء یہ ہیں اساموسی عیسی طوسی لاسانر ودشدا دہامان ادولادتوالا ومنوالحق بدردے بدردے بدردے اور یہ عمل سفلی ہے

دوسرے جس شخص کے ہمیشہ لڑکی پیدا ہوتی ہو اور چاہے کہ لڑکا پیدا ہووے تو چاہیے کہ پہلے مہینہ میں حمل کے یا دوسرے تیسرے میں عورت کے یہ آیت لکھ کر کمر میں باندھے انشاء اللہ لڑکا جیتا جاگتا اُس کے یہاں پیدا ہووے اور وہ آیت شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ

دوسرے جو دودھ کے زمانہ میں عورت کے دودھ کم ہو تو یہ آیت شریف لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالے ایسی کہ چھاتی پر لٹکتی رہے انشاء اللہ دودھ زیادہ ہو گا اور وہ آیت یہ ہے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دوسرا عمل شک چور کے ایذا دینے میں چاہیے کہ اس طلسم کو اول اوپر ٹکڑے کاغذ کے لکھے مع اس آیت کے اور پہلے آدمیوں سے کہے جس شخص نے مال میرا لیا ہے لوٹا دیوے اور جو کوئی نہ دیوے تب یہ عمل کرے چنانچہ وہ آیت اور طلسم یہ ہیں اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوَاهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ له له له له له له له لک لک لک لک لک ی ی ی ی ی ی ی ی الا الا الا الا الا الا الا الا الا الا الهم فتح بطن السارق من هو سارق بحق لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ج احد جیا لمر ا اجبرائیل اجب یاابیض اجب اجب لنا یکو رہا سہ

اس جگہ چور کا نام لکھے

اور مشک کے اندر رکھ کر مشک کو ہوا سے بھرے اور منہ مشک کا عورت کے سر کے بالوں کی رسی سے باندھے اور جس جگہ سے کہ مال چوری گیا ہے اُس جگہ مشک لٹکا وے اور انار کی لکڑی سے تین مرتبہ مشک پر آہستہ مارے اور کہے کہ پیٹ چور کا مثل مشک پھول جاوے انشاء اللہ پیٹ چور کا مثل مشک کے پھولے گا اور جب چیز گم شدہ دیدیوے تو منہ مشک کا کھول دیوے یہ عمل آزمایا ہوا اس فقیر کا ہے۔

واسطے محبّت کے یکشنبہ کے رات کو سات مرتبہ اس طلسم کو لکھے مشک اور زعفران اور گلاب سے ساعت مشتری میں کاغذ پر اور فتیلہ بنا کر تیل خوشبودار میں جلاوے اور محبوب اگر پاس آوے تو اُس سے بات نہ کرے تو مطیع اور فرمانبردار تیرا ہوگا اور کسی دوسرے کے پاس نہ جاوے گا اور تیرے عشق میں دیوانہ اور بیقرار رہے گا۔ اور وہ یہ ہے

۹ ۱۱ ۸۲ ۱۱ی ۹ ۱۱ی اصط ۱۱ ۸۱۸ ۹ ۱۱ ۸۷ ۶۱ ۱۱۱-۱۸۸۱۸ ۱۱ط

فلان بنت فلان علٰی حب فلان بن فلان

دوسرے واسطے جدائی کے لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے مٹی کے برتن میں رکھ کر اور نیچے تعویذ کے یہ آیت لکھے اور چاہیے کہ یہ عمل آخر مہینہ کی کسی نحس تاریخ کو عمل میں لاوے نقش اور آیت یہ ہے۔

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

ع — الله الله الله الله الله — ححم ا ححم ا ححم ا — الله الله الله الله الله — ححم ا ححم ا ححم ا — ع

واسطے حب کے تجربہ کیا ہوا چاہیے کہ کوری ٹھیکری پر تین مرتبہ یا سات مرتبہ لکھ کر اور اُس ٹھیکری کو تیل خوشبودار سے بھر کر جلاوے یا کاغذ پر فتیلہ بنا کر گائے کے گھی یا تیل خوشبودار سے جلاوے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر آوے اور وہ یہ ہے۔

۶۱ ۹ ۱۱ ۶ ۶۱ ۱۱ ۶

ط ط ط ع

فلان ابن فلان علٰی حب فلان ابن فلان بیقرار گرد و بحق الحب بدوح یہ لفظ ٹکڑے کاغذ پر لکھ کر

بھاری پتھر کے نیچے رکھے اور پانچوں نماز کے وقت اُس کاغذ پر پانچ پانچ جوتے مارے خدا کی
قدرت سے اُس شخص کا نام کہ وقت جوتا مارنے کے لیتا جاویگا تو اُس پر بھی جوتے پڑیں گے
اور پانچوں وقت ان ناموں کو بھی پڑھتا رہے اور سو مرتبہ کے بعد ایک نقش پتھر کے نیچے
سے نکال کر جوتا مارے یہ عمل کتب مقدس سے لکھا ہے آزمایا ہوا نہیں ہے ۔ یہ ہے

سرسا ابرصا سار سار ساسطای اخرساء

اور جو مطلوب کا نام ان ناموں سے نہ ہو تو لکھے

واسطے محبت کے کوری ٹھیکری پر لکھ کر اور تیل خوشبودار بھر کر جلاوے یا کاغذ پر لکھ کر
فتیلہ بناکر نئے چراغ میں جلاوے اور منھ چراغ کا طرف گھر مطلوب کے کرے اور جس خانہ میں
کہ نام طالب کا لکھا ہے اس طور سے لکھے علی حب فلان بن فلان تجربہ کیا ہوا ہے اور
وہ طلسم یہ ہے ۔
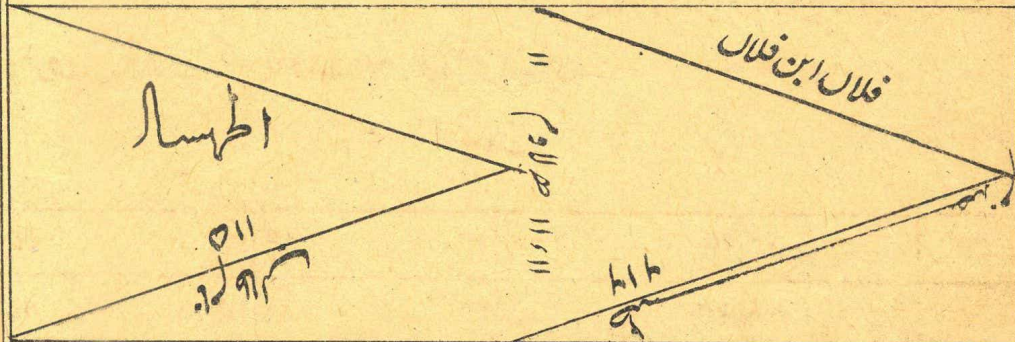
دوسرا عمل حُب اور تسخیر کا جب چاہے کہ کسی کو بلاوے تو دائرہ کھینچے جیسا معلوم ہوا ساتھ
مشک اور زعفران ہرن کی جھلّی پر لکھے اور کیل چھوٹی اوپر ہر حرف فرد اس اسم کے رکھے اور یہ
بھی پڑھے یا بدوح انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا اور تابعداری کریگا وہ نقش یہ ہے

دوسرے جو کسی کا غلام بھاگ گیا ہو تو
چاہیے کہ سات مرتبہ سورۂ یٰس پڑھے
اور جب آیت مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ پر پہونچے
تو نام بھاگے ہوے کا لیوے اور قفل پر
تف مار کر باندھے اور اُس قفل کو ہوا میں
لٹکاوے تو وہ پھر کر لوٹ آوے تجربہ کیا ہوا ہے ۔

۷۸۶

ب	د	و	ح
۸	۶	۳	۲
۳	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

دوسرے واسطے رہنے حمل کے سات روز تک عورت اور مرد دونوں روزہ رکھیں اور وقت افطار کے اس مربع کو مشک اور زعفران سے لکھ کر کھاویں امید ہے کہ اُسی عرصہ میں عورت کو حمل رہے گا اور وہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا جبرئیل بحق یا باسط ۷۸۶

یا جبرئیل بحق یا باسط ۷۸۶

ط	س	ا	ب
۱۲	۳	۳۸	۱۹
۲۳	۴	۲۷	۱۸
۲۵	۵	۶	۲۳

دوسرے محبت کے واسطے

قند سفید میں گولی بنا کر آگ میں جلاوے اور وقف یہ ہے۔

وفق ۹۹۸۳۲

اور چاہیے کہ محبت کے واسطے یہ دونوں نقش آپس میں لکھ کر گولی قند سفید میں باندھ کر کھلاوے محبت اور دوستی پہلے سے زیادہ ہوگی اور جو کھلا نہ سکے تو حرف **وقف** کو جلاوے اور وہ نقش یہ ہیں۔
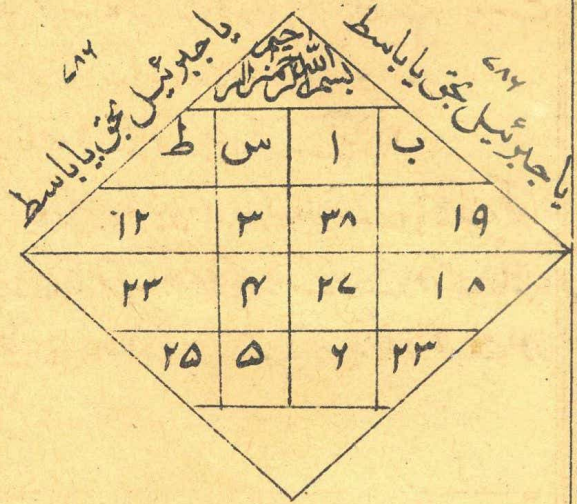
۷۸۶

۲۴	۸۲	۲۴ ۸۶	۲۴ ۸۹	۲۴ ۷۵
۲۴	۸۸	۲۴ ۷۶	۲۴ ۸۱	۲۴ ۸۷
۲۴	۷۷	۲۴ ۹۱	۲۴ ۸۴	۲۴ ۸۰
۲۴	۸۵	۲۴ ۷۹	۲۴ ۷۸	۲۴ ۹۰

۷۸۶

۸	۱۱	۹۹۱۲	۱
۹۹۱۱	۲	۷	۱۲
۳	۹۹۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۹۱۳

دوسرے جو چاہے کہ کسی کو مسخر کرے پس اس شکل کو لکھے اور ہر قطب میں عدد ان چار اسم کا ثبت کرے اور جو کہ اُس نام طالب اور مطلوب کے ہوں تو ان عددوں کو خانہ میں اضلاع اور اقطار کے طریقہ سے تمام کرے اور طالب اپنے پاس رکھے تو مطلوب تابعدار اور مسخر ہوگا شکل صفحہ ۱۰ میں

۷۸۶

نام طالب طالب	۱۶	۱۴۷	۴۰۴	ماں اُس کی فاطمہ
۴۰۵	۱۳۶	۱۱۱	۱۲	۱۴۸
۱۳	۴۴	۴۰۹	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۸	۱۳	۱۲	۱۴۵	۴۰۲
مطلوب عالم	۴۰۳	۱۳۴	۱۱۴	ماں اُس کی ضمیر ا

دوسرا نقش سورۃ النسا واسطے فتوح کے گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے انشاءاللہ تعالےٰ فتوح بہت ہووے اور جو کسی کی عورت ہو اور اُس سے محبت نہ رکھتی ہو اور لڑائی لڑتی ہو بس اس نقش کو مرد اپنے پاس لکھ کر رکھے تو عورت اُس کی تابعدار ہوگی اور وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۱۶۳۷۰	۳۱۶۳۸۴	۳۱۶۳۸۱	۳۱۶۴۷۸
۳۱۶۳۸۲	۳۱۶۴۷۷	۳۱۶۳۷۱	۳۱۶۳۸۳
۳۱۶۴۷۶	۳۱۶۴۷۹	۳۱۶۳۸۶۱	۳۱۶۴۷۲
۳۱۶۴۸۵	۳۱۶۴۷۳	۳۱۶۴۷۵	۳۱۶۴۸۰

دیگر واسطے زیادہ ہونے دوستی اور مبتلا کرنے اور اپنے پاس بلانے کے چاہیے کہ اس طلسم کو اوپر کاغذ کے لکھے اور درمیان دل بکری کے رکھے مطلوب عاشق اور حاضر آوے

۱۲ ۱۱ ۱۱۱ ۸۱ ۸۱ ۱۸۸ ۹۱۱

عم اط ۵ لہ البلا و جع
بہ لو ۱۱ ۱۱ ھصع ر ور حرا
ھبصراع وصا السرحسرا ھصطس

دوست ۱۲۸ ط

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان حرک الک ادلک حرک الک ادلک کوناٹن سواھا یہ لفظ نیچے جدول کے لکھے جو کہ ہم نے لکھے ہیں۔

دوسرے اگر چاہے کہ کسی کو اپنے عشق میں دیوانہ کرے تو چاہیے کہ ایک نعل گھوڑے کالاوے اور چھ سوراخ اُس میں کرے اور اُس پر مطلوب کا نام مع اُس کی ماں کے اور طالب کا نام مع ماں کے اور یہ نقش اُس پر لکھے اور آگ میں نعل کو دفن کرے اور نعل پر آگ ہر وقت جلتی رہے جب تک کہ مقصد حاصل نہ ہو۔ اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

١٠٢٦ ٢٢٠ ١	١١٨	ا ح ۴۴
٢٠ ٧ ٢ ٢٠٠ ١	٢٠٠١٠٩٠٢ ۵	٨ ١٠٩٣٠ ٣
١٢ ٦ ١٠ ٢٠٠	١٩ ١	١٠٠٠ ٨ ٢٠٠ ١٠۴

دوسرے واسطے معلوم کرنے چور بھاگے ہوئے کے اس شکل کو اور نام چور کا مرغ کے انڈے پر لکھ کر آگ کے قریب دفن کرے جب گرمی آگ کی اُس پر پہونچے گی وہ گیا ہوا بوٹ آوے گا اور دفن کرتے وقت یہ کہے اجمع بینی وبین فلان اور وہ شکل جو انڈے پر لکھی جاوے گی وہ یہ ہے

۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۹ ۱۱ ۱۱

اوفی السموات اوفی الارض ۱۵ ۱۱ صحراط ۱۱ ھ

۴	٩	٢
٣	۵	٧
٨	١	٦

یات بہا اللہ

ما بنی انہا ان تک مثقال ذرۃ ۱۱ صحراط ۱۱ ھ ۱۵

۱۵ ۱۱ ھی اط ۱۱ ۱۱ ھ ۵ ۱۱ آصحراط ۱۱ ۱۱ ھ

۱۵ ۱۱ صحراط ۱۱ آ ھ

دوسرے اس نقش کو واسطے عداوت کے لکھے ٹکڑے کاغذ پر اور اُس کو دھو کر دو دوستوں کو پلاوے یا کھلاوے جب کھا دیں گے دوستوں میں لڑائی ہوگی اور قیامت تک جدائی رہیگی اور وہ یہ ہے

۷۸۶

٩	۵۵	٢١	٢٢	٢١	٢۵
٧	٧۵	٩٣	۶۴	۵۵	٧
٩٣	ھ	ع	٦	ک	۴٢

دوسرے یہ طلسم حب کے واسطے تجربہ کیا ہوا ہے چاہیے کہ اس کو ساعت آفتاب میں اوپر شانہ بکری کے چاروں کے نام لکھ کر تنور یا چولھے میں دفن کرے اور آگ اُس پر جلاوے اسی وقت مطلوب بیقرار ہوکر حاضر ہووے گا طلسم یہ ہے۔
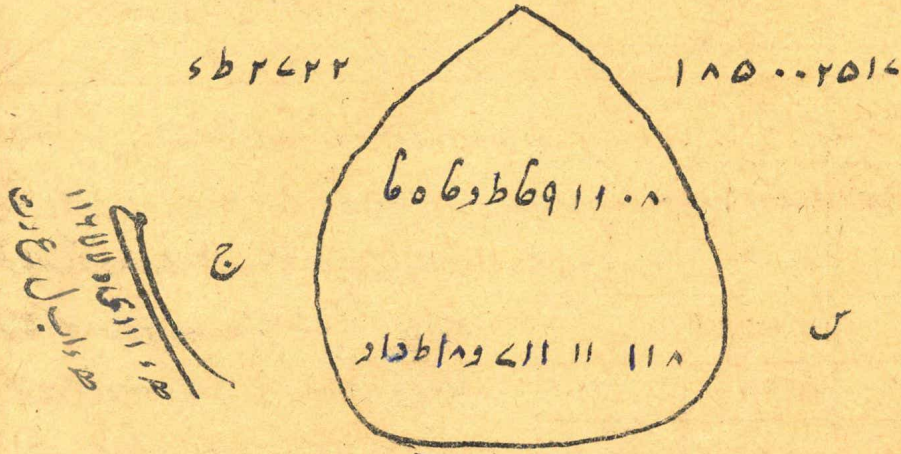
علی حب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

دوسرے یہ نقش حب کے بارے میں بہت آزمایا ہوا ہے جو مطلوب ناراض ہوگیا ہو یا کہ بحث کرتا ہو تو چاہیے کہ ساعت زہرہ یا مشتری وغیرہ میں اس نقش کو لکھ کر کاغذ کے ٹکڑے پر اور پھر اُس کو لوبان اور بخورات دے کر طالب اپنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالےٰ مطلوب فرمانبردار ہوگا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۳۹	۴۳۲	۴۳۷
۴۳۴	۴۳۶	۳۳۸
۴۳۵	۳۳۱	۴۳۳

دوسرا واسطے خراب ہونے دُکان کے یعنے چاہے کہ کسی کی بکری بند کرے تو اس صورت کو لکھ کر اُس دُکان کے تلے دفن کرے دُکان اُس کی خدا کے فضل سے بند ہوگی اور وہ صورت صفحہ ایک سو اکیس ۱۲۱ کے شروع میں درج ہے اور جس خانہ میں کہ رونہ گار لکھا ہو اُس جگہ اُس کا پیشہ لکھے اور اوپر کے خانہ میں الٰہی بند شود

۱۴
نام
۱۶
بند
۱۴
روزگار
۳ ۱۷ ۱۸
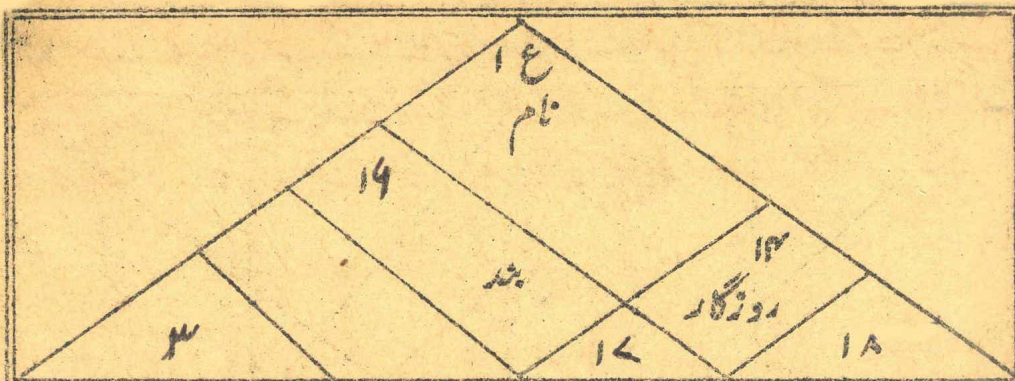
دوسرا عمل واسطے حب کے آزمایا ہوا ہے چاہیے کہ جمعرات کے دن اول ساعت مشتری میں یہ نقش نوسو عدد لکھے اور آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور ہر روز اٹھائیس عدد لکھ کر دریا میں گولی بنا کر ڈالے مطلوب محبت میں بیقرار ہوگا اور وہ یہ ہے۔

دوسرے چاہے کہ کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کرے تو اس نقش کو بکری کے شانہ پہ لکھے یکشنبہ کو اور اُس شانہ پر آگ کی گرمی پہونچاوے وقت پہونچنے گرمی کے مطلوب بیقرار ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۳	۳۲۶۷	۴۰
۲۸۶	۱۶۳	۲۴۶
۲۸۶	نام مطلوب	۲۰۳
	فلاں بن فلاں المحب فلاں بن فلاں	

دوسرا واسطے بند کرنے زبان کے اس طلسم کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھے تو خدا کے کرم سے زبان سب بدی کرنے والوں کی بند ہو اور وہ سب فرمانبردار ہوں گے اور وہ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ح ۸ ۱۱ ۲ ط ا ط ۱۰ ۱۱۱ ۹۸ ۱۱۱ ۸ ۱۱

م ک ع ط ص س ر د ح

دوسرا امیر پناہ علی صاحب کا دیا ہوا واسطے بھاگے ہوئے یا گم ہوئے کے آزمایا ہوا ہے یہ نقش لکھ کر نیچے بھاری پتھر کے رکھے انشاء اللہ بھاگا ہوا لوٹ آوے گا اور وہ نقش [illegible] صفحہ ۱۲۲ کے شروع میں ہے۔

۷۸۶
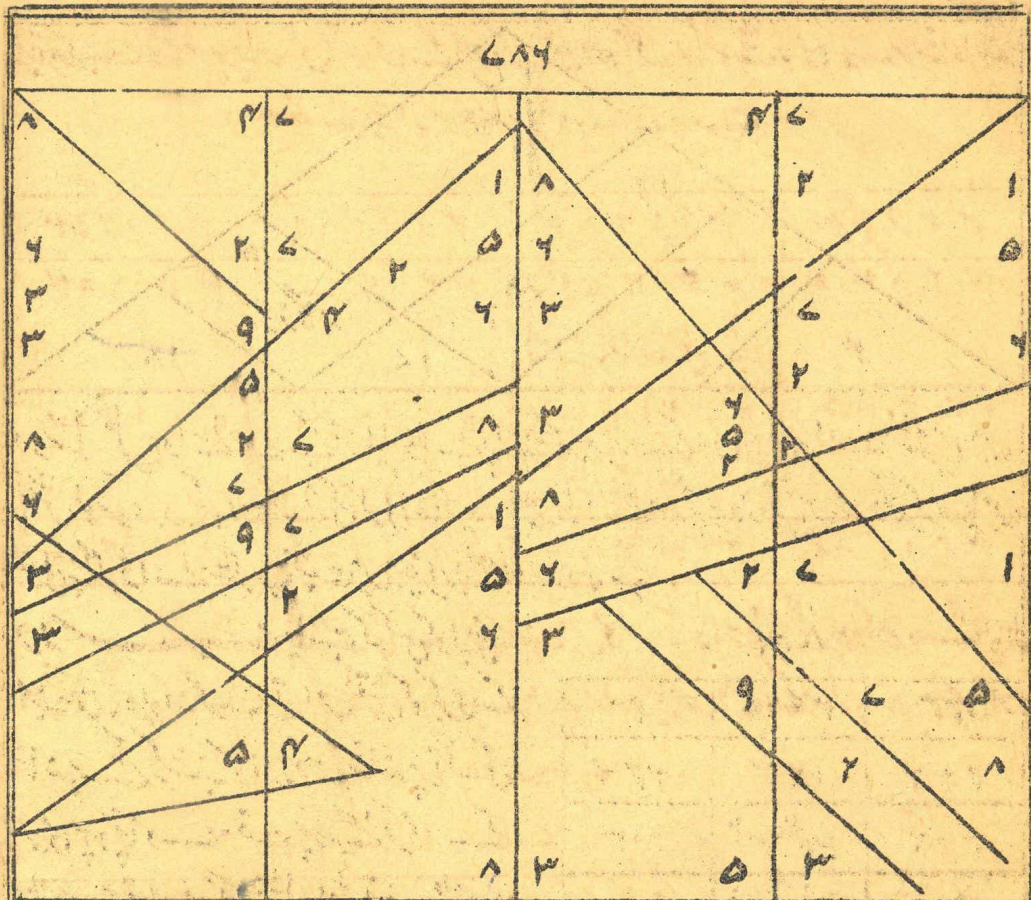
دوسرے اس نقش کی اگر زکوٰۃ دے گا تو قدر اُس کی معلوم ہوگی کیونکہ بہت سے خواص اُس کے ہیں اور واسطے شکل دیکھنے چور کے خواب میں تجربہ کیا ہوا ہے چاہیے کہ اول ایک لاکھ پچیس ہزار نقش لکھ کر آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے تو عامل ہوگا جس وقت چور کو معلوم کرنا ہو تو اس نقش کو سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ کر سو رہے جو کہ چور ہوگا اُس کی شکل خواب میں دکھائی دیگی اور وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۸۸۹۱	۳۸۸۹۴	۳۸۸۹۷	۳۸۸۸۴
۳۸۸۹۶	۳۸۸۸۵	۳۸۸۹۰	۳۸۸۹۵
۳۸۸۸۶	۳۸۸۹۹	۳۸۸۹۲	۳۸۸۸۸
۳۸۸۹۳	۳۸۸۸۹	۳۸۸۸۷	۳۸۸۹۸

دوسرا نقش عنایت کیا ہوا امیر پناہ علی صاحب کا جو چاہے کہ کسی شخص کو اپنے عشق میں

بیقرار کرے تو نام پر چاروں شخصوں کے اس کو لکھے اور آگ کے تلے دفن کرے انشاء اللہ
مطلوب بیقرار ہو کر حاضر آوے وہ یہ ہے

۳۲۱۶۵۲	۳۲۱۶۸۶	۳۲۱۶۸۳	۳۲۱۶۸۰
۳۲۱۶۸۴	۳۲۱۶۷۹	۳۲۱۶۷۴ فلاں بن فلاں علی حب	۳۲۱۶۸۵
۳۲۱۶۷۸	۳۲۱۶۸۱	۳۲۱۶۸۸ فلاں بن فلاں	۳۲ ۱۶۷۵
۳۲۱۶۸۷	۳۲۱۶۷۶	۳۲۱۶۷۷	۳۲۱۶۸۲

دوسرے یہ نقش سورۂ یٰس کی عددوں کا ہے جس کام کے واسطے لکھے پورا اثر دے گا پہلے اس نقش مخمس کو لکھتا ہوں یہ دوسرے طور سے ملا ہے اور جملہ عدد اس کے ۲۱۵۰۶۵۳ ہیں اور وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۳۹۰۵	۵۳۹۱۹	۵۳۹۱۶	۵۳۹۱۳
۵۳۹۱۷	۵۳۹۱۲	۵۳۹۰۶	۵۳۹۱۸
۵۳۹۱۱	۵۳۹۱۴	۵۳۹۲۱	۵۳۹۰۷
۵۳۹۲۰	۵۳۹۰۸	۵۳۹۱۰	۵۳۹۱۵

دوسرا نقش سورۂ یٰس شریف کا عنایت کیا ہوا احباب حافظ زین العابدین صاحب کا اور حافظ صاحب فرماتے ہیں کہ اس نقش میں استادوں نے اختصار کر دیا ہے بہت سا لیکن تجربہ کیا ہوا ہے اور ہر معاملہ میں یعنی حب اور بغض اور مرض اور جادو کے دفع کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ پورا اثر رکھتا ہے چنانچہ عدد سورۂ یٰس کے اپنے طریقہ سے ۲۷۹۲۳ لکھے ہیں اور وہ یہ ہے

۷۸۶

اللہ ۱۶۹۷۳	اللہ ۱۶۹۸۷	اللہ ۱۶۹۸۳	اللہ ۱۶۹۹۰
اللہ ۱۶۹۸۴	اللہ ۱۶۹۷۹	اللہ ۱۶۹۷۴	اللہ ۱۶۹۸۶
اللہ ۱۶۹۷۸	اللہ ۱۶۹۸۱	اللہ ۱۶۹۸۹	اللہ ۱۶۹۷۵
اللہ ۱۶۹۸۸	اللہ ۱۶۹۷۶	اللہ ۱۶۹۷۷	اللہ ۱۶۹۸۲

دوسرے جب اس نقش کو اپنے سرہانے رکھ کر سوئے تو چور کو خواب میں دیکھے۔

۷۸۶

۱	۷	۴	۸
۵	۷	۲	۶
۶	۲	۹	۳
۸	۴	۵	۳

۷۸۶

۱	۷	۳	۸
۵	۷	۲	۶
۶	۲	۹	۳
۸	۲	۵	۳

دوسرا امیر زین العابدین صاحب کا دیا ہوا فتیلہ کی طرح ساعت عطارد یا مشتری میں لکھ کر تیل خوشبودار سے جلادے اور منھ چراغ کا طرف گھر مطلوب کے کرے یقین ہے کہ مطلوب جلد بیقرار ہو کر حاضر ہوگا

اور وہ فتیلہ یہ ہے

حرارت ۱۸ ۱۷۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱

طارق

پہلے اس کو جلادے

یا علی حب ل

فلان بن فلان

۸ ۱۸ ۱ ۹ ۶ ۳ ۱۱ ۲۵ سی ۳ ۹

دوسرے یہ نقش زبان بندی میں بہت مستحکم اور مجرب ہے دیا ہوا جناب زین العابدین صاحب کا چاہیے کہ اس نقش کو مع چاروں ناموں کے لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھے بلاشک زبان حاسدوں کی بند ہوگی اور نقش معظم یہ ہے

دوسرا نقش دیا ہوا جناب چندن صاحب کا ہے چور کے مال چوری کا ڈالنے کے معاملہ میں چاہیے کہ اس نقش کو تین یا سات عدد مثل فتیلہ کے بناوے اور چراغ میں جلادے مال والا شخص اور تین تعویذ لکھ کر آگ میں جلادے یا سکورہ میں لکھ کر آگ میں دفن کرے بلاشک چور کو

۷۸۶

۱۶۵۸	۱۶۵۱	۱۶۵۶
۱۶۵۳	۱۶۵۵	۱۶۵۷
۱۶۵۴	۱۶۵۹	۱۶۵۲

ایسی تکلیف پہونچے گی کہ فوراً چوری کا مال لوٹا دے گا یا دست آگر بیمار کا مل ہوگا اور وہ نقش یہ ہے
اور اگر اس طرح سے مال واپس نہ آوے تو چاہیے
کہ سورۂ انا اعطینا کو اکیس مرتبہ اول سرسوں یا
رائی پر دم کرے اور اسی طرح اکیس مرتبہ تین دفعہ
دم کرے اور لوبان میں سوں مستلم لاکر صاحب مال
اپنے گھر میں دھواں کرے تین روز تو بیشک
چور کو ایذا ہوگی لیکن جب موکے تو یوں لکھے هوالسارق مال فلاں ابتر ابتر ابتر
اور اسی طرح سے تین روز یعنی بتاریخ ۲۷-۲۸-۲۹ خاک پر دم کرے اور دشمن
کے گھر یا دکان میں ڈالے تو دکان اور گھر اُس کا تباہ ہوگا مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۱۸	۱۲۱	۱۲۴	۱۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۱۶
۱۱۳	۱۱۵	۱۱۴	۱۲۵

دوسرے واسطے حب کے سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ بنولہ پر اکتالیس مرتبہ ہر بنولہ پر
جو اکتالیس ہوں پڑھ کر دم کرے اس طریق سے کہ آخر سورہ پر ہر مرتبہ کہے کہ فلاں در
حب من بیقرار شود مع بسم اللہ کے ہر مرتبہ پڑھ کر وہ بنولہ آگ میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ
عرصۂ اکیس روز میں اگر دشمن ہے تو بھی حاضر ہوگا۔
دوسرا یہ نقش واسطے فتوحات کے لکھ کر ہر روز دو عدد دریا میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ
سات روز میں اُس کا فائدہ دیکھے گا اور دوسری ترکیب سے اس نقش کو ایک روزانہ لکھے
مع اپنے نام چراغ میں جلاوے یقین ہے کہ تین دن میں فائدہ اُس کا دیکھے اور وہ نقش یہ ہے
دوسرے عمل واسطے بغض کے تجربہ کیا ہوا
ہے کہ ڈلی نمک سانبھر کی لے کر دونوں
شخصوں کا نام مع اُن کی ماں کے اور اس
آیت کو پڑھ کر دم کرے اور آگ میں ڈالے
بلاشک لڑائی ہوگی لیکن ہر ڈلی پر سات سات
مرتبہ پڑھے اور آگ میں ڈالے اور دن شنبہ یا سہ شنبہ کا ہو مجرب ہے اور وہ یہ ہے

۷۸۶

۱۶	۲۲	۳۲	ب
۳۰	د	۱۴	۲۴
۹	۳۶	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۷	۳۴

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ
دوسرے حب کے بارہ میں کئی مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے چاہیے کہ یکشنبہ کو ایک چڑا نر
لاکر ذبح کرکے اُس کے خون سے یہ نقش لکھے اور اُسی دن اُس کو سرخ ریشم میں باندھ کر

درخت میں لٹکا دے اگر خدا کو منظور ہو تو معشوق اگرچہ چند سال سے رنجیدہ ہو تو بھی حاضر ہوگا۔

ع ۳ ۳۷ ۲۸
فلاں بن فلاں
۱۲ درحب فلاں بن فلاں بقرار شدہ ۷
حاضر شود
ک ۱۲ ۱۴ ۱۲ ۱۲

دوسرے واسطے حب کے یکشنبہ کو مٹی چاک سے لاوے جو کمہار کا ہو اور اس مٹی سے تختی بناوے اور اس تختی پر یہ نقش لکھے اور شکل مطلوب کی بھی کھینچے اور آگ انگول کی جلاوے اور اکتالیس ۴۱ مرچ سیاہ لے کر ہر ایک مرچ پر اکتالیس ۴۱ مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اور جو اس قدر نہ پڑھ سکے تو سات مرتبہ پڑھے اور اخیر سورت پر کہتا رہے کہ سوختم دل و جان فلاں بن فلاں را و دل فلاں بسوزاں و چشم گریہ کناں تا آنکہ فلاں مرا نہ بیند او را قرار نہ آید پھر ہر ایک فلفل کو آگ میں ڈالتا رہے اور تختی کو اس طرح آگ کے نیچے رکھے کہ نقش کے جگر پر آگ رہے علیحدہ نہ ہووے انشاء اللہ مطلوب حاضر ہوگا اور اطاعت کرے گا اور وہ نقش کہ جو تختی پر لکھا جاوے گا وہ یہ ہے

۱۱۷	۱۱۶	۱۲۱
۲۲۲	نام مطلوب اس جگہ لکھے	۱۱۳
لکھنا چاہیے	۱۱۸	بہت بڑا
۱۱۵	۱۲۰	۱۹

دوسرا نقش واسطے زبان بندی کے نہایت مجرب ہے چاہیے کہ دو نقش لکھ کر ایک کو قبر میں سیدھے ہاتھ کو مردے کے دفن کرے اور ایک کو اپنے بازو پر باندھے زبان بندی کرنے والوں کی بند ہوگی وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

دوسرے اس عورت کے واسطے جس کے لڑکا نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ تین تعویذ مشک اور زعفران سے یکشنبہ کو لکھے اور جمعہ کی رات اسے دودھ میں دھو کر تین روز تک عورت اور مرد دونوں پییں اور تینوں روز مواصلت کریں انشاء اللہ بچہ صحیح و سالم پیدا ہو

بہت سی مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے اور وہ نقش یہ ہے۔

کھیعص حمعسق کھیعص حمعسق

۳۳	۳۵	۳۷
۳۸	۳۱	۳۶
۳۴	۳۹	۳۲

کھیعص حمعسق کھیعص حمعسق

دوسرے یہ نقش واسطے پیٹ کے درد کے گھوڑے کے ہو یا آدمی کے لکھ کر اور دھو کر پلاوے انشاء اللہ فوراً شفا پاوے وہ نقش دونوں یہ ہیں

۷۸۶

م	ی	ع	س
۷	۱۹۷	۲۹	۱۱
۱۹۸	۶	۱۲	۲۲
۱۲	۳۱	۱۹۹	۷

۷۸۶

یا احدُ	یا قیومُ	یا حیُّ	یا خبیرُ
یا لطیفُ	یا بصیرُ	یا عزیزُ	یا صمدُ
یا قریبُ	یا جلیلُ	یا بارئُ	یا کریمُ

دوسرے یہ ترکیب واسطے بند کرنے نیند کے مجرّب ہے چاہیے کہ کاغذ پر لکھ کر ایک کیسل لوہے کی لپیٹ کر اپنے سر کے نیچے رکھے اور سو رہے خواب مطلوب کی بند ہو گی اور وہ ترکیب یہ ہے پس سمجھ تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بستم رویش رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بستم مویش و بستم دلہا الرَّحْمٰنِ بستم بانش (بال ۱۲ ہونٹ ۱۲) الرَّحِیْمِ بستم گوشش مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ بستم سینہ اش علی حب فلان بن فلان اِیَّاکَ نَعْبُدُ بستم شکمش (پیٹ) وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بستم زبانش اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بستم دستہا ئش صِرَاطَ الَّذِیْنَ بستم پایش اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ بستم عقلش (پیر ۱۲)

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ بستم ہوشش عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ اٰمِیْنَ از ریش ورسیمان دیوال وریال
سن بستم شمائیز بندیدتاسن نکتایم شماہم نکشائید بجرمت اھیاً اشراھیاً فلان بن فلان
العجل العجل العجل العجل العجل الیوم الیوم الیوم۔

دوسرے واسطے وقیمہ جہوگا وقت پیدا ہونے بچہ کے ایک تو بچہ کے گلے میں باندھے اور ایک اُس کی ماں کے گلے میں باندھے اور چالیس روز تک باندھے رہے اور وہ یہ الفاظ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حلبوس ملبوس مرلوش رلوش حبوش معلوش موطوش میلومالبش الیبا اومادر یافرویا احیوت احیونون۔

دوسرے واسطے حب کے یکشنبہ کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کتے کو کھلاوے اور جس وقت کتا آواز دے گا تو وہ شخص بیقرار ہووے گا اور تابعدار اور فرمانبردار ہوگا اور جو واسطے محبت عورت کے کرے تو گتیا یعنی مادہ کو روٹی جس پر نقش لکھا ہے کھلاوے اور وہ نقش یہ ہے۔

حم حامہ

لاع بدع لاح

۷۸۶

۱	۱۱	۱۶	۶
۴	۱۸	۹	۳
۱۰	٠	۷	۱۷
۱۹	ع	۲	۸

دوسرے واسطے زبان بند کرنے دشمن کے یہ عمل لکھ کر اپنے پاس رکھے اور جس جگہ جاوے تو بدگوئی سے محفوظ رہے آیت شریف یہ ہے یَا قَائِمُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ عَقِدْ لِسَانَ فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

دوسرے واسطے زبان بند ہونے کے اس کو مع چاروں ناموں کے لکھے اور اپنے پاس رکھے زبان بند ہو

الا الا الا الا اللہ اللہ اللہ اللہ محمد محمد محمد محمد احیا اشرا ھیا اذوقی اشار ہ لعت ال شعر ی ال شعر ی ماہ ماہ ماہ زبان فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں اتم المؤمنین حق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

دوسرے یہ نقش واسطے چور کے کاغذ پر لکھے اور چاولوں میں رکھ کر کھلاوے جو کہ چور ہوگا اُس کے حلق سے نہ اُتریں گے اور جو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھلاوے تو وہ بھی حلق سے نیچے نہ اُترے گا اور وہ صفحہ ۱۲۹ کے شروع میں ہے۔

ط ۱۱۱ اسـہ اسـہ

لا ۲ ط ںحلہ لا حیا

۹ ح ط۔ ح مر

حالـــــــــــمم

دوسرے ان دونوں نقشوں کو اچھی ساعت میں پاکیزگی سے لکھ کر اپنی تھیلی میں رکھے اللہ تعالیٰ اُس کے مال میں برکت دے گا اور کبھی تھیلی خالی نہ رہے گی وہ دونوں نقش یہ ہیں۔

ح	ا	ت	ف
ف	یا لطیف یا فتاح روزی غیب سے پہنچا	ا	ح
ا	ح	ف	ت
ت	ف	ح	ا

ف	ی	ط	ل
ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط
ط	ل	ف	ی

دوسرے اس طلسم کو اوپر کاغذ جہرہ دار کے مشک و رزعفران سے لکھ کر کھانے میں ملاوے اور مطلوب کو کھلاوے اور ایک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ مطلوب تابعدار ہوگا

اور وہ طلسم یہ ہے

لعـــــ ۱۱۹ ۱۱ ۱۳ ۱۶ ۱۱ ۹ ۱۰ م ھ ع ع

فلان بن فلان علیٰ حب فلان بن فلان

اس طلسم کو دوشنبہ کے دن اول ساعت میں لکھ کر آگ میں ڈالے تو مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہووے

وہ طلسم یہ ہے

کـــــ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۲۱ ۱۱ ۱۱ ھ مھندھے

فلان بن فلان علیٰ حب فلان بن فلان

دوسرے اس طلسم کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر چراغ میں جلاوے اور مُنھ چراغ کا طرف گھر مطلوب کے کرے تو بیقرار ہو کر آوے اور وہ یہ ہے۔

۱۸ ۱۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۵ عـ ط ط ع م

دوسرے واسطے کشائش رزق کے تجربہ کیا ہوا ہے ہرگز خطا نہیں کرتا چاہئے کہ ہر مہینے کی ساتویں تاریخ وقت نماز صبح کے غسل کرے اور آدھ پاؤ آٹا گیہوں کا لے کر طہارت سے

دو روٹی پکا دے اور اُن کو گھی سے چرب کرے اور ایک روٹی پر شکر رکھے اور دوسری روٹی پر تھوڑا
دہی اور تھوڑا نمک اور چار مرچ سیاہ رکھے پھر دونوں روٹی اپنے آگے جانماز کے دونوں کناروں
پر رکھے اور چار رکعت نماز نفل ادا کرے بعد اُس کے فاتحہ اوپر روح حافظ خدایار خاں کی دیوے
اُس کے بعد وقت نماز فجر کے سورج نہ نکلے یہ نقش سات سات عدد لکھے اور نگاہ رکھے جب تک
نماز ظہر کا آوے نقش لکھے ہوؤں کو دریا میں ڈالے خدا کے کرم سے چار آنہ اُس کو اس طرح
سے ملیں گے کہ کسی کو علم نہ ہو اور چاہیے کہ لکھتے وقت بات نہ کرے اور درود شریف
دل میں پڑھتا رہے یہ عمل قبضہ میں خدایار خاں صاحب مرحوم کے تھا اور ان کی توجہ باطنی سے
اس فقیر کو ملا ہے جو شخص اس سے فائدہ اُٹھاوے اُس کو اجازت ہے اور مجھ کو دعائے خیر سے
یاد کرے چنانچہ وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۶	۱۲	۱۱	۷	۴۴	۴۵	۱۰
۴۱	۳۵	۲۰	۱۷	۳۴	۱۹	۹
۴۲	۳۲	۲۸	۲۳	۲۴	۱۸	۸
۱	۱۳	۲۱	۲۵	۲۹	۳۷	۴۹
۲	۱۴	۲۶	۲۷	۲۲	۳۶	۴۸
۳	۳۱	۳۰	۳۳	۶۱	۱۵	۴۷
۲۰	۳۸	۳۹	۴۳	۶	۵	۲

دوسرے یہ نقش لکھ کر اپنے بازو میں باندھے تو ہرگز خدا کے حکم سے محتاج نہ ہوگا
اور اُس کو غیب سے ملے گا۔

هو الرزاق علی الاخلاق ۱۱۱ ۹ بسط ۱۱ ۱۱۱ھا

ولعہ

دوسرے واسطے محبت کے ساتھ
چاروں ناموں کے جاہے جس درخت
کے پتوں پر لکھے اور آگ میں ڈالے

طحیح و لحیح و علی صلی سلی حیح و حیح و حیح

وہ یہ ہے .... اجب یا تنکفیل بحق یا قیوم ۔ یا حیّ الا ھو الحی القیوم

دوسرے یہ نقش واسطے چھاتی کے درد کے لکھ کر اور دھو کر پلاوے اور ایک گردن میں ڈالے درد فوراً جاتا رہے اور وہ یہ ہے:

٧٨٦

١	١٥	١٢	٨
١٣	٧	٢	١٤
٦	١٠	١٧	٣
١٦	٤	٥	١١

دوسرا واسطے جاڑے بخار کے اس نقش کو لکھ کر ایک تعویذ دوں باندھے آنے سے پہلے جاڑا بخار دور ہوگا نقش یہ ہے:

٧٨٦

٨٥٠	٨٦٣	٨٦٠	٨٥٧
٨٦١	٨٥٦	٨٥١	٨٦٢
٨٥٥	٨٥٨	٨٦٥	٨٥٢
٨٦٤	٨٥٣	٨٥٤	٨٥٩

دوسرا واسطے درد سر کے اس نقش کو لکھ کر سر میں باندھے اور وہ یہ ہے:

٧٨٦

ع ١	٢٨	ع ٢	اب
دب	٢١	١٦	٧ ب
ك	٣ ب	٣٠	١٧
٢٩	ح ١	١٩	١٤

دوسرا واسطے آدھے سر کے درد کے اس نقش کو لکھ کر اور روز تازہ پانی سے دھو کر صبح کے وقت پلاوے انشاءاللہ درد دفع ہو۔

صلح	ہولوس
یا بدوح	یابدوح یابدوح

دوسرے واسطے آدھے سر کے درد کے اس نقش کو اچھی ساعت میں لکھ کر سر میں باندھے خدا کے فضل سے درد جاتا رہے اور وہ یہ ہے۔

جبرئیل ٧٨٦ عزرائیل

١٦٣٨	١٦٥٢	١٦٤٧	١٦٤٤
١٦٤٨	١٦٤٣	١٦٣٨	١٦٥١
١٦٤٢	١٦٤٥	١٦٨٢	١٦٣٩
١٦٥٣	١٦٤٠	١٦٤١	١٦٤٦

میکائیل اسرافیل

دوسرے واسطے دور کرنے آسیب کے اس نقش کو لکھ کر گلے میں مریض کے باندھے حکم خدا سے آسیب دفع ہووے اور وہ یہ ہے۔۔۔۔۔۔

۷۸۶

۲۴	۳۷	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۳	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۲

دوسرے جس عورت کا کہ حمل گر جاتا ہو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر ایام حمل میں اُس کی کمر میں باندھے تو حمل قائم رہے گا اور بچہ پیدا ہو وہ یہ ہے۔۔

۷۸۶

۷۲	۷۵	۷۸	۶۵
۷۷	۶۶	۷۱	۷۶
۶۷	۸۰	۷۳	۷۰
۷۴	۶۹	۶۸	۷۹

دوسرے واسطے محبّت کے اس نقش کو لکھ کر اور شربت میں دھو کر مطلوب کو پلاوے تو بیقرار ہو۔

۷۸۶

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

دوسرے واسطے کھولنے پیشاب کے آدمی کا خواہ جانور کا ہو اس طلسم کو چاروں ہاتھوں پیروں پر لکھے پیشاب کھل جاوے اور وہ یہ ہے عطست سیدھے ہاتھ پر اور اُلٹے پر عطبست اور سیدھے پیر پر عبطوسا اور اُلٹے پیر پر عطس جب پیشاب ہووے نقش کو مٹا دیوے تجربہ کیا ہوا ہے اور اس کی زکوٰۃ یہ ہے کہ ہر شخص کو یاد کرادے۔

دوسرے واسطے بھاگے ہوئے آدمی کے اس نقش کو اچھی ساعت میں لکھ کر اونچے درخت میں باندھے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے اور جو طرف بھاگے ہوئے کی معلوم ہو کہ ادھر گیا ہے تو منہ تعویذ کا بھی اُس طرف کو کرے انشاء اللہ بھاگا ہوا جلد لوٹ آوے گا وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۹	۲۵۲	۲۵۷	۲۴۲
۲۴۶	۲۴۳	۲۴۰	۲۵۳
۲۴۴	۲۵۹	۲۵۰	۲۴۷
۲۵۱	۲۴۶	۲۴۵	۲۵۸

دوسرے واسطے بھاگے ہوئے کے اس نقش کو لکھ کر چرخے میں باندھے اور چرخے کو گھماوے بھاگا ہوا لوٹ آوے اور وہ صفحہ ۱۳۳ کے شروع میں ہے۔

دوسرے اس نقش کو لکھ کر چاہ میں ڈالے جب نقش گل جاوے گا تو بھاگا ہوا بیقرار ہو کر اپنے گھر لوٹ آوے گا اور اس کے آنے تک نقش کنوئیں میں ڈالے اور وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۵۹	۲۶۲	۲۶۷	۲۵۲
۲۶۶	۲۵۳	۲۵۸	۲۶۳
۲۵۴	۲۶۹	۲۶۰	۲۵۷
۲۶۱	۲۵۶	۲۵۵	۲۶۸

۷۸۶

۶	۷	و
ر	دع	د
۸	س	۳
رست	۲	ع

دوسرے نقش واسطے دفعیہ جھوگ کے لکھ کر بچّے کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ تعالیٰ مرض جاتا رہے اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۹	ع	ع
۱۵	ع	بدر	۲
۱۷	رد	سرد	۱۲ اسر
بر	۱۸	الله	علی

دوسرے جس شخص کی ناف جاتی رہی ہووے تو یہ نقش لکھ کر کمر میں باندھے ناف اپنی جگہ پر انشاءاللہ آوے اور وہ نقش یہ ہے۔۔۔

۷۸۶

د	ج	ب	ا
ی	ا	د	س
ع	ع	در	ز

دوسرے واسطے جاری ہونے دُکان کے قمر کی خواہ شمس خواہ مشتری خواہ زہرہ کے دن آفتاب ۱۲ چاند ۱۲ برج نکلنے سے پہلے اس نقش کو لکھے اور دُکان میں رکھے انشاءاللہ بکری بہت ہوگی وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۲۲	۱۲۰
۱۳۳	۱۳۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۳۲	۱۳۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۳۵

دوسرے واسطے درد اور ورم کے اس نقش کو لکھ کر اسی جگہ باندھے انشاءاللہ ورم اور درد دور ہوگا۔

سوطبل	وطل
وطل	موطبل

دوسرے واسطے قائم رہنے حمل اور جانے درد اور بند کرنے خون کے

چاہیئے کہ پان پر اس طلسم کو لکھ کر کھانے کو دیوے انشاء اللہ تعالےٰ حمل قائم رہیگا وہ طلسم یہ ہے

دوسرے جو بچہ کہ دودھ نہ پیتا ہو تو اس آیت شریف کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ دودھ پینے لگے گا اور آیت شریف یہ ہے

وَاِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ ط وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى

هو اماما هو باثر هويا اهيا اشر اهيا۔

ع ۱۵ ۵۱

دوسرے واسطے دور ہونے سفلے گلٹی اور درد کے اس طلسم کو لکھ کر اور اُسی جگہ باندھے درد بند ہوگا اور وہ یہ ہے۔

ع ل

دوسرے واسطے محبت کے سرنگ گھوڑے کے نعل پر لکھ کر آگ میں ڈالے مطلوب فوراً بیقرار ہو کر آوے اور وہ طلسم یہ ہے۔

اللھم احرقت قلب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں حاضر شود و مسخر

دوسرے اگر اس نقش کو جو کہ سورۂ الم نشرح کے عددوں کا ہے لکھے اور ہر روز درد جگر کے مریض کو دھو کر پلاوے تو خدا کے فضل سے شفا پاوے اور جو سورۂ الم نشرح پانی یا پان پر دم کر کے دیوے تو بھی شفا ہوگی اور وہ نقش صفحہ ۱۳۵ کے شروع میں ہے۔

دوسرے کسی مکان میں جنّات یا خبیثات پتھّر پھینکتے ہوں تو چاہیے کہ اس نقش کو رکابی میں لکھ کر اور رکابی کو لکڑی میں باندھ کر اونچی کریں بلاشک پتھّر آنا بند ہوویں گے تجربہ کیا ہوا ہے اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۳۹۳	۲۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۵	۳۹۴	۳۰۶

۷۸۶

۸	۱۰	۱۳	۱
۱۲	۱۵	۸	۶
۹	۵	۴	۱۲

دوسرے واسطے دفع کرنے دشمن کے

ان دونوں نقشوں کو کچی اینٹ پر لکھے یقین ہے کہ اکیس۲۱ روز یا اکتالیس۴۱ روز میں دشمن تباہ اور برباد ہوگا اور وہ دونوں نقش یہ ہیں۔

۷۸۶

۸	۹۲۶	۹۶۹	۱
۹۴۸	۲	۷	۹۲۷
۳	۹۳۱	۹۲۴	۶۱
۹۲۵	۵	۴	۹۳۰

۷۸۶

۷۱۴	۷۱۷	۷۷۲
۷۱۹	۷۲۱	۷۲۳
۷۲۰	۷۲۵	۷۱۸

دوسرے اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو جاوے تو لاوے ایک کوا پہاڑی اور اُس کے خون سے یہ طلسم لکھ کر دشمن کی خوابگاہ میں دفن کرے تو دشمن بہت جلد ہلاک ہوگا۔ اور وہ طلسم یہ ہے۔

۱۴۱۶ ۱۲۲۱ ھ۱ ھو ۱۱۶۱ عہ

اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ۝

دوسرے حب میں جو چاہے کہ کسی کو اپنے اوپر فریفتہ کرے تو چاہیے کہ ایک روٹی گیہوں کی پکا دے اور اس کے گیارہ ٹکڑے کرے اور ہر ٹکڑے پر یہ نقش علیحدہ علیحدہ جس طرح سے کہ لکھا ہے لکھے اور اس کے بعد دوسرا لکھے پھر جو عورت سے محبت کرنا منظور ہو تو کُتیا سیاہ کو کھلاوے اور جو مرد ہو تو کُتّے یعنی نر سیاہ کو کھلاوے جو ایک کُتّا سب ٹکڑے کھاوے تو مطلب بہت جلد حاصل ہوگا اور جو کئی کُتّے کھاویں گے تو مطلب

دیر میں حاصل ہوگا اور پہلے ٹکڑے کو پہلے کھلاوے اور دوسرے کو دوسری مرتبہ اسی طریقہ سے کھلانا چاہیے تاکہ پورا اثر دیوے اور جب تک مطلوب دوست نہ ہو اس وقت تک کھلاتا رہے تجربہ کیا ہوا ہے اور سب نقش یہ ہیں ۔

۷۸۶ ۔ ۱	۷۸۶ ۔ ۲	۷۸۶ ۔ ۳	۷۸۶ ۔ ۴
	۷۸۶		
عود	نعرہ	معدن	حسین
۷۸۶ ۔ ۵	۷۸۶ ۔ ۶	۷۸۶ ۔ ۷	۷۸۶ ۔ ۸
	دستور	محرم	عسط
	۷۸۶ ۔ ۹	۷۸۶ ۔ ۱۰	

حطہ   ھھوا

عل ھوا

دوسرے یہ نقش عددوں نام الٰہی سے ہے اور یہ ہی اسم اعظم ہے جو اس نقش کو ایک لاکھ پچیس ہزار لکھ کر اور گولی گیہوں کے آٹے میں بنا کر دریا میں ڈالے تو عامل اس نقش کا ہو پھر جس کام کے واسطے لکھے تو تیر بہدف ہوگا اور واسطے دریافت کرنے ایسی مشکل کے جو کہ حل نہ ہوتی ہو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو رہے جواب ہر سوال کا غیب سے خواب میں پاوے گا۔ مجرّب ہے ۔

دوسرے واسطے پیدا ہونے بچہ کے آسانی سے اور جلد چاہیے کہ ان ناموں اصحاب کہف کو جو سات ہیں سب کو جس طرح کہ ہم نے لکھا ہے لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے تو فوراً بچہ پیدا ہووے گا ۔ اور جب بچہ پیدا ہو تو ان کو تعویذ کرکے بچہ کی گردن میں ڈالے تو لڑکا ہر ایک مرض و بلا سے محفوظ رہے گا اور وہ یہ ہیں ۔ الٰہی بحرمت

۷۸۶

۹	۱۳۲	۱۰۹	۱۶
۲۰	۱۶	۱۰	۲۱
۱۳	۱۷	اس جگہ اپنا سوال لکھے	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

ملیخا مکسلمینا کشفوطط شونس اذرفط یونس بوانس بوس ۔

دوسرے یہ عمل واسطے سرعت انزال مرد کے کام میں آتا ہے چاہیے کہ نقش کو چاند گرہن یا سورج گرہن میں زیر ناف پانی میں کھڑا ہو کر لکھے یا کہ شیشہ کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پیٹ پر باندھے انزال نہ ہوگا جب ناف پر لاوے گا تو انزال ہوگا اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶		
۳۶۶	۲۰۲۶۰۲	۲۷۵
۲۲۵	۳۳۰۱	۲۵۲
۲۴۷	۴	۲۷۶

دوسرے اگر چاہے کہ دوسرا مرد عورت پر قادر نہ ہو تو اس مہر کو وقت قمر در عقرب کے پانی کمر تک میں کھڑے ہو کر تانبے پر نشان کرلاوے اور پھر اس کو کندہ کراوے پھر جس عورت کی فرج پر مہر کرے بستہ ہووے مگر اس روز آپ بھی منزل نہ ہو اور جب چاہے کہ کھولے تو اس مہر کا رُخ تبدیل کرے اور دوسری جگہ مہر کرے یعنی اگر پہلے فرج کے اوپر مہر کی ہے تو اب نیچے کر تو کھل جاوے تجربہ کیا ہے اور جان اے عزیز کہ رمال کے پاس ہر قسم کے لوگ سوال کرنے آتے ہیں اس واسطے یہ نقش بھی لکھ دیا کہ عامل کو تلاش کرنا نہ پڑے والا اس بزرگ کتاب میں اس کی چنداں ضرورت نہ تھی پس وہ مہر یہ ہے۔

ھ
دوھ ح ك ل م د ف

دوسرا نقش آزمایا ہوا دیا ہوا میر محمد امیر صاحب کا حب کے بارہ میں چاہیے کہ دیوالی کے دن ایک بند قرطاس کو روبرو چراغ دیوالی ۴۵ نقش آدم لکھے اور ۱۵ نقش حوا آتشی لکھے اور اس کو فلیتہ بناوے اور میٹھے تیل میں جلاوے اور مردے کی کھوپڑی میں کاجل پارے اور اس کو آنکھ میں لگا کر جس شخص سے محبت کرنا منظور ہو اس کے آگے جاوے جب نگاہ مطلوب کی اس پر پڑے گی تو فرمانبردار اور تابعدار ہوگا اور فلیتہ جلاتے وقت جب تک کہ تمام ہووے اسم یَاوَدُودُ پڑھتا رہے تجربہ کیا ہوا ہے اور وہ نقش یہ ہیں

نقش حوا

۷۸۶		
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش آدم

۷۸۶		
۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

دوسرے یہ نقش بغض اور حسد کے بارے میں تجربہ کیے ہوئے ہیں جو چاہے کہ دو شخصوں میں

لڑائی اور بغض اور حسد پیدا ہو تو ایک روٹی طہارت کے ساتھ تیار کرے اور اُس کے چودہ ٹکڑے کرے اور ہر ایک ٹکڑے پر یہ نقش لکھے اور پہلے لکھے کو کتے کو کھلاوے اور دوسرے کو بلی کو کھلاوے اور اسی طرح سے ایک ہفتہ تک عمل کرے بلاشک آپس میں لڑائی پیدا ہو اور یہ عمل عنایت کیا ہوا امیر منور علی صاحب کا ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے

کتے کو کھلاوے	بلی کو کھلاوے	کتے کو	بلی کو
عجس	محصلبا	علسہ	دھلساو
کتے کو	بلی کو	کتے کو	بلی کو
ھوکار	سطرون	باھمی ۱۱	عمسار
کتے کو	بلی کو	کتے کو	بلی کو
مھمسا	سرافقا	مسھمہ	بحلسا
کتے کو	مملو	مسلسع	بلی کو

دوسرا نقش جو دوسری روش کا بادی معاملہ بغض اور نفاق میں تجربہ کیا ہوا ہے جو چاہے کہ دو شخصوں یا دو خاندانوں میں یا بہت سے شخصوں میں لڑائی ہو تو ان دو نقشوں کو اچھے کاغذ پر لکھے مع نام کے آس پاس اور پرانی قبر میں دفن کرے تو ضرور لڑائی ہوگی اور یہ دیا ہوا امیر منور علی صاحب کا ہے اور وہ یہ ہے۔

یاقہار یاقہار یاقہار

۲	۷	۶
۹	۵	۴
۴	۳	۸

احزط اجھرط اجھزط

اور یہ دوسرا نقش دوسری طرح لکھے اور اُس کے گرداگرد اس طریقہ سے لکھے جیسا کہ میں لکھتا ہوں اور عبارت طالب موافق دستور کے لکھے اور وہ صفحہ ۱۳۹ کے شروع میں ہے پر پہلے کے مثل عبارت دوسرے نقش کے آس پاس بھی لکھے فقط۔

دوسرا عمل دیا ہوا قاسم علی شاہ کا معرفت میاں الٰہی بخش کے ایذا دینے کے بارے میں اور دشمن کے ہلاک کرنے میں تیر بہدف ہے چاہیے کہ شروع مہینہ میں یہ آیت معظم اور مکرم فِی قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ اور عدد نام اُس شخص کے جس سے کہ دشمنی ہو نکال کر نقش مربع پُر کرے اور جو دشمن کو بیمار رکھنا منظور ہو تو نقش کو چھٹے خانہ سے پُر کرے اور جو ہلاک کرنا منظور ہو تو آٹھ خانہ سے پُر کرے اور پُرانی قبر میں دفن کرے مگر شنبہ کا دن ہو اور آپ بھی اُسی روز سے یہ آیت موافق تعداد عددوں کے پڑھے دوپہر کے وقت انشاء اللہ تعالےٰ چالیس روز میں دشمن بیمار ہوگا یا ہلاک ہووے گا تجربہ کیا ہوا ہے اور عدد آیت کے چار ہزار اور بتیس ہیں اور عدد نام دشمن کے جس قدر ہوں اُن عددوں میں ادغام کرے اور نقش مربع پُر کرے جیسا کہ مثال کے واسطے میں لکھتا ہوں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو

۷۸۶

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

عدد آیت ۴۰۳۲
عدد نام دشمن فدا حسین
چوتھا حصہ ۱۰۵۳ - کسر ۳ نقش اُس کا

۴۲۱۵ نمبر

۷۸۶

۱۰۵۸	۱۰۶۳	۱۰۶۸	۱۰۵۶
۱۰۶۴ یہ خانہ ہلاکی کے واسطے	۱۰۶۱	۱۰۵۳ بیماری کیواسطے اس خانہ سے	۱۰۶۷
۱۰۵۴	۱۰۶۶	۱۰۵۷	۱۰۶۲
۱۰۶۹	۱۰۵۵	۱۰۵۹	۱۰۶۳

پر ہر خانہ سے عدد ادغام ہوسکے تین ہزار سترہ اور پانچ ٹھیک آئے اسی طرح سے نقش لکھنا چاہیے اور جو کچھ عدد ادغام کرنے دشمن کے نام کے حاصل ہوں اُسی قدر آیت کو پڑھے اور جو فرصت نہ ہو تو تعداد نام دشمن کے پڑھے لیکن اُس کی تاثیر کم ہوگی دشمن صرف بیمار ہوگا

دوسرے جب چاہے کہ نگاہ دشمن سے محفوظ رہے تو چاہیے کہ اس نقش کو اس صورت سے لکھے کہ نقش کی پشت پر دوسرا نقش لکھے اور بید سے یا ذویپ باندھ کر جس جگہ کہ جاوے تو

خدا کے فضل سے دشمن کی نظر سے محفوظ رہے اور یہ نقش تجربہ کیا ہوا مرزا مغل صاحب کا ہے
اور دوسرے شخصوں نے بھی تجربہ کیا ہے اور دوسرا نقش جو پیٹھ پر لکھا جاوے گا وہ یہ ہے

۷۸۶

۹۷۸	۹۹۲	۹۸۸	۹۸۵
۹۸۹	۹۸۴	۹۷۹	۹۹۱
۹۸۳	۹۸۶	۹۹۴	۹۸۰
۹۹۴	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۷

۷۸۶

۱۷۹	۱۹۴	۱۹۰	۱۸۷
۱۹۱	۱۸۶	۱۸۰	۱۹۳
۱۸۵	۱۸۸	۱۹۶	۱۸۲
۱۹۵	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۹

دوسرے واسطے زیادہ ہونے دودھ عورت کے یہ نقش لکھ کر اور دھو کر تین روز
پلاوے خدا کے فضل سے دودھ زیادہ ہوگا۔ اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴۶۰	۱۴۷۴	۱۴۷۱	۱۴۶۷
۱۴۷۲	۱۴۶۶	۱۴۶۱	۱۴۷۳
۱۴۶۵	۱۴۶۹	۱۴۷۶	۱۴۶۲
۱۴۷۵	۱۴۶۳	۱۴۶۴	۱۴۷۰

چوتھا باب بیان میں عزیمت اور نقشوں دافع آسیب اور حصار اور فلیتہ وغیرہ میں

جو کچھ کہ طالب جس بات کو چاہے تو اس باب میں تلاش کرے بہت سے عملیات اور فلیتے
اور آسیبیں جگہ جگہ سے تلاش کر کے اور تجربہ کر کے لکھے ہیں امید ہے کہ جو تمام کتابوں کے
عمل جمع کریں تو اس باب سے زیادہ نہ ہوں گے امید ہے کہ اس کتاب سے نفع پا کر مصنف
کتاب کو دعائے خیر سے یاد کریں چنانچہ ابتدا اس باب کی حصار سے کرتا ہوں جو کہ حاضرات
کرتے وقت اور عمل پڑھتے وقت حصار کرتے ہیں جیسا کہ پہلے بتلایا گیا اور ایک حصار یہ ہے کہ
جو ہر عمل میں کام آتا ہے اس حصار کو بر زبان حفظ کرے اور چالیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ
میں پڑھے اور پرہیز گوشت بکری اور مچھلی سے کرے تو عامل حصار کا ہوگا پھر جب واسطے
پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے بیٹھے اپنے آس پاس حصار کرے اور پھر جس مقام دہشت اور

جلسۂ خوفناک میں اور بادشاہ ظالم اور امیر جابر کے روبرو اور لڑائی جھگڑے میں بھی فائدہ دیتا ہے حصار کرکے جاوے تو انشاء اللہ فتح ہو اور کچھ نقصان اس کو نہ پہونچے گا اور ہر روز صبح کے وقت بعد نماز ایک مرتبہ اپنے اوپر دم کرے تو ہر ایک بلا سے محفوظ رہے اور یہ حصار دیا ہوا امیر تمیز علی صاحب ساکن کوئل جلیسر کا ہے اور مجرب ہے عزیز رکھنا چاہیے اور حفظ کرنا چاہیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ آگے محمدؐ پیچھے محمدؐ۔ سیدھے ہاتھ کو امام حسن۔ اور اُلٹے کو امام حسین۔ کلید داؤد۔ قفل سلیمان پیغمبر نگہبان پاک ذات لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ علیقا ملیقا خالقا مخلوقا کافقا شافقا مرتضی بحق یا بدوح ونُنزل من القرآن ما ھو شفاءٌ ورحمۃ للمؤمنین ملالوسا ورضاتن دودعوہ ردلیۃ در رجال الغیب بحق محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کھلا کھلا ارحوارحم توحم عقد تمو عقد تمو قفلیس یا اللہ کو سلیمان بن داؤد علیہما السلام بند شو بند شو بند شو

حصار درود تنجینا جو ہزار حصاروں سے بہتر ہے کہ ہر جلسہ اور ہر دعوت اور ہر وظیفہ میں جو چلہ کہ شروع کرے اول اکیس۲۱ مرتبہ اس درود کو پڑھے اور یہ درود شریف حصار اور دعا دونوں ہیں اور بعد تمام ہونے وظیفہ کے گیارہ مرتبہ پڑھے اور جو زکوٰۃ اس کی دے گا تو کوئی بلا عامل کے پاس نہ آوے گی اور جو مطلب کہ رکھتا ہوگا خدائے تعالےٰ پورا کریگا اور عامل کی حفاظت فرشتے اس درود شریف کے کرتے ہیں اور وہ یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

اور بعد اس درود کے چار قل پڑھتا رہے اور طہارت بھی اس حصار میں رکھنا چاہیے اس واسطے کہ یہ درود حاجت کا پورا کرنے والا ہے جو چالیس۴۰ روز ایک ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں رات کو پڑھے تو قسم ہے کلام اللہ کی ایک ہی جلسہ میں حاجت پوری ہو شک نہ کرے کیونکہ یہ عادت کافروں کی ہے۔

حصار جس وقت اور جس عزیمت میں یا کہ زکوٰۃ دینے میں اور حاضرات کرنے میں شروع کرے تو پہلے یہ حصار سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور جو دوسرے کے واسطے دم کرے تو وہ دوسرا بچا رہے اور یہ حصار دیا ہوا مولانا امام الدین صاحب ساکن ہنگ کا ہے جو کہ اپنے وطن میں براہ مہربانی اس فقیر کو دیا تھا چنانچہ وہ حصار یہ ہے ایو سا سیو ساسا و سا سو رساجلسہ و رسا مرو ملی امثار شو بحق شیخ عبد القادر گیلانی شیئاً للہ اغثنی باذن اللہ بحرمت محمد ابن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا اللہُ یا اللہ اور چاہیے کہ گیارہ مرتبہ اور چاقو کہ جس کا دستہ سفید ہو پڑھ کر دم کرے اور بروقت جملہ حاضرات وغیرہ کے اپنے ارد گرد اُس سے خط کھینچے اور اُس کو اپنے سامنے گاڑ رکھے دوسرا حصار جو بزرگوں سے مشہور ہے اور حاضرات وغیرہ کے وقت اول اس کو پڑھتے ہیں چاہیے کہ آیۃ الکرسی اور چاروں قل یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور قُلْ یا اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اور بعد اُس کے یہ آیت شریف پڑھے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ آخر تک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور جو کہ مرض در آسیب وغیرہ ہو اُس کو دم کر دے یہاں تک کہ اگر اُس کے سر پر آجاوے تو اس حصار کرنے سے بلا اجازت جا نہیں سکتا۔ اب یہاں سے وہ عملیات اور حاضرات جو بزرگوں نے دیے ہیں شروع کرتا ہوں

عمل حاضرات دیا ہوا مولانا امام الدین صاحب ساکن قصبہ نہم جو کہ محض مہربانی سے کئی عمل مجربہ کیے ہوے عنایت فرمائے ہیں چنانچہ واسطے دفعیہ دیو اور پری اور دوسری بلیات کے اول نیاز حضرت اشرف جہانگیر کی شیرینی پر کرے اور اسکے بعد یہ فلیتہ چراغ میں روشن کرے آسیب جل جاویگا اور فلیتہ یہ ہے

۲۲۵۸۳۹۶۶	۲۲۵۸۳۹۰۳	۲۲۵۸۳۹۷۶
۲۲۵۸۳۹۸۲	۲۲۵۸۳۹۲۲	۲۲۵۸۳۹۵۲
۲۲۵۸۳۹۵۶	۲۲۵۸۳۹۰۴	۲۲۵۸۳۹۶۶

۵	۴	۳	۲	۱
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
بحق اهیا اشرا هیا علیقا				
ها	ها	ها	ها	
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	

بحق ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبھم علیقا

۲۸۸۱	۲۸۸۵۰	۲۸۸۸۲	۲۸۸۸۵
۲۸۸۵	۲۸۸۷	۲۸۸۶	۲۸۸۸
۲۸۵۱	۲۸۸۳	۲۸۸۵۶	۲۸۸۸۵
۲۸۸۸	۲۸۵۳	۲۸۸۳	۲۸۶

چڑیل حری مری مسان بھوت راکس بھوکس جوگی جوگنی سحر جادو دوسوختہ

جن پری ام الصبیان دیو خبیث دو اوش ہر چہ در وجود فلاں بن فلاں مریض باشد حاضر شود
و حاضر شود اور جل جاوے اور دفع ہو جلد جلد۔

دوسرا فلیتہ عنایت کیا ہوا ایک بزرگ کا بذریعہ میاں الٰہی بخش کے چاہیے کہ یہ علامت اوپر
سفید کاغذ کے لکھ کر بجائے لفظ بن عبد اللہ کے کوتوال جنیاں لکھے اور عطر مل کر مریض کے ہاتھ
میں دیوے اور مریض بنگاہ عطر پر کرے تو اگر آسیب اُس کے بدن میں ہے تو اُس کے سر پر
آوے گا اور حاضر ہو کر بات کرے گا اور دفع ہو گا عامل کو چاہیے کہ اول اپنے گرد حصار کرے
اور ان امورات میں ہرگز خوف نہ کرے اور نیاز موکلوں کی خوشبودار پھولوں پر جو میسر ہوں
لاوے اور اپنے روبرو رکھ کر اول نیاز جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دے کر
فلیتہ مریض کے ہاتھ میں دیوے اور جب آسیب اُس کے سر پر آوے فوراً حصار مضبوط
ایر سیر ساوالا اور چاروں قل اور آیت جو ذکر ہوئی اُس کے گرد کرے تاکہ آسیب بھاگنے
نہ پاوے اور اُس کے بعد اُس سے قول لے کر جو نہ ہاکر نا منظور ہو تو اجازت جانے کی دے
اور وہ علامت یہ ہے
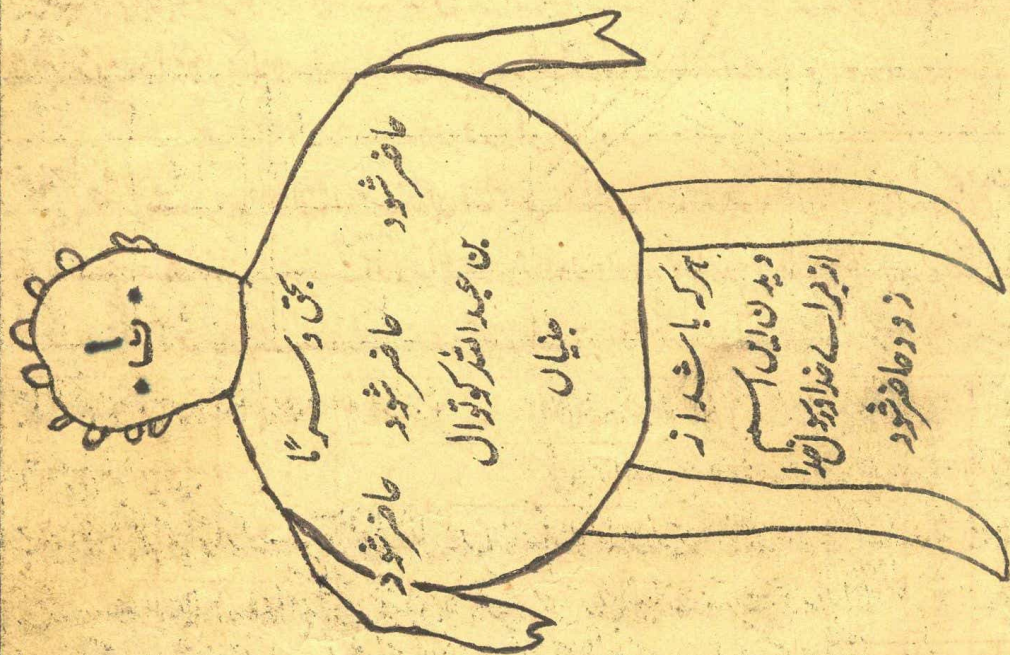
دوسرا فلیتہ اور حاضرات عنایت کیا ہوا پیر زادہ ردولی شریف اولاد حضرت عبد الحق
صاحب تجربہ اس حاضرات کے پیر صاحب پورے حاکم ہیں اور اپنی مہربانی سے اس کمترین کو

بخشدیا ہے اور اکثر میرے تجربہ میں آیا ہے چاہیے کہ اول اس نقش کو نئے چراغ میں لکھے
اس کے بعد فلیتہ کہ جو اُس کے ساتھ ہے لکھے اور نقش چراغ کا یہ ہے۔

۳۳۹	۳۴۳	۳۳۶	۳۳۲
۳۳۵	۳۳۳	۳۳۸	۳۴۴
۳۳۴	۳۴۸	۳۴۱	۳۳۷
۳۴۳	۳۳۶	۳۳۵	۳۴۷

امدهه همه هعی اشسر اهیا اهیا اهیا
اوپر کاغذ کے لکھے

چو بلا اور آسیب وغیرہ کہ فلاں
شخص کے بدن میں پوشیدہ ہو
بمجرد روشن شدن بحرمت نقش معظم
در چراغ در آید و خاکستر شود
بحق کہیعص
پھر بعد لکھنے چراغ کے یہ فلیتہ لکھے۔

کہیعص

حمعسق

اسرافیل میکائیل
عزرائیل

جبرائیل

۱۴		۱۲ ۸	۱۱	العجل العجل
۷	۱۱۶	۱۱	۲	الوحا الوحا
۹	۰	۳	۳۶	الساعة الساعة
۴	ع ا	۱۰	ع	ال ع ح ل

جملہ آفت ابلیس وشیاطین وارواح فلاں بن فلاں مستولی باشد یا دیگرے سخت
از جمیع آسیب کردہ باشد بمجرد روشن شدن فلیتہ زود حاضر شود
جب فلیتہ لکھ کر تیار کرے تو تین شاخیں انار کی لا کر اور زمین کو مٹی سے پاک کرکے بخورات
جمع کرے اور جلادے اور جو کچھ شیرینی وغیرہ کہ ہو اُس پر نیاز حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ
کی دے کر جو مریض غسل دینے کے لائق ہو اُس کو غسل کرائے اور کپڑا پاک پہنا دے اور
عطر مل کر اُس کے آس پاس حصار اور چراغ کا لکھا بھی شاخ انار کو بطور ٹکٹکی کے بنا کر
اُس پر چراغ رکھے اور فلیتہ روشن کرے خوشبودار تیل سے اور وہ عزیمت جو تعویذ کے نیچے

لکھی ہے پڑھنا شروع کرے اور آر د پر دم کرے اور مریض کے مارے انشاء اللہ مریض کے سر پر بہت جلد آسیب آوے گا لیکن بہت آسیب سخت ہوتا ہے چاہیے کہ دوسرے روز بھی حاضرات کرے تاکہ مؤکل اُس کو باندھ کر پاس عامل کے لاویں جو عامل چاہے جلا وے یا قید کرے یا اقرار لے کر چھوڑ دے واللہ عالم بالصواب وہ فلیتے کہ جو اکثر بزرگوں سے اس کمترین کو ملے ہیں اور ہر کام میں یعنی آسیب والے کو اور خوف والے کو اور ناک میں دھواں دینے آسیب کے اور تیل کڑوے یا مٹی کے چراغ میں جلانے کے واسطے اور سب معاملہ میں خبیثات وغیرہ کے کام میں آتے ہیں چاہیے کہ ہر ایک فلیتے میں جس قدر بخورات میسر ہو آگے فلیتہ کے رکھے اور اگر آسیب کو مریض کے سر پر بلاوے یا کہ فلیتہ کی روشنی اور اُس کی لو پر بلا غرض کہ جس طرح حکم کرے۔ اور اس فقیر نے بڑی کوشش اور جانفشانی سے یہ فلیتے بہم کیے ہیں۔ دوسرے یہ کہ جو شوق عملیات کا رکھتا ہو تو کسی اُستاد کامل سے شاگرد ہو کر اجازت حاصل کرے اور بہت احتیاط سے کام کرے کیونکہ جو تھوڑا سا بھی فرق ترکیب میں پڑے گا یا کہ پہلے میں پرہیز کرنا بھول جاوے گا تو خوف جان اور دیوانہ ہونیکا ہے بہت احتیاط لازم ہے اور وہ فلیتہ یہ ہیں

قبل ان تقوم من مقامک و انی علیه لقوی امین انشاء الله

۵ یا ۱۰ اصحر

اوقع

[illegible]

مر	۲	۵	عا	
ح	۲	عه	و	ص
و	۲	د	ح	ے
عا	۳	ے	م	ے

حروف

[illegible]

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

یا حفیظ قوی یا حفیظ

[illegible]

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ

مممممم ه

مممممم ه

ممم ه

مممممم ه

العظیم

یحیٰ بلد بنیا و بنیا الفو ح دبسل

لعو صا ولعوصا ان لا تعلوا علی وأتونی

مسلمین ۔ ۔ ۔ ۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

یَاقَادِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ

لَایُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ حاضر شو د البرق الخاطف مانند

برق بسرعت آسیب

۱	۱۲	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

و ا ن د ن ا ب س م — ا ل ہ د ح م

ا ل د ح ی م — ن ا ل

۳	۱۱	۶
۹	۷	۴
۸	۲	۱۰

سلیمان
بن داؤد
علیہما السّلام

یا دافعو یا جبوا اا س ھو

الحق یا بدوح

ححححع

عوووو اللہ

ع۴۳۳۲و

م	ی	ر	م
م	و	د	ح
ی	ح	م	د
ا	م	ح	ی

یا جبرئیل یا میکائیل
یا عزرائیل یا اسرافیل

حسو العلی ھو دونو سالہ دح

انیس لیس قارون ہامان بسیعو

عکرکعہ بابعہ عہ ووووا

۲	۲	۲
۵	۵	۱
٦	٦	۵

ابوجہل یا وردو اکل

یا رفتمائیل
بمجرد روشن شدن این
علامت سلیمان بن

کہیعص

یابدوح یابدوح کہلا کہلا

حمعسق

بقہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام آنچہ در وجود فلاں بن فلاں مستولی شدہ سوختہ خاکستر شود بحق

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۶۷۹	۱۶۸۳	۱۶۸۶	۱۶۷۲
۱۶۸۵	۱۶۷۳	۱۶۷۸	۱۶۸۴
۱۶۷۴	۱۶۸۹	۱۶۸۱	۱۶۷۷
۱۶۸۲	۱۶۷۶	۱۶۷۵	۱۶۸۸

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۲	۱۱	۸
یابدوح کہلا کہلا یابدوح			

زود حاضر شود بسوزد

الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا

العجل العجل علیقا ملیقا طلیقا یابدوح یابدوح

بحق صاحب الرق

یابدوح

بحق جبرائیل بحق میکائیل

یابدوح

یابدوح یابدوح

بحق بادشاہ	یکتانوس	بحق بادشاہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام
نمرود لعین	شداد لعین	قارون لعین لعین و مردود	ہامان لعین
فرعون لعین	لعین صنفو	ابوجہل لعین	جالوت لعین
خبیث لعین	دقیانوس لعین	بحق آصف برخیا	السلام وخاتمہ

ہر بلائے و ہر نظرے کہ در وجود

فلاں بن فلاں و ہر آسیبے و ہر دیوے

و پری و چڑیل و ہر شے کہ در وجود

فلاں بن فلاں دخل کردہ و مزاحمت رسانیدہ باشد

دریں طلسم آمدہ موجود منجمد گردد

بحق الساعۃ والعجل والوحا

ع	ص	س د	ا
۵ ۶	۶	د	۳
صر	مع	ط	۸
هو	۵	و	ع

بن فلاں مستولی شده باشد بمجرد روشن شدن فلیته هذا

بحق سلیمان بن داؤد بحق یا بدوح و بحق اصف بن برخیا

علیہما السلام اصحاب سلیمان علیہ السلام

یا ایہا الناس بحق یا اسرافیل

۱۹ آ

بحق جبرئیل

و بحق یا عزرائیل

فرع ون

۴۹۳	۳۹۷	۵۰۰	۶۸۶

نم رود

۴۹۹	۴۹۷	۴۹۳	۴۹۸

شد اد

۴۸۸	۵۰۳	۴۹۵	۴۹۲

ہام ان

۴۹۷	۴۹۱	۴۸۹	۴۵۰

ج الوت

بحق جمیع الانبیاء والمرسلین

علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبہم
انچہ در وجود فلاں بنت فلاں
یا فلاں بن فلاں ابلیس و جن و بھوت
و دیو و پری باشد در روغن فلیتہ
در آمدہ حاضر شود بسوزد

و بحق جمیع اولیاء اللہ الجن والانس

دوسرا فلیتہ دیا ہوا میر پناہ علی صاحب کا آسیب زدہ کے لیے چاہیے کہ اس فلیتہ کو لکھ کر اور نیلا ڈورا لپیٹ کر جس کے گیارہ تار ہوں اور ایک گلھیا اوندھی رکھ کر اور اُس پر پھول تازہ ڈال کر نئے چراغ میں فلیتہ روشن کرے اور مریض کو پاس بٹھائے اور کہے کہ نگاہ چراغ پر رکھے فوراً آسیب حاضر ہوگا اور بات کریگا تو اُس سے قول و قرار کر کے دل چاہے اُس کو قید کرے یا چھوڑ دے یا کہ جلا وے اور جو عامل مریض کے رو برو نہ جا سکتا ہو تو یہ فلیتہ لکھ کر دیوے اور اُسی طرح سے اس کو جلا وے دو تین روز برابر دو تین دن کے اندر تیل میں خون معلوم ہوگا! ور جب خون معلوم ہوگا تو آسیب قتل ہووے گا اور دوسرا فلیتہ جو بلا صورت ہے تو جو جانے کہ آسیب مریض کو تکلیف دیتا ہے اور بُری طرح سے اُس کے سر پر آتا ہے تو یہی نقش جو لکھے ہیں میٹھے تیل میں جلا وے اُس کے رو برو امید ہے کہ بیمار سب بلاؤں کو اُسی فلیتہ میں دیکھیگا اور اُس فلیتہ کو جب جلا وے گا تو سب بلائیں جل جاویں گی اور مریض اچھا ہو جاویگا پھر بعد اچھے ہونیکے حاضرات کرے یعنی پھول خوشبودار اور مٹھائی جو کچھ کہ میسر ہو مریض سے منگوائے اور جگہ کو مٹی وغیرہ سے پاک کر کے اور مریض کو غسل دیکر اُسی جگہ بٹھلا وے اور مٹھائی پر نیاز مؤکلوں کی دیکر بچوں کو تقسیم کرے اور جو کچھ کہ مریض کے وارث عامل کو دیں وہ ماں کا دودھ ہے اور حلال ہے اور جاننا چاہیے کہ حاضرات میں جو کچھ کہ ممکن ہو مریض سے لیکر اپنے حلال صرف میں کرے اور نیاز مؤکلوں کی ضرور دلوا وے اور یہ فلیتہ آزمایا ہوا میر صاحب مذکور کا ہے اور اُسکو جس وقت عمل میں لاوے گا تو بہت لذت پاویگا اور اس فقیر نے محض دعا خیر کے لالچ میں اس کو لکھا ہے اور وہ فلیتہ جو کہ بتلائے یہ ہیں۔

فرعون لعین	ابلیس لعین و مردود	ہامان لعین	ہو ۱۱
رہنا ابلیس	فرعون ہامان ابلیس		عنت ہو ۱۱
لعین مردود فرعون	ہو ۱۱ ہامان		جنزل ابلیس لعین
ہو ۱۱	فرعون	ابلیس قار	ہامان لعین
ہو ۱۱	ابلیس لعین	ہامان	فرعون
ابلیس لعین	فرعون	ہو ۱۱	ابلیس لعین
فرعون	لعین ہامان	ہو ۱۱	ابلیس لعین
ہو ۱۱	ابلیس لعین	فرعون لعین	ہامان لعین

دوسرا عمل آسیب زدہ کے واسطے چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر پہلے مریض کے دانتوں کے نیچے اُلٹی طرف رکھے آسیب اُسی وقت حاضر آوے گا اور جو نہ آوے تو سیدھی طرف رکھے آسیب حاضر ہو کر باتیں کرے گا اُس سے قول و قرار کر کے چھوڑ دے اور جو جلد اس فلیتہ کو لکھ کر مع اسماء ہو کلوں کے جلاوے تو آسیب بھی جل جاوے گا اور وہ یہ ہے۔
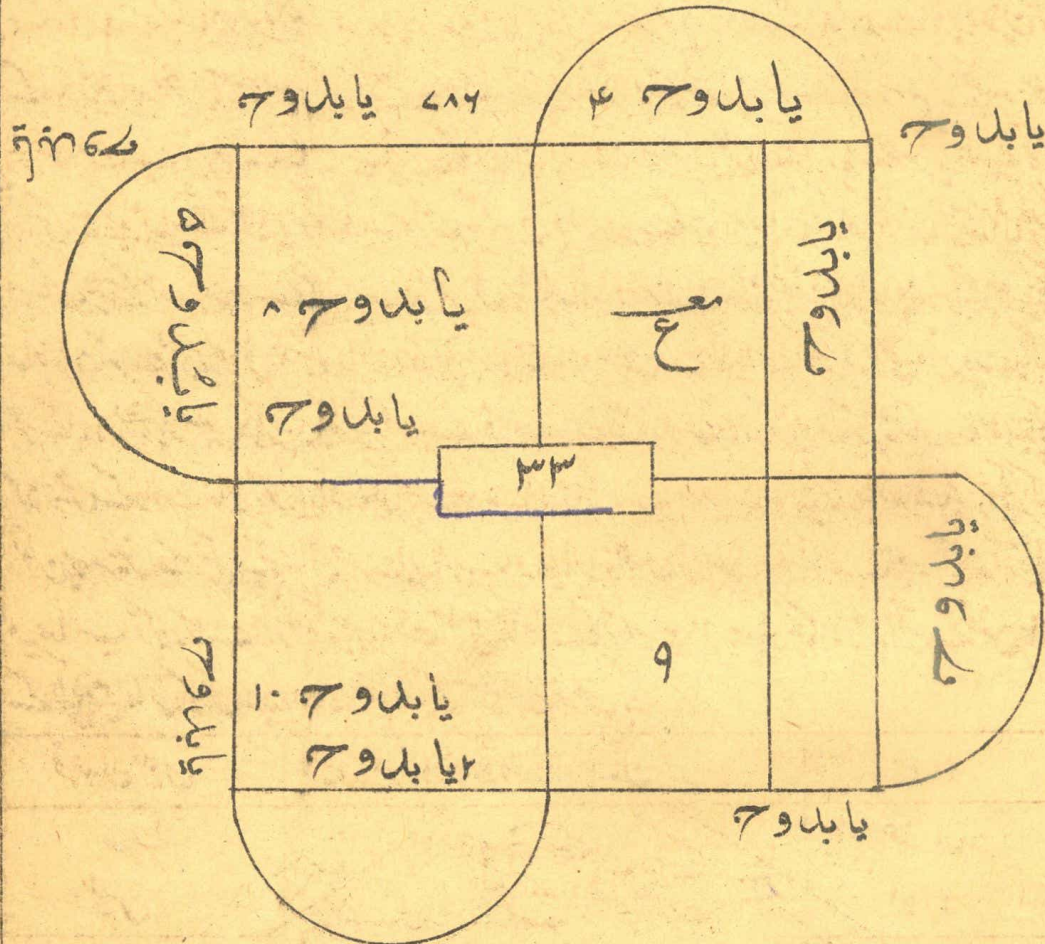
اور واسطے جلانے آسیب کے یہ ہے اُسی طرح سے جلاوے

میکائیل عزرائیل

ابلیس ابو جہل ہامان فرعون

جبرائیل اسرافیل

شداد مردود نمرود

دوسرا عمل حروف توریت کا واسطے دفع کرنے آسیب کے مجرب ہے اور صحیح لکھ کر دیوے کہ روبرو مریض کے جلایا جاوے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دور ہوگا

دوسرا فلیتہ جو ایک کامل بزرگ سے مجھے ملا ہے چاہیے کہ اول وضو کرے اُس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے اور جگہ کو چاندی کے پھول سے آراستہ کرے اور ایک آبخورہ کھلا منہ رکھے اور اوپر اُس کے چراغ فلیتہ کا رکھے اور کڑوے تیل سے جلاوے اور مریض سے کہے کہ چراغ کی طرف نگاہ کرے اور عامل یہ پڑھے۔ حاضر ہو غیبان یا حضرت سید و شیخ محی الدین اور بعد اُسکے اس عبارت سے فلیتہ کو جلاوے جلایا میں نے اس فلیتہ میں اور اس چراغدان میں دیووں و پریوں اور عفریتوں دبات کافروں اور عورتوں اور جوگیوں اور کفتاران بیابانی سارہ وسمریان یا کلبیان اور سب شر شیطان فلاں بن فلاں مستولی شدہ است اس فلیتہ میں اور اس چراغ میں آکر جلے اور خاک ہووے اور جلد آوے اور بعد لکھنے اس عبارت کے یہ فلیتہ لکھے اور وہ یہ ہے

یابدوح

العجل العجل الساعۃ الوحا الوحا

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
ع	۱۰	ع ۱	ع۵

العجل العجل العجل　　الوحا الوحا الوحا

دوسرا عمل جو شخص کہ اس عزیمت کو اپنے پاس رکھے یا بچہ کے گلے میں ڈالے یا نابالغ کی گردن میں ڈالے تو جادو اور آسیب اور دیو اور پری وغیرہ سے امن میں رہے گا اور کچھ نقصان اُس کو نہ پہونچے گا اور وہ یہ ہے

ط ۱۸۸۱۵ ۹۹۹

ح ۱۱۱ و ۱ مرھ مرلا ا ط ط دار یا حافظ ۱۱

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ۔ اللھم اشغف من لہ البلاء بصاحبہ بحق وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۵ کھلا کھلا کھلا ارحم ارحم ترحم ترحم۔ عقد تم عقد تم فرقیس فرقیس العجل العجل

دوسرا فلیتہ حضرت غوث قدس اللہ سرہ سے۔ چاہیے کہ اس فلیتہ کو مریض کے آگے رکھے نئے چراغ میں اور چراغ کو جلاوے کڑوے تیل سے اور تلوں کا تیل بھی جلاوے اور جو کچھ کہ مٹھائی ہو اس کی نیاز حضرت غوث رضی اللہ عنہ کی دلاوے اور بعد اُس کے فلیتہ روشن کرے جن اور دیو اور پری اور جو بلا کہ ہو گی دور ہو گی انشاء اللہ تعالےٰ اور وقت جلانے فلیتہ کے یہ عزیمت پڑھے عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا عبد الصمد یا عبد الرحمٰن یا عبد الواحد زود زود حاضر شود حضرت میر محی الدین قدس سرہ اور اس عزیمت کو دم کرکے اُردول کو مریض کے مارے انشاء اللہ تعالےٰ جل کر خاک ہو گا اور فلیتہ صفحہ ایک سو اٹھاون میں ہے۔

یابدوح یابدوح

یابدوح انت تعلو

علیقاً ملیقاً ما فی قلوبھم

شداد و فرعون ہامان ابلیس

بحق العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة

۴	عہ ۱	ع ۱	
۹	۷	۶	۱۲
ع	۱۱	۱۵	۸
۱۶	۳۰	۳	۱۳

بحق دیوال و پیرال و خمیث و جنثال و ساحران و مسحور و ل
روزبان ودود جود فلان بن فلان مشغول شود ا

یہاں نام مریض کا لکھے

الساعة الساعة الساعة

اور ترکیب زکوٰۃ دینے اس عزیمت کی یہ ہے کہ ایک چلہ گوشت اور مچھلی کھانا چھوڑ دے اور ایک ہزار ایک سو مرتبہ روز وقت مقرر کر کے ساتھ خوشبو اور عنبر اور لوبان کے جو کچھ میسر آئے

سلگا کر پڑھتا رہے اور اخیر روز نیاز مؤکلوں کی دلا کر تمام کرے پس عامل ہوگا اور یہ اسماء کہ جو فلیتہ میں ہیں نام مؤکلوں کے ہیں

دوسرا واسطے دفع کرنے دیو اور پری اور ام الصبیان اور مرض بچوں کے اس علامت کو لکھ کر گردن میں بچہ کے ڈالے تو وہ مرض ہرگز نہ ہوگا اور وہ علامت یہ ہے
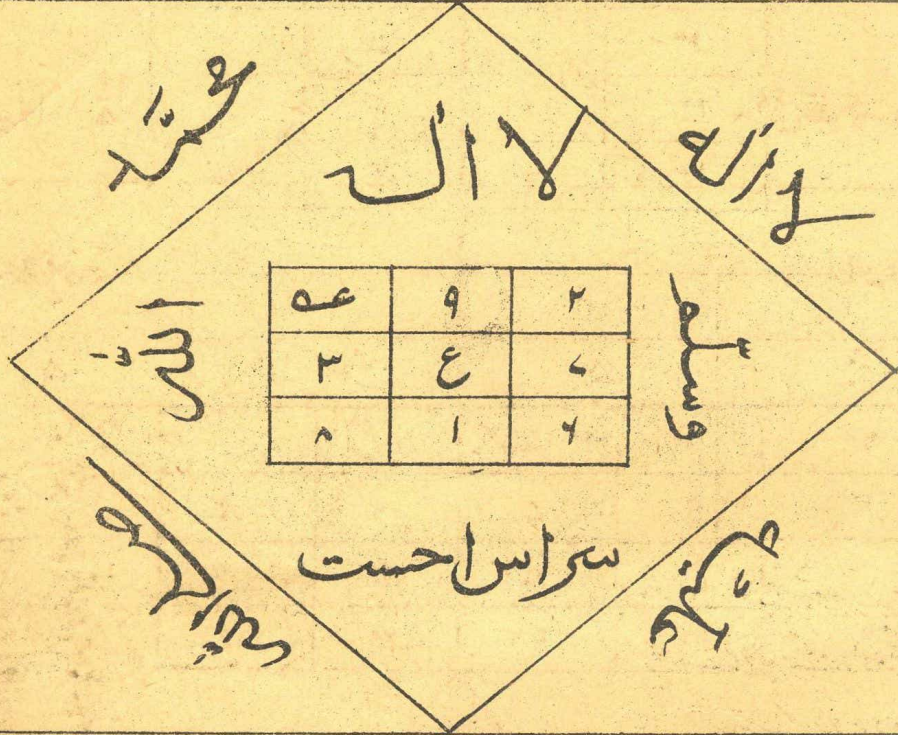
دوسرا فلیتہ حضرت غوث قدس سرہ العزیز سے ہے چاہیے کہ اس فلیتہ کو لکھ کر اور پانچ روپیہ چار آنہ یا جس قدر کہ میسر ہو اُس کی شیرینی منگا کر اور خوشبو بھی رکھ کر نیاز حضرت کی دیوے اور فلیتہ کو روئی میں لپیٹ کر اور مریض کو شمال کی طرف یا جنوب کی طرف سلاوے اور اُس فلیتہ کے انچاس پھیر سر سے قدم تک مریض کے کرے اور نئی رکابی میں رکھ کر تیل سرسوں کا ڈالے اور جلاوے اول مریض کے گرد چراغ اور آیت الکرسی اور چاروں قل اور دوسری آیتیں پڑھے اور چاقو سے منڈل کھینچے اور جس جگہ کہ اُس کا خط ختم ہووے چاقو کھڑا کرے اور فلیتہ روشن کرے اور مریض کو اُلٹی جانب چراغ کے بٹھلاوے اور دو تین شخص اور بھی واسطے نگہبانی کے حصار کے اندر بیٹھیں تاکہ چراغ پر ہاتھ نہ بڑھاوے خدا کے فضل سے جو بلا کہ ہوگی جل جاوے گی اور عمر بھر نہ آوے گی اور وہ اس ترتیب سے ہے جو صفحہ ۱۶۰ میں ہے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۱	۱۴	۱	۸
۴	۵	۱۰	۱۵
۶	۳	۱۶	۹
۱۳	۱۲	۷	۲

الٰہی بحرمت خویش و جلال خویش
و عظمت خویش برائے
ہر منتر

و ہر دیوے و خبیثے و ہر پری و ہر
بھوتے و ہر کسے را و ہر جوگنی و ہر
سحرے و ہر وسواسے

و ہر باد و ہر غلبۂ بیماری و خون و ام الصبیان کہ در وجود فلاں بن فلاں سخت شدہ باشد یا دیگرے سخت کردہ
باشد بہ برکت این فلیتہ سوختہ گردد الٰہی بحرمت سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بحرمت این
نامہائے بزرگ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ
الوسواس الوسواس الوسواس الوسواس علیقا ملیقا و انت تعلو ما فی قلوبھم
ملیقا س ان ل و ت ن جہ ل ان صر س ان ل د ر و ض ی ذ س و س ی ی ذ ل
اس ان خ ل اس او س و ل ار ش ن م س ان ل الا ل اس ان ل ا ک ل م س
ان ل اب اب د و ع ال ق وا ور ساتھ اثر ان ناموں کے یہ لعین ابلیس شداد و ثمود و نمرود اور
فرعون اور ہامان اور قارون اور ابو جہل سب بلائیں اور مرض کہ در وجود فلاں بن فلاں اس فلیتہ میں
اور چراغ میں لائیں اور جلایا میں نے اور دور کیا میں نے۔ بحرمت اھیا اشراھیا پہلے کاغذ کو

تمام جسم پر مریض کے ملے اور یہ فلیتہ لکھے ۔

دوسرا طریقہ حاضرات اور فلیتہ کا تجربہ کیا ہوا اور عمل مشہور بزرگوں کا چاہیے کہ لڑکا شریف جس کی عمر بارہ برس سے زیادہ نہ ہو غسل دے کر اور جگہ مٹی سے پاک کرکے اور جو کچھ خوشبو اور شیرینی کہ ممکن ہو لاوے اور اُس لڑکے کو پاک چادر جو نئی ہو اُس پر بٹھلاوے اور مریض کو غسل کی طاقت ہو تو غسل دے اور جو طاقت غسل کی نہ ہو تو خیر مگر کپڑا پاک پہناوے اور نیاز جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور غوث قدس سرہ کی دے کر لڑکے اور مریض دونوں کو بٹھلاوے پھر فلیتہ کڑوے تیل میں جلاوے اور لڑکے سے کہے کہ نگاہ فلیتہ پر رکھے اور عامل پہلے اپنے اور لڑکے اور چراغ کے گرد حصار کرلے اور عزیمت پڑھے اور وہ یہ ہے عزمت علیکم واقسمت علیکم ملکان سلطان الجن و الانس احضروا احضروا من جانب المشارق والمغارب والجنوب والشمال بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اس عزیمت سے سات مرتبہ حصار کرے اور اُرد چاروں طرف پھینکے اور لڑکے کو بھی اُرد مارے اور درود پڑھے پھر لڑکے کو فلیتہ میں جھاڑو دینے والا دکھائی دے گا اور فرش بچھانے والا اور سقہ پس اُس وقت عامل یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ کہنا شروع کرے کہ بادشاہ آوے گا اور اپنے نام اور رتبہ کے ساتھ سلام کرے اس طور سے کہ فقیر فلاں کا مرید یا شاگرد وَسَلَامٌ عَلَیْکَ اُس کے بعد لڑکے سے مطلب کہے کہ فلاں شخص کو یہ مرض ہے کون شخص ہے جو تکلیف دیتا ہے جو بادشاہ لڑکے سے کہے آسیب ہے یا جادو ہے۔ فلیتہ یہ ہے

یا طیور یا دلوس یا بوسا یا
یا فرعون یا نمرود یا شداد

یا بدوح

یا ابلیس یا اکتانوس بحق علیقا ملیقا
غلیقا مخلوقا انت تعلم ما فی قلوبہم

١	٢٩٧	٢٩٤	٨
٢٩ع	٧	٢	٢٩٦
٦	٢٩٢	٢٩٩	٣
٢٩٨	٥ع	ع	٢٩٣

اصاوث ہرچہ در وجود
فلاں بن فلاں حاضر نمایند
وبسوزانند و خاکستر کنند العجل

پھر اُس لڑکے سے کہے کہ کہو کہ سواروں کو بھیجیں کہ گرفتار کر کے لاویں اور دو تین مرتبہ لڑکا کہے کہ سب کو پابہ زنجیر کر کے لاویں تو بادشاہ حکم دے گا اور موکل آسیب کو لاویں گے تو کہے کہ اس کو قتل کر دو اور سب کو رخصت کرے اور نیاز اور سامان سب خود لیوے

دوسرا یہ فلیتہ دیا ہوا ایک بزرگ کا واسطے آسیب زدہ کے شام کے وقت جلاوے اور جو کچھ بخورات کہ میسر ہو سامنے رکھ کر فلیتہ جلا دے اور عزیمت پڑھے

١	٢	٨
٣	٧	٩
١٦	١١	٤

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

٨	١١	١٥ع	١١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

دوسرا یہ فلیتہ نور قطب عالم شاہ کا ہے مع عبارت لکھے اور ہانڈی میں پاؤ بھر اُرد
کالے ڈال کر رکھے اور ہانڈی کو آگ پر رکھے خون اُس میں معلوم ہوگا اُس کو
تین روز آنچ دے کر کسی جگہ دفن کرے اور اُردوں پر سات مرتبہ آیۃ الکرسی دم
کرے اور مریض کے بدن سے لگا کر ہانڈی میں رکھے اور فلیتہ یہ ہے —

والجلیس والغاقت والقصد والعتیاق والوسواس

والوسواس والکرامت والنصر

۸ع ۶ ۷۷ ۳۰

ولہو

ج

	فلان بن فلان	۱۶	صرد
۱۶۶ ۲۵	۷	۱۷۶ ۲۵	۱۷۳ ۲۵
۱۷۷ ۲۵	۱۷۲ ۲۵	۱۶۷ ۲۵	۱۷۸ ۲۵
۱۷۱ ۲۵	۱۷۴ ۲۵	۱۸۰ ۲۵	۱۲۸ ۲۵
۱۷۹ ۲۵	۱۶۹ ۲۵	۱۱۷ ۲۵	۱۷۵ ۲۵
۷۲ و	ع عـ	حب ۲۸	ب

۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱

سوختم بحق ان بچہ یا ان جوطان جیفان و ہمان

فلان ابن فلان مرضی الرحمن

سبوزد و دونک دنیا کم

ومامیران وجوکیان الخم در وجود

بحق علیقا ملیقا طابعا انت تعلم ما فی

سوختم بسوزم بسوزم

فلان بن فلان یا ... بحق ...

بحق ... بحق ... بن میمون ...

طلیقا سوختم

دوسرے یہ تینوں نقش آسیب کے بارہ میں مقرر کیے ہیں جو فلیتہ کی ضرورت نہ ہو تو یہ نقش
لکھ کر مریض کی ناک میں دھواں اور سب بدن پر دے اور تعویذ کر کے گردن میں ڈالے اور یہ نقش
اکثر کام آتے ہیں مگر چالیس روز چالیس چالیس نقش لکھ کر اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے
تو عامل اُن کا ہوگا اور یہ نقش حاضرات میں کام آتے ہیں اور تجربہ کیے ہوئے ہیں اور وہ یہ ہیں -

۷۸۶

۵۵۹۲۸	۵۵۹۳۱	۵۵۹۳۳	۵۵۹۲۱
۵۵۹۳۳	۵۵۹۲۲	۵۵۹۲۷	۵۵۹۳۲
۵۵۹۳۳	۵۵۹۳۶	۵۵۹۲۹	۵۵۹۳۶
۵۵۹۳۰	۵۵۹۲۵	۵۵۹۲۴	۵۵۹۲۵

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۲
۲	۹	۴

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۴	۲	۱۵

آسیب کے معاملہ میں بچہ پیدا ہونے سے پہلے اس نقش کو لکھ کر مکان کی دیوار میں لگا دے تو ہرگز
چالیس روز کے اندر عورت کو نظر اور آسیب اور بچہ کو ام الصبیان وغیرہ نہ ہوں گے -
اور یہ نقش عدد سورۂ الم ترکیت کا ہے اور اس کو نشان تہاری کہتے ہیں اور ہر معاملہ میں کام آتا ہے

۷۸۶

۱۶ ۷۹	۱۶ ۸۳	۱۶ ۸۶	۱۶ ۷۳
۱۶ ۸۵	۱۶ ۷۳	۱۶ ۷۸	۱۶ ۸۴
۱۶ ۷۴	۱۶ ۸۸	۱۶ ۸۱	۱۶ ۷۷
۱۶ ۸۲	۱۶ ۷۶	۱۶ ۷۵	۱۶ ۸۷

دوسرا جس شخص کے مکان میں پتھر یا اینٹ آتے ہوں یہ فلیتہ لکھ کر اور منہ اُس کا کعبہ شریف
کی طرف کر کے دیوار پر لگا دیوے ہرگز پھر پتھر نہ آئینگے اور وہ صفحہ ۱۶۶ پر ہے
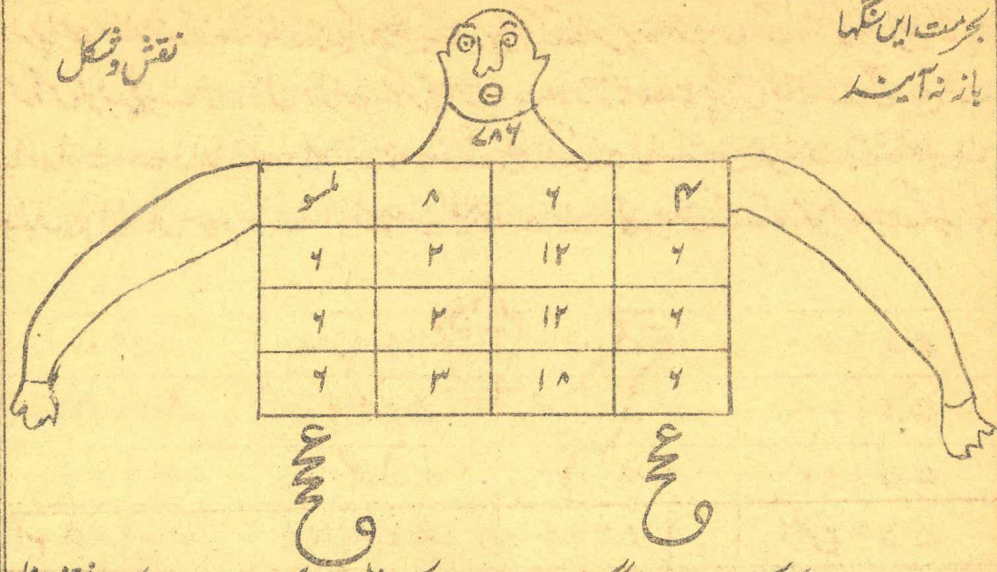
دوسرا اس واسطے کہ کہیں آسیب آگ دے دیتا ہو یا کہ اینٹیں پھینکتا ہو تو چاہیے کہ اس نقش معظم کو لکھ کر پانی کے نئے کوزہ میں ڈالے اور اس نقش کو دھو کر چھت اور جس جگہ مناسب خیال کرے چھڑکے پھر ہرگز آسیب کا خلل نہ ہوگا اور وہ نقش یہ ہے

ف	۲ل م ۱ ع	ع	دی
ف	ل	ك	ے
ك	د	م	ق
۵ ح ا	ے	بدوح	بدوح

دوسرے حاضرات کہ جس میں جنات نظر آتے ہیں

چاہیے کہ پہلے جگہ کو مٹی سے لیپے اور مریض کو غسل دیوے جو غسل کے لائق ہو ورنہ لڑکے کو وکیل کرے اور لڑکا بارہ برس سے زیادہ کا نہ ہو اُس کو غسل دے کر اور کپڑا پاک پہنا کر نئی چادر پر بٹھاوے اور جو کچھ کہ بخور ممکن ہو جلادے اور اپنے اور مریض اور لڑکے کے گرد حصار ابر ساصبر یا جو کہ اوپر گذرا کرے اور نیاز مٹھائی پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دیوے اور یہ فلیتہ لکھ کر لڑکے کے ہاتھ میں دیوے اور جس جگہ کہ سیاہی بھری ہوئی ہے اُس پر نگاہ کرے اور عامل یہ عزیمت پڑھتا رہے اور ہرگز نہ ڈرے پھر اُس عزیمت کو پڑھ کر اُر دپہ دم کرے اور لڑکے کے اور مریض کے

سر پاے انشاء اللہ تعالےٰ سیاہی میں یا کہ مریض کے سر پر یا لڑکے کے سر پر حاضر ہوں گے عامل کو پھر اختیار ہے کہ اُس کو قید کرے خواہ قول و قرار کر کے چھوڑ دے اور عزیمت جو پڑھی جاوے گی وہ یہ ہے یا صابت الصفا یا جامع الاشتات و مخرج النبات یا منشی الرقاب یا شاہ پری یا بدیع الجمال حور پری سراج من الاعظم اور وہ فلیتہ جو لڑکے کے ہاتھ میں دیں گے یہ ہے

۳۱	۳۱	عـ و	ماکھن
۱۱	ن	ل ا	یا بدوح
۱۱	ن	ب ا	یا بدوح
۱۱ ۰		۲ع ع	حاضر شود حاضر

العجل العجل

الساعۃ الساعۃ

دوسرا صورت دیکھ کر آسیب کا پہچاننا یہ علامت مریض آسیب والے کو لکھ کر دکھلا دے جو آسیب کا خلل ہے تو دیکھتے ہی اُس کے رونا شروع کرے گا اور جو خبیث ہے تو ہنسے گا اور جو مرض ہے تو چپ رہے گا اور وہ علامت یہ ہے۔
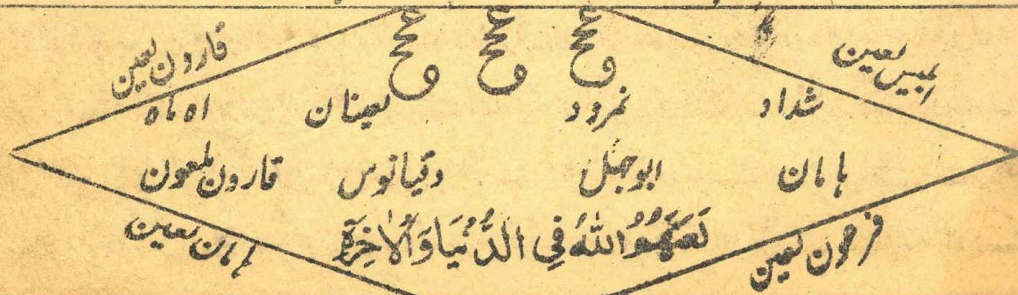
دوسرے حاضرات جو مع فلیتہ کے ہے اور نہایت سریع الاثر ہے جو کہ خطا نہیں کرتی اور
ایسے ہی فلیتہ جس عامل کے پاس یہ ہو کوئی جن اور خبیث اور دیو سوائے بھاگنے کے اُس کے رو برو
نہیں آسکتے کیونکہ مؤکل اس فلیتہ کے بہت زبردست اور قوی ہیں اور ایسے حاضرات کی کیونکہ بادشاہ جنات
کے اس میں آتے ہیں لیکن سُستی نہ کرے پھر چاہیے کہ پہلے اس فلیتہ کو مع ان نقشوں کے لکھ کر نیلا ڈورا
لپیٹ کر تھوڑا کافور اور میٹھا تیل یا خوشبودار ملا کر ایک کوری رکابی میں تیل بھر کر نئے چراغ کو جلا دے
ٹکٹی پر جو انار کی تین لکڑیوں سے بنائی ہے اور جس قدر کہ بخورات ممکن ہوں اور عطر اور پھول خوشبودار
جمع کر کے سامنے رکھے اور فرش نیا بچھا دے اور اُس پر چراغ جلا دے اور یہ سب اسباب جمع کر کے
خود بھی پاک کپڑے پہنے اور جو لڑکے کے ہاتھ میں وہ نقش ہو تو اُس کو بھی کپڑے پاک یا نئے پہنا دے
اور عطر اُس کے ماتھے پر مل کر نقش اُس کے ہاتھ میں دیوے اور کہے اُس کو دیکھے اور جس شخص پر
کہ جن وغیرہ آتا ہو اُس کو بھی سامنے بٹھلا دے اور آپ قبلہ رو بیٹھے اور یہ عزیمت پڑھے چنانچہ اول فلیتہ
جو کہ جلایا جاوے گا لکھتا ہوں اور وہ مع اس عبارت کے ہے۔ سزا یولر زعی جو سامنو عا
عالما طیوسا نا ملیخا مسلیخا طو تونا بحق یا ۵۲۰ ۰۱ ۹۰۷ و بحق ۱۰۰ ۲۰۶۱۰ بحق یا بدوح
یا طیور یا دوسا الا یخفی در مدح اسد اصلے حلقوم عہ و لا طور و اطوان
العین و بان اہرب و یا طیطوما یا طیوسا قہا وسلہا یا طیطو فہو یا طیوا یا طیطوسا
فہو فرعون نمرود شداد ہامان قارون عاد ابو جہل ابلیس تلبیس ضحاک دقیانوس درما کہتا بھیروں ہومت
کلو وغیرہ وعہ شیاطین لَعَنَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَالنَّاسُ اَجْمَعِيْنَ عزمت علیکم واقسمت
علیکم یا برہیاہ یا عفصائیل یا صدعائیل یا عیناائیل یا حطائیل یا دردائیل
یا رقمائیل بحق سام سما سوم وادووم سانوم شد منوش معروس ہومال
یا ہمکیائیل بحق یا ہمکیائیل بحق یا ہمکیائیل بحق ۵۱۰۰ ۲۰۰ یا بدوح وقت جلنے
فلیتہ کے بجلی سے زیادہ تیز مثل ہوا تیز کے من جانب مشارق والمغارب والجنوب و
الشمال بنظر بینندہ درشتی چراغ میں صاف آدیں اور کلام کریں اور جواب دیں اور سب بادشاہوں
کو حاضر کریں اور جو آسیب کہ فلاں بن فلاں کے بدن میں ہو اُس کو گرفتار کر کے لادیں خاصکر شیخ سدو
اور زین خاں کو مع اُسکی ماں کے اور اُسکے تابع اور لواحق کے اور ہرگز جب بلا حکم کے مریض کے سر پر نہ آدیں
اور جو آدیں عاجز اور فرمانبردار ہو کر آدیں اور عامل سے سخت بات نہ کریں اور جو کچھ عامل کہے وہ کریں
اور سرسوں پر لکھ کر اُس پر ڈالنے سے جل جاوے اور میرا حکم بجا لاوے اور جو شخص کہ نہ بجا لاوے

تو اُس کو ماں کا دودھ حرام ہے اور تین طلاق اور قسم پنجتن اور چہار تن اور سب انبیا اور اولیا خصوصًا سوگند سلیمان بن داؤد علیہما السّلام و پ ی غ م ب رص جو قسم شرعی ہے بہ شمال ان ہ ف وق ک ل ذ ی ع ل ع ل ی م جب یہ فلیتہ لکھ کر تمام کرے تو یہ دونوں نقش نیچے اُس فلیتہ کے لکھے اور جو پیشانی پر فلیتہ کے نقش لکھے تو بہتر ہے اور اس کے نیچے یہ عبارت مع نام مؤکلوں کے لکھے

اجب یا کلکائیل

عليكم يا جبرائيل

۵۹۲	۵۸۷	۵۹۵
۵۹۴	۵۹۱	۵۸۹
۵۸۸	۵۹۶	۵۹۰

عليكم يا عزرائيل

بالعظیم علیکم یا اسرافیل بحق یا بدوح یا بدوح

علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبھم و زبور طلیقا ملیقا دقیقا

اجب یا عصفائیل

عليكم يا جبرائيل

۶۵ ۲۴	۶۵ ۲۷	۶۵ ۳۰	۶۵ ۱۷
۶۵ ۲۹	۶۵ ۱۸	۶۵ ۲۳	۶۵ ۲۸
۶۵ ۱۹	۶۵ ۳۲	۶۵ ۲۵	۶۵ ۲۲
۶۵ ۲۶	۶۵ ۲۱	۶۵ ۲۰	۶۵ ۳۱

وصفاتك وعليكم يا ميكائيل فلان واجيبوا

بحق ابجد ھوز علیکم یا عزرائیل حطی جمیع اسمائک

اور بعد لکھنے فلیتہ کے اور سب شرطیں پوری کرنے کے بعد کاغذ پر نقش لکھے اور آئینہ پر رکھے اور عطر جس خانہ میں کہ سیاہی ہے اُس میں ملے اور لڑکے کے ہاتھ میں دیوے اُس آئینہ کو اور کہے کہ نگاہ کرے اور خود عزیمت کے پڑھنے میں مصروف رہے اور اُرد اُس کے سر پر مارتا رہے تاکہ حجاب لڑکے کی آنکھ سے دور ہو اور جنات مع بادشاہوں کے نظر آویں اور جواب دلویں اور نقش درشتی جو کہ نہایت صحیح سے لکھا گیا ہے صفحہ ۱۷۰ میں ہے

۸	۱۵ ۳ ۱۹ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ	۱۷	۱۵	۳
۱۵۳۰۲		۱۵۳۱۱	۱۵۳۰۴	۱۵۲۹۵
۳۰	۲۰	۱۸	۱۱	۹
۱۵۲۹۶	۱۵۳۱۵	۱۵۳۱۲	۱۵۳۰۵	۱۵۳۰۳
۲۱	۱۶	۱۲	۶	۴
۱۵۳۱۶	۱۵۳۱۳	۱۵۳۰۶	۱۵۲۹۹	۱۵۲۹۷
۱۵	۱۳	۶	۵	۲۲
۱۵۳۰۹	۱۵۳۰۷	۱۵۳۰۰	۱۵۲۹۸	۱۵۳۱۷
۱۴	۷	۱	۲۳	۱۶
۱۵۳۰۸	۱۵۳۰۱	۱۵۲۹۲	۱۵۳۱۸	۱۵۳۱۰

اور بعد دینے آئینہ کے عامل اپنے اور لڑکے کے گرد حصار کرے برساصبرسا جوکہ پہلے لکھا گیا اور بعد اُس کے جو عزیمت کہ یا دہو پڑھے اور گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر یہ عزیمت گیارہ بار پڑھے۔ اور عزیمت یہ ہے

عزمت علیکم یامعشر الجن والانس واصحاب الارواح فتحون فتحون جبیک جبیک جبیک اللھم اللھم صغکا صغکا السا السا یلسا بلسا طلسا طلسا سودرا سودرا کھلا کھلا مہلا مہلا سہلا سہلا حاضرا حاضرا شیخا شیخا سیدی سیدی سلیمان بن داؤد علیھما السلام اور اُس کے بعد یہ عزیمت گیارہ مرتبہ ان لفظوں سے پڑھے بھار بھار ماک الیک ارتجی مرتجی جس بیرکی ارمی مین مین اور پھر گیارہ بار یہ پڑھے احضروا یا اصحاب الجن والشیاطین والحشر والوسواس من جانب المشارق والجنوب والشمال والمغارب بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیھما السلام وبحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور پھر یہ درود پڑھے اللھم صل علی محمد وعلیٰ ال محمد بعدد الجن والانس باسمائک الحسنیٰ اور یہ درود شریف عزیمتوں کے پڑھنے سے پہلے بھی پڑھے اور ختم پر بھی پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ حجاب کے پردے لڑکے کی آنکھوں سے اُٹھ جاویں گے اور سب حال عامل سے بیان کرے گا اور عامل کو اختیار ہے کہ جیسا مناسب سمجھے عمل کرے خواہ قید کرے یا جلا دے

دوسرے واسطے آسیب زدہ کے بہت مجرب ہے جبکہ آسیب مریض سے نہ جاتا ہو اور مریض مرنے کے قریب ہو تو چاہیے کہ جمعرات کو حاضرات کے طور پر جو کچھ سامان ذکر ہوا جمع کرے اور مریض کو بھی اس جگہ لٹائے اور اس نقش کو لکھ کر دھواں اُس کے تمام جسم میں دیوے اور دوسرا نقش جو اس کے بعد لکھا ہے جس طرح سے ممکن ہو دھو کر پلا دے اور تیسرے نقش کو فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں جلاوے اور مریض کو وہیں لیٹا رہنے دے اور یہ احتیاط رکھے کہ ہاتھ نہ مارنے پاوے اور تینوں نقش یہ ہیں۔

نقش اول

۳۵۴۷۴۹	۳۵۴۷۵۲	۳۵۴۷۵۶	۳۵۴۷۴۲
۳۵۴۷۵۵	۳۵۴۷۴۳	۳۵۴۷۴۸	۳۵۴۷۵۳
۳۵۴۷۴۴	۳۵۴۷۵۸	۳۵۴۷۵۰	۳۵۴۷۴۷
۳۵۴۷۵۱	۳۵۴۷۴۶	۳۵۴۷۴۵	۳۵۴۷۵۷

دوسرا نقش پینے کے واسطے

۱۵۳۲۴	۱۵۳۲۷	۱۵۳۳۰	۱۵۳۱۷
۱۵۳۲۹	۱۵۳۱۸	۱۵۳۲۳	۱۵۳۲۸
۱۵۳۱۹	۱۵۳۳۲	۱۵۳۲۵	۱۵۳۲۲
۱۵۳۲۶	۱۵۳۲۱	۱۵۳۲۰	۱۵۳۳۱

تیسرا نقش فلیتہ کرے یا چراغ میں لکھے

۱۸۵۴۴	۱۸۵۴۷	۱۸۵۵۰	۱۸۵۳۶
۱۸۵۴۹	۱۸۵۳۷	۱۸۵۸۳	۱۸۵۴۸
۱۸۵۳۵	۱۸۵۵۲	۱۸۵۴۵	۱۸۵۴۲
۱۸۵۴۶	۱۸۵۴۱	۱۸۵۳۹	۱۸۵۵۱

جان اے عزیز کہ جو کچھ کہ عزیمت اور نقش آسیب کے بارہ میں تھے یہاں لکھے گئے انصاف کرنا کہ عملیات کو کس قدر صاف اور ظاہر ہم نے کر دیا ہے کہ کوئی عامل ایسی دولت کو نہیں دیتا ہے پس اس فقیر کو دعائے خیر سے یاد کرنا کہ میرا حق یہی ہے

پانچواں باب جاننے میں وقت لکھنے نقش اور زکوٰۃ دینے میں اور پرہیز جمالی اور جلالی اور تسخیر ستاروں کی اور طالع کی شناخت میں

اور پر صاحبان اس علم کے پوشیدہ نہ رہے کہ آسمان پر سات ستارہ اور بارہ برج ہیں چنانچہ پہلے میں واسطے سمجھنے کے بروج کا دائرہ لکھتا ہوں اور وہ یہ ہیں۔

۱	۲	۳	۴
حمل میکھ	ثور برکھ	جوزا متھن	سرطان کرک
۵	۶	۷	۸
اسد سنگھ	سنبلہ کنیاں	میزان تلا	عقرب برچھک
۹	۱۰	۱۱	۱۲
قوس دھن	جدی مکر	دلو کنبھ	حوت مین

اور اسی طرح سے سات کواکب جن کو سات ستارہ کہتے ہیں اور دو ستارہ تابعدار زحل اور مریخ کے ہیں اُن کو راس اور ذنب کہتے ہیں اور اس کی تفصیل یہ ہے۔

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
ساتواں فلک	چھٹا	پانچواں	چوتھا	تیسرا فلک	دوسرا
		قمر	پہلا فلک آسمان دنیا کا		

اور راس کا تعلق زحل سے اور ذنب کا مریخ سے اور بعضوں نے اس طور سے لکھا ہے کہ بعض کواکب تو فوقی ہیں اور بعضے تحتی اور اُس کی تفصیل یہ ہے شمس مالک چوتھے فلک کا بادشاہ ستاروں کا پہلا ستارہ ہے پھر ۵ اور ۶ اور ۷ اوپر چوتھے کے ہیں اور ان افلاک کے مالک مریخ مشتری زحل ستارہ فوقی ہیں اور فلک اول اور ۲ اور ۳ نیچے چوتھے کے ہیں اُن کے مالک زہرہ عطارد قمر ستارہ تحتی ہیں پھر تمام دنیا کے معاملات اوپر گردش ان ستاروں کے ہیں اور ساتھی ان کے چار دل عناصر ہیں۔ اور سب کام میں آدمی کے خاصہ ان ستاروں کا ہے کیونکہ

اللہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں ان بروج اور کواکب کو یاد فرماتا ہے وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ اور ایک جگہ جَعَلَ لَکُمُ النُّجُوْمَ لِتَھْتَدُوْا بِھَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ اور ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ تَبٰرَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْھَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا اس واسطے معلوم ہوا کہ سات بروج میں ستارہ ہیں لہذا عامل کو چاہیے کہ گھڑیاں ستاروں کی برجوں کے ساتھ دریافت کرے اور جو کام شروع کرے موافق اُس کے مزاج کے شروع کرے تاکہ ٹھیک آوے اور جس وقت عمل کی دعوت دینے کو بیٹھے تو اچھی ساعت میں بیٹھے تاکہ خطا نہ کرے پھر مطلب پر آیا میں جاننا چاہیے کہ یہ دو ستارہ اول شمس دوسرا قمر سب ستاروں سے زیادہ سریع الاثر ہیں اور سب روز تابع اُن کے ہیں اس تفصیل سے

اتوار منگل	روز آفتاب	روز قمر
یکشنبہ اور سہ شنبہ	اور شنبہ سنیچر	اور دوشنبہ و جمعرات و جمعہ و بدھ

اور بعضے اس حساب کو مانتے ہیں

نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ عطارد قمر
دن	سنیچر	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ بدھ پیر

جاننا چاہیے کہ یہ علم مثل دریا کے ہے اور عامل ناخدا اور کشتی جہاز تقویٰ اور طہارت اور راہ جس کا کنارہ نہیں پس اس امر میں ناخدا سوائے پہچانے ستاروں کے کشتی پریشان ہے اور نیز ہوا کے مانند موکل ہیں عمل کے اور موافق آیت کلام الٰہی کے وَعَلٰمٰتٍ ج وَبِالنَّجْمِ ھُمْ یَھْتَدُوْنَ پس ضرور ہوا کہ عملیات میں حساب ستاروں کا عامل یاد کرے اور اس علم میں یونان کے حکیموں نے بہت سی کتابیں لکھی ہیں میری کیا طاقت جو اس کو بیان کروں لیکن موافق ضرورت عملیات کے لکھتا ہوں تاکہ ستاروں کے دن اور رات اور اس کی گھڑیاں دریافت کرکے ہر کام شروع کرے پھر پہلے آفتاب کے دور کو لیوے اور اُس کا دورہ حمل سے برج حوت تک ایک سال میں ہوتا ہے اور ایک برج میں ایک ماہ کچھ کم و بیش رہتا ہے اور اسی طرح سے سب ستارے ہر برج میں دورہ کرتے ہیں چنانچہ دائرہ اُسکا یہ ہے

نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس
تعداد دن	دو سال اور چھ ماہ	۱۳ مہینہ اور پینتالیس ۴۵ دن		ایک ماہ
نام ستارہ	زہرہ	عطارد		قمر
تعداد دن	اٹھائیس ۲۸ روزہ	ایک ماہ		دو دن اور چند گھڑی

لیکن پانچ ستارے کہ زہرہ اور عطارد اور مریخ اور مشتری اور زحل ان کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں اس واسطے کہ کبھی نیچے آفتاب کے رہتے ہیں اور کبھی پیچھے اور سب برجوں سے رجعت رکھتے ہیں اسی وجہ سے حساب سیر اُن ستاروں کا بدون زائچہ کے معلوم ہونا غیر ممکن ہے اُس کے معلوم کرتے وقت عامل پترہ اور جنتری اور تقویم کو اُس کے دیکھے اور آفتاب اور ماہتاب کی بہت ضرورت اس علم میں ہے اسی وجہ سے اُن کی سیر کے دن تصریح کے ساتھ لکھتا ہوں جس طرح سے بارہ برجوں میں دورہ آفتاب کا ہوتا ہے اس دائرہ سے معلوم کرنا چاہیے اور دائرہ سیر آفتاب کا آئندہ ورق پر یہی ہے

حمل آتشی	ثور خاکی	جوزا بادی
ماہ بیساکھ میں ۳۱ روز چار نیم لا	ماہ جیٹھ قدم ۶ و نیم ۳۱ دن لا	ماہ اساڑھ قدم دو نیم ۳۲ دن لب
سرطان آبی	اسد آتشی	سنبلہ خاکی
ماہ ساون قدم یک نیم ۳۱ دن لا	ماہ بھادوں قدم دو نیم ۳۱ یوم لا	ماہ کنوار قدم سہ نیم ۳۱ دن لا
میزان بادی	عقرب آبی	قوس آتشی
ماہ کاتک قدم چہار نیم ۳۰ یوم ل	ماہ اگھن قدم ۶ نیم ل ۳۰ دن	ماہ پوس قدم ہفت نیم ۲۹ دن کط
جدی خاکی	دلو بادی	حوت آبی
ماہ ماگھ قدم دو نیم ۲۹ دن کط	ماہ اگھن قدم ۶ نیم ل ۳۰ یوم	ماہ چیت قدم ۵ نیم ۳۰ یوم ل

اور استاد علم سیر کے اس شعر سے حساب کرتے ہیں بیت لالا ولب لالا شش مہ است + لل کط وکطلل شہور کوتہ است + پس آفتاب کا دور یہ ہوگا جو لکھا گیا لیکن قمر ایک ماہ میں سب برج آسمانی طے کرتا ہے تو اس حساب سے بارہ دورہ ہر مہینہ میں ہوتے ہیں اور ہر برج میں دو دن اور چند گھڑی

رہتا ہے پس یہ پہچاننا کہ آج قمر کون سے برج میں ہے یہ بیت جو خواجہ نصیر الدین طوسی کی تصنیف ہے اس سے معلوم ہوگا

انچہ از ماہ شد مضاعف کن	پنج دیگر فزود بر سر آں
پس بہ برجے کہ آفتاب دروست	بکن آغاز پنج پنج بر آں
ہر کجا منتہی شود عددش	ماہ آں جا بود یقین میداں
انچہ از کسر پنج مے ماند	بر سرش میروی وز وجح بخواں

اور شرح ان بیتوں کی یہ ہے کہ شروع پروا اور دوجح جو ہر مہینہ ہندی کو ہوتی ہے کریں مثلاً کوئی پوچھے کہ قمر آج کہاں ہے تو مہینہ کی تاریخ کو خیال کیا تو پروا سے دس دن گذرے ہیں اور دس اس پر زیادہ کیے تو بیس ہوے پانچ اور ملائے تو پچیس ہوے اس وقت آفتاب کو دیکھا کہ کون سے برج میں ہے تو معلوم ہوا کہ سنبلہ میں ہے پھر عدد اوپر لکھے ہوؤں کو تقسیم کیا پانچ سنبلہ کو دیے اور پانچ میزان کو اور پانچ عقرب کو پانچ جدی کو جب پچیس تمام ہوے تو جواب کہا کہ قمر آخر درجہ جدی میں ہے اسی طرح سے قمر کو حساب کرے مگر ابتدا پروا سے کرے ورنہ غلطی پڑے گی اور یہ طریقہ واسطے دریافت کرنے قمر کے تھا اور اس کی سیر کا بیان یہ ہے کہ قمر کی منزلیں مقرر کی ہیں اور ہر ایک منزل کو علیحدہ خاصیت دی ہے اور نام منزلوں کا نچھتر ہے اور ہر نچھتر کے نو چرن ہیں جیسا کہ اس جدول سے نام نچھتر اور تعداد چرن معلوم ہوگی

جدول سیر قمر ہر برج میں

حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسنی بھرنی کرتکا	کرتکا روہنی مرگسرا	مرگسرا آردرا پنربس	پنربس پکھ اشلیکھا
۱۴۴	۲۴۳	۲۴۲	۴۴۱
شرطین بطین	دبران ثریا ہقعہ	ہقعہ ہنعہ وزاعہ	وزاعہ نثرہ طرفہ
ثریا ۱۴۴	۳ ۴ ۳	۲ ۴ ۳	۱ ۴ ۴

اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
گھاپوربا اترا	اتراپھالگنی ہست چترا	چترا سواتی بساکھا	بساکھا انرادھا جیسٹھا
۴ ۴ ۱	۳ ۴ ۲	۲ ۴ ۳	۱ ۴ ۲
طرفہ جبہ و.برہ	و برہ صرفہ عموا	عموا سماک غفرہ	غفرہ زبانا اکلیل
۴ ۴ ۱	۳ ۴ ۲	۲ ۴ ۱	۱ ۴ ۴
قوس	جدی	دلو	حوت
مول پوربا کھاد اترا کھاد	اترا کھاد شرون دھنسٹھا	دھنسٹھا گھاپوربا بھادرپد	پوربا بھادرپد اترابھادرپد ریوتی
۴ ۴ ۱	۳ ۴ ۲	۲ ۴ ۳	۱ ۴ ۴
۴ ۴ ۱	۳ ۴ ۲	۲ ۴ ۳	۱ ۴ ۴
اکلیل قلب سلہ نعائم	نعائم بلدہ ذابح	ذابح بلعہ سعود	سعود اخبیہ مقدم موخر رشاء

یہ تھا بیان سیر قمر کا جو گذرا لیکن نچھتر کے خاصہ اور ستاروں کے خواص چھوڑ دیے کیونکہ نجومیوں کی کتابوں میں اکثر اُن کے خواص موجود ہیں عامل کو اس کی ضرورت نہیں اور واسطے ہر نچھتر کے جوگ ہندوستان کے نجومیوں نے مقرر کیے ہیں اور اُن کے نام اس تفصیل سے ہیں جو کہ اس جدول سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

نام جوگ

سوبھن	اتگنڈ	سکرمان	دھرت	شول	گنڈ	برودھ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دھرو	بیاگھات	ہرکھن	بجر	سدھ	بتی پات	بریان
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
برگھ	سدھ	شیو	سادھ	شبھ	ششکل	ایندرا
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
	بیدھرت	بسکمبھ	پریت	ایوکھمان	سوبھاگ	
	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	

اور یہ جو سب علیحدہ علیحدہ خاصیت رکھتے ہیں اس کا بیان کرنا خالی طول سے نہ ہوگا
اور عامل عملیات کو اس کی ضرورت بھی نہیں ہے اور جس قدر کہ ضرورت ہے
وہ یہ کہ ساعت نیک اور بد دیکھے اور طالع سائل اور مسئول کا خیال رکھے
جس کی تفصیل آیندہ ہم لکھیں گے انشاء اللہ تعالےٰ اس وقت سب کا قاعدہ
بیان کرتے ہیں

قاعدہ جاننے سنکرات کا

جب کہ یہ معلوم ہو گیا کہ دورہ آفتاب کا ہر برج میں ایک مہینہ کچھ کم زیادہ رہتا ہے پھر
جس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے میں جاتا ہے اس کو سنکرات کہتے ہیں
اور یہ جاننا کہ کس وقت سنکرات ہوگی یہ ہے کہ سال شمسی کو چار حصوں پر تقسیم کرے
اور طرح دے یعنے ۴ اور ۴ اور ۴ اور حساب کیا تو باقی ایک رہا پھر جدول میں
دیکھا کہ مہینہ اپریل کا جو مہینوں شمسی سے ہے اور انگریزوں نے بھی یہ ماہ مقرر
کیے ہیں اس سے سب واقف ہیں اور فارسی مہینہ مثل اردی بہشت ماہ جلالی اُن سے
کم واقف ہیں اس وجہ سے اپریل کو بتلاتا ہوں تو ماہ اپریل میں گیارہ تاریخ کے
بعد ۲۲ گھڑی اور ۲ پل سنکرات حمل یعنی میکھ کے ہوگی اسی طرح سے قیاس کرنا چاہیے
اور جس وقت چار حصہ کریں تو جدول ہر خانہ کی جو چار ہیں اُس میں نظر کریں جو ایک
عدد باقی رہے تو پہلے خانہ میں دیکھیں اور جو دو عدد باقی رہیں تو دوسری جدول میں
دیکھیں اور جو تین عدد باقی رہیں تو تیسرے خانہ میں نگاہ کریں اور تاریخ اور
وقت معلوم کریں اور جب کہ چار عدد باقی ہوں تو خانۂ دوئے کی جدول پر نظر کریں اور
وقت سنکرات کا دریافت کریں اور جب سنکرات حمل کی معلوم ہووے اُس وقت
نگاہ کرنا چاہیے کیونکہ وہ گھڑی کے حساب میں بہت فائدہ دے گی کیونکہ جس وقت
یہ معلوم کرنا چاہیں کہ آفتاب کون سے بُرج میں ہے اور کون سے درجہ اور دقیقہ
میں ہے تو سنکرات سے حساب کریں تاکہ ٹھیک آوے اور درست پڑے
اور جدول سنکرات صفحۂ ۱۷۸ میں ہے ۔

جدول سنکرات خانۂ اول

نام ماہ انگریزی		شمار مہینہ کے	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	بیکھ	۱۱	۲۲	۳
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۳	۴۵	۳
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۵۳
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶
ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۵۲	۳۱
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۵	۱۷	۵۰
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۳۳
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۲	۲۹	۱۳
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۳۵
فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۴۵
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۹	۵۴

جدول سنکرات خانۂ دوم

نام ماہ انگریزی	شمار مہینہ کے	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	میکھ	۱۱	۳۷	۳۴
مئی	۲	ثور	برکھ	۱۳	۳۴	۳۵
جون	۳	جوزا	متھن	۱۴	〃	۳۵
جولائی	۴	سرطان	کرک	۱۵	۳۸	۳۵
اگست	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸
ستمبر	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۸	۳
اکتوبر	۷	میزان	تلا	۱۴	۳۳	۲۳
نومبر	۸	عقرب	برچھک	۱۳	۱۶	۵۰
دسمبر	۹	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵
جنوری	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶
فروری	۱۱	دلو	کنبھ	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۲	۵	۲۶

جدول سنکرات خانۂ سوم

نام ماہ انگریزی	شمار مہینہ کے	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	میکھ	۱۱	۵۳	۵
مئی	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵۰	۶
جون	۳	جوزا	متھن	۱۳	۱۶	۶
جولائی	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۵۶
اگست	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۹
ستمبر	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۲۳	۲۴
اکتوبر	۷	میزان	تلا	۱۵	۴۸	۵۳
نومبر	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۱۶
دسمبر	۹	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۱۶
جنوری	۱۰	جدی	مکر	۱۲	۱۳	۳۸
فروری	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۴۰	۴۸
مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰	۵۸

جدول سنکرات خانہ چہارم

نام ماہ انگریزی	شمار مہینہ کے	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	حمل	میکھ	۱۱	۸	۲۸
مئی	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵	۳۸
جون	۳	جوزا	متھن	۱۲	۳۱	۳۸
جولائی	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹	۲۸
اگست	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۴۱
ستمبر	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۳۹	۶
اکتوبر	۷	میزان	تلا	۱۵	۴	۲۵
نومبر	۸	عقرب	برچھک	۱۲	۴۷	۹
دسمبر	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۵	۲۸
جنوری	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹
فروری	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۵۶	۱۹
مارچ	۱۲	حوت	مین	۱۲	۴۶	۲۰

لگن دریافت کرنے کا قاعدہ

جب سنکرات معلوم ہوئی تو لگن کا دریافت کرنا منظور رہو تو دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے لہذا جس برج میں کہ آفتاب کو پاوے ایک مہینہ تک یعنی جانے تک دوسرے برج میں ہر روز وقت طلوع ہونے آفتاب کے وہی برج اُس کی لگن ہوگا جب ایک دن رات ساٹھ گھڑی ہو دیں تو اس وجہ سے چھ لگن نو دن میں ہوں گے اور چھ رات میں پس اس کا حساب طلوع آفتاب سے کرے مثلاً آفتاب برج حمل میں ہے پھر جب تک کہ برج ثور میں جاوے گا تو ہر صبح کو لگن حمل میں ہوگی تو پہلی لگن حمل اور دوسرے ثور سنبلہ تک دن تمام ہوگا اور بعد اُس کے چھ برج باقی رہیں گے اُن کو رات پر تقسیم کریں گے یہاں تک کہ اخیر رات میں لگن برج حوت میں ہوگی اور چاہیے کہ اس بات کا خیال کرے کہ کبھی رات بڑی ہوتی ہے اور کبھی دن بڑا ہوتا ہے پس اس کمی اور زیادتی کا لحاظ رکھے اور تعداد بارہ لگن کی کم و بیش کرے اور ہم نے واسطے کمی اور بیشی کے لگنوں کا دائرہ لکھا اس طور سے لگن کا حساب کرے طالب کو قائم کرنے تعداد لگن میں وقت نہ پڑے دائرہ یہ ہے

خانہ حمل ۱ ۲ گھڑی ۲۸ پل	خانہ ۲ ثور روز اول ۴ گھڑی ۱۱ پل	۳ خانہ جوزا اول روز ۵ گھڑی ۳ پل
۴ خانہ سرطان اُسی دن ۵ گھڑی ۴۴ پل	۵ خانہ اسد اُسی دن ۵ گھڑی ۲۸ پل	۶ خانہ سنبلہ اُسی دن ۵ گھڑی ۲۸ پل
۷ خانہ میزان اُسی رات ۵ گھڑی ۳۸ پل	۸ خانہ عقرب اُسی رات ۵ گھڑی ۳۷ پل	۹ خانہ قوس اُسی رات ۵ گھڑی ۴۳ پل
۱۰ خانہ جدی اُسی رات ۵ گھڑی ۳ پل	۱۱ خانہ دلو اُسی رات ۵ گھڑی ۱۱ پل	۱۲ خانہ حوت سحر ہونے تک ۳ گھڑی ۴۱ پل

قاعدہ جاننے شروع دن کا

حمل اور عقرب اور دلو اور حوت ان چار برجوں میں آفتاب صبح سے رات بھر قائم رہے گا اور قوس اور سرطان اور ثور ان تین برجوں میں آدھی رات کے آخر سے آدھی رات تک اور میزان اور جدی اور جوزا اور اسد اور سنبلہ ان پانچ برجوں میں پھر آفتاب نکلنے سے دن بھر رہے گا اسی وجہ سے رات اور دن میں کمی اور زیادتی ہوتی ہے جس کی یہ شکل ہے

جدی اور جوزا روزانہ ۱۰ پل کم	دلو اور ثور ہر روز آٹھ اور نیم پل کم	حمل اور حوت روزانہ سات اور آدھی پل کم

اور سرطان اور قوس اور عقرب اور اسد اور سنبلہ اور میزان ہر روز ۱۱ پل کم ہوتا ہے

قاعدہ جاننے نسبت برجوں کی

سرطان خانہ قمر	جوزا اور سنبلہ خانہ عطارد اسد خانہ شمس	ثور اور میزان خانہ زہرہ جدی اور دلو خانہ زحل	حمل اور عقرب خانہ مریخ قوس اور حوت خانہ مشتری

اور ہم نے اس علم میں ایک جدول لمبی اور چوڑی لکھی تاکہ طالب اس سے پورا فائدہ اٹھائے اور بہت سی نسبتیں بروج اور ستاروں کی اس جدول سے معلوم ہوں گی اور بہت مختصر جدول مگر پہچاننے کے علامات مقام جدول میں حروف تہجی ہیں جیساکہ ان بیتوں سے پہلے معلوم کرلے اور ان کو یاد کرے پھر جدول کو دیکھے۔

بے زجوزا وجیم از سرطاں واؤ میزاں ورے بعقرب خواں دلو را بے و باز حوت نشاں	از حمل صفر والف ز ثور نشاں از اسد کاف و سنبلہ ہی داں قوس ہی ست و جدی ز صفر ست

جدول نسبتوں اور ستاروں اور برجوں کی یہ ہے

تعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
حروف تہجی	۰	ب	ب	ج	س	ہ	ہ	ر	ح	۰	ب	ی
صاحب خانہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
وبال سیارگان	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد
شرف سیارگان	شمس	قمر	راس	مشتری	۰	عطارد	زحل	۰	ذنب	مریخ	۰	۰
حروف	ا	ب	ج	س	ہ	ہ	ر	ع	۰	ب	۰	ی
درجات شرف	۱۹	۳	۲	۱۵	۰	۱۵	۲۱	۰	۳	۲۸	۰	۲۷
سیارگان ہبوط	زحل	۰	ذنب	مریخ	۰	زہرہ	شمس	قمر	راس	مشتری	۰	۰
تذکیر تانیث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
لیلی و نہاری	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی
سیارگان حار و بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد	حار	بارد
رطب یابس	یابس	یابس	رطب	رطب	یابس	یابس	رطب	رطب	یابس	یابس	رطب	رطب
مزاج	صفراوی	سوداوی	دموی	بلغمی	صفراوی	سوداوی	دموی	بلغمی	صفراوی	سوداوی	دموی	بلغمی
ثابت منقلب	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین
فصول	ربیعی	ربیعی	ربیعی	صیفی	صیفی	صیفی	خریفی	خریفی	خریفی	شتوی	شتوی	شتوی
جہات	شمالی	شمالی	شمالی	شمالی	شمالی	شمالی	جنوبی	جنوبی	جنوبی	جنوبی	جنوبی	جنوبی
عناصر	آتشی	خاکی	ہوائی	آبی	آتشی	خاکی	ہوائی	آبی	آتشی	خاکی	ہوائی	آبی
مدت قیام	۳۱	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۹	۳۹	۲۹	۲۹	۳۰	۳۰
شمس در بروج	اباالو	۰	۰	۰	الوحم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اللہ ہو
حروف تہجی	۰	ا	ب	ج	س	ہ	ہ	ر	ح	ب	ی	۰
اسکاعض	۰	۰	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	۰	عطارد زہرہ	زحل	۰	۰	۰
درجات اوج	۰	۰	[illegible]	۱۴	[illegible]	سرطان	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰

قاعدہ سب ستاروں کا مختصر جدول میں لکھا اور بیان سیر شمس اور قمر کا تمام ہوا بہ قید گھڑی اور پل کے اب قاعدہ دور ساتوں ستاروں کا کہ جو رات دن میں ہوتا ہے اور خواص اچھے اور بُرے رکھتا ہے بیان کرتا ہوں تاکہ تجھ پر ظاہر ہو جاوے اور فاتحہ خیر سے فقیر کو یاد کرنا کیونکہ عملیات جس قدر کہ ضرورت عامل کو ہوتی ہے اُس قدر لکھتا ہوں

قاعدہ جاننے ساعت اچھی اور بُری موافق دورہ ساتھ ستاروں کے

اور یہ حساب سنیچر سے شروع کریں اور ہر ستارے کی دو گھڑی اور چند پل ساعت ہوتی ہے اور ہر گھڑی میں ایک خاصیت رکھتا ہے جو نیک ہے تو خاصیت نیک دیوے اور بُری ہے تو بُرا اثر دے گی پس ساعت کا دورہ بطور دائرہ کے لکھتا ہوں یعنی جب نقش پُر کرے یا کہ چلّہ میں واسطے عمل پڑھنے کے بیٹھے تو ساعت کو دیکھے اور جو واسطے بغض اور نفاق کے تو ساعت مریخ اور زحل میں عمل کرے اور واسطے حب کے ساعت زہرہ میں اسی طرح اور قیاس کرنا چاہیے اور دائرہ ساعتوں کا یہ ہے

اول	ساعت	دوسری	ساعت	تیسری	ساعت
زحل	۲.۰ گھڑی	مشتری	۲.۰ گھڑی	مریخ	۲.۰ گھڑی
چوتھی	ساعت	پانچویں	ساعت	چھٹی	ساعت
شمس	۲.۰ گھڑی	زہرہ	۲.۰ گھڑی	عطارد	۲.۰ گھڑی
ساتویں	ساعت	آٹھویں	ساعت	نویں	ساعت
قمر	۲.۰ گھڑی	زحل	۲.۰ گھڑی	مشتری	۲.۰ گھڑی
دسویں	ساعت	گیارھویں	ساعت	بارھویں	ساعت
مریخ	۲.۰ گھڑی	شمس	۲.۰ گھڑی	زہرہ	۲.۰ گھڑی

پس سنیچر کا دن ختم ہوا اور رات آئی اسی طرح خیال کرنا چاہیے یعنی بعد اُس کے زہرہ عطارد

اول	ساعت شب	دوسری	ساعت شب	تیسری	ساعت شب
عطارد	۲.۰ گھڑی	قمر	۲.۰ گھڑی	زحل	۲.۰ گھڑی
چوتھی	ساعت	پانچویں	ساعت	چھٹی	ساعت
مشتری	۲.۰ گھڑی	مریخ	۲.۰ گھڑی	شمس	۲.۰ گھڑی

ساتویں	ساعت	آٹھویں	ساعت	نویں	ساعت
زہرہ	۲.۰ گھڑی	عطارد	۲.۰ گھڑی	قمر	۲.۰ گھڑی
دسویں	ساعت	گیارھویں	ساعت	بارھویں	ساعت
زحل	۲.۰ گھڑی	مشتری	۲.۰ گھڑی	آفتاب نکلنے تک مریخ	

پھر رات تمام ہوکر اتوار کا دن آیا اور ساعت شمس پر پہونچی اور اتوار کو شمس سے نسبت ہے لہذا اول ساعت شمس اور دوسرے زہرہ اور تیسرے عطارد اور چوتھے قمر اور پانچویں زحل اور چھٹے مشتری اور ساتویں ساعت مریخ آٹھویں شمس اور نویں زہرہ اور دسویں عطارد اور گیارھویں قمر اور بارھویں ساعت زحل اب روز اتوار بھی ختم ہوا رات آئی اسی طرح سے سات دن اور سات رات میں ستاروں کا دور قیاس کرنا چاہیے اور ان لفظوں سے معلوم کرنا چاہیے پنج شہلا رواں کہ از روز راست وی ول ش رخ چوں شب افروز ست ش یکشنبہ اور دوشنبہ اور سہ شنبہ اور چہار شنبہ ی جمعرات ہ جمعہ ل یہ قاعدہ ساعتوں کے جاننے کا تھا جو کہ لکھا مگر بعض برج خاصیت رکھتے ہیں اور سریع التاثیر ہیں جب کہ اس برج میں آفتاب ہو اور کام شروع کرے بہت جلد مطلب حاصل ہووے اور اسکی تفصیل کا طریقہ یہ ہے

قاعدہ جاننے خاصیت بروج کا

چرلگن اول — حمل سرطان میزان جدی — واسطے سب کام کے اچھی جو آفتاب ان برجوں میں ہو لگن بہت اچھی

تھرلگن دوم — ثور اسد عقرب دلو — اوسط درجہ — اور جو ان میں ہو تو اوسط

سبھالگن — اور جوزا سنبلہ قوس حوت — بہت بری — جو ان برجوں میں آفتاب ہو تو سبھالگن بد ہے

قاعدہ جان کہ بعضے برج بعضوں سے دوستی رکھتے ہیں اور بعضے بعض سے دشمنی رکھتے ہیں اور بعض برج مساوی ہیں نہ دوست نہ دشمن پس چاہیے کہ ان سب کا خیال رکھے جبکہ واسطے دوستی اور حب کے عمل شروع کرے تو طالع سائل اور مسئول کا دیکھے جو ستارے دوستی کے برجوں میں ہوں تو عمل شروع کرے اور جو بغض اور نفاق کے واسطے ہو تو جو برج دشمنی رکھتے ہوں اُن میں عمل شروع کرے اور ستارے جو دوست اور دشمن ہیں تبلاتا ہوں تاکہ سہل ہو اور وہ صفحہ ۱۸۷ میں ہے

دائرہ دوستی و دشمنی کواکب کا

جوزا قوس اور دلو	ثور اور عقرب	حمل اور اسد
تینوں بہت دوست ہیں	دوست اوسط درجہ	دوست بہت زیادہ
ثور اور سنبلہ بہت زیادہ دوست	میزان اور حمل دوست اوسط درجہ	سنبلہ اور حوت باہم دوست
اسد اور قوس دوست بدرجہ مبالغہ	سرطان اور عقرب بدرجۂ اوسط دوست	جوزا اور میزان دوست بہت
حمل اور سنبلہ دشمن بدرجۂ اوسط	اسد اور حوت بہت دشمن	سنبلہ اور جدی دوست بدرجۂ اوسط
حمل اور ثور آپس میں دشمن بدرجۂ اوسط	ثور اور میزان دشمن بدرجۂ اوسط	حمل اور عقرب دشمن اوسط درجہ
عطارد اور آفتاب دوست بدرجۂ اوسط	زہرہ اور زحل دوست بہت زیادہ	آفتاب اور مریخ دوست بہت
شمس اور زحل دشمن اوسط درجہ	قمر اور مریخ دوست اوسط درجہ	عطارد اور مریخ دوست بدرجۂ اوسط
عطارد اور زہرہ دشمن بدرجۂ اوسط	عطارد اور زحل دشمن اوسط درجہ	مشتری اور قمر دشمن بہت

پس یہ قاعدہ عامل کو حفظ یاد کرنا چاہیے اب میں مزاج اور طبیعت بھی لکھتا ہوں تاکہ طالب کل حال سے آگاہ ہو جاوے اور کوئی دقیقہ اس کتاب میں نہ رہ جاوے اور اُس کا بھی دائرہ لکھتا ہوں

سرطان ۴	جوزا ۳	ثور ۲	حمل ۱
سفید مطلق شیریں طبع شمال	سفید مائل بہ زردی شور مغرب	سیاہ سبز تلخ تیز جنوب	رنگ زرد سرخ شیریں طبیعت جہت مشرق

اسد ۵	سنبلہ ۶	میزان ۷	عقرب ۸
زرد و سرخ شیریں	سیاہ سبز	رنگ سفید تھوڑا زرد	سفید مطلق شیریں
جہت	تلخ تیز	شور	
مشرق	جنوب	مغرب	شمال
قوس ۹	جدی ۱۰	دلو ۱۱	حوت ۱۲
زرد سرخ شیریں	سیاہ سبز تلخ مطلق	سفید سبز شور تلخ	سفید مطلق شیریں طبع
مشرق	جنوب	مغرب	شمال

سمت اور طبیعت اور رنگ برجوں کا اس واسطے لکھا ہے کہ عامل کو وقت لکھنے کے معلوم ہو کہ اگر نقش آتشی ہے تو مشرق کی طرف بیٹھ کر لکھے اور اسی طرح سے جس مزاج کا کہ نقش لکھے اُسی طرف بیٹھے اور موافق رنگ برجوں کے سیاہی یا سرخی سے لکھے تا کہ ٹھیک آوے اور اُس کی لذت کے موافق نمک یا کڑوی چیز اور میٹھی منھ میں رکھے اور نقش لکھے اور اسی طرح سے خاصیت ہر ستارے کی ہے یعنی ان کو بھی طبیعت اور رنگ ۱ و رجہت ہیں جیسا کہ یہ دائرہ ہے ۲

آفتاب رنگ سرخ زرد	قمر سفید مطلق	مریخ سرخ مطلق
طبیعت گرم جہت مشرق لذت شیریں جلالی سعد اکبر	سرد شمال شیریں مشترک سعد اکبر	گرم مغرب نمکین نحس اصغر جلالی

عطارد ۴	مشتری ۵	زہرہ ۶	زحل ۷
رنگ سبز سیاہی مائل طبیعت سرد لذت شور زود جبدین سعد و نحس ممتزج در ہر کار مغز	رنگ زرد مطلق گرم طبیعت لذت شیریں جہت مشرق سعد اکبر جلالی	رنگ زرد سبز آہنی سرد جہت مغرب لذت شیریں سعد منقلب	رنگ سیاہ مطلق گرم لذت شور جہت جنوب جلالی نحس اکبر

یہ دائرہ واسطے سمجھنے طالبان کے لکھا ہے تاکہ ہر ایک کی خاصیت معلوم ہو جاوے اور اپنا کام کریں اور سائل و مسئول دونوں کا طالع دیکھ کر کام کریں جو طالع سائل کا مائل طرف برج اور ستارے آتشی کے ہو اور معاملہ حُب کا ہو تو اُس کو ساعت اور لگن آتشی میں شروع کریں اور ستارہ سعد اکبر لیویں اور نقش خانہ آتشی اور جو طالع بادی ہو تو اُسی کے موافق عمل کریں اور بخورات ہر ستارہ کے موافق تبلائے ہوئے کے وہی اشیاء جلاویں اور علیحدہ علیحدہ واسطے ہر ستارے کے غذا اور بخور ہیں پس جہانتک کہ ہو سکے اُسکا خیال کر کے کام شروع کریں چنانچہ ستاروں کے بخور کا دائرہ صفحہ ۱۸۹ میں ہے

زحل ۱	عود	رال	گوگل
مشتری ۲	عطر عنبر اور مشک اور زعفران زرد	صندل سرخ اور صندل زرد	اگر اور لوبان حب لفار اور شکر
مریخ ۳	عود قرنفل	لوبان سیندور	جوز گوگل
شمس ۴	عود اور صندل سفید اور سرخ اور عطر	جوز عنبر اگر اور شکر	لوبان اور سیندور
زہرہ ۵	عطر سہاگ اور مشک	صندل سرخ سفید اور زعفران لوبان	شکر جائفل اگر اور پھول خوشبودار
عطارد ۶	عود اور عنبر	لوبان اور بج	قشور الکندر
قمر ۷	کافور	عطر اور عطر گلاب	لوبان اور عود

وقت جلانے فلیتہ اور پڑھنے عمل کے موافق طالع طالب اور مطلوب ان بخورات کا دھواں کریں اور ستارہ طالب اور مطلوب بالعکس ہوں یعنی ایک آتشی اور دوسرا آبی تو اس صورت میں عدد نکال کر بارہ سے طرح دیں جو کہ باقی رہے پھر اُس کے ساتھ برج تقسیم کریں جس جگہ کہ عدد تمام ہو وہی ستارہ اور وہی برج ہوگا جو بخورات کہ اُس کے ہوں روشن کریں اور جب شروع دن دعوت اسم اور عمل کا ہو تو شیرینی اور میوہ اور جو غذا کہ طبیعت کے موافق ہو نقش اور عمل کے اور موافق ستارہ اُس کے ہو رکھیں تاکہ درست ہووے اور بعضے عمل ایسے ہیں کہ روز آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالی جاتی ہیں اور بعضے ایسے ہیں کہ روزانہ پڑھنے کے وقت موکلوں کی دعوت کریں اور بعضے ایسے ہیں کہ روزانہ فقیروں کی دعوت اور صدقہ اُن کا جاری رکھیں اور بعضے ایسے ہیں کہ خود اُس غذا کو موافق طبیعت عمل کے استعمال کریں پس سب ترکیبیں موافق طبیعت عمل کے اور موافق ستاروں کے کہ حاکم اُس عمل کے ہیں دعوت دیں اور مالک اُس عمل یا نقش کے ہوں اور اس قاعدہ سے دریافت کریں مثلاً عمل حب اور طبیعت اُس کی آتشی اور ستارہ ہو اُس کا مشتری اور عطارد اور آفتاب یا زہرہ اور زحل اُس کے لہذا غذا موافق اس ستارہ کے جو کچھ کہ ہے صدقہ یا نذر وغیرہ دیوے اور کام شروع کرے تو عامل ہوگا

دائرہ ستاروں کی غذا کا

آفتاب ۱	برنج زردہ شیریں	میوہ ولایتی	شیرینی خوشبودار	دال چنا و گلاب	عطر و شہد خالص

قمر ۲	چاول سفید شکر سفید	دودھ چاول دودھ خالص	گھی اور مٹھا	میوہ ہندی جو میٹھا ہو	کیوڑہ اور گلاب
مریخ ۳	گوشت روٹی خمیری اور کباب	پتی ساگ مرچ سرخ	سرسوں کا تیل	دال مسور اور میوہ ترش	خوشبو تند تیز
عطارد ۴	چاول اور مونگ کی دال	ہندی میوہ یا ولایتی	پستہ سبز اور چار مغز	انگور انار روٹی پراٹھا	سب خوشبو
مشتری ۵	دودھ چاول زردہ	میوہ ولایتی	شہد مصری	شہد شکر روٹی شیریں	عطر گلاب اور عطر جو ہو
زہرہ ۶	دودھ چاول زردہ	بوزیات وغیرہ	شہد کا حلوا	دال چنے کی اور چاول	عطر سہاگ
زحل ۷	اُرد کی کھچڑی	تل سیاہ	بینگن	کڑوے میوے	عطر مٹی

قاعدہ جاننے برجوں کا مطابق مہینہ جلالی کے

پہلے دائرہ سیر ستاروں کا ہندی مہینہ سے لکھا ہے اب واسطے طالبوں کے اس فن بزرگ کو لکھتا ہوں جو بہت کام آتا ہے یعنی طالع ایک شخص کا حروف تہجی کے عدد نکال کر دریافت کیلئے چنانچہ قاعدہ کتابوں علمائے فن میں ہے کہ موافق طالع آتشی اور آبی اور خاکی اور بادی کے ماہ جلالی دریافت کرکے وظیفہ اور دعوت اور زکوٰۃ دینا شروع کریں تاکہ عربی قاعدہ بہت سہل پڑے اور ہندی مہینے کی مطابقت عربی مہینوں سے کرنے کی ضرورت نہ رہے اور شروع ماہ جلالی ہر معاملہ میں مہینہ محرم الحرام کا ہے اور علماء غرۂ محرم کو روز نوروز کہتے ہیں اور کیفیت تمام سال کی اُسی دن سے بتلاتے ہیں اور سنہ ہجری جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم موافق نوروز تنجیم کے ہے اکثر حالات مطابق اس کے ہوتے ہیں
پس واسطے آسانی کے ماہ جلالی کا دائرہ لکھتا ہوں اور وہ دائرہ یہ ہے

محرم الحرام منسوب برج حمل طالع آتشی اور نر ہے	صفر المظفر برج ثور طالع خاکی مادہ ہے	ربیع الاول برج جوزا طالع بادی اور نر ہے
ربیع الثانی برج سرطان آبی اور مادہ ہے	جمادی الاول برج اسد آتشی اور نر ہے	جمادی الثانی برج سنبلہ خاکی مادہ ہے

رجب المرجب برج میزان بادی نر ہے	شعبان المعظم برج عقرب آبی مادہ ہے	رمضان المبارک برج قوس آتشی نر ہے
شوال المکرم برج جدی خاکی مادہ ہے	ذیقعدہ برج دلو بادی نر ہے	ذی حجہ اسکو برج حوت سے نسبت ہے اور طالع اسکا آبی مادہ ہے

پس چاہیے کہ عمل برجوں کی طبیعت پر کرے جو معشوق آبی ہو تو ماہ آبی میں شروع کرے اور جو مطلب تسخیر وغیرہ کسی حاکم سے ہو تو جیسا کہ طالع ہو اُس پر عمل کرے پورا اثر دیوے لیکن ہر مہینے میں موافق حدیث پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور بقول نجومیوں کے تاریخیں اچھی اور بُری ہیں ان تاریخوں میں بھی کام شروع کرنا خطا کرتا ہے پرہیز کرے اور شروع ہر کام کا مثلاً دعوت عمل اور دینے زکوٰۃ اور شروع کرنا وظائف وغیرہ کا نحس تاریخوں میں اچھا نہیں ہے اور جو چلہ کے اندر نحس تاریخ پڑے تو اُس کا مضائقہ نہیں ہے مگر شروع میں نہ ہو جیسا کہ ہمارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تمام سال میں چوبیس تاریخوں کو نحس اکبر فرمایا ہے جو بچہ اُن تاریخوں میں پیدا ہو تو زندہ نہ رہے اور جو زندہ رہے تو بُری زندگی سے اور جو بیمار ہو تو اچھا نہ ہو اور جو لڑائی پر جاوے تو قتل ہووے اور جو سوداگری کو جاوے تو لٹ جاوے اور جو گھوڑے پر چڑھے تو گر پڑے اور جو کوئی کام نیک کرے وہ پورا نہ ہو اور وہ تاریخیں نحس یہ ہیں۔

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی
۱۴ ۱۱	۱ ۳	۱۰ ۲۰	۱ ۱۸
جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان
۲ ۱۱	۲ ۴	۱۳ ۱۵	۳ ۴
رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۹ ۲۰	۶ ۷	۳ ۵	۲ ۷

دوسرا قاعدہ کتابوں فاضلان وقت سے

چنانچہ علما پہلے ان تاریخوں کو بھی نحس اکبر کہتے ہیں

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی
۱۲ — ۱۱ — ۱۴	۲۰ — ۱۲ — ۱۰	۴ — ۱۰ — ۲۰	۱ — ۱۱ — ۲۸

جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان
۱۰ - ۱۱ - ۲۸	۱ - ۱۱ - ۱۲	۱۱ - ۱۲ - ۱۳	۱۴ - ۲۰ - ۲۶
رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۲ - ۱۳ - ۲۴	۲ - ۶ - ۸	۶ - ۱۰ - ۸	۸ - ۲۰ - ۲۸

دوسرا قاعدہ پہچاننے تاریخوں نحس کا

یعنی موافق بروج کے طالع اور نحس دن جوکہ ہر مہینہ میں آدمیوں کے طالع پر ہوتے ہیں ان تاریخوں میں ہر شخص موافق اپنے ناموں کے دریافت کرے اور ہر کام میں اُس سے پرہیز کرے کیونکہ وہ تاریخیں ہر طالع کے واسطے نحس ہیں کوئی ٹھیک نہ ہوگا اور کچھ دعوت اور زکوٰۃ اور نکاح اور عمارت وغیرہ ان دنوں میں درست نہ ہوگا کیونکہ وہ دن طالع کے دشمن ہیں چنانچہ وہ دن یہ ہیں اور اس کی تفصیل یہ ہے۔

طالع حمل کے برج کو	اور ثور کے طالع کو
۱۶ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۹ - ۲	۴ - ۹ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۸
طالع جوزا کو	طالع سرطان کو
۴ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۸ - ۳۰	۸ - ۱۳ - ۱۸ - ۲۰ - ۲۸
طالع اسد کو	طالع سنبلہ کو
۶ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۱ - ۲۵	۱۶ - ۱۷ - ۱۲
طالع میزان کو	طالع عقرب کو
۲۲ - ۲۳ - ۲۸	۴ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۲۴ - ۲۸
طالع قوس کو	طالع جدی کو
۴ - ۹ - ۱۳	۱۷ - ۲۲ - ۲۴ - ۱۳
طالع دلو کو	طالع حوت کو
۱۲ - ۱۷ - ۲۳ - ۲	۲۴ - ۲۹ - ۱۳

قاعدہ جاننے بارہ مہینوں ثابت اور منقلب و ذوجسدین کا

بیان کہ مہینہ سعد اور نحس اور منقلب و ذوجسدین بڑی جدول میں لکھے ہیں لیکن اس جدول سے

مبتدی کی سمجھ میں نہیں آسکتے اور واسطے شروع ہر کام کے ان کا جاننا ضرور ہے کیا واسطے حب کے اور کیا واسطے بغض اور کشایش رزق وغیرہ کے جس کام کو شروع کریں تو نہیں جانتے ہیں کہ کون مہینہ میں شروع کریں لہذا خبردار ہوں کہ ہر سال میں بارہ ۱۲ مہینہ ایک سال کے اور بارہ برج بھی ہیں تو اُس کی تین فصلیں کرتے ہیں ثابت اور منقلب اور ذوجسدین واسطے ثبات دولت اور بڑھنے مرتبہ اور عزت اپنے واسطے یا کہ دوسرے کے لیے اُس وقت عمل کریں کہ آفتاب برج ثابت میں ہو اور برج ثابت کے چار ہیں چنانچہ اسی طرح سے دیکھے

دائرہ ثابت اور منقلب اور ذوجسدین

برج ثابت موافق مہینوں کے	برج منقلب موافق ماہ
ثور جیٹھ اسد بھادوں عقرب اگھن دلو پھاگن واسطے کشایش رزق اور بڑھنے عزت اور مرتبہ ان روزوں میں عمل کرے	حمل بیساکھ سرطان ساون میزان کاتک جدی ماگھ واسطے مقہوری دشمن اور بغض اور نفاق کے ان دنوں میں عمل کریں۔

برج ذوجسدین

جوزا اساڑھ سنبلہ کنوار قوس پوس حوت چیت واسطے حب اور تسخیر مطلوب کے ان مہینوں میں عمل کریں

قاعدہ جاننے جہات رجال الغیب کا

جان کہ رجال الغیب مردان غیب ہیں جو کہ ہر کام کرنے میں شریک رہتے ہیں اور ہر معاملہ میں مثلاً سفر کو جانے میں اور شروع نیک کام کے اور پڑھنے وظیفہ اور مراقبہ میں بیٹھنے اور تعویذ لکھنے میں وغیرہ جو رجال الغیب روبرو پڑے بُرا ہو ہرگز کام نہ کریں کیونکہ کبھی پورا نہ ہوگا کیونکہ اگر دوستی کے واسطے کریں گے تو دشمنی پیدا ہوگی سب کام اُلٹا ہوگا یعنی اگر شکار کو جاوے تو خود زخمی ہو اور جو بادشاہ کے آگے جاوے تو معتوب ہو پس اس قاعدہ کو اچھی طرح یاد کریں اور اس فقیر نے اسی واسطے سب قاعدہ ایک جگہ اکٹھے کر دیے ہیں اور موافق لکھے ہوئے کے عمل کریں اور رجال الغیب کے حال میں بیت استادوں نے مقرر کی ہیں اور یہ بیت موافق ہر طرف رجال الغیب کے ہے یعنی ہر حرف ہر جہت سے نسبت رکھتا ہے اول سے آخر تک اور اُس کے واسطے دائرہ بھی مقرر کیا ہے چنانچہ اول بیت یہ ہے

کنجغ بامش کنجغ بمش		کنجغ یامش کنجغ امش
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ – ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵		۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰

قاعدہ اس کا اس طرح پر ہے کہ ہر حرف نسبت ہر طرف سے رکھتا ہے اور اس میں آٹھ جہت ہیں مشرق مغرب جنوب شمال اگنی نیرت بائب یہ اول جہت ہیں اوران کے چار گوشہ ہیں پھر ہر جہت نسبت رکھتی ہے ہر حرف شعر سے اور ہر گوشہ سے بھی چنانچہ ک اول اگنی سے نسوب ہے اور ن نیرت سے اور ج جنوب سے اور غ اول نسبت رکھتا ہے غرب سے اور ب بائب سے اور الف ایساں سے اور میم مشرق سے اور ش شمال سے اس طرح سے پہلی تاریخ سے دن ہاخیر مہینہ تک یہ بھی تمیں حروف نسبت رکھتے ہیں اور دائرہ چکر جوگنی کا یہ ہے عقل سے معلوم کرنا چاہیے

اگنی	مشرق	ایسان
۱ - ۶ - ۱۶ - ۲۴ آتش سوار برائے عداوت کے	۷ - ۱۴ ۲۴ - ۲۹ فیل سوار خواب بندی کے لیے	۶ - ۲۱ - ۲۸ خر سوار واسطے محبت کے آخر روز
جنوب ۱۳ - ۱۱ - ۱۸ - ۲۶ شیر سوار واسطے عداوت کے	چکر جوگنی	شمال ۸ - ۱۵ - ۲۳ - ۳۰ اسپ سوار واسطے محبت کے
نیرت ۱۰ - ۱۷ - ۲۵ سگ سوار واسطے محبت کے	غرب ۱۴ - ۱۲ - ۱۹ - ۲۷ گاؤ سوار تسخیر اور محبت کے لیے	بائب ۵ - ۱۳ - ۳۰ تخت سوار واسطے علو درجات کے

دوسرا قاعدہ جاننے رجال الغیب کا

ان شعروں سے معلوم ہوتا ہے ہر تاریخ اور ہر سمت معلوم کریں۔

اگر قیام نمائے بقول اہل کمال
بہ اول ونہم وشانزدہ وبست و چہار
بدوم ودہم وہفدہ وبست و پنج
بہ سہ ویازدہ وہیزدہ وبست وشش
بچہارم ودہم ونوزدہ وبست وہفت

بدیں طریق ثنا سے جوانب ابدال
میان شرق وجنوب اندای خجستہ خصال
میان غرب وجنوب اندای نکو افعال
سوے جنوب بقول صحیح درہمہ حال
چو ماہ نو بدر مغرب اند حلقہ مثال

بہ پنج[5] و سیزدہ[13] و بست[25] گر نشان طلبی	میان غرب و شمال اند مردم افعال
بہ شش[6] و بست[21] و یک و بست[28] و ہشت گر جوئے	مقام مردم غیبی میان شرق و شمال
بہ ہفت[7] و چاردہ[14] و بست[29] و نہ چو بجوانی	بسوئے شرق نشستہ زروئی استقبال
بہ ہشت و پانزدہ[15] و بست[23] و سہ و سی[30] باشد	سوئے شمال چو صبح و دوام صبح وصال

جان اے برادر کہ رجال الغیب تین طرح سے یعنی دائرہ و شعر وغیرہ سے بیان کیا ہم نے جو تھوڑی سی عقل سے کام لیوے گا تو اُس کی تقسیم سمجھ میں آوے گی جبکہ یہ قاعدہ معلوم ہوا تو اب حال قمر در عقرب کا سمجھنا چاہیے اور ساتوں ستاروں کے دورہ کی اس قدر ضرورت نہیں ہے دوسرے کتاب بھی اُس کے بیان سے طویل ہو جاوے گی جو طالب آگاہ ہو تو بہتر ہے وگرنہ کچھ حرج نہیں ہے جو آگاہ ہو گا تو یہ قاعدہ ہے کہ مثلاً شرف مشتری میں انگوٹھی پر نقش کندہ کراوے اور نقش کے بھرنے میں بھی نفع دیگا اور جو واسطے عداوت شرف مریخ میں نقش لکھے تو اثر زیادہ دے گا پس دوسرا قاعدہ عامل کے واسطے نہیں ہے منجم کو چاہیے کہ وہ علم نجوم حاصل کرے اور یہ نسخہ عملیات سے پُر ہے عامل کے لیے اسی قدر کافی ہے جو ہم نے لکھا لیکن قمر در عقرب بھی کام میں نقصان دیتا ہے اس وجہ سے لکھتا ہوں عامل کو اس کا یاد کرنا لازم ہے اور قمر در عقرب دو دن اور چند ساعت اُسی برج میں رہتا ہے کوئی کام شروع نہ کرے مثلاً دعوت زکوٰۃ اور چلہ وغیرہ کیونکہ ٹھیک نہ ہو گا اور جو درمیان چلہ کے پڑھے تو حرج نہیں ہے لہٰذا اس قاعدہ کو بھی اُستادوں نے نظم میں بیان کیا ہے اور قمر در عقرب سوائے ہندی مہینوں اور فارسی کے معلوم نہیں ہوتا ہے چنانچہ نظم میں تاریخیں مہینے عربی جانیے اور مہینہ ہندی سمجھیے مثلاً مصرع اُن بیتوں سے ع یازدہ[11] اندر اساڑھ و ہشت اندر ساون است اسی طرح

عقرب آمد ہر مہے دو نیم روز آرد گراں	ہر کہ کارے میکنی در وے بہ آرد زیاں
یازدہ[11] اندر اساڑھ و ہشت[8] اندر ساون ست	شش[6] بہ بھادوں سہ[3] بہ آسن و یک[1] کاتک امتحال
بست[20] و ہشت آمد بہ اگہن بست[26] و شش آمد بہ پوس	بست[23] و سہ در ماگھ باشد بست[21] و یک پھاگن بداں
ہیژدہ[18] در چیت شمر شانزدہ[16] بیساکھ داں	سیزدہ[13] در جیٹھ باشد گر نمی دانی بداں

قاعدہ جاننے طالع میں تین طرح سے جو نہایت مفید ہے

جان کہ طالع ہر شخص کا جاننا علم عملیات میں بہت ضروری ہے کیونکہ بلا جاننے طالع کے کوئی

کام ٹھیک نہ ہوگا کیونکہ تمام معاملہ جو اسم ظاہری پر مقرر کیے ہیں وہ درست ہوے کیونکہ نام کا کوئی
قیام نہیں ہے اکثر آدمی اپنا نام تبدیل کر لیتے ہیں چنانچہ بعضے شخص نوکری کرنے میں نام بدل لیتے
ہیں اور بعضے اور معاملات میں اصلی نام ظاہر نہیں کرتے ہیں اور لڑکی کا ماں کے یہاں اور نام ہوتا ہے اور
خاوند کے یہاں دوسرا ہوتا ہے تو نام اس کا بدل گیا اسی واسطے اسم ظاہر کی حقیقت نہیں
عاملوں کے نزدیک اور طالع اپنے طور سے معلوم کرتے ہیں اور عمل شروع کرے اور وہ یہ ہے
کہ اول طالع معتبر وہ ہے جو نام کہ ماں رکھے اُس کے عدد بقاعدہ حروف تہجی نکالے اور جمع کرے
اور بارہ سے طرح دے جو کہ باقی رہے برج پر تقسیم کرے اور جس برج پر کہ ختم ہووے طالع
ہوگا اس کو طرح بروجی کہتے ہیں مثلاً نقطہ عدد او پر سرطان کے ختم ہوا تو اُس کا طالع سرطان ہوگا
اور مزاج اس کا آبی پس جس شخص کا مزاج خاکی ہوگا محبت ہوگی اور عمل حسب اثر کرے گا کیونکہ
آب اور خاک آپس میں موافق ہیں جو تعویذ کہ لکھے خانۂ خاکی سے لکھے اور ساعت ستارہ آبی یا
خاکی کی لیوے تا کہ مزاج کے موافق اثر دے

اور دوسرا طالع وہ ہے کہ جس ستارہ اور جس گھڑی میں پیدا ہو جیسے کہ ساعت زحل اور مشتری
اور مریخ میں پیدا ہوا ہو تو وہی ستارہ کہ اُس برج میں ہوگا اُس کا طالع ہوگا اور اس کو اچھی
طرح سے بزرگوں سے دریافت کرے کہ کس روز اور کس گھڑی میں پیدا ہوا ہے یا کہ
جنم کنڈلی رکھتا ہو تو اُس سے دریافت کرے وہی طالع معتبر ہے اور جو وقت معلوم نہ ہو
تو اُس کا نام اور اس کی ماں کا نام دونوں کے عدد قاعدہ تہجی سے نکالے اور جمع کر کے
سات سے طرح دے جو کچھ کہ باقی رہے اس کو ستاروں پہ تقسیم کرے جس جگہ کہ عدد تمام ہو وہی
ستارہ اُس کا طالع ہے اور اُس کو طرح کواکب کہتے ہیں پس عمل اور دعوت ساعت اور مزاج دریافت
کر کے شروع کرے گا ٹھیک آ دے گی اور چاہیے کہ عدد مطلوب کے بھی اسی طریقہ سے نکالے اور دونوں کا
مزاج دیکھے جو ایک کا آبی ہے اور ایک کا خاکی اور ایک کا آتشی اور ایک کا بادی تو موافق ہے عمل اثر دیگا اور جو ایک
آبی ہے اور دوسرا آتشی تو واسطے بغض اور جدائی کے ٹھیک ہوگا تیسرے معلوم کرنا طالع کا یوں ہے کہ جو شخص جس نام
سے کہ شہرت رکھتا ہو اور اُس نام کے گواہ ہزاروں شخص ہیں تو اس نام کو قاعدہ نجوم سے دیکھے کہ کیا راس ہے
جو راس کہ ہو اور جو ستارہ اور برج اُس سے نسبت رکھتا ہو وہی طالع ہے اور نجومی طالع کو راس کہتے
ہیں اور حروف راس موافق بروج جس شخص کے نام کے موافق آوے اُس کو غور سے دیکھے
چنانچہ دائرہ راس مع نچھتر اور حروف کے صفحہ ۱۹۷ میں ہے

راس اور برج

	برج سرطان کرک راس	برج جوزا راس متھن	برج ثور برکھ راس	برج حمل میکھ راس
حروف چرن	ڈو ڈے ڈی ڈو ڈا ہو ہے ہی ہا کو کے چھ ڈ گھ کو کی کا وو وے وو وی وا او اے او ای آ لو لے لو لی لا چو چے چو			
نام نچھتر	اشلیکھا پلوکھ	پنربس اردرا	مرگسرا روہنی	کرتکا بھرنی اسنی
راس اور برج	برج اسد سنگھ راس	برج سنبلہ راس کنیاں	برج میزان راس تلا	برج عقرب برچھک راس
حروف چرن	یو یی یا نو نے نو نی نا تو تے تو تی تا رے رو ری را پو پے ٹھ ن ش پو پی پا ٹو ٹے ٹو ٹی ٹا مو مے مو می ما			
نام نچھتر	جیشٹھا انرادھا	بساکھا سواتی	چترا ہست	اترا پوبھا گھا
راس اور برج	حوت مین راس	دلو کنبھ راس	جدی مکر راس	قوس دھن راس
حروف چرن	دو تھ جھ ان دے دو چا چی دی سے سو دا گو سا سی سو گا گی گو گے کھی کھو کھے کھو بھے بھو جا جی بھو دھا پھا ڈھا یے یو بھا بھی			
نام نچھتر	ریوتی پوربابھادرپد	ست بکھا دھنشٹا	سرون اتراکھاڑ	پورباکھاڑ مول

اور جاننا چاہیے کہ ہر راس ان کلموں میں شریک نہیں ہے اس واسطے سوائے اس دائرہ کے علیحدہ لکھتا ہوں
الا ایکھ راس اور ادیا برکھ راس کا چھا کرک راس تا نی سنگھ راس بابھا تھا کنیا راس بھادھادھن راس بھاتی
ہین راس اسقدر زیادہ لکھے واسطے ضرورت کے لکھ دیے ہیں پس چاہیے کہ بلا معلوم کیے طالع کے کسی شخص
کو تعویذ نہ دے اور کوئی کام شروع نہ کرے مثلاً واسطے ہلاکی جو دشمن کا طالع زحل ہو تو ساتھ عمل سیفی سورہ سعلو
کے ساعت مریخ میں اور عطاردمیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ ستارہ زحل کے دشمن ہیں اور جو واسطے دوستی کے ہو اور مطلوب کا
طالع زحل ہو تو عمل زہرہ کی ساعت میں کرنا چاہیے کیونکہ زہرہ دوست زحل کا ہے پورا نفع دے گا اور اکثر آدمیوں کے
درمیان جو دوستی اور دشمنی ہوتی ہے تو یہ ستاروں کا خاصہ ہے اور ستاروں کی دوستی کو قیام نہیں ہے اس وجہ سے
معاملات دنیوی مثل نکاح اور تجارت وغیرہ میں آخر کو نفاق ہو جاتا ہے اور کبھی ساتوں ستارے ایک برج
میں اکٹھے ہو جاتے ہیں اور اُن کا سیر اتفاق سے موافق ہو جاتا ہے تو اُس سال میں تمام جہان میں آفت بپا ہووے
اور لڑائی اور طوفان ظاہر ہو اور بادشاہ اور امیر ملک کے تباہ اور برباد ہوں اور زمین پر لرزہ آوے اور
مخلوق خدا پریشان ہو اور وبا آوے خاصکر مریخ اور زحل جب ایک برج میں سیر کریں اور نزدیک ہوں
تو بادشاہ اور امیر مریں اور جہان میں قحط پڑے اور کاشتکاروں کو نقصان پہونچے وغیرہ اور ان چھ برجوں میں
ملاپ زحل اور مریخ کا اکثر ہوتا ہے سنبلہ حوت اسد قوس ثور عقرب اور باقی برجوں کا میل اتنا نحس نہیں ہوتا
ہے اب پرہیز جلالی اور جمالی جو اکثر عملیات میں کرنا ہوتا ہے اس کو پوری تفصیل کے ساتھ لکھتا ہوں تاکہ
کسی معاملہ میں عاجزی نہ ہو اور فقیر کو دعائے خیر سے یاد کریں اور میری روح کو ثواب فاتحہ کا پہونچاویں

قاعدہ جاننے پرہیز جلالی اور ترک حیوانات وغیرہ کا

جان کہ جو آیات جلالی اور عملیات جلالی پڑھے تو اسقدر پرہیز کرے کہ گوشت اور مچھلی اور انڈا اور
شہد اور مشک نہ کھاوے اور پانی چمڑے کے ڈول سے نہ پیے اور کپڑا اونی اور ریشمی اور جو چیز کہ حیوان سے
پیدا ہوتی ہے کام میں نہ لاوے اور چاقو ہاتھی دانت کے دستہ کا اور بارہ سنگھے وغیرہ کا اور جوتی اور موزہ
نہ پہنے اور سر کے بال نہ بناوے اور ناخن نہ کٹاوے اور جماع نہ کرے اور بعضے اُستادوں نے
مسور کی دال اور پان کو بھی منع کیا ہے اور غیر کے بستر پر نہ لیٹے اور کسی سے ملے بھی نہیں اور سرکہ اور پیاز
اور مولی اور ہینگ اور نمک بنا ہوا اور چھوہارا اور عنبر کچھ نہ کھاوے اور ہر وقت باوضو رہے اور
جو طاقت ہو تو روزہ رکھے اور کوئی میوہ بھی نہ کھاوے کیونکہ اُس پر مکھی بیٹھتی ہے اور تیل تلوں کا اور سرسوں کا
نہ کھاوے مگر اس شرط سے کہ اپنے روبرو مسلمان تیلی سے اس طرح سے نکلوائے کہ تلوں کو دے کر پانی میں ڈالے

اور جوکہ اوپر رہے اُس کو دور کرے اور باقی کا تیل نکلوائے تو اُس کے کھانے کا مضائقہ نہیں ہے اور جس شخص کو چلہ کے زمانہ میں اپنی خدمت کو رکھے تو وہ شخص پرہیزگار اور نمازی ہو اور کبھی حرام نہ کیا ہو اور آپ بھی ہمیشہ غسل کرتا رہے اور کپڑا بلا سلا ہوا پہنے اور یہ بھی خیال رکھے کہ خون جسم سے باہر نہ نکلے اور وہ درخت جس میں دودھ نکلتا ہے اُس کا پتہ نہ توڑے اور شاخ پھول اور میوے اپنے ہاتھ سے نہ کاٹے اور بعضے کہتے ہیں کہ بال جن کا تراشنا سنت ہے مثل لب اور بغل وغیرہ بنا دے اور باقی بال نہ بنا دے اور گھوڑے اور ہاتھی پر نہ سوار ہو یہ پرہیز جلالی تھا

پرہیز جمالی

یہ ہے کہ گوشت اور مچھلی اور سرکہ اور پیاز اور لہسن نہ کھاویں اور جماع نہ کریں اور کپڑا پاک ہر وقت رکھیں اور دہی اور میٹھا بھی نہ کھاویں اور دوسرے میوہ اور تیل تلوں کا اور سرسوں کا اگر ضرورت ہو استعمال کریں تو حرج نہیں ہے اور چانول اور دال مسور کی اور مونگ کی کھاویں اور حجامت بنائیں اور ناخن کٹاویں اور کپڑا سلا ہوا پہنیں اور گھوڑے اور ہاتھی پر سوار ہوں یہ پرہیز جمالی تھا۔

شرطیں محبت اور تسخیر کے عملوں کی

جو شخص کہ واسطے ملنے محبوب اور واسطے تسخیر کے عمل یا تعویذ کرنا چاہے تو پہلے یہ شرطیں پوری کرے یعنی آفتاب برج ذوجسدین میں ہو اور ستارۂ زہرہ عطارد قمر اپنے اور معشوق کے طالع کا ہو اور خانہ ۱۱۔ اور ۹۔ اور ۵۔ اور ۳ سے ہو اور مریخ اور زحل ۳ اور ۹۔ اور ۱۱۔ برج میں ہوں اور جو ستارہ زہرہ اور قمر عطارد کا شرف ہو تو بہت بہتر ہے اور آفتاب کی لگن چر ہو تو اُس وقت ساعت زہرہ کو لیوے اور دن جمعہ یا جمعرات یا بدھ اور پیر کا اور تاریخیں عربی مہینہ کی سعد ہوں اور حساب طالع محبوب کے موافق ہو اور رجال الغیب بھی سامنے اور سیدھے ہاتھ کو نہ ہو اور مہینہ بھی جلالی اور قمر در عقرب نہ ہو اور پوشاک اور سب اسباب عامل کا سبز ہو یا صندلی یا بالکل سفید ہووے اور غذا موافق ستارہ کے واسطے نیاز موکلات کے رکھے اور بخورات اس ستارہ کے جلاوے اُس کے بعد عمل تسخیر ان تینوں ستاروں کا پڑھے اور واسطے حب وغیرہ کے عمل شروع کرے تو درست ہوگا اور جو تدبیر میں فرق ہوگا تو کچھ اثر نہ ہوگا۔

چھٹا باب عملیات تکسیر حروف اور ستاروں کا جو کہ نہایت معتبر

علوی اور سفلی جو مجھے بہم ہوئے وہ بیان کرتا ہوں چند فصلوں میں

فصل پہلی تسخیر کرنے بادشاہوں اور امیروں وغیرہ میں جب چاہے کہ کسی بادشاہ کا دل تسخیر کرے تو ایک تختی خالص سونے کی بناوے اور تختی مربع کو جب کہ زہرہ اور مشتری کو تثلیث ہو تو عدد اس آیت کے وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اور اس کے عدد نو سو بیس ہیں اس کو طرح دے تو ۲۳۰ سو نوے ہوئے اس کے چار حصے کیے اور نقش مربع پر کیا......

۷۸۶

۲۲۲	۲۳۶	۲۳۳	۲۲۹
۲۳۴	۲۲۸	۲۲۳	۲۳۵
۲۲۷	۲۳۱	۲۳۸	۲۲۴
۲۳۷	۲۲۵	۲۲۶	۲۳۲

یہ نقش اس تختی میں کندہ کرے جبکہ مشتری ایک برج میں ہو اور زہرہ اور مشتری تیسرے درجہ میں اس برج کے یا تیسرے برج اور نویں اور پانچویں میں ہو یا نویں اور پانچویں اور تیسرے میں ہو اس کو تثلیث کہتے ہیں اسی طرح سے ہر ستارہ اور جو ایک اور دوسرے چوتھے میں ہو تربیع ہے اور ایک اور دوسرا چھٹے میں ہو تسدیس ہے اور جو ایک دو ساتویں میں ہو تو مقابلہ ہے اور ایک دوسرے میں ہے تو مقارنہ ہے اور ایک اور دو آٹھویں میں ہو تو ساقط ہے اور تثلیث کے خانہ اسی طرح کے ہیں

	خانہ تثلیث	
خانہ تثلیث طالع ا سے طالع ۵ - ۹ تک	تربیع ۴ - سے ۱۰ تک	مقابلہ طالع سات
خانہ تسدیس ۶ - ۱۱ مقابلہ سے	ساقط ۸ - طالع ۱۲ مقابلہ سے	مقارنہ ۲ - ۱

پس اسی حساب سے لوح کندہ کرے اور اس کے پیٹ پر اپنا نام مع اپنی ماں کے اور نام بادشاہ کا مع ماں کے اور ان چار ناموں کو دو دو کر کے اس طور سے یا طہال یا مکیائیل یا ودود یا احاؤث یا اهیا یا بل وہ ان کو تختی کے پیٹ پر کندہ کرا دے اور وقت کھودنے کے تھوڑی شیرینی منہ میں رکھے اور جب تک وہ تختی بناوے کسی سے بات نہ کرے جب تیار ہو جاوے تو اپنے پاس رکھے اور بادشاہ کے آگے جاوے مطیع ہوگا۔ دوسرا واسطے تسخیر بادشاہوں کے چاہیے کہ ایک تختی سونے کی بناوے اور عدد آیت معظم کے اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور اپنے نام کے عدد نکال کر نقش مربع اس تختی پر

ساعت آفتاب میں پر کرے اور اس آیت کو ساتھ حروف نام اپنے کے تمام کرے اور تختی پر یہ حرف بھی
کندہ کرے اور ایک نام ان ناموں سے اوپر کندہ کرے یا کینول اور یہ نام نیچے کندہ کرے یا علیقوا
اور کسی سے بات نہ کرے چنانچہ واسطے مثال سائل کا نام حامد حرف اس کے ح ا م د ادغام کیا ساتھ آیت
ا ح ل ا ل م ہ د ل ط ی ف ب ع ب ا د ہ ی ر ز ق م ن ی ش ا ء ب غ ی ر ح س ا ب
اس کے عدد لیے دو ہزار چھ سو چورانوے ۳۰ حذف کیے تو دو ہزار تین سو چونتیس رہے اس کے چار حصے
کیے تو چہارم اس کے پانچ سو نوے اور ایک ہوئے پھر مہینہ جیٹھ میں کہ آفتاب برج ثور میں تھا مہینہ ثابت
پایا جو افزونی مرتبہ کے لیے ہے تو اس مہینہ میں اتوار کے روز اول ساعت میں جو آفتاب کی ہے اور دن
بھی آفتاب سے نسبت رکھتا ہے بخور آفتاب کا جلایا اور غذا جو نسبت رکھتی ہے اس پر نیاز موکلوں کی دلائی
اور رجال الغیب کو پیٹھ کے پیچھے کیا اور تاریخ مہینہ سعد کی پائی پس چپ بیٹھ کر جو اسم کہ اوپر لکھا ہے کندہ کیا
اور اس کے بعد حرف جو نکالے ہیں اس کا نقش لکھا اور بعد نقش کے دوسرا نام نیچے کندہ کیا اور وہ نقش یہ ہے

۵۹۱	۶۰۴	۶۰۱	۵۹۸
۶۰۲	۵۹۷	۵۹۲	۶۰۳
۵۹۶	۵۹۹	۶۰۶	۵۹۳
۶۰۵	۵۹۴	۵۹۵	۶۰۲

پھر جب اس ترکیب سے جو لکھی گئی تختی تیار ہوگئی تو اُس تختی کو اپنے پاس ہمیشہ رکھے۔

دوسرا واسطے تسخیر بادشاہ کے چاہیے کہ ساعت مشتری میں اول وضو کرے اور بعد اس کے تختی سونے کی بناوے اور نام اپنا مع ماں اور نام بادشاہ کا مع ماں کے عدد نکال کر اور عدد اس آیت کے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سب عددوں کو ملا کر نقش مربع پر کرے اور اپنے پاس رکھے اور وہ یہ ہیں۔

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

دوسرا واسطے دور ہونے غضب بادشاہ کے چاہیے کہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جب دو گھڑی دن چڑھے تو ایک تختی سفید کاغذ کی لیوے اور اس پر سونے کے پانی سے نقش مربع عدد اس آیت کا کھینچے وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوْءِ وَشَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اور آپ لیکر پاس بادشاہ کے جاوے اگرچہ خون کیا ہو تو بھی معاف کرے اور جب واں سے اپنے آوے تو اُس لوح کاغذ کو قرآن شریف میں سورہ تبارک الذی میں رکھے اور اپنے پاس نہ رکھے اور عدد آیت معظم کا جس کا نقش ہے یہ ہیں۔۔۔۔۔

۷۸۶

۱۴۷۹	۱۴۹۳	۱۴۸۹	۱۴۸۶
۱۴۹۰	۱۴۸۵	۱۴۸۰	۱۴۹۲
۱۴۸۴	۱۴۸۷	۱۴۹۵	۱۴۸۱
۱۴۹۲	۱۴۸۲	۱۴۸۳	۱۴۸۸

دوسرے جس شخص کو گردن مارنے کا حکم ہوگیا ہو تو اُس کو چاہیے کہ قمر کو دیکھے جو نحوست سے خالی ہو تو تختی سونے کی بناوے اور اُس پر یہ نقش مربع کھُدوائے اور تھوڑی شیرینی بانٹے اور منھ میں رکھے اور تختی لیکر حاکم کے روبرو جائے خون معاف ہوگا اور اس تختی کو ایسے کاموں کے واسطے پہلے سے تیار کرے تاکہ جس وقت ضرورت پڑے قمر کو نحوست ہو تو پھر کیونکر تیار ہوگی اور جو اُس تختی کو لڑائی میں اپنے پاس رکھے تو انشاءاللہ فتح پاوے اور وہ یہ ہے نقش لوح جس کے عدد ۳۴۷۹ کسر ۳

۷۸۶

۸۶۹	۸۷۲	۸۷۶	۸۶۲
۸۷۵	۸۶۳	۸۶۸	۸۷۳
۸۶۴	۸۷۸	۸۶۰	۸۶۷
۸۷۱	۸۶۶	۸۷۵	۸۷۷

دوسرے واسطے کم ہونے غصہ بادشاہ کے چاہیے کہ اس نقش میں اپنا نام عدد نکال کر شریک کرے اور بخور دیوے اور نقش کو اپنے پاس رکھے اور وہ یہ ہے

۷۸۶

۳۲۰۶	۳۲۰۹	۳۲۱۲	۳۱۹۹
۳۲۱۱	۳۲۰۰	۳۲۰۵	۳۲۱۰
۳۲۰۱	۳۲۱۴	۳۲۰۷	۳۲۰۴
۳۲۰۸	۳۲۰۳	۳۲۰۲	۳۲۱۳

دوسرے واسطے بخوف رہنے شر بادشاہ کے چاہیے کہ اتوار کے روز اول ساعت آفتاب میں اس شرط پر کہ قمر نحوست سے خالی ہو عدد آیت کے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ نکال کر نقش مربع تختی میں کندہ کرے اور بخورات جلاوے اور دھواں نقش کو دے اور اُلٹے بازو پر باندھے بادشاہ کے غصہ سے ہر طرح بخوف رہے گا کیسی ہی خطا ہو اور وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۲۰۸	۳۲۱۱	۳۲۱۴	۳۱۹۸
۳۲۱۳	۳۱۹۹	۳۲۰۷	۳۲۱۲
۳۲۰۰	۳۲۱۶	۳۲۰۹	۳۲۰۶
۳۲۰۱	۳۲۰۵	۳۲۰۱	۳۲۱۵

واسطے تسخیر کرنے دل بادشاہ ظالم کے چاہیے کہ ساعت سعد جو قمر سے خالی ہو یعنی قمر میں نحوست نہ ہو اور مہینہ ثابت ہو تو ایک تختی خالص سونے کی بناوے اور عدد عزیمت صِرَاطُ عَلِیٍّ حَقٌّ نُمْسِکُہٗ کے اور نقش مربع کھینچے اُسی تختی پر اور اپنے پاس رکھے اور جب بادشاہ کے پاس جاوے تو بخور جلاوے اور اس عزیمت کو سترہ مرتبہ پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے اور پاس بادشاہ کے جاوے۔

ترکیب دوسری یہ ہے کہ عدد آیت یَا اِلٰہَ الْاِلٰہِ الرَّفِیْعُ جَلَالُہٗ کے نکالے اور عدد آیت کے ان عددوں میں ملاوے اور دونوں کا نقش مربع پر کرے اور سونے کی تختی ساعت جو ذکر ہوئی اُس میں کندہ کرے اور اپنے پاس رکھے چنانچہ عدد آیت کے ایک ہزار تینتالیس ہوے اور دوسری آیت کے نو سو تہتر ہوے

پھر دونوں کو ملایا دو ہزار ساٹھ ہوئے چنانچہ دونوں کا نقش یہ ہے.

۷۸۶

۲۵۳	۲۶۷	۲۶۳	۲۵۹
۲۶۴	۲۵۹	۲۵۴	۲۶۶
۲۵۸	۲۶۱	۲۶۹	۲۵۵
۲۶۸	۲۵۶	۲۵۷	۲۶۲

دوسرا نقش جو دونوں آیتوں کا ہے جو ضرورت ہو تو اس سے کام لیوے.

۷۸۶

۴۹۶	۴۱۱	۴۰۸	۴۰۳
۴۰۹	۴۰۲	۴۹۷	۴۱۰
۴۰۱	۴۰۶	۴۱۳	۴۹۸
۴۱۲	۴۹۹	۴۰۰	۴۰۷

دوسرا واسطے تسخیر کے مولانا حسین تبریزی

سے چاہیے کہ واسطے تسخیر کے ساعت زہرہ میں ایک تختی تانبے کی بناوے اور یہ جس طرح سے کہ لکھا ہے اُس پر کندہ کرے اور آیت قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ کو اُس کے آس پاس لکھے اور اُس کے بعد تختی کو موم کافوری میں لپیٹ کر اس طرح سے نقش لکھے اور جس شخص کو تسخیر کرنا اُس کا منظور ہو اس کو کپڑے میں لپیٹ کر بغل میں رکھے اور روبرو اُس کے جاوے ہر طرح سے غالب ہوگا اور واسطے تکلیف دشمن کے اُس کو موم پر لکھ کر اس موم سے ایک شکل بناوے اور اُس کو عذاب کرے اور جو کہ مہر میں لکھا ہے اُس کو حاشیہ پر لوح معکوس کے لکھے اور گدھے کی کھال پر یہ نقش مثلث لکھ کر شکل کے پیٹ میں رکھے اور جس قسم کا عذاب کرنا منظور ہو اس پر کرے وہی دشمن پر ہوگا جو کہ اس صورت پر کیا ہے اور وہ مثلث کہ جو صورت کے پیٹ میں رکھا جاوے گا وہ یہ ہے

۱۵	۱۲	۲۸ ۱۸	۸۰۲	۹۷ ۱۴
اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ	یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْہِمْ فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ	عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ	فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا	عَظِیْمًا
۸۰۳	۹۷ ۱۷	۱۹ ۱۳	۲۷ ۱۸	
۱۶۹۰۵	۸۰۰	۳۰ ۱۸	۲۰ ۱۳	
۲۹ ۱۸	۱۳۲۱	۹۴ ۱۷	۸۰۰۱	

دوسرے دشمن پر فتحیاب ہونے میں دو صورتیں لکھ کر یعنی دو تصویریں بنا کر ایک دوسرے کو دیں اور کہیں کہ جب تک قلعہ فتح نہ ہو یا دشمن ہلاک نہ ہو پس خدا چاہے گا تو چار شنبہ کو فتح ہوگا۔

لوح جس میں دو صورت ہیں صفحہ ۲۰۴ میں ہے

دوسرے عمل دنبہ اور اس کو اُس وقت کرے جب دیکھے کہ دشمن کے زندہ رہنے میں میری جان نہ بچے گی اور اُس کے مرنے سے بہت سی خلق کو نفع پہونچے گا تو خدا کی درگاہ میں استغاثہ کرے کہ خداوندا میں اس گناہ کا مرتکب لاچاری سے ہوتا ہوں یعنی کہ بکری جاندار کو جلتا ہوا دیکھتا ہوں تو غیب کا جاننے والا ہے میری بخشش کر پھر اُس کے بعد یہ عمل کرے اور لاوے ایک بکری سیاہ رنگ کی اور اُس کو درمیان قبر یا پانی سرد کے لے جاوے اور وہاں پر کوئی دوسرا شخص نہ ہو اور نہ کوئی راہ گیر اُس طرف سے آوے پھر تین سو تین سوئیاں فولاد کی لے کر سورۂ الم ترکیف ایک ایک مرتبہ اُس سوئی پہ پڑھ کر دم کرے اور اس پر بکری چھوڑے اور نیت کرے کہ فلاں شخص کو دنبہ چھوڑتا ہوں اور بعد اس کے ایک بڑا چراغ اور فلیتہ تیار کر کے جلاوے اور لوہے کے برتن میں چھوڑ کر یہ نقش نیچے اُس کے لکھے اور اُس کو خاک میں دفن کرے اور صورت دشمن کی بنا کر درمیان اُس چراغ کے رکھے پھر اُس چراغ کو اس دنبہ کی تہ میں رکھ کر جلاوے روغن چراغ میں ٹپکے گا اور اس روغن سے چراغ جلے گا پھر جتنا کہ اُس بکری کا خون خشک ہوگا اتنا ہی دشمن بھی تحلیل ہوگا یہاں تک کہ چراغ بجھ جاوے گا اُس وقت دشمن بھی مرجاوے گا اور وہ مثلث یہ ہے۔

۶۸۶

۱۱۳	۱۰۸	۱۱۵
۱۱۴	۱۱۲	۱۱۰
۱۰۹	۱۱۶	۱۱۱

دوسرا واسطے ایذا دینے عورت کے جو دشمن ہو اور یہ سفلی ہے مثلاً یہ کہ عورت کا خون جاری ہو اور پیر کھل جاوے پس پہلے زکوٰۃ اس منتر کی یعنی گیارہ روز جنگل میں جاوے کنوئیں پر جو اُس جگہ ہو بیٹھ کر ایک سو ایک بار پڑھے اور منتر یہ ہے جل کی ہنڈی دریا جائے کھول کھال لہو بہائے راجن سرجن بھون ترجن ناڑہ ٹوٹے فلانی کا پیر چھوٹے۔

دوسرے واسطے بغض اور عداوت کے نیب کے قلم سے اور نیلی سیاہی اور سیاہ مرچ منھ میں رکھ کر سہ شنبہ کے روز مع نام دونوں دوستوں کے اور اُن کی ماں کے یہ تپلہ لکھ کر ۲۲ روز جلاوے اگر خدا چاہے گا تو عداوت سخت واقع ہوگی اور یہ تپلا بنگالہ کا ہے اور وہ یہ ہے۔

۱۱ ۱۱	۱۱ ۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
◁	ح	اا	۶۲۸عجـ	عـہ	ا
عجـ ۰ ۶ عجـ ۵ق	۶	۵ ا	و	۲عـہ	حو ح
۳	ح ۶	ح ۵	۲	عجـ	
	۱۰ ۶:		۵	۶۲۵د	
[illegible]	بین فلان بن فلان دائما ابدا افترہ	فلان ابن فلان [illegible]	اوداد فناہ گینا		

دوسرا واسطے بغض اور عداوت کے یہ نام ستاروں کے کہ ایک تو روحانی اور دوسرے جسمانی ہیں لکھ کر دفن کرے یہودی یا نصرانی یا مجوسی کی قبر میں فوراً آن واحد میں اثر ظاہر ہوگا اور یہ نام ستاروں کے سب کام کے واسطے مجرب ہیں اور وہ یہ ہیں

زحل	بدھاسن طوسی خروش میوش درنوش طاعبش ذروش طاہنطروش
مشتری	ذمعاہوش درماش ہنطش مطش اذرش ہچطش فروش وہنداش
مریخ	دعذلوش ھادلغیش عندوش ہمراش اوذوعوش ہیدلغیش ہمیراش ہندعلش
شمس	بنولوغش متدلاش وہنفاش ومنعاش اطیعاش نعتوش عادیش طسعادیش
زہرہ	اوہرش وہطارش ایاس شمہورش غنفاش انفاش
عطارد	ترہوناش میراش ہطش شاہبش ذرانیش طبش وہوش طعودیش ابنش
قمر	غذلوش ھاذبیش مرادنوش ہیطاش طیاریش راتانبش میانوش زغانوش

نام ستارے جمالی کے

زحل	اشراغات بنلاتاش تاباتوراش کسطراطلیاغش ورغاطایاث درعاہوش کناہونوشا
مشتری	طمشاثیل کیسامرکاس دیدونیاشغوذتالاش سبومزکتشا باتونورایا اھزاد ھعاطوما

مریخ	اوروثاری کصاصات کشز طور باشیاساھلوبسا قافیقی کیوکرارقبا
شمس	ہیاکاموتوشابی ماثالوراطیوطیوطیرزفشابمیوبود چیاچناکامالاکی کی مشاشوده
زہرہ	اہواہیرورطی ازارفرشاروردو۔ فرباہونہمتابادامای ہطبشاتارہطوطوہیطوقاموطلتانی
عطارد	دہناہی مالامالاشیاتبررالکبتباطااہلاطاقوطوش مہبشاماطیلوسا البطی طو
قمر	ہامیراطوکنکوماادموجبی ہابن شاماہتی قوستر ہو مھطانمتاشبرکاماطاف رفین فرماطوہاسا

پھر یہ دونوں قسم کے نام واسطے بغض اور محبت اور جس کام میں لاوے نہایت مجرب پاوے جو چاہے کہ علاج کرے جس شخص کو سحر یا وسواس اور سودا ہے یا آسیب نے اُس کو پکڑا ہے تو لکھ ان ناموں کو اوپر ٹکڑے سیسہ کے یا پتھر کے اور مریض کو دے کہ اس کو دیکھے اور دھو کر پیے اور سات گھونٹ کر کے پیے اور جو کچھ کہ باقی رہے اس کو واسطے درد سر کے ملے اور تھوڑا اپنے دروازہ کے اُلٹی طرف ڈالے اور اسی طرح سے سات روز کرے صبح اور شام اللہ تعالیٰ اُس کو آرام دے گا اور سحر زدہ کو مشک و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر پلا دے اور بخار کے لیے بھی یوں ہی کرے اور درمیان دو شخصوں کے صلح کرانے کے واسطے اس کو لکھ کر پردہ اندھیرے میں دھواں مشک و زعفران کا دیوے اور اُس کو نگاہ رکھے جب تک صلح ہو دے اور واسطے مہربان کرنے دل بادشاہوں کے تختی تانبے پر قلم لوہے سے لکھے اور اسکو گردن میں ڈالے پوشیدہ اور پاس بادشاہ کے جاوے مہربان ہوگا اور واسطے زبان بند کرنے کے اس کو لکھ کر اوپر تختی چاندی یا سونے اور رانگے کے اور نیچے اس کے حاجت لکھے مشک و زعفران اور کافور سے اور پھر لوح کو حقہ میں رکھ کر مہر کچے موم کی کرے اور اُس کو اپنے پاس رکھے سب آدمی تجھ کو دوست رکھیں اور زبان بند ہو اور واسطے حب کے ان ناموں کو کھال ذبیحہ موٹی پر لکھے اور لکھتے وقت نام اُن کا لیتا جاوے اور پھر چمڑے کو آگ میں ڈالے انشاء اللہ بہت جلد اثر ہوگا یہ اس قدر اثر رکھتے ہیں جیسا کہ بیان کیا میں نے

یہ باب کیمیا کے نسخوں میں ہے جو کہ میرے تجربہ میں اور دوستوں کے امتحان میں آئے ہیں لیکن کبھی تو ٹھیک ہوئے اور کبھی نہیں

جب کہ اس کتاب میں وہ راز کہ جو میرے سینہ میں تھے لکھے ہیں تو نسخہ کیمیا کو بھی لکھتا ہوں تا ایمانی بھائی اس سے فائدہ اُٹھائیں چنانچہ اول نسخہ تجربہ کیا ہوا ایک رئیس کا جو پانچ ہزار روپیہ خرچ کر کے حاصل کیا اور میں نے بھی ایک مرتبہ تیار کیا تھا لیکن دوسری مرتبہ خوبی قسمت سے نہ ہوا

جوکسی کی تقدیر سے درست ہو تو عجب نہیں ہے اور وہ یہ ہے نسخہ ہرتال طبقی پارہ ہر ایک تولہ بزگوبھی کے عرق میں ایک پہر کھرل کریں اُن اجزا کو بعد اس کے پیسا فلوس مدوشاہی اُس کی ٹکیہ دو تولہ کی بنائے ہیں بند کر کے مثل گلگلا کے کرے اور رکابی اوپر تلے رکھ کر گل حکمت کر کے اُس کو ہانڈی میں رکھے بیس سیر یا پندرہ سیر جنگلی اوپلے لے کر اُس کو آنچ دیوے اور اُس کے بعد کھول کر دیکھے کہ وہ سب خاکستر ہو گیا یا نہیں جو نہ ہوا ہو تو اور جنگلی اوپلہ جس قدر کہ مناسب ہو اُس کی آنچ دیوے اور پھر اُس کو دیکھے کہ خاکستر ہو گیا اور اُس خاکستر سے تھوڑا لے کر تھوڑی چاندی گلا کر اُس میں ڈالے اگر اُس میں مل جاوے تو خیر ورنہ آنچ جنگلی اوپلے سے دیوے اور امتحان کرے جو اکسیر ہو تو بہتر اور جو تین مرتبہ آنچ دینے سے درست نہ ہو تو تدبیر میں فرق ہوگا از سر نو نسخہ تیار کرے جو قسمت درست ہے تو ایک مرتبہ اکسیر ہو جائے گی اور تمام عمر کو وہ خاک کافی ہوگی اور چھ ماشے تانبے پر ایک رتی ڈالنے سے سونا ہوگا

دوسرا نسخہ اکسیر اعظم جو کہ اپنے ہاتھ سے تیار کر کے میں خرچ میں لاتا رہا ہوں اور تین مرتبہ تیار کیا پھر درست نہ ہوا جس کے ہاتھ سے تیار نہ ہو تو مثل میرے بدقسمت ہے چاہیے کہ گوگرد آملہ سار نہایت کوشش سے ایک تولہ تلاش کرے اور ایک کڑاہی لوہے کی چھوٹی خرید کرے اور ایک پیالہ لوہے کا تیار کرے اور اس گوگرد کو چولھے پر رکھے اور نیچے اُس کے آگ جلاوے اور پیالہ کڑاہی کے لبوں کے برابر رکھے یہاں تک کہ کھی کے سر کے برابر فرق نہ رہے ریتی سے سب طرف ٹھیک کرے بعد اُس کے کڑاہی میں عرق اونٹ کٹارہ کا جو خشکی میں پیدا ہوتا ہے اور بارش سے جل جاتا ہے اُس کا اتنا عرق لیوے کہ گوگرد اُس میں ڈوب جاوے پھر گوگرد کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دو دو ماشہ اُس میں ڈالے اور پیالہ لوہے کا اوپر سے ڈھکے اور لوہار سے اُس کو قلعی سے چاروں طرف سے بند کرا دے جب خوب بند ہو جاوے تو اُس کو چولھے پر رکھ کر نرم نرم آگ لکڑی کی جلاوے پانی کڑاہی کا پیالے میں بھر جاوے اور آگ ایسی جلاوے کہ پانی پیالے کا جوش کھاوے پھر اس پانی کو دور کرے اور پانی بھرے جب پھر جوش کھاوے تو پھر دور کرے اور ہر مرتبہ چادر سفید سے پانی کو دور کرے اور آپ بھی باوضو ہے اور سایہ نجس نہ پڑے پھر جب تین بار پانی بھرے اور دور کرے تو کڑاہی کو اُتارے اور چھینی سے پیالے کو کڑاہی سے علیحدہ کرے انشاء اللہ تعالےٰ روغن گوگرد نو ماشہ تیار ہو جاوے گا سُرخ مثل خون کبوتر کے پھر اُس کو شیشی میں رکھے اور جو ایک قطرہ سوا تولہ تانبے پر گرم کر کے ڈالے سونا ہوگا ۔ اے بھائی اس نسخہ سے زیادہ کوئی سہل دوسرا نسخہ نہیں ہے اور یہ ترکیب ڈول جنتر کی ہے کسی سے نہ سنی ہوگی جو ایک مرتبہ میں تیار نہ ہو تو پانچ مرتبہ اس کو تیار کرے جو پانچ مرتبہ میں نہ ہو تو بدقسمت ہووے سی نہ کرے

تیسرا نسخہ اکسیر کا جو تجربہ میں آیا ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک چمگادڑ بڑا جنگلی لاوے اور ایک تولہ
پارہ اُس کے منہ میں ڈالے اور پیٹ کا سوراخ بند کر کے گل حکمت کرے اور جنگلی اُپلے پانچ سیر سے
آگ دے اور صبح کو نکال کر دیکھے کہ وہ پارہ اکسیر ہوا اور قائم ہوگیا اور تانبے پر جلا کر ڈالے نہرا ہووے
چوتھا نسخہ جوڑیکا جو اکثر عمل میں آیا ہے مگر کرنا اُس کا حرام ہے اور وہ یہ ہے ایک تولہ پارہ اور
چھ ماشہ نقرہ دونوں کو کڑاہی میں ڈالے اور سواسیر پانی ڈالے اور نیچے اُس کے آگ جلاوے اور ایک تولہ توتیا
باریک اس پانی پر کبھی کبھی چھڑکتا رہے یہانتک کہ سب پانی جلجاوے اور ہر مرتبہ چمچہ سے ملاتا رہے جبکہ پانی تھوڑا رہے تو
اُس کڑاہی کو اُتارے اور پانی سے صاف کرے کہ اُسکی زردی دور ہو اُسکے بعد ایک رکابی میں دو تولہ برادہ جست کا دکر
اور تلے اُسکے کپڑا تہ کرے اور پھر پتے تلسی کے رکھے اور پھر اُس گولی کو تیار کر کے رکھے اور بعد کو برادہ جو تہ کیا ہے
اُس کو لحاف کرے اور دوسرا سکورا اوپر ڈھکے اور ایک تہ گل حکمت کرے اور دو سیر یا کم اُپلے جنگلی سے
آنچ دیوے تاکہ جست خاکستر ہو پھر خاکستر جست کو آہستہ دور کرے اور اُس گولی کو چرخ دیوے اور
دو تین بار مٹی میں سرد کرے اور پانی نوسادر اور شورہ میں بھی سرد کرے پھر درست ہوگا پس چاہیے کہ
کوئی زیور اپنے ہاتھ کا مثل چوڑی وغیرہ کے بنا کر بازار میں فروخت کرے لیکن حرام ہے۔
پانچواں نسخہ اکسیر امیر شیر علی کا جو کہ تین مرتبہ اُنھوں نے تیار کیا تھا خدا کی قسم جو اس نسخہ پر محنت کرے
تو مزا پاوے خطا نہیں کرتا اور وہ یہ ہے گندھک آنولہ سار اصلی تلاش کرے اور جنگل میں جس جگہ کہ دار
کے درخت بہت ہوں قیام کرے درختوں کے پاس اور ہر روز صبح کو اُٹھ کر نماز ادا کرے اور خدا سے
دعا کرے پیالے اور چینی کے پیالے میں گوگرد کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھے اور لے کر اور درختوں کے
پاس جا کر اُس کے اوپر دودھ ٹپکا دے یہاں تک کہ سب گوگرد کے ٹکڑے غرق ہوں پھر لوٹ آوے
اور نگاہ رکھے اور پھر صبح کو بدستور تر کرے اور جب کہ دودھ بہت جمع ہوجاوے تو اُس کو صاف
کرے پھر بدستور ایک چلہ تک تر کرے اور جب چلہ تمام ہو دن کو تنہا مقام میں بیٹھ کر آتشی شیشہ میں
وہ ٹکڑے گوگرد کے رکھ کر اور منہ اُس کا جھاڑو کی سینکوں سے بند کرے جس قدر سینکیں سما سکیں
اُس قدر داخل کرے اور شیشہ کو گل حکمت کپڑے سے تہ بتہ کرے اور مٹی بہت اور اچھی ہوا اور
خشک ہو جاوے پھر بسم اللہ کہکر ایک سبوچہ میں اُس شیشہ کو اُلٹا رکھ کر سوراخ شیشہ کے منہ کے
برابر کرے اور سبوچہ اُپلے جنگلی کی کرسی سے بھرے اور اس کو تپائی پر رکھے اور نیچے اُس کے پیالی
چینی کی رکھے اور آگ جلا دے اور خود موجود رہے کہیں نہ جاوے تاکہ کسی نامحرم اور ناپاک کا
سایہ اُس پر نہ پڑے پہلے تھوڑا پانی پیلا ٹپکے گا اُس کو دور کرے اور جب کہ سرخ قطرہ آویں تو گرہ

کھول دے اور سب گوگرد کا روغن کھینچے اور اس کو نگاہ رکھے اور جب کہ اُس کی آزمایش کرے تو پتر تانبے
کا گرم کرکے تھوڑا مل کر آگ میں رکھے سونا ہوگا مجرب ہے

چھٹا نسخہ کیمیا کا چاہیے کہ سانپ ایک رنگ جیسی کہ کھال اُس کی ہو ویسا ہی جسم ہووے اُس کو
مار کر نگاہ رکھیں جب کہ کوئی ضرورت ہو تو دو تولہ تانبا گلا کر چرخ دے اور ایک سرخ اُس سانپ
خشک سے ڈالے وہ کل تانبا سونا ہوگا اور یہ نسخہ نہایت عجیب اور غریب ہے لیکن سانپ سفید کا
ہاتھ آنا بہت دشوار ہے۔

ساتواں نسخہ مسکہ سیماب کا جو کہ دوستوں کا آزمایا ہوا ہے اور وہ یہ ہے توتیا ایک ماشہ نوسادر
ایک ماشہ فب یمانی ایک ماشہ نمک ایک ماشہ چاروں کو باریک کر کے خشک کرے اور پارہ ایک تولہ مٹی کے برتن میں رکھ کر
پانی میں غرق کرے اور اُس پر سفوف دواؤں کا تھوڑا تھوڑا ڈالے اور مثل روغن کے دھووے پارہ
بستہ ہوگا اور رھوس کے کام آوے گا

آٹھواں نسخہ سنکھیا کو شگفت کرنے کا اور وہ یہ ہے کہ ایک تولہ سنکھیا کو مدار کے دودھ میں جو دو تولہ
ہو ایک پہر کامل کھرل کرے اور پھر ٹکیہ بنا کر مٹی کے گلاس میں رکھے اور آدھا برتن ریت سے بھرے اور
اُس پر تھوڑی ڈھاک کی راکھ رکھے اور مثل توشک کے اُس پر ٹکیہ رکھے اور پھر راکھ کو ڈھانکے اور
ریت پر کرے اور منھ اُس کا ایک رکابی سے بند کرے اور دس سیر لکڑی کی اُس کے تلے آگ جلاوے
ایک ایک کرکے جب تمام ہو تو اُس سبوچہ کو چولھے سے تلے رکھے اور منھ کھول دے اور تمام رات
سرد کرے جب صبح ہو تو اُس ٹکیہ کو لے کر ایک رتی تانبے گلے ہوئے پر ڈالے سونا ہوگا۔

نواں نسخہ رنگ کرنے سونے کا شنجرف ڈیڑھ تولہ لبدی میں پڑے آنولہ کی رکھے
اور کپڑ ودی یک تہ کرکے کرسی میں جنگلی اُپلے کی جو ایک چھٹانک ہو آگ دے اسی طرح سے
باون مرتبہ آنچ دے انشاء اللہ تعالے شگفتہ ہو اور تھوڑا سونا گلا کر ڈالے تو سب مثل سونے کے ہوگا۔
اور بیا پنج چرخ میں اُس کا رنگ سرخ ہوگا اور اُس کی خاک بھی نفع دیتی ہے۔

دسواں نسخہ اکسیر کا مجرب جو ایک کامل اُستاد سے اس فقیر کو ملا ہے وہ یہ ہے کہ درخت بال ہریار
صورت اُس کی یہ ہے کہ پتی مثل کاسنی یا چھوٹی تمباکو کی طرح ہوتی ہیں اور اُس کی پتیوں کے تلے بال مثل
مخمل کے بال کے ہوتے ہیں اور بھادوں کے مہینہ میں پیدا ہوتی ہے ترائی میں اور پانی کی دوب پر ہوتی ہے اور
کنوار کاتک میں اُس کے بال نکلتے ہیں مثل باجرہ خرد کے اور کالی مرچ ملا کر جاڑے اور بخار میں بھی دیتے
ہیں اور زمیندار اکثر اس کو خشک کرکے رکھتے ہیں اور جنگل میں گائے بھینس بھی کھاتی ہیں جو تقدیر سے ملجاوے

تو اکسیر ہو جاوے تو اُس کی لبدی باریک حل کرکے اُس میں پیسا دھو شاہی رکھ کر بند کرے اور آگ دیوے
برتن میں رکھ کر اور گل حکمت کرکے جنگلی اُپلے پندرہ سیر سے آگ دیوے تو وہ فلوس خاکستر ہوگا پس جس قدر
فلوس کہ وزن قائم ہوگا تو وہ خاک اکسیر مطلق ہوگی جب چاہے تانبے گلے ہوئے پر مکھی کے سر کے برابر چرخ
کھاتے وقت تانبے کے رکھے سونا ہو واللہ اعلم

گیارھواں نسخہ جو کہ ایک فقیر سے ملا ہے اور اُس کی بہت تعریف سننے میں آئی ہے یقین ہے کہ سچا ہو
اور وہ یہ ہے کہ درخت دھتورہ مع جڑ اور پتے کے سیاہ ہو تر و تازہ اور ایک سال کا ہو بہت پُرانا اور
تھوڑے دنوں کا نہ ہو اور ایک درخت بھٹکٹیا کا مع پھل اور پتی کے لاوے اور ہاون دستہ میں جوکوب
کرے پھر پتھر پر مثل سرمہ کے کرے جب لبدی تیار ہو تو چار تولہ سنکھیا جو بہت اچھی ہو لیوے اور لبدی
میں رکھ کر غلولہ بناوے اور سات مرتبہ اُس کو گل حکمت کرے اور پھر آفتاب کی چمک میں اُس کو خشک
کرے جب رات ہو تو بھٹی میں سب خاک اور ریگ ایک جا کرکے اُس غلولہ کو رکھے اور رات بھر رکھے
اور آپ اُس بھٹی کے پاس سو رہے اور کبھی جاگ کر تھوڑی خاک گرم اُس پر اور ڈالے جب صبح ہو نکالے
اور دوپہر ٹھہرے تاکہ سرد ہو جاوے تو اُس غلولہ کو توڑے تو وہ سنکھیا اکسیر ہوگی اور خاک ہو جاوے گی
اور وزن قائم رہے گا پھر اس کو رانگ پاؤ بھر گلا کر ڈالے چاندی ہوگی اور جو ایک مرتبہ میں درست نہ ہو
تو دو تین بار کرنا چاہیے اور جو پھر بھی درست نہ ہو تو مقدر میں نہیں ہے

بارھواں نسخہ اکسیر کا تجربہ کیا ہوا ایک شخص کا جو ہوس کامل تھا اُس سے ملا ہے چاہیے کہ جنگلی سویا
کہ جس کی پتی مثل سویے کے ہوتی ہیں مگر پتی سویے کی کھڑی ہوتی ہیں اور اُس کی پتی زمین میں پڑی ہوئی
اور اُس کی شاخوں کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے اور پتی اُس کی زیادہ ہری ہوتی ہیں اور زبان پر رکھنے
سے کڑوی معلوم ہوتی ہیں اور اکثر اونچی جگہ کوہستان میں ہوتا ہے اور اُس سے پارہ بھی خاکستر ہو جاتا ہے
جو اسی طرح سے رانگ پر گرم کرکے ڈالے تو چاندی ہو جاوے واللہ اعلم

تیرھواں نسخہ کیمیا کا جو میسر مل جاوے تو چار ماشہ لے کر گوبھی جنگلی کے عرق میں ملا کر مرغ کے
انڈے میں صاف کرکے دونوں کو بھرے اور ایک انڈا اور خالی کرکے اُس پہلے غلاف پر لحاف کرے
پھر اُس کو آردے کے آٹے میں باندھے اور سات مرتبہ مٹی سے گل حکمت کرے جب خشک ہو تو جنگلی اُپلے
تین پاؤ میں آگ دیوے یہاں تک کہ خاک ہو پھر وہ خاک اکسیر ہوگی اور وزن قائم رہے گا واللہ اعلم

چودھواں نسخہ اکسیر کا جو ایک بزرگ صحرا نشین سے فقیر کو ملا ہے چاہیے کہ ہرتال طبقی اور ابرک
دونوں کو لے کر مٹی کے برتن میں رکھ کر اُس پر تھوڑا پانی شورہ کا ٹپکا ہوا ڈالے اور انگلی سے اُٹھا کر

آگ دیوے جو وہ ہرتال قائم ہو تو سبز رنگ ہوگا پھرے کر اوپر تانبے یا پیسے مدھوشاہی کے لپیٹ کر اُس کو
آنچ دیوے خدا کو منظور ہے تو طلا ہوگا۔

پندرھواں نسخہ جو ایک عورت مہوسہ کامل سے میرے ہاتھ آیا ہے چاہیے کہ اول ایک پیالہ مسی تیار کرے اور بھنگی کے پاس جو کہ مینڈھک پالے ہو جا کر دودھ سور کا دو تولہ اور جو دودھ نہ دیوے تو اُس کے بچہ کو پلا کر اور اُس کا پیٹ چاک کر کے دودھ فوراً باہر نکالے اور فوراً اس کو درست کرے یعنی اُس پیالے کو نرم آگ پر رکھے جب پیالہ گرم ہو اور ایسا گرم نہ ہو کہ سرخ ہو جاوے فوراً دونوں ہاتھ سے پارہ اور دودھ اُس پر ڈالے تاکہ دونوں ایک ذات ہوں اور گل جاویں اور پارہ دودھ میں پکے تو یقین ہے کہ پارہ کھیل ہوگا اور خاکستر ہو کر وزن قائم رہے گا پھر تمام عمر کو کفایت کرے گا جس وقت کہ تانبا چرخ دے کر
مکھی کے سر کے برابر اُس پر ڈالے طلا ہو

سولھواں نسخہ اکسیر کا چاہیے کہ گھونگچی سفید ایک تولہ آنولہ خشک ایک تولہ بڑی ہڑ ایک تولہ اور تھوڑی نیم کی پتی ملا کر لبدی تیار کرے اور اس لبدی سے ایک گھریہ بناوے اور گھریہ میں گھونگچی کو باریک کر کے بچھاوے اور اُس کو دھوپ میں رکھے جب کہ تھوڑا خشک ہو پارہ کو کرچھے میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا نیم کا عرق ٹپکاوے اور نرم نرم آگ دیوے جب کہ دو تولہ عرق خشک ہو تو پارہ پک کر تیار ہوگا پھر اُس کو اُٹھا کر گھریہ میں داخل کرے اور تھوڑی لبدی نیب کی بھی ڈالے اور تینوں کو ملا کر گھریہ میں رکھے اور ہر طرف سے بند کر کے گھاس میں لپیٹ کر ایسے گڑھے میں جو ایک ہاتھ گہرا ہو ایک سیر جنگلی اُپلے رکھ کر آگ دیوے اور رات بھر رکھے اور صبح کو نکالے انشاء اللہ وہ پارہ اکسیر ہوگا یا چاندی ہوگا واللہ اعلم

سترھواں نسخہ جو بہت مشہور ہے کہ دو عدد مچھلی بڑی روہو لیوے اور تھوڑا گوشت سور کا مچھلی اور گوشت برابر وزن لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب کو ایک کلھیا میں رکھے اور جب کہ کیڑے پڑیں اور وہ گوشت سب کیڑے ہوں اُس وقت تک رکھے جب کہ کیڑے کیڑوں کو کھالیں صرف دو تین باقی رہیں پھر اُن کو لے کر ایک شیشی میں ڈالے اور اُس شیشی کا منہ آٹے سے بند کرے اور کھچڑی یا پلاؤ میں دم کرے اتنا کہ وہ کیڑے روغن زرد ہوں پھر اُس روغن کو تانبے گلے ہوئے پر ڈالے سونا ہووے تو عجب نہیں ہے اور جو نہ ہو تو تھوڑا پارہ اُس میں ملا کر گھریہ میں رکھ کر جنگلی اُپلے سے آگ جلاوے یقین ہے کہ پارہ خاکستر ہوگا اور اکسیر ہوگا اور جو اکسیر نہ ہو تو وہ روغن طلا ہوگا واسطے عنین کے مفید ہوگا واللہ اعلم

اٹھارھواں نسخہ اکسیر چاہیے کہ گوگرد اور ہرتال اور سنکھیا اور شنگرف اور مینسل سب برابر وزن لے کر کرچھے میں اول سنکھیا جو کوب کرے اور بعد اُس کے ہرتال اور مینسل اور گوگرد اور شنگرف

تہ بتہ رکھے اور جو وزن پانچ تولہ ہو تو ایک چھٹانک روغن سیاہ ڈالے اور گھوڑے کی لید میں آگ دے اور داغ کرے جب جوش آوے تو ایک ماشہ توتیا بھی ڈالے پھر جوش موقوف ہوا اور جھاگ جل جاوے تو سلائی سے دیکھے کہ رنگ سرخ ہے یا نہیں جب بہت زیادہ سرخ ہو تو اُس کو رکھے شیشے میں پھر جس وقت تانبا گرم کرکے اُس پر ڈالے اور آگ دے تانبا سونا ہوا اور جو نہ ہو پھر تیار کرے اور جو دوسری مرتبہ بھی تیار نہ ہو تو قسمت کی خوبی اور جو توتیا اُس میں نہ ڈالے تو طلا واسطے نامرد کے اور مجلوق کے مفید ہو پان پر مل کر باندھے تین روز میں مرد ہو انشاءاللہ تعالےٰ۔

انیسواں نسخہ اکسیر مجرب چاہیے کہ مکڑی بڑی اور پُرانی تلاش کرکے ڈبیہ میں رکھے اور تھوڑا پارہ بھی اُس ڈبیہ میں ڈالے اور منھ بند کرے اور تین یا پانچ روز میں وہ پارہ مکڑی کھالے گی اُس کو گھریہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے پاؤ بھر اُپلے جنگلی سے آنچ دیوے اکسیر ہوگی جبکہ تانبے چرخ دیے پر ڈالے انشاءاللہ طلا ہو۔

بیسواں نسخہ جوڑا چاہیے کہ چند درخت سورج مکھی کے لاوے اور آدھ پاؤ عرق اُس کا نکالے اور اُس عرق میں ایک تولہ شنجرف جو ایک ڈلی ہو ڈالے اور تین روز تر کرے بعد اُس کے تین عدد بادنجان یعنی بیگن میں سوراخ کرکے دفن کرے اور اُپلے تین پاؤ میں مثل بھرتے کے پکاوے یوں تین مرتبہ ہر بیگن میں خستہ کرے اور پھر دیکھے کہ خستہ ہوا یا نہیں یعنی مثل ریگ کے اور مثل ابرک کے اُنگلی سے مل کر پھر اُس کو ابرک پر رکھے اور ابرک کو آگ میں ڈالے اور اُس شنجرف کی ڈلی پر عرق نعناع ڈالے اور دو تولہ عرق خشک بھی رکھے امید ہے کہ خستہ ہوگا پھر ایک سرخ ایک تولہ چاندی چرخ دی ہوئی میں چھوڑے اُس کا رنگ مثل سونے کے ہوگا اور شاید کہ اُس کا رنگ اچھا نہ ہو تو کسیس اور سونہ مکھی اور سنبل اور زہرہ ماہی کھرل کرے کہ نرم ہو بعد اُس کے اُسی پتر پر طلا کرے اور تاؤ دیوے اور پھر اسی پانی میں تینوں چیزوں کو تین مرتبہ سرد کرے طلا ہوگا۔ اور رنگ اور صورت خوب ہوگی۔

اکیسواں نسخہ ہڑتال طبقی ۲ ماشہ گوگرد چھ چھ ۲ ماشہ نمک سرخ ۲ ماشہ پارہ ایک تولہ توتیا دو تولہ سب کو بھنگرہ کے عرق میں ایک پہر کھرل کرے اور ایسے برتن میں جو مثل دوات کے ہو رکھے اور منھ اُس کا مضبوط لوہے کے تار سے باندھے اور گل حکمت کرے اور خشک کرے بعدہ اُس کو اُپلے جنگلی پانچ سیر میں آنچ دے اور صبح کو کھولے انشاءاللہ وہ خاک جو مثل برادہ برنج کے ہے اکسیر ہوگی جو تانبے کو گھلا کر اور تھوڑا اُس پر ڈالے طلا ہو واللہ اعلم۔

اس قدر نسخے واسطے بھائیوں اپنے کے لکھے یقین ہے کہ مجھ کو بھی دعائے خیر سے یاد کریں۔

خاتمہ کتاب کا چند فال ناموں پر

یہ عاصی سید محمد حسین جاہ خلف الصدق مصنف کتاب یعنی سید غلام حسین رمال واسطے عاملوں اور کاملوں کے

ظاہر کرتا ہے کہ خزانہ عملیات کا والد مرحوم کی تصنیف سے مثل دفینہ کے تھا اب اس کو علیحدہ کتاب کی صورت میں کردیا اور اس فن میں اکثر حروف فال نامہ کے ہوتے ہیں پس اس وجہ سے چند طریقے لکھتا ہوں۔

اوّل فال نامہ حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ

یہ فال نامہ حضرت پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ سے ہے اور بہت مجرب ہے اور بہتر ہے جب کسی کو کوئی کام مشکل پیش آوے اور نہ معلوم ہو کہ کیا انجام ہوگا تو اس کو لازم ہے کہ فاتحہ اور بروح پرفتوح حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کے پڑھے اور لڑکے نابالغ کو کہے کہ نیت کام کی کرکے انگلی اس جدول پر رکھے اور جو رازلڑکے کے کہنے کے لائق نہ ہو تو خود فاتحہ پڑھ کر سچے دل سے آنکھیں بند کرکے انگلی رکھے اور جو اُس کے تلے لکھا ہو اُس پر عمل کرے مراد کو پہونچے گا جدول یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴
	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	

مطلب فال نامہ

نمبر ۱۔ جو نیت کہ دل میں رکھتا ہے خدا پر نظر کرکے چند روز صبر کر مراد دل خاطر خواہ پاوے گا۔ اول تردّد بہت ہے۔

نمبر ۲۔ فال نیک ہے مراد پاوے گا مطلب دل کے موافق ملے گا انشاءاللہ۔

نمبر ۳۔ یہ کام کہ جو دل میں رکھتا ہے پرہیز کر اور جو کرے گا تو پشیمانی ہوگی۔

نمبر ۴۔ جو کام کہ دل میں سوچا ہے بطفیل میران محی الدین کے ملے گا خاطر جمع رکھ انشاءاللہ تعالیٰ

نمبر ۵ -	جو چاہتا ہے تو پاوے گا۔ اللہ کے فضل سے مقصد حاصل ہوگا خاطر جمع رکھ۔
نمبر ۶ -	اس کام میں خلل پڑے گا چند روز صبر کرنا چاہیے آخر کو اچھا ہوگا۔ اگر خدا نے چاہا۔
نمبر ۷ -	جو امید کہ دل میں رکھتا ہے تو آرام پاوے گا چند روز صبر کرنا چاہیے آخر کو اچھا ہوگا جلدی درکار نہیں ہے۔
نمبر ۸ -	جو نیت کہ دل میں رکھتا ہے تو بہتر ہوگی اچھی ہے۔ اندیشہ نہیں کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ
نمبر ۹ -	جو حاجت کہ رکھتا ہے تو اچھی ہے اندیشہ نہیں کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔
نمبر ۱۰ -	اور جس کام کو دل میں سوچتا ہے تو ملے گا۔ اور امید پوری ہوگی اللہ تعالیٰ کے کرم سے۔
نمبر ۱۱ -	یہ کام بہت اچھا ہے خاطر جمع رکھ۔
نمبر ۱۲ -	جو ارادہ دل میں رکھتا ہے تو تھوڑے دنوں ٹھہر انجام اس کا اچھا ہوگا۔
نمبر ۱۳ -	جو تیرے دل میں بات ہے وہ اچھی نہیں ہے اس سے پرہیز کر ورنہ شرمندہ ہوگا۔
نمبر ۱۴ -	یہ فال بہت مبارک اور اچھی ہے اس کا انجام خدا کے فضل سے اچھا ہوگا۔
نمبر ۱۵ -	جو کام کہ تو اپنے دل میں رکھتا ہے ہوگا لیکن تیرا دشمن تجھ سے برہم ہوگا صبر کر۔
نمبر ۱۶ -	خدا کے کرم سے تھوڑی کوشش میں تیرا کام پورا ہوگا۔
نمبر ۱۷ -	جو مطلب کہ تیرے دل میں ہے اگر اس کو پوشیدہ رکھے گا خدا پورا کرے گا۔
نمبر ۱۸ -	یہ کام ہونے والا نہیں ہے اس سے پرہیز رکھنا چاہیے۔
نمبر ۱۹ -	اس فال میں نکلتا ہے کہ یہ ہرگز نہیں ہوگا اس کا کرنا اچھا نہیں صبر کر۔
نمبر ۲۰ -	اس کام سے پرہیز کرنا چاہیے اور تھوڑے دنوں کوشش مت کر۔
نمبر ۲۱ -	یہ کام البتہ پورا ہوگا۔
نمبر ۲۲ -	اس فال میں نکلتا ہے کہ روزی اور رزق پائے گا اندیشہ مت کر اچھا ہوگا۔
نمبر ۲۳ -	جو چیز جس کسی سے مانگے گا وہ تو پائے گا دل میں وسواس مت رکھ۔
نمبر ۲۴ -	جو کسی سے سوال کرے گا خدا کے کرم سے پائے گا۔
نمبر ۲۵ -	اس کام کو ہرگز نہیں کرنا چاہیے اور اس کا خیال بھی دل میں نہ لانا چاہیے شرمندہ ہوگا۔
نمبر ۲۶ -	خداوند کریم اس کام کو اچھی طرح سے پورا کرے گا کوشش کر تو کام ہو۔
نمبر ۲۷ -	جو حاجت تیری ہے وہ ہرگز ہونے والی نہیں محنت اور کوشش ضائع ہوگی۔
نمبر ۲۸ -	جو تیرے دل میں نیت ہے تیری مراد کے موافق پوری ہوگی۔

نمبر ۲۹۔ جو کام کہ تو دل میں سوچتا ہے پورا ہوگا لیکن تھوڑے دنوں صبر کر۔
نمبر ۳۰۔ یہ فال تو تیری اچھی ہے لیکن خیال اچھا نہیں ہے تھوڑے دنوں ٹھہر جا۔
نمبر ۳۱۔ اس کام میں بیکاری اور دشمن گھات میں ہیں جو تو محنت کرے گا خلل پڑے گا۔
نمبر ۳۲۔ اس کام میں کوشش ہو رہی ہے جتنی تو کوشش کرتا ہے ہونے والا نہیں در گذر کر۔
نمبر ۳۳۔ خدا پر بھروسہ کر کام تیرا پورا ہوگا۔
نمبر ۳۴۔ یہ فال تیری اچھی ہے جو نیت تو کرتا ہے اچھی ہوگی۔
نمبر ۳۵۔ اس کام میں تندرستی نہیں اس کی فکر سے پرہیز کر۔
نمبر ۳۶۔ یہ کام نیک طرح پر انجام ہوگا فال اچھی ہے۔
نمبر ۳۷۔ جو کام تیرے دل میں ہے اُس کا تعلق چند آدمیوں سے پورا ہوگا۔
نمبر ۳۸۔ تیری فال اچھی ہے لیکن عقیدہ درست رکھ۔
نمبر ۳۹۔ اس فال میں نکلتا ہے کہ اللہ پر نظر رکھ اور صبر کر۔
نمبر ۴۰۔ کام اچھی طرح پر پورا ہوگا مطلب پورا ہونے کے بعد حضرت غوث پاک پر فاتحہ کرنا چاہیے۔
نمبر ۴۱۔ یہ فال اچھی ہے لیکن دو تین روز ٹھہر جا تو پوری ہو۔
نمبر ۴۲۔ یہ کام تو تیرا ہوگا اور آیندہ کو سب کاموں میں وسواس مت کر۔
نمبر ۴۳۔ جو مطلب تیرا ہے وہ اچھا ہے اس کا ارادہ کر اور ہمت مت چھوڑ خدا سب حال میں ضامن ہے آسان کرے گا۔
نمبر ۴۴۔ یہ فال انکار کرتی ہے کہ ہرگز تیرے دل کا مقصد پورا نہ ہوگا پرہیز کر۔
نمبر ۴۵۔ جو تیری حاجت ہے اُس سے پرہیز کر ورنہ شرمندہ ہوگا۔
نمبر ۴۶۔ جو تیرے دل کی حاجت ہے پوری ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ۔
نمبر ۴۷۔ یہ کام ہوگا فال بہت اچھی ہے خاطر جمع رکھ۔
نمبر ۴۸۔ جو تیرا مطلب ہے خرچ کرنے سے ہوگا۔
نمبر ۴۹۔ جو تیرے دل میں منصوبہ ہے ہوگا خاطر جمع رکھ۔
نمبر ۵۰۔ خدا کے فضل سے یہ کام انجام ہوگا۔
نمبر ۵۱۔ تیرا کام اندھیرے میں پڑا ہے تھوڑے دن ٹھہر جا۔
نمبر ۵۲۔ جو نیت کہ تیرے دل میں ہے کچھ نہ ہوگی تجھے اختیار ہے کر یا مت کر مگر چھوڑنا بہتر ہے۔

نمبر ۵۳ - فال اچھی ہے جلدی درکار نہیں ہے تھوڑے دنوں ٹھہر جا تب ہووے۔
نمبر ۵۴ - خدا کارساز ہے تیرا سب کام اچھا ہے یقین ہے کہ کام نکلے۔
نمبر ۵۵ - تیری فال منع کرتی ہے ہرگز یہ کام نہیں ہوگا۔
نمبر ۵۶ - یہ کام ہونے والا نہیں تجھ کو اختیار ہے کوشش کر یا مت کر۔
نمبر ۵۷ - تیرا کام جو ہے اُس میں محنت اور مشقت کی ضرورت نہیں ہے۔
نمبر ۵۸ - تیرا کام ہوگا لیکن تھوڑے دنوں ٹھہر جا پورا ہوگا۔
نمبر ۵۹ - فال میں نکلتا ہے جو چاہتا ہے پائے گا خاطر جمع رکھ۔
نمبر ۶۰ - جو تیرے دل کی امید ہے پوری نہ ہوگی پشیمانی اُٹھائے گا۔
نمبر ۶۱ - جو نیت تیرے دل میں ہے پوری ہوگی لیکن فال منع کرتی ہے تھوڑے دنوں ٹھہر جا۔
نمبر ۶۲ - اس کام کا کرنا اچھا نہیں ہے اس کام کے کرنے میں توقف ہوگا باقی سب طرح یہ کام اچھے ہیں خاطر جمع رکھ۔
نمبر ۶۳ - یہ فال مبارک ہے البتہ کام پورا ہوگا بہت اچھا ہے۔
نمبر ۶۴ - یہ کام اچھا نہیں ہے ہرگز کرنا نہیں چاہیئے فال منع کرتی ہے فائدہ نہیں دیکھے گا۔
نمبر ۶۵ - جو نیت کہ تیرے دل میں ہے پوری ہوگی فال اچھی ہے۔
نمبر ۶۶ - جو منصوبہ تیرے دل میں ہے پورا ہوگا دل سے یقین رکھ۔
نمبر ۶۷ - یہ کام ہوگا لیکن تھوڑا صبر کر اس کا اخیر نیک ہے۔
نمبر ۶۸ - جو تو چاہتا ہے پاوے گا فال مبارک ہے۔ اس کا اخیر اچھا ہے۔
نمبر ۶۹ - جو دل میں ہے پورا ہوگا وسواس مت کر۔
نمبر ۷۰ - جو کام تیرے دل میں ہے ہوگا لیکن اس کام کو مت کر خدا اس کام کے نہ کرنے سے خوش ہوگا اس کام کا چھوڑنا بہتر ہے۔

دوسرا فالنامہ علم رمل سے بہت معتبر اور صحیح مصنف کتاب کا نکالا ہوا

اول چاہیے کہ وضو کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور سورۂ الحمد پڑھے اور اُس کے بعد محمد رسول اللہ صلعم کی روح پاک پر فاتحہ پڑھے اور یہ آیت شریف پڑھتا جاوے سُبۡحَانَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ اور آنکھ اپنی بند کر کے اور دل میں اپنے کام کی نیت کرے اور اس دائرہ پر اُنگلی رکھے

اور اُس کا مطلب جس جگہ کہ اُنگلی پڑے نیچے لکھی ہوئی تفصیل احکام میں دیکھے انشاء اللہ تعالےٰ ہر سوال کا جواب خاطر خواہ پائے گا دائرہ کہ جس میں اُنگلی رکھے یہ ہے

۱	٪//	۲	٪/٪	۳	٪٠/	۴	////
۵	٪٠	۶	//٠	۷	//٠	۸	/٪/
۹	٪/٪	۱۰	//٠	۱۱	//٠	۱۲	٠٪/
۱۳	٪٠	۱۴	٠٠٠	۱۵	/٠/	۱۶	٠٠٠٠

تفصیل احکام دائرہ

نمبر ۱ ٪// - تیری فال اچھی ہے اگر ارادہ سفر کا رکھتا ہے پورب کی طرف جا بہتر ہوگا اگر کام شروع کرنا چاہے تو اس کام کا انجام اچھا ہے اور جو بیمار کے واسطے فال دیکھی ہے اُس کو صفراوی بخار ہے اچھا ہو جاوے گا اور مال کے واسطے سوال کیا ہے تو دقت سے حاصل ہوگا اور خرچ جلدی ہوگا -

نمبر ۲ ٪/٪ - فال اچھی ہے اگر سفر کرنے کو پوچھتا ہے تو سفر نہیں ہوگا - اگر بیمار کے واسطے فال دیکھتا ہے تو اُس بیمار کے پیٹ میں درد ہے غذا کا فساد ہے دیر میں اچھا ہوگا اور جو مال کا سوال ہے تو بہت مال جلدی ملے گا اور نفع پائے گا تیرے پاس سے دیر میں جائے گا تیرا رزق بہت ہوگا اگر کسی غائب آدمی کا سوال ہے تو وہ جلدی سلامتی سے آئے گا -

نمبر ۳ ٪٠/ - اگر ارادہ سفر کا رکھتا ہے تو بے اختیار سفر کرنا پڑے گا اور جگہ بجگہ جائے گا اور سرگرداں ہوگا اور اگر سوال مال پانے کا رکھتا ہے مال نہ ملے گا اور اگر بیماری اور لڑکے کے واسطے فال دیکھی ہے تو اچھی ہے اور اگر مریض کی صحت کا سوال کرتا ہے تو اُس کو بخار ہے اور دست اُس کو آتے ہیں بہت سی بیماری اُٹھا کر اچھا ہوگا اور اس فال کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ تیرا حال پریشان ہے اور تھوڑے دنوں تک پریشان رہے گا اور اکثر بُرے خواب نظر آتے ہیں اور نجاست کی حالت میں وقت کٹتا ہے اور نجس رہتا ہے تو -

نمبر ۴ //// - تیری فال اوسط درجہ میں ہے نہ اچھی ہے نہ بُری جو سفر کا ارادہ ہے تو دیر سے ہوگا اور جو واسطے ملاقات دوست کے فال دیکھی ہے تو ملاقات ہوگی اور واسطے آنے خط یا خبر کسی کے پاس سے چاہتا ہے تو بہت جلد خط تیرے پاس آئے گا اور اگر بلک وہ باپ کی فال دیکھتا ہے تو حال باپ کا اچھا ہے اور بلک بچہ کو ملے گا اور اکثر نوبت لکھنے پڑھنے کی پہونچے گی اور فال سے معلوم ہوتا ہے تو حکیم یا نجومی یا شاعر ہے اور اگر واسطے مریض کے سوال کیا ہے تو اُس مریض کو آسیب نے تکلیف پہونچائی ہے یا کسی نے

جادو کیا ہے اس کی تدبیر کرنا چاہیے اور اُس مریض کو پیٹ کے درد کا بھی عارضہ ہے اور حال تیرا اچھا ہے۔
نمبر ۵ بخ ۔ فال تیری اچھی ہے جو واسطے وصال معشوق کے فال دیکھتا ہے تو وصال میسر ہوگا اور اگر سفر کریگا تو سفر بہتر ہے شمال اور مغرب کی طرف جاوے اور اگر تحفہ اور ہدیہ کسی سے چاہتا ہے کہ پاس تیرے آوے تو آوے گا اور اگر واسطے عورت کے سوال کیا ہے کہ حمل ہے یا نہیں تو فال کہتی ہے کہ حاملہ ہے تجھ کو شوق شاعری کا ہے اور اچھے خواب دیکھتا ہے تو اور تیرا دل کسی کے عشق میں بیقرار ہے اور جو واسطے مریض کے سوال کیا ہے تو نے تو وہ مریض مرض خفقان اور بادی کا مرض رکھتا ہے اچھا ہو جائیگا۔
نمبر ۶ بش ۔ فال تیری ہاتھ میں ہے جو تو کام کرتا ہے وہ خلاف ہوتا ہے اور جو ارادہ سفر کا کرے تو سفر ہوگا مگر سرگردان ہو کر پھر واپس آوے گا اور جو واسطے مریض کے فال دیکھتا ہے تو مریض بیماری پیٹ کی رکھتا ہے اور اُس پر کسی نے جادو کیا ہے جو واسطے حاملہ کے سوال کرتا ہے تو اس عورت کو خون حیض کا بند ہے یا پیٹ میں سختی ہے اور اگر واسطے غلام اور لونڈی کے سوال کرتا ہے تو حال اُن کا اچھا ہے اور جو چور کے واسطے فال دیکھی ہے تو نے تو وہ چور مرد ہے اور غلام اور بدصورت کالا منھ ہے اور چہرہ پر نشان چیچک کے ہیں اور جو واسطے بیمار لڑکے کے دیکھا ہے تو اُس لڑکے کے چیچک نکلے گی اور جو واسطے فاش ہونے راز کے پوچھتا ہے تو تیرا راز کھل جائیگا تو اکثر خواب دیکھتا ہے اور اُن میں ڈرتا ہے اور دل تیرا غمگین ہوگا۔
نمبر ۷ بگ ۔ جو سفر کے واسطے ارادہ کرتا ہے تو سفر دشواری سے ہوگا اور اس میں فائدہ نہ ہوگا اور قرضداروں کا تقاضا تیرے اوپر بہت ہے اور کوئی شخص تیرا دوست چھٹ گیا ہے اور مال تیرا جس نے چرایا ہے وہ عورت ہے کالی بلا ہے اور جو مریض کے واسطے دریافت کرتا ہے تو مریض اچھا نہ ہوگا اور جو شاید اچھا ہو جاوے تو بیماری بہت اٹھائیگا اور مرض پیٹ کا رکھتا ہے اور اُس پر کسی نے جادو کیا ہے اور اکثر تجھے برے خواب نظر آتے ہیں اور تجھ کو خوف دشمن سے ہے اور جو واسطے عورت نیک کے سوال کرتا ہے تو تجھ کو عورت ملے گی اور اگر روزگار کے واسطے پوچھتا ہے تو ملے گا اس فال کا صدقہ دے چیزیں سیاہ رنگ کی مثل کپڑا سیاہ اور اُرد اور تیل وغیرہ۔
نمبر ۸ بز ۔ اگر ارادہ سفر کا کرتا ہے تو سفر میسر نہ ہوگا اور اگر مال جمع کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو مال ہاتھ آویگا اور جمع ہوگا اور اکثر غم و غصہ کھاتا ہے اور دل میں تیرے ڈر مال کی طرف سے اور امید ہے کہ مال تجھ کو عورت سے میسر آوے گا اور جو دعویٰ مال میراث کا رکھتا ہے تو ملے گی اور اگر مریض کے واسطے پوچھتا ہے تو اُس مریض کو مرض دستوں کا ہے اور خون پیٹ سے آتا ہے یا پھوڑا رکھتا ہے اور اُس کو مرنے کا ڈر ہے اور کسی عضو میں درد ہوتا ہے اور خواب پریشان دیکھتا ہے اور خواب میں ڈرتا ہے تو تجھ کو چاہیے کہ سرخ رنگ چیزوں کا صدقہ دیوے اور گوشت چیلوں کو کھلاوے اور اٹھائیس دن تیرے سخت ہیں۔

نمبر ۹ ءگ – فال تیری اچھی ہے جو ارادہ سفر کا کرتا ہے تو میسر ہوگا اور شمال کی طرف جانا اچھا ہے اور امید ہے کہ اُسی طرف جاوے گا اور اگر علم پڑھنے کے واسطے پوچھتا ہے تو علم حاصل ہوگا اور اگر عورت کرنے کے واسطے پوچھتا ہے تو بہت جلد نکاح ہوگا اور اگر مال پانے کے واسطے فال دیکھتا ہے تو مال مشکل سے ملے گا اور جلد خرچ ہو جائے گا اور اگر مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو حال بُرا ہے اچھا نہ ہوگا اور اگر اُس کے مرض کو پوچھتا ہے تو مرض بلغمی ہے مثل جلندر کے اور اگر حاملہ کے واسطے پوچھتا ہے تو حاملہ کے حیض کا خون بند ہوگیا ہے حمل نہیں ہے اور مریض کے واسطے سفید چیزیں خیرات کرنا چاہییں جیسے کھیر میٹھا اور چاول اور سفید کپڑا وغیرہ اور دس روز سخت ہیں۔

نمبر ۱۰ ش – فال تیری اچھی ہے اور جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے تو مشرق کی طرف جا فائدہ ہوگا اور اگر حال ماں کا اور حکیم کا پوچھتا ہے تو حال اُن کا اچھا ہے اور اگر بادشاہ کے پاس جانا چاہتا ہے جا سب کام اچھا ہے اور اگر مریض کے واسطے دریافت کرتا ہے تو مریض اچھا ہے مرض اُس کو بخار صفراوی ہے شفا ہوگی اور اگر واسطے شغل عمل پڑھنے کے پوچھتا ہے تو پڑھ نفع دے گا اور دل تیرا ابھی شغل کی طرف مائل اور عمل کے ہے اور اگر روزگار کے واسطے فال دیکھتا ہے تو ملے گا۔

نمبر ۱۱ بح – فال تیری اچھی ہے اگر سفر کے واسطے پوچھتا ہے تو سفر نہیں ہوگا اور دوست سے ملاقات چاہتا ہے تو ملاقات ہو جائے گی اور جو حاملہ عورت کا سوال ہے اُس کے حمل ہے لیکن ابھی لڑکا اُس کے پیٹ میں نہیں ہے اور جو بیمار کے واسطے پوچھتا ہے اور فال دیکھتا ہے تو بیمار کا پیٹ پھولا ہوا ہے اور بلغمی بیماری ہے اور پیٹ میں درد بھی ہے دیر میں آرام ہوگا چند امیدیں تیرے دل میں ہیں خدا حاجت روا کرنے والا ہے اگر مال جمع کرنا چاہتا ہے جمع ہوگا اور امیدیں پوری ہوں گی۔

نمبر ۱۲ ارقہ – فال تیری بُری ہے پورب کی طرف رُخ کرے گا بے اختیاری سے اور اس میں کچھ نفع نہیں ہوگا اور فال میں نکلتا ہے اگر قیدی کے چھوٹنے کے واسطے فال دیکھی ہے وہ نہیں چھوٹے گا دشمن تیری گھات میں ہیں دوستوں سے رنج دیکھے گا اگر بیمار کا سوال ہے تو بیمار کو تپ دق اور دستوں کی بیماری ہے اچھا نہیں ہوگا اور اگر اچھا ہو جائے تو پھر بیمار ہو جائیگا صدقہ دے کالی چیزوں کو منگل اور سنیچر کو اگر عورت سے صحبت کرنے کی فال ہے تو وصل ہوگا تجھے خواب پریشان دکھائی پڑتے ہیں تو نہانے کی حالت میں غسل ناپاک ہے تنگی رزق اور فاقہ تجھ کو رہتا ہے اکیس ۲۱ دن تجھے سخت ہیں صدقہ دے۔

نمبر ۱۳ بنہ – تیری فال بری ہے اگر سفر کا ارادہ ہے تو اُس میں نفع ہے اگر بیمار کی فال دیکھی تو نے تو اُس کا امنول کا مرض ہے اور اُس کے دانے نکلے ہوئے ہیں اُسے جراح سے چروا دے تیرے دل میں گھبراہٹ ہے

معشوق سے محبت بہت رکھتا ہی کام میں کوشش کرتا ہے مگر کاہلی ہے اور اکثر بلغمی بیماری اور خون کا فساد رہتا
ہے تجھ پر پندرہ دن سخت ہیں سرخ چیز کا صدقہ دے اگر مال جمع کرنے کو پوچھتا ہے جمع ہوگا تیرے مزاج میں
غصہ بہت ہے تیری طبیعت لڑائی اور قتل پر مائل ہے ہتھیار اٹھانا اور سپہ گری کرنا چاہتا ہے اگر شروع کریگا
درست ہوگا اور اسی پیشہ میں روزگار بھی مل جائے گا۔

نمبر ۱۴ ہے۔ فال تیری بہت اچھی ہے جو سفر کا ارادہ ہے ہوگا اور اگر مریض کے واسطے پوچھتا ہے تو اُس کو
پیٹ کا عارضہ ہے اور پیٹ میں سختی ہے دیر میں اچھا ہوگا اور جو حاملہ کے واسطے پوچھتا ہے تو حمل ہے اور
لڑکی پیدا ہوگی اور جو معشوق کے ملنے کے واسطے پوچھتا ہے تو وہ ملے گا اور اگر مال پانے کو پوچھتا ہے تو ملیگا
اور جو چاہتا ہے کہ مال جمع ہو جمع ہوگا اور اگر کسی کی خبر چاہتا ہے تو جلدی آوے گی اور سب امیدیں
برآویں گی فال تیری اچھی ہے۔

نمبر ۱۵ ارض۔ فال تیری اچھی ہے جو سفر کا ارادہ ہے حاصل ہوگا اور جو واسطے ملنے معشوق کے دیکھتا ہے
تو ملاقات ہوگی اور اگر کسی کے پاس سے خط آنا چاہتا ہے تو جلدی آئے گا اور جو علم سیکھنے کے واسطے
احوال کرتا ہے تو علم حاصل ہوگا اور اگر مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو مریض کو آسیب ہے اور کسی نے
جادو کیا ہے اور دشواری سے اچھا ہوگا صدقہ دیوے بدھ کے روز اور بدھ کے روز مچھلیوں کو دریا
میں چھوڑے اور ساتوں اناج محتاجوں کو دیوے اور اگر روزگار کے واسطے عرضی دی ہے تو جلد حکم
ہوگا اور سب کام اچھے ہوں گے انشاء اللہ تعالےٰ۔

نمبر ۱۶ :۔ فال تیری اچھی ہے جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے اچھا ہوگا شمال کی طرف جا فائدہ اٹھاوے گا
اور جو مریض کے واسطے فال دیکھتا ہے تو اُس کو بیماری سردی کی ہے مثل جلندر مرض بلغمی ہے اچھا ہو جائیگا
اور سفید چیزیں خیرات کرے تو سب کام تیرے اچھے ہو جاویں اور جو کام پانی پلانے کا کرے
اور قاصدی کرنا فائدہ دیوے گا اور واسطے ملنے مال کے فال دیکھتا ہے تو مشکل سے جمع ہوگا اور جلد خرچ
ہو جائے گا اور جو واسطے ملنے معشوق کے فال دیکھتا ہے ملاقات ہوگی لیکن دیر سے اور اگر کسی شخص کے پاس
جانے کا ارادہ رکھتا ہے تو جا نہیں جانتا کوئی غیب کی بات لیکن خدا

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ کتاب کنز الحسین مترجمہ مولوی شیراز نوری طبع [illegible] بعد اختتام ترجمہ بسر رسید